

گھمنڈی۔۔ رائٹر: سدرہ شیخ۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

گھمنڈی

رائٹر: سدرہ شیخ

"تم کبھی میری بیٹی کو چھین نہیں سکتے مجھ سے ضیثم۔۔۔ اور تم مس تاہین وہ کرو نہ جو کرتی آئی ہو وارم ہز بیڈ۔۔۔"

"لبابہ۔۔۔ شٹ داہیل اپ۔۔۔ تاہین کے ساتھ میرا رشتہ۔۔۔"

"اوو کم آن تم جو تھے جو ہو میں پہچان گئی ہوں ضیثم پریٹینڈ نہ کروا گر بنا چکے ہو میری بیسٹ فرینڈ کو اپنے بستر کی رونق تو فخر کرو نہ تم۔۔۔"

www.kitabnagri.com
ضیثم کا ہاتھ جیسے ہی اٹھا تھا لبابہ کے لیے ان ایکسیکٹڈ تھا وہ تھپڑ شاید مارنے والے ضیثم کے لیے بھی۔۔۔ اور وہ سیڑھیوں سے نیچے گرتی چلی گئی تھیں۔۔۔۔

"ماما۔۔۔ نیچے کھڑی انکی پانچ سال کی بیٹی نے کی چیخ نے وہاں سب کی جان نکال دی تھی۔۔۔"

خون میں لت پت لبابہ نے چہرہ پر ایک نئی مسکراہٹ سجائے اپنے شوہر کی طرف دیکھا تھا اور اپنی بچی کے ماتھے پر پیار کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم۔۔۔ عشنا کو کبھی مجھ سے جدا نہیں کر پاؤ گے ضیثم۔۔۔"

"ضیثم وہ آگئی ہے۔۔۔ اسکی فلائٹ آگئی ہے۔۔۔"

انہوں نے ایئر پورٹ کی ہر جانب نظر دہرائی تھی اور انکی نظریں جاٹکی تھی اپنی بیٹی پر جسے وہ دس سال بعد دیکھ رہے تھے۔۔۔

"لبابہ کی کاپی لگ رہی ہے۔۔۔ بالوں میں کرلز ہیں اسکے لمبے گھنے بال اور اس میں پڑتے کرلز میں بہت پسند کرتا تھا اور۔۔۔"

وہ بات کرتے کرتے چپ ہوئے تھے جب انکی بیوی نے منہ دوسرے طرف کر لیا تھا۔۔۔
"ایم سوری تابین۔۔۔ ایم۔۔۔ بہت سالوں کے بعد بیٹی کو دیکھ رہا ہوں۔۔۔ لبابہ کی یاد بہت شدت سے آرہی ہے۔۔۔"

انہوں نے اپنی گلا سیز اتار کر اپنی آنکھیں صاف کی تھی
"عشنا بیٹا۔۔۔ موسٹ ویلکم بیٹا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

تابین اپنی کرسی سے اٹھ گئی تھیں اور عشنا کو گلے لگانے کے لیے آگے بڑھی تھیں جو کچھ قدم پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔
"ہیلو مس تابین۔۔۔ ڈیڈ مجھے پتا نہیں تھا آپ اپنی بیٹی کو ریسو کرنے کے لیے اپنی مسٹریس کو بھی ساتھ لائیں گے۔۔۔؟؟"

"وٹ دا ہیل۔۔۔"

پیچھے سے ایک غصے سے بھری آواز آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"موم ہیں یہ ہماری ڈیر سس۔۔۔"

"ریلی۔۔۔؟ آئی ڈونٹ تھنک سو۔۔۔"

"انف عشنا۔۔۔"

عشنا نے فائنلی اپنے ڈیڈ کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

"اوکے۔۔۔"

وہ ایک دم سے سو فٹ ہو گئی تھی باپ کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر۔۔۔

"عشنا بیٹا بابا کو نہیں ملو گی۔۔۔"

ضیثم صاحب نے اپنے دونوں بازو کھولے تھے جیسے وہ بچپن میں کرتے تھے اور وہ پانچ سال کی بچی بھاگتے ہوئے باپ کی آغوش میں چھپ جاتی تھی آج وہ بچی باپ کی آغوش میں تو آئی تھی پر چھپنے کے لیے نہیں ہمیشہ ہمیشہ کے ہر رشتہ ناطہ توڑنے کے لیے۔۔۔

"بھائی صاحب ہماری ہونے والی بہو تو بہت خوبصورت ہے ماشاء اللہ۔۔۔" عشنا کا وجود سا کن ہوا تھا تو ضیثم

صاحب نے اپنے دوست کو چپ رہنے کا اشارہ کیا تھا

"وااااا ووموم یہ تو ماڈل ہے۔۔۔ جانتا ہوں میں انہیں۔۔۔ سیر یسلی یہ میری بیوی بنے گی۔۔۔؟"

"ماڈل۔۔۔؟؟"

"ماڈل ہی نہیں ڈیزائنر بھی۔۔۔ یہاں انکے بنائے گے ڈیزائن۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"رو میل بیٹا۔۔۔"

رو میل بات ادھوری چھوڑ گیا تھا پر اسکی باتیں سن کر اسکی فیملی کی آنکھوں میں عشنا کو دیکھ کر ایک نئی لالچ ابھری تھی۔۔۔

"عشنا بیٹا یہ۔۔۔"

"ویٹ آمنٹ ڈیڈ مجھے کسی کو ملوانا ہے آپ سے۔۔۔ ارتضا۔۔۔ کم ہیر۔۔۔ ہنی میٹ مائی ڈیڈ۔۔۔"

اس کراؤڈ سے ایک ہینڈ سم ینگ مین جیس ہی عشنا کے ساتھ آکر کھڑا ہوا تھا عشنا نے اسکے بازو میں اپنا بازو ڈال کر ضیثم صاحب کی طرف دیکھا تھا جن کا مٹھی کی صورت میں بند ہوا تھا۔۔۔

"او وہ۔۔۔ ہائے انکل۔۔۔ ہیلو ایوری ون کیسے ہیں آپ سب۔۔۔؟؟"

ارتضا نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا پر ضیثم صاحب اپنا کوٹ ٹھیک کرتے ہوئے پیچھے ہو گئے تھے "گھر چل کر بات کرتے ہیں کم عشنا۔۔۔"

"میں اپنی گاڑی میں آجاؤں گی مجھے ابھی خالہ کی طرف بھی جانا ہے ٹیک کئیر۔۔۔"

عشنا ارتضا کا ہاتھ پکڑے وہاں سے باہر آگئی تھی۔۔۔ سامنے جو گاڑی رکی تھی اسے دیکھ کر ان لوگوں کی آنکھیں اور کھلی رہ گئی تھی جب عشنا اس میں جا کر بیٹھی تھی

"آپ عشنا کو لے جائیں جہاں جانا چاہتی ہے یہ بعد مجھے بس انفارم کرتے رہیے گا آپ۔۔۔"

"کیا آپ آپ لگا رکھی ہے ضیثم۔۔۔ میں لے جاتا ہوں۔۔۔ فکر نہیں کرو۔۔۔"

"ابراہیم۔۔۔ یار وہ سر پھری ہے برداشت کر لینا اگر کچھ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"باہا باہاؤ کے باس ڈونٹ ورری۔۔۔"

-

ڈرائیور نے احترام میں سر ہلایا تھا اور گاڑی کو سٹارٹ کر دیا تھا
"یہ کیا طریقہ ہوا ضیثم عشنا نے کسی غیر کے سامنے آپ کی عزت کا تماشہ بنا دیا۔۔۔ اور اب"
"تاہین ہم گھر چل کر بات کریں گے۔۔۔"

-

"عشنا اوو مجھے تم نے اپنے ڈیڈ سے ملو ادیا سیریلی۔۔۔ تم نے سچ میں مجھے اپنا لیا ہے۔۔۔ مطلب کے اب میں
تم۔۔۔"

"گیٹ آؤٹ۔۔۔۔ سٹاپ داکار رائٹ ناؤ۔۔۔"

آگے جھک کر اس نے ارتضا کی سائیڈ کا ڈور اوپن کیا تھا۔۔۔

"وٹ بٹ عشنا میں۔۔۔"

"یہیں تک بات ہوئی تھی ہماری۔۔۔ میرے ڈیڈ کے سامنے تمہیں انٹر ڈیوس کروانے کی ناؤ گیٹ آؤٹ۔۔۔"

ڈرائیور کو سوائے آواز کے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اس لیموزین میں پیچھے کیا ہو رہا تھا اسے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا
ڈرائیور کی بیک ونڈوبند تھی پیچھے سے

"میں یہاں کسی کو نہیں جانتا۔۔۔ مجھے لگا تھا کہ میں تمہارے لیے کچھ ہوں۔۔۔ ہم ریلیشن شپ میں تھے ڈیم

اٹ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"کونسا ریلیشن شپ۔۔؟ اوقات سے بڑھ اڑھنا چاہتے ہو تو منہ کے بل گرنے کا جگرا بھی رکھو اترو گاڑی سے۔۔۔"

"اوکے فائن۔۔۔ یہی آتا ہے تمہیں۔۔۔ کوگوں کو استعمال کرنا پیسے سے خریدنا۔۔؟ لیکن یاد رکھنا ہر کوئی بکاؤ نہیں ہوتا۔۔۔ کسی دن تمہیں بھی کوئی اسی طرح استعمال کر کے۔۔۔"

"بات مکمل مت کرنا اپنی۔۔۔ استعمال وہ لوگ ہوتے ہیں جو کچھ نہیں ہوتے جن کو اپنی ویلیو نہیں پتا ہوتی جو دوسروں کو موقع دیتے ہیں انہیں استعمال کرنے کا۔۔۔ وہ ہوتے ہیں استعمال۔۔۔"

اگر تم بک گئے ہو تو تمہیں سمجھ جانا چاہیے ہر ایک بکاؤ ہوتا ہے۔۔۔ کل اسی وقت ایئر پورٹ چلے جانا کل کی فلائٹ ہے تمہاری۔۔۔ چلو ڈرائیور۔۔۔"

ڈرائیور ہمدردی کی نظروں سے اس رات اس سڑک پر اس لڑکے کو دیکھ رہا تھا کہ عشنا کی آواز اسے سنائی نہیں دی تھی۔۔۔ عشنا نے پیچھے سے ونڈوا پر کی تھی۔۔۔

"اب آپ چلیں گے یہاں سے یا میں آپ کو خط لکھ کر ارسال کروں۔۔۔؟؟"

وہ ڈرائیور ہنس دیا تھا عشنا کی بات پر اور گاڑی سٹارٹ کر دی تھی

"میں نے کوئی لطیفہ نہیں سنایا آپ کو سر۔۔۔"

"بابا ہادرا صل بیٹا ہنس اس بات پر آئی کہ باہر رہنے کے باوجود بھی آپ کو اتنی ٹھوس اردو آتی ہے۔۔۔ اور آپ کی یہ

دیسی ڈریسنگ۔۔۔ ضیثم کو کتنے جھٹکے دیئے ہیں آپ نے۔۔۔"

وہ اور ہنسے تھے تو عشنا کو اور بھی غصہ آیا تھا۔۔۔

"آپ ملازم ہیں تو ڈیڈ کونا م سے نہیں سر کہہ کر مخاطب کریں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے وہ ونڈو بھی بند کر دی تھی۔۔۔

"بلکل لبابہ بھا بھی پر گئی ہے بلکل گھمنڈی جیسی ہے۔۔۔"

انہوں نے ایک آہ بھری تھی لبابہ کا چہرہ یاد کرتے ہوئے۔۔۔

"ڈیڈ بہت آسان ہے آپ کے لیے آگے بڑھ جانا پر ہم لوگ تو وہیں ہیں۔۔۔

موم نے آپ کو اپنا آپ پلیٹ میں رکھ کر دیا تھا اس لیے ناقدری کر گئے آپ۔۔۔

پر میں وہ نہیں ہوں۔۔۔ میں آپ کے سامنے ہو کر بھی آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک نہیں ملنے دوں گی۔۔۔ اور ایسے

ہی تڑپتے ہوئے چھوڑ جاؤں گی واپس ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔"

شہر کی روشنیوں نے عشنا کی آنکھوں میں کرب کے وہ آنسو آنے سے روک دیئے تھے پر دل میں اٹھتے درد کو

چھپانا مشکل تھا۔۔۔

آج اپنے ڈیڈ کی مکمل فیملی کو دیکھ کر جو اسے ہو رہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

مہندی کی رسم شروع ہو گئی ہے پہلی وش کس کی طرف سے۔۔۔؟؟

سب کزنز نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

"میں دولہے والوں کی طرف سے ہوں سن لودنیا والوں۔۔۔ پر دلہن میڈم کے لیے کچھ ارض کرنا چاہتا

ہوں۔۔۔"

ایک خوبصورت آواز نے مائیک میں جیسے ہی بولنا شروع کیا تھا اس شادی والے گھر کے باہر تین گاڑیاں ایک

ساتھ آ کے رکی تھیں۔۔۔

"آپ سب کو مجھے یہاں کسی ملازم کے بیٹے کی شادی میں لانا ضروری تھا۔۔۔؟"

"ہا ہا ہا عشنا تم نے وعدہ کیا تھا مجھے بچے چپ چاپ چلو گی۔۔۔"

"دادی ویسے آنا ضروری تھا میرا۔۔۔؟ اتنے سال بھی تو آپ لوگ فنکشن اٹینڈ کرتے ہی تھے نہ۔۔۔؟؟"

"عشنا وہ ملازم ہی نہیں دوست بھی ہے میرا،،،"

"لگ رہا ہے۔۔۔ ورنہ ایک ڈرائیور کے بیٹے کی شادی پر اتنا اعلیٰ شان انتظام۔۔۔؟"

مجھے لگا تھا آپ نے چیریٹی دینا بند کر دی ہو گی۔۔۔؟؟ سب کچھ تو گھر ہی رہ جاتا ہو گا نہ۔۔۔؟ پر اب لگ رہا آپ بہت

مہان ہیں ڈیڈ۔۔۔ پرفیکٹ دوست جنٹلمین۔۔۔؟؟"

عشنا کا ہاتھ پکڑ کر دادی اسے کھینچتے ہوئے ضیثم سے دور لے گئیں تھیں۔۔۔

"تم کیوں احساس نہیں کرتی اپنے باپ کا عشنا۔۔۔"

دادی جیسے ہی وہاں داخل ہوئیں تھیں سب لوگ احترام میں کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دادی احساس کر لیا تو خود کو پلیٹ میں رکھ کر رہ دوں گی نہ۔۔؟ احساس کرنا مطلب جذبات کے ہاتھوں کنٹرول ہو جانا۔۔۔ نا۔۔؟"

دادی نے شاید عشنا کی بات نہیں سنی تھی انہیں جیسے جیسے وہاں خواتین ملتی جا رہیں تھیں وہ عشنا کو سب سے ملوانا شروع ہو گئی تھیں۔۔۔

"ضیثم بھائی کی بیٹی ہے۔۔؟ ماشا اللہ لبابہ کی طرح خوبصورت ہے۔۔"

وہاں سے وہ اٹھ کر آئیں تھیں اور عشنا کو گلے لگایا تھا۔۔۔ اپنی ماں کا نام سن کر عشنا کے قدم پیچھے ہونے سے رک گئے تھے

"آپ جانتی ہیں میری ماں کو۔۔؟"

"ارے کون نہیں جانتا سب جانتے ہیں یہاں۔۔۔ رقیہ دیکھو تو لبابہ کی بیٹی آئی ہے۔۔۔"

اور دو تین خواتین آگئیں تھیں پر مائیک کی آواز بھی انکی باتیں ڈسٹرب کرنا شروع ہو گئیں تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہے آج میرے یار کی شادی مگر میں خوش نہیں

ہے کسی کے پیار کی شادی مگر میں خوش نہیں

میں نے روکا اسے ٹوکا اسے سمجھایا بھی

دے کے واسطہ اپنی یاری کا منایا بھی۔۔۔"

اس لڑکے نے کہتے ہوئے جیسے ہی اپنے دل پر ہاتھ رکھا تھا سب ہنسنا شروع ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

۔
"اس کی راہ کا پتھر بنا اور کاٹنا بھی

پھول بن کے اس کے سامنے مرجھایا بھی"

۔
"میری بیسٹ فرینڈ فلذہ۔۔۔"

۔
اس نے آخری لائن سٹیج پر بیٹھی اس لڑکی کی طرف دیکھ کر بولی تھی۔۔

جو اپنے منگیتر کے پاس سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔

۔
ہے آج میرے یار کی شادی مگر میں خوش نہیں

ہے کسی کے پیار کی شادی مگر میں خوش نہیں۔۔

www.kitabnagri.com

۔
"ارحام بھائی محفل لوٹ لی ہے یار۔۔۔ اب آگے کون ہے۔۔۔"

ایک اور کزن نے مائک پکڑ لیا تھا ارحام سے۔۔

ارحام خاموشی سے اس فنکشن سے جانا چاہتا تھا۔۔ وہ اپنے بڑے بھائی اپنی بیسٹ فرینڈ اپنی کزن کے لیے بہت

خوش تھا پر دل میں ایک تکلیف تھی جو وہ جانتا تھا کم نہیں ہوگی زیادہ ہوگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہمانوں کو ملتے ملا تے وہ جیسے ہی کوریڈور سے اپنے روم کی طرف جانا شروع ہوا تھا کسی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے ایک خالی کمرے کی طرف کھینچا تھا،،
جہاں پہلے سے اندھیرا تھا۔۔۔ کھڑکی سے آتی ہوئی روشنی ہی تھی وہاں بس۔۔۔

"ارحام۔۔۔ پلیز روک لو سب کچھ۔۔۔ ہم دونوں برباد ہو جائیں گے اس جدائی میں۔۔۔"
ارحام کے کندھے پر جیسے ہی اس لڑکی نے اپنا سر رکھا تھا ہاتھوں کی چوڑیوں نے ایک چور برپا کر دیا تھا وہاں جہاں خاموش طوفان اٹھنے کی زد میں تھا

"فلذہ بھابھی۔۔۔ کیا بات کر رہی ہیں آپ۔۔۔ میں کچھ سمجھا نہیں۔۔۔"
"سیریلی ارحام۔۔۔؟ بھابھی۔۔۔؟ ہم دوست بھی ہیں بیسٹ فرینڈ آج تک تم نے مجھے کبھی مایوس نہیں کیا آج کر رہے ہو تو ایسے جیسے پھر کبھی کسی مایوسی سے ایسی شکست نہ ملے۔۔۔"
فلذہ کی بھرے ہوئے مہندی لگے ہاتھ جب ارحام کے گال پر لگے تھے ارحام پیچھے ہٹا تھا اسکی بیک جیسے ہی دیوار کے ساتھ لگی تو لائنس آن ہو گئی تھی۔۔۔

"کیا کہہ رہی ہو میں نہیں جانتا فلذہ۔۔۔ خدا کے لیے رونا بند کرو تمہاری شادی ہے جھلی لڑکی ایسی باتیں نہ کرو جو سچ نہیں ہوں۔۔۔"

وہ جانے کو تھا جب فلذہ نے اسکا گریبان پکڑا تھا۔۔۔

"میں تم سے پیار کرتی ہوں ارحام۔۔۔ جب سے پیار کا مطلب سمجھ آیا تھا سے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ڈرتی تھی اظہار کرنے سے تمہارے انکار کرنے سے۔۔۔ میں انتظار میں رہی ارحام تمہارے انتظار میں۔۔۔ اس رشتے پر بھی ہاں تمہیں سمجھ کر کی تھی میں نے۔۔۔

پر تمہارا نہیں تمہارے بڑے بھائی کا رشتہ آیا۔۔۔ پلیز ارحام روک دو میں گھٹ گھٹ کر مر جاؤں گی۔۔۔ ہمارے پیار کو بکھرنے سے بچالو۔۔۔

"ہمارے پیار۔۔۔؟ میں تم سے پیار نہیں کرتا فلذہ۔۔۔ نہیں کرتا میں تم سے پیار۔۔۔"

دروازہ کھولنے کے لیے جیسے ہی ارحام نے ہاتھ بڑھایا تھا فلذہ نے ایک ڈائری آگے کر دی تھی اسکے۔۔۔

"کیوں نہیں بتایا تھا مجھے کہ پیار نہیں کرتے،،،؟ اس ڈائری میں تم نے اپنا دل بیان کر دیا ارحام وہ دل جو میرے نام پر دھڑکتا رہا۔۔۔ اب بول دو جھوٹ ہے یہ۔۔۔"

ارحام کیوں ہم دونوں کہہ نہیں پائے۔۔۔ کیوں تم نہیں کہہ پائے مجھے۔۔۔؟؟"

ارحام کے گریبان سے ہاتھ چھوٹ گئے تھے فلذہ جیسے ہی اسکے قدموں کے پاس گر گئی تھی

"جیسے تم کہہ نہیں پائی تھی۔۔۔ میں بھی نہیں سکا۔۔۔ تمہیں اس وقت یہ ڈائری نہیں پڑھنی چاہتی تھی۔۔۔ جھلی تم نے کیا کر ڈالا ہے یہ۔۔۔ تمہاری زندگی میں میں نہیں منان بھائی ہیں۔۔۔ میں۔۔۔ فلذہ بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔"

ارحام نے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر خود کو پیچھے کر لیا تھا۔۔۔

"نہیں ارحام خدا کے لیے دیر نہیں ہوئی ہم دونوں نیچے جائیں گے سب کو بتادیں گے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

تم مرد ہو تم زندگی اس بات کو چھپا کر ویسے ہی جی سکتے ہو پر میں کیسے شادی کے بعد چھپاؤں گی مننان سے۔۔؟ یہ تو مننان کو دھوکا دینے والی بات ہوگی۔۔ میں کیسے کروں گی یہ سب ارحام۔۔ میں جھوٹ بول کر کیسے شروع کروں گی زندگی۔۔۔"

"تم کبھی کسی کو نہیں بتاؤ گی۔۔ فلذہ تم کسی کو دھوکا نہیں دے رہی میں جانتا ہوں تمہارے نکاح کے ان دو بول کے بعد تم میرا نام تک بھول جاؤ گی۔۔ الوداع۔۔۔"

ارحام وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"اور وہ بالکونی کا دروازہ بھی بند ہوا تھا جو کھلا ہوا تھا۔۔۔"

"ایمو شنل فولز۔۔۔"

عشنا نے بالکونی کا دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔ ٹھنڈی ہوا میں آنکھیں بند کر کے اسے ایک ہی چہرہ نظر آ رہا تھا اپنی ماں کا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رینلنگ پر ہاتھ رکھے وہ ہر طرف نظر گھما رہی تھی۔۔۔

"اووو فلذہ جی آپ یہاں ہیں۔۔؟ رو رہی ہیں۔۔؟ ارحام نے انکار کر دیا۔۔؟؟"

ایک ہنستی ہوئی آواز نے فلذہ کو سر اور جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں جانتی ہوں تم نے کیا ہے یہ سب یہ رشتے کی بات سب کے کانوں میں تم نے اچھا نہیں کیا کیا بگاڑا تھا میں نے تمہارا۔۔۔؟؟ کیوں چھین لی میری محبت مجھ سے۔۔۔؟؟"

فلذہ جیسے ہی چلائی تھی اس لڑکی نے دروازہ بند کیا تھا

"کیا چھینا تھا۔۔۔؟؟ ارحام کو چھینا تھا مجھ سے تم نے بچپن سے اب تک فلذہ وہ تم سے پہلے میری محبت تھا۔۔۔ میرا عشق تھا وہ۔۔۔ ہاں میں نے کیا یہ سب کچھ۔۔۔ منان بھائی میں کیا برائی ہے۔۔۔ اس طرح واویلہ مچار ہی ہو۔۔۔ ارحام ری جیکٹ کر تو گیا ہے ابھی ابھی تمہیں۔۔۔ اور ایک بات بتاؤں۔۔۔؟؟"

تمہاری شادی کے بعد میری اور ارحام کی منگنی کرنے والے ہیں گھر والے۔۔۔

اب تم جلو اور جلتی رہو فلذہ جیسے میں جلتی آئی ہوں۔۔۔"

"ایک منٹ رخسار۔۔۔" وہ جاتے ہوئے رک گئی تھی فلذہ کی بات پر۔۔۔

"تم آج خوش ہو رہی ہو میرا حق چھین کر کل کو تم سے کوئی ایسے ہی ارحام کو چھین کر لے جائے گا۔۔۔ ٹھیک ایسے ہی تم بھی گر گڑاؤ گی روؤ گی رخسار پر تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔۔۔"

"ہا ہا ہا میں رخسار ہوں فلذہ نہیں۔۔۔ میرا حق کون چھین سکتا ہے مجھ سے۔۔۔؟ میں تمہیں ایسی لگتی ہوں کہ بیٹھی روتی رہوں گی۔۔۔؟ میرا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔۔۔ ارحام میرا تھا میرا ہے اور میرا ہے گا۔۔۔ کسی میں اتنی جرات نہیں ہے۔۔۔ اور اگر کوئی آیاتو میں اسے ویسے ہی نکال باہر کروں گی ارحام کی زندگی سے جیسے تمہیں کیا۔۔۔ بیسٹ فرینڈ۔۔۔؟؟ ہا ہا ہا۔۔۔"

رخسار جیسے ہی باہر گئی تھی۔۔۔ فلذہ اور رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کمرے میں لگی اسکی اور ارحام کی تصاویر اسے اور زیادہ تکلیف دینا شروع ہوئی تو وہ اپنے آنسو صاف کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"یہ سوغات۔۔۔؟؟ فضول کے کام محبت عشق۔۔۔ اسکے لیے اتنا سمندر بہا رہی تھی وہ بیوقوف لڑکی۔۔۔" عشنا ارحام کے فوٹو فریم کو دیکھ کر تھوڑا غصہ ہوا تھا وہ باہر جانے لگی تھی جب اسکے پاؤں کے ساتھ وہ ڈائری ٹکرائی تھی۔۔۔

"ناکام عاشق کی ناکام محبت۔۔۔؟؟" اس نے وہ ڈائری اٹھا کر وہاں ٹیبل پر رکھنا چاہی تھی۔۔۔ پر اگلے ہی لمحے اس نے وہ ڈائری اپنے پرس میں ڈال لی تھی۔۔۔



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595-

"ارحام میں نے تمہیں کسی سے ملوانا ہے یاد ہے بیٹا میں ذکر کرتا تھا لبا بہ بھا بھی کا۔۔؟ ضیثم سر کی سابقہ

بیوی۔۔؟ انکی بیٹی سے تمہیں ملوانہ ہے۔۔۔"

"ابو میں ابھی کسی سے ملنا نہیں چاہتا دیکھیں کام کتنا ہے۔۔۔ اور۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اب ہماری بیوٹیفل بھا بھی فلذہ ایک خوبصورت ساڈانس کریں گی۔۔۔"

اور لائٹس آف ہو گئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ کزنز کے جھڑمٹ میں اسکا بھی ڈانس شروع ہوا تھا جس نے ارحام کے قدم باہر جانے سے روک دیئے تھے۔۔۔"

"دی نہیں دعا بھلے نہ دی کبھی بد دعا۔۔۔"

نہ خفا ہوئے۔۔۔ نہ ہم ہوئے کبھی بے وفا۔۔۔"

تم مگر۔۔۔ بے وفا ہو گئے۔۔۔ کیوں خفا ہوئے۔۔۔"

کہ تم سے جدا ہو کے ہم تباہ ہو گئے۔۔۔ تباہ ہو گئے۔۔۔"

فلذہ کی نظریں ارحام پر تھیں اور وہیں عشنا ضیثم کی نظریں فلذہ کے ڈانس موو پر تھی جیسے ہاتھ میں کولڈرنک

پکڑے وہ یہ سب کچھ دیکھ کر ہنچوائے کر رہی تھی۔۔۔"

"عشنا بیٹا آؤ نہ کھانا کھائیں ساتھ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"پھوپھو یہ ایک پر فور منس دیکھ لوں زرا کافی انٹر سٹنگ رہی۔۔۔"

"شکر ہے تم ہنچوائے کر رہی ہو بیٹا خوش رہو۔۔۔"

"سجدے میں ہم نے مانگا تھا۔۔۔ عمر بھی ہماری لگ جائے تم کو۔۔۔"

خود سے ہی توبہ کرتے تھے۔۔۔ نظر نہ ہماری لگ جائے تم کو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

-
"ہم مگر ناگوارہ تمہیں کس طرح ہو گئے۔۔۔؟؟"
کہ تم سے جدا ہو کے ہم تباہ ہو گئے۔۔۔"

-
"واااہ۔۔۔۔۔ ننان بھائی۔۔۔ ہائے۔۔۔۔۔"
مننا جیسے ہی سیٹج پر کھینچ کر لایا گیا تھا پورے ہال میں کزنز نے شور مچا دیا تھا۔۔۔

-
ارحام جاتے جاتے کسی سے ٹکرا گیا تھا
"دیکھ کر نہیں چل سکتی اندھی ہو کیا۔۔۔؟؟"

عشنا جو اپنا ڈریس صاف کر رہی تھی سامنے بد تمیز آواز پر اس نے باقی ڈرنک کا گلاس بھی نیچے پھینک دیا تھا
"ایکسکینوز می۔۔۔؟ تم اندھے ہو۔؟ اور یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو۔؟ ایک تو ڈرنک گرا کر میرا اتنا ایکسپینسیو

ڈریس خراب کر دیا اوپر سے۔۔۔۔۔"
www.kitabnagri.com

"سیریلی۔۔۔؟؟ ایکسپینسیو۔۔۔؟ کتنے کا ہے پانچ ہزار دس ہزار۔۔۔؟"

ارحام سارا غصہ اس لڑکی پر اتار رہا تھا جس کی غلطی بھی نہیں تھی۔۔۔

"اوقات ہے اسے خریدنے کی۔؟ دس ہزار۔۔۔؟ تمہاری چھوٹی سوچ اور حیثیت دس ہزار تک کا ہی سوچ سکتی ہے۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا کی آواز پر جیسے ہی دو تین مہمانوں نے اس طرف دیکھا تھا ارحام نے بنا کچھ سوچے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔ اور اسے دروازے تک لے گیا تھا

"میرے گھر میں مجھے میری اوقات بتا رہی ہو تم۔؟ ہو کون۔۔؟ دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔ پیسے کا رُوب کسی اور پر جھاڑنا۔"

ارحام دوسری جانب چلا گیا تھا پیچھے اس لڑکی کو دہلیز پر چھوڑ کر جس کی آنکھوں سے آگ برس رہی تھی۔۔۔

"عشنا بیٹا میں تمہیں کسی سے ملوانہ۔۔"

"ڈیڈ مجھے گھر جانا ہے۔۔۔"

عشنا اپنا ہاتھ چھڑا چکی تھی۔۔۔

"پرا بھی تو سب مصروف ہو گئے ہیں ڈرائیور نہیں تو کون تمہیں چھوڑنے جائے گا۔؟"

آپ کے ڈرائیور کہاں ہیں۔۔ جن کے بیٹے کی شادی ہے۔۔؟؟

بلائیں انہیں۔۔۔"

"آواز نیچی رکھو۔۔ عشنا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اٹس اوکے ضیثم سر میں چھوڑ آتا ہوں عشنا بیٹی کو گھر۔۔۔"

"ڈونٹ کالڈ می بیٹی۔۔ میں نے کہا تھا ملازم ہیں آپ وہی رہیں۔۔۔"

"اوو سووو سوری بی۔۔ عشنا میم مائی مسٹیک۔۔۔ چلیں میڈم۔۔؟"

وہ اپنی ہنسی چھپا رہے تھے ضیثم غصہ بھی ہو رہے تھے اپنی بیٹی پر اور اپنے دوست پر رشک بھی ہو رہا تھا انہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ابو میں چھوڑ آتا ہوں آپ کے مالک کی بیٹی کو آپ بھائی کے ساتھ رہیں۔۔۔"

وہی آواز اب اس قدر نرم تھی۔۔۔

"السلام علیکم ضیثم انگل۔۔۔ میرا مطلب ہے سر۔۔۔"

عشنا بنا کسی کو ملے وہاں سے باہر چلی گئی تھی۔۔۔

"ایکسکلیوزیو میم۔۔۔ ایم سوری مجھے نہیں پتا تھا آپ ضیثم سر کی بیٹی۔۔۔"

عشنا اپنی گاڑی کے پاس جا کر رک گئی تھی

"جنہیں پہچان نہ ہو کسی کی وہ اپنی زبان اور اوقات سے اپنا تعارف کروا دیتے ہیں۔۔۔ سوڈونٹ وری۔۔۔"

گاڑی کی چابی جیسے ہی عشنا نے ارحام کے سامنے کی تھی۔۔۔ ارحام نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔ اور اسی وقت وہ چابی ہاتھ میں دینے کے بجائے نیچے گرا دی تھی۔۔۔

ارحام نے خاموشی کے ساتھ نیچے جھک کر وہ چابی اٹھانا چاہی تھی اسکے ہاتھ پر عشنا کی ہیلز تھیں۔۔۔

"تم نے اندر میری اوقات اور اپنی حیثیت کی بات کی تھی۔۔۔ دیکھ لو گھر بھی تمہاری ہے۔۔۔ اور اب حیثیت اور

اپنی اوقات میں فرق دیکھو مسٹر ارحام ابراہیم۔۔۔

جس ڈریس کی قیمت تم دس ہزار لگا رہے تھے چند سال میرے ہاں ڈائریور کی نوکری کر کے بھی اس ڈریس کی

قیمت نہیں چکا سکتے۔۔۔ سودو بارہ زبان کھولنے سے پہلے اپنی اوقات اور اپنی جیب کا وزن دیکھ لینا۔۔۔"

عشنا نے ارحام کے ہاتھ سے اپنی ہیلز اٹھائی تھی ارحام کی انگلی سے خون نکل رہا تھا پراسکے چہرے پر درد کی ایک

جھلک نہیں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ اب حیران ہوا تھا کیوں یہ لڑکی اتنے سال بوڈنگ سکول میں رہی تھی۔۔۔"

"اب اسے سمجھ آئی تھی کیوں لوگ ضیثم صاحب کی بیٹی کو گھمنڈی کہتے تھے۔۔۔"

"گھمنڈی۔۔۔ سیریلی۔۔۔"

"تمہیں گاڑی چلانی بھی نہیں آتی۔۔۔؟؟"

"آتی ہے چلانی۔۔۔ وہ تو بس میری گرفت نہیں بن پارہی تھی۔۔۔"

ارحام نے اپنی گھبراہٹ چھپا کر گاڑی کی سپیڈ ہلکی کرنے کی کوشش کی تھی پر پیچھے بیٹھی شیرنی کی نظریں اسکی گرفت مضبوط ہونے ہی نہیں دے رہی تھی گاڑی پر۔۔۔

"اگر اسے ایک بھی سکرینچ آیا تو آئی سویر۔۔۔"

اور ارحام سے گاڑی بالکل بے قابو ہو گئی تھی اور درخت سے جاڑائی تھی۔۔۔ وہ جوا بھی اتنا بڑبڑا رہی تھی وہ آگے آکر گری تھی ارحام کی طرف۔۔۔

"وہ۔۔۔ مجھے یہ اتنی لمبی گاڑی چلانی نہیں آتی۔۔۔ آریو اوکے۔۔۔؟؟؟"

ارحام نے جیسے ہی عشنا کی جانب دیکھا تھا اسکے سارے بال اسکے چہرے پر آگرے تھے۔۔۔ جس پر ارحام اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر پایا تھا

"ہاہاہا۔۔۔ ایم سوری۔۔۔ مس۔۔۔" وہ ہنستے ہوئے باہر نکل گیا تھا اسے پتا تھا اب والکینونج اٹھے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہو داہیل آریو۔۔؟ جاہل ہو۔۔؟ گاڑی چلانی نہیں آتی۔۔؟"

وہ اتر آئی تھی گاڑی سے باہر اور اس نے دروازہ اتنی زور سے بند کیا تھا کہ ارحام کو بھی غصہ آگیا تھا اس پر۔۔۔

"آواز نیچی رکھیں محترمہ میں برداشت کر رہا ہوں آپ کی بد تمیزی۔۔۔"

"تمہیں جب پتا تھا نہیں چلا سکتے تو کیوں چھوڑنے آئے مجھے۔۔؟"

دو قدموں کا فاصلہ بھی نہیں چھوڑا تھا عشنا نے

"تو اپنے والد کو اتنی رات کو آنے دیتا۔۔؟"

"تو احسان کرنا تھا اتنی رات کو آکر۔۔؟ ملازم ہے اسی بات کے پیسے لیتے ہیں ہم سے۔۔۔"

"آپ سے نہیں لیتے وہ پیسے۔۔۔ اور نہ ہی وہ آپ کے ملازم ہیں مس گھمنڈی۔۔۔"

"یو۔۔۔۔۔"

عشنا کی انگلی اٹھی تھی اسکی ہیلز میں اسکی ہانٹ بلکل ارحام جتنی تھی پر پھر بھی ارحام کا قدم کچھ انچ اوپر ہی تھا

"انگلی نیچے کیجیے۔۔۔ میں کلا ابو سے کہہ کر اسے ٹھیک کر دوں گا۔۔۔ چلیں گھر چھوڑ دوں آپ کو۔۔۔"

ارحام نے ہاتھ کا اشارہ کیا تھا بہت ادب سے۔۔۔
www.kitabnagri.com

"تم مجھے آر لریڈی گھر چھوڑ چکے ہو اور میں پہنچ گئی ہوں۔۔۔ اب جایئے یہاں سے میں بلالوں گی کوئی ٹیکسی۔۔۔"

اس نے گاڑی کا دروازہ کھول کر اپنا پرس نکالا تھا

"کوئی فائدہ نہیں میڈم۔۔۔ سگنل نہیں آتے اس ایریا میں۔۔۔ کم میں چھوڑ دوں گا۔۔۔"

اپنی پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے ارحام نے آہستہ آہستہ چلنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"یوز لیس آدمی۔۔۔" عشنا اپنا پرس پکڑے اسکے پاس سے گزر گئی تھی یہ کہتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"سر پھری گھمنڈی۔۔"

چلتے چلتے کب وہ دونوں ایک ساتھ چلنے شروع ہو گئے تھے انہیں پتا نہیں چلا تھا۔۔۔
یہ اس سفر کا آغاز تھا جواب ساتھ ساتھ ہی ہونا تھا۔۔۔

کبھی چلتے چلتے ارحام کی نظریں عشنا پر پڑتی تھیں تو کبھی عشنا کی۔۔۔
عشنا نے اپنا موبائل جیسے ہی دیکھا تھا کچھ سگنل آئے تھے اور اسے کچھ وائس میسج نے چلتے چلتے روک دیا تھا۔۔۔

"Missy I Realy Need Your Help Please Come back withen a
wek

the Sponser Rescheduled The Modling show And.."

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عشنا نے وائس سٹاپ کر دی تھی جب ارحام رکا تھا۔۔۔
"تم ویک کی بات کر رہی ہو۔؟ میں پر سو کی فلائٹ سے واپس آرہی ہوں یہاں کچھ بھی آرگنائزڈ نہیں ہے۔۔۔
ڈیڈ کی دوستیاں صرف مسٹر لیس کے ساتھ ہیں بہت سے غریبوں کے ساتھ بھی ہیں۔۔۔ جن کے ساتھ مجھے اس
وقت پیدل گھر جانا پڑ رہا ہے۔۔۔
ایک دن میں اتنی شرمندگی ہو رہی ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس کی آواز ضرورت سے زیادہ اونچی تھی۔۔۔ یہ ارحام کی برداشت ہی تھی جو سن بھی رہا تھا اور وہیں کھڑا بھی تھا پر سر فخر سے اونچا تھا اسکا۔۔۔

"اوکے بائے ڈیوڈ کی ڈیٹ انتظار کر سکتی ہے اور اسکی فوٹوشوٹ بھی۔۔۔ یہاں کا نمبر کسی کو مت دینا۔۔۔۔۔ مجھے انکی فکر نہیں ہے وہ جو میری موم کے قصور وار ہیں چاہیں میرے ڈید۔۔۔ بائے۔۔۔" عشنا نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"اور وہ چلنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

"آپ جیسے بڑے سٹینڈرڈ کے لوگ اتنا سب ہونے کے بعد بھی خالی ہاتھ ہوتے ہیں نا۔۔۔؟ جنہیں نہ کسی سے بات کرنے کی تمیز ہوتی ہے نہ کسی رشتے کی عزت کا احترام۔۔۔؟" ارحام نے چلتے چلتے سیکی آواز میں یہ بات کی تھی جب وہ گھر کے سامنے آچکے تھے

"رشتوں کا احترام۔۔۔؟؟ ہا ہا ہا ہا عزت۔۔۔؟؟ تم مجھے بتاؤ گے۔۔۔؟ جو کچھ دیر پہلے اپنے بھائی کی منگیتر کے ساتھ دوریاں مٹا کر اس رشتے کو پامال کرنے کے درپہ تھا۔۔۔؟؟؟" تم مجھے بتاؤ گے احترام۔۔۔؟ ہم بڑے لوگ سٹینڈرڈ بھی بڑا رکھتے ہیں تم جیسے چھوٹے لوگوں کی طرح نہیں۔۔۔" اسکی باتوں نے ارحام کے ہوش اڑا دیئے تھے۔۔۔

"ایک اور لفظ نہیں تم کچھ نہیں جانتی تمہیں کوئی حق نہیں۔۔۔"

ارحام نے عشنا کو جیسے ہی بازو سے پکڑا تھا اسکی آنکھوں میں شدید غصہ تھا وہ پہلی بار ایسی حرکت کر رہا تھا کسی غیر کو اس طرح ہاتھ لگانے کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاؤڈیڑھ یو۔۔۔؟ لیومائی ہینڈ رائٹ ناؤ۔۔۔"

عشنا کے بازو میں درد ہوا تھا اسکی مضبوط گرفت سے۔۔۔ اسے کبھی کسی نے اس طرح سے ٹریٹ نہیں کیا تھا۔۔۔ ارحام نے جیسے ہی ہاتھ چھوڑا تھا عشنا نے اپنا سیدھا ہاتھ اسی بازو پر رکھ لیا تھا۔۔۔

"تم نہیں آپ۔۔۔ آئندہ آپ کہہ کر بات کرنا۔۔۔ تم ایک ہی دن میں اتنی گستاخیاں کر چکے ہو کہ اگر ایک اور کرو گے تو پچھتاؤ گے۔۔۔"

وہ آہستہ آہستہ پیچھے ہونا شروع ہوئی تھی۔۔۔

"تم سر پھری ہو پچھتاؤ گی تم دیکھ لینا۔۔۔" ارحام نے اپنی مٹھی بند کر لی تھی

"ہا ہا ہا ہا۔۔۔" عشنا نے ارحام کا کالر پکڑ لیا تھا۔۔۔

"گھمنڈی ہوں۔۔۔ پچھتا نا میری فطرت نہیں۔۔۔ پر تمہارا مقدر ضرور بنادوں گی۔۔۔ اس لیے اپنی شکل دوبارہ میرے سامنے مت لانا۔۔۔"

وہ وہ جیسے ہی گیٹ کے پاس پہنچی تھی سب گارڈ ایکٹو ہو گئے تھے جلدی سے دروازہ کھول دیا گیا تھا اسکے لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"سرتھینک یو سو وچ صاحب کا فون آ گیا تھا۔۔۔ میں ڈرائیور کو کہہ دیتا ہوں وہ آپ کو چھوڑے۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ میں چلا جاؤں گا۔۔۔"

ارحام واپس اسی رستے میں پیدل نکل پڑا تھا۔۔۔ اسے غصہ بھی تھا اور اب افسوس بھی ہو رہا تھا اس نے جس طرح سے عشنا کا بازو پکڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔
"اسے کیسے پتا چلی وہ بات۔۔۔؟ کہیں یہ کسی کو بتانہ دے۔۔۔"
مجھے کچھ کرنا ہو گا۔۔۔ صبح آکر ملوں گا معافی مانگ کر ریکوسٹ کروں گا کہ کسی کو نہ بتائے خاص کر اپنے ڈیڈ
کو۔۔۔"

۔
وہ یہی باتیں سوچتے سوچتے اپنے گھر کی طرف چل دیا تھا۔۔۔ جہاں اسے پھر سے وہی تکلیف محسوس ہونے والی
تھی جو کچھ دیر تک تو تھم گئی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

۔
"ارحام۔۔۔ ایک ڈانس تو کرو گے نہ اپنی بیسٹ فرینڈ کی مہدی پر۔۔۔؟"
رخسار نے اسکا ہاتھ جیسے ہی پکڑا تھا فلذہ نے منہ نیچے کر لیا تھا۔۔۔
"فلذہ۔۔۔ کیا ہوا اداس اداس لگ رہی ہو۔۔۔؟؟ تم خوش ہو نہ اس رشتے سے۔۔۔؟
اگر کوئی بھی سیکنڈ ٹھوٹ ہیں تو تم بتا سکتی ہو میں خود سب سے بات کر لوں گا۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

اس نے اس پورے فنکشن میں پہلی بار پاس بیٹھے منگیتر کو نگاہ اٹھا کر دیکھا تھا اسکی نظروں میں بے تحاشہ خوشی جھلک رہی تھی کہ وہ خود کو روک نہیں پائی تھی مننان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے سے۔۔۔

"اب اداس نہیں ہوں۔۔۔"

آنکھوں سے نکلنے والے آنسو کو مننان خوشی کے آنسو سمجھ بیٹھا تھا۔۔۔ پر وہ آنسو آخری الوداع تھے اسکی اور ارحام کی محبت کو۔۔۔

جب فلذہ نے ارحام کی طرف دیکھا تو اس نے بھی بھری ہوئی آنکھوں سے ہاں میں سر ہلایا تھا وہ اب خوش ہو گیا تھا فلذہ کے فیصلے سے۔۔۔

"اب گوارہ نہیں کوئی اور بھی ہو۔۔۔ جو میری طرح یوں تم پہ مرے۔۔۔

چھوٹا تو دور ہے۔۔۔ اب نہ منظور ہے۔۔۔ کوئی میرے سوا تیرا ذکر بھی کرے۔۔۔"

مننان فلذہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی رخسار اور ارحام کے پاس لے آیا تھا۔۔۔ خوشی کا سائبند گیا تھا وہاں پھر سے۔۔۔

"تو نے فاصلے مٹا کے۔۔۔ زندگی بدل دی۔۔۔"

"ماشاء اللہ ابراہیم دونوں بچے ساتھ بہت اچھے لگ رہے ہیں۔۔۔ تمہارا فیصلہ ٹھیک تھا مننان کے لیے فلذہ بیٹا اچھا انتخاب ہے۔۔۔"

اپنا سگار دوسری طرف پھینک دیا تھا انہوں نے بات کرتے کرتے

"ضیثم۔۔۔ میں تو کہتا ہوں تم بھی رشتہ ڈھونڈنا شروع کر دو۔۔۔ کروں میں بڑی بی سے بات۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہامی نے یہ بات سن کر ایک ہی لفظ کہنا ہے کہ مجھے میری ہی بیٹی کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔"

انہیں تو لگے گا میری کوئی سازش ہے۔۔۔ آج تک میں نے جو کچھ کیا انہیں میں غلط ہی نظر آیا ہوں۔۔۔"

وہ دونوں ایک خاموش کارنر پر کھڑے باتیں کر رہے تھے پر انکی نظریں وہیں سیٹج پر تھی انکے بچوں پر۔۔۔

"تمہارا ہر فیصلہ سہی تھا سوائے ایک کے۔۔۔ اسے بوڈنگ میں بھیج کر تم نے اسے خود سے اور سب سے دور کر دیا ضیثم میں آج بھی تمہارا ڈرائیور ہوں اور تب بھی تھا۔۔۔ پر فرق اتنا ہے میں آج بنا ڈرے بول سکتا ہوں تمہارے سامنے تب نہیں بول سکا تھا۔۔۔ میں تمہیں بتانا چاہتا تھا کہ تم غلط ہو۔۔۔ تم زیادتی کر رہے ہو۔۔۔"

"تم جانتے ہو وہ ضرورت تھی وقت کی اور۔۔۔"

"وقت کی نہیں تمہاری ضرورت تھی۔۔۔ اس وقت تم اپنی بچی کو اپنی نئی بیوی اور شادی شدہ زندگی سے الگ رکھنا چاہتے تھے۔۔۔ بس۔۔۔"

"ضیثم بیٹا میں بھی گھر جانا چاہتی ہو عشنا کیلی ہوگی۔۔۔"

انکی والدہ جیسے ہی آئی تھی وہ دونوں دوست چپ ہو گئے تھے

"ماں جی تھوڑی دیر اور رک جاتی آپ۔۔۔"

"ارے نہیں بیٹا بہت رات ہو گئی۔۔۔ بہت مزہ آیا اور بیٹا اگر کوئی اچھا رشتہ نظر میں ہو تو مجھے ضرور بتانا عشنا کے لیے۔۔۔"

ضیثم کی ڈرنک منہ سے نکل آئی تھی۔۔۔ جب ابراہیم صاحب نے قہقہہ لگایا تھا

"ہاہاہا ضرور ماں جی۔۔۔ پر آپ کی پوتی ہے بہت گھمنڈی لڑکا مشکل سے ملے گا۔۔۔"

"ہاہاہاہا گھمنڈی میں بالکل لبا بہ پر گئی ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ضیثم اتنا کھلکھلا کر ہنسنے لگی تھی کہ انکی امی کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔

"پر لبابہ جیسے نصیب نہیں ہونے چاہیے اسکے ضیثم۔۔۔

اور ابراہیم۔۔۔ لبابہ جیسے جیون ساتھی بھی نہیں ملنا چاہیے۔۔۔ جب تم لڑکا ڈھونڈو تو باکرہ دار ڈھونڈنا بیٹا۔۔۔"

ابراہیم کے سر پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلیں گئیں تھیں۔۔۔

"ضیثم انکا مطلب۔۔۔"

"کیا تم تابین اور باقی سب کو اندر سے بلا دو گے۔۔۔؟؟ میں بھی آرام کرنا چاہتا ہوں گھر جا کر۔۔۔"

"ہم میں کہتا ہوں سب کو۔۔۔ ہنت رکھو ضیثم اللہ سب ٹھیک کر دے گا۔۔۔"

ضیثم صاحب نے بس ہاں میں سر ہلایا تھا اور باہر چلے گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
www.kitabnagri.com

"عشنا بیٹا۔۔۔"

عشنا شاور سے باہر آگئی تھی جب اس نے ٹاول سے بال صاف کیئے تو اسکی نظر اسکے بازو کے نشان پر پڑی تھی

"سچ آلٹریٹ پر سن۔۔۔ بد تمیز۔۔۔" وہ کپڑے چینج کر کے باہر آگئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"دادی۔۔۔ نووووے۔۔۔ آج آپ دونوں پھر سے میرے روم میں۔۔۔؟"

عشنا نے اریٹھٹ ہو کر کہا تھا اپنی پھوپھو اور دادی کو جو دونوں بیڈ کی ایک ایک سائیڈ پر لیٹ گئی تھیں اور درمیاں میں عشنا کے لیے تھوڑی سی جگہ ہی چھوڑی تھی انہوں نے کل کی طرح

"مجھے لبابہ کی بہت یاد آرہی تھی۔۔۔ اب تم میرے پاس ہو تو ایسے لگتا ہے میری گھمنڈی بہو میرے پاس ہے عشنا۔۔۔"

انہوں نے جیسے ہوا اپنے ہاتھ کھولے تھے عشنا بیڈ پر آگئی تھی اسکا چہرہ ابھی بھی سخت تھا۔۔۔ وہ ایسی ہی تھی اسے جذبات دیکھانے نہیں آتے تھے کسی کو بھی وہ یا تو ہاں میں سر ہلا کر اپنی پسندیدگی کا اظہار کرتی تھی یا کچھ بول کر سامنے والے کو ذلیل رسوا۔۔۔۔

ہاں وہ ہے گھمنڈی۔۔۔ کیونکہ اس نے کسی کو حق نہیں دیا تھا اسے ذلیل و رسوا کرنے کا۔۔۔

"تو سب کیسے ہیں وہاں پر۔۔۔؟؟"

پھوپھو نے عشنا کے بال سہلاتے ہوئے پوچھا تھا جو دادی کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر چکی تھی

"ویسے ہی ہیں جیسے آپ چھوڑ کر آئے تھے۔۔۔ بکھرے ہوئے ٹوٹے ہوئے۔۔۔"

گھمنڈی۔۔۔"

وہ خود بھی ہلکا سا ہنسی تھی گھمنڈی لفظ پر جیسے دادی اور پھوپھو ہنسی تھیں۔۔۔

"اور لبابہ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"پلیز دادی۔۔۔ وہ جہاں ہیں جس دنیا میں ہیں خوش ہیں۔۔۔ ایسا بھی نہیں ہے کہ یور نیلی کیئر فور ہر۔۔۔؟ آپ نے پوچھا ایم تھینکس فل۔۔۔"

عشنا روڈلی کہہ کر اٹھ گئی تھی بیڈ سے۔۔۔

"لک دادی۔۔۔ ایم سوری۔۔۔ بٹ آپ دونوں جائیں یہاں سے جسٹ لئو۔۔۔"

عشنا خود بھی چلی گئی تھی ٹیرس پر

"عشنا۔۔۔"

"امی آپ بھی نہ۔۔۔ جب آپ کو پتا ہے عشنا اسی طرح ری ایکٹ کرتی ہے لبابہ کے نام تو کیوں آپ پکارتی ہیں۔۔۔ اور سہی تو کہا اس نے لبابہ کی فکر تھی ہی کب ہمیں۔۔۔"

وہ اٹھ کر جیسے ہی باہر جانے لگیں تھیں ضیثم صاحب پہلے سے باہر کھڑے تھے

"آپ کیا ٹہلتے رہتے ہیں بھائی اس وقت۔۔۔؟ آپ کی بیوی پریشان ہو رہی ہوگی۔۔۔"

آپ پلیز ابھی عشنا کے پاس مت جائیے گا۔۔۔ بھاگ جائے گی یہاں سے وہ۔۔۔"

چھوٹی بہن وہاں سے چلی گئی تھی

"امی چلیں آپ کو آپ کے کمرے میں چھوڑ آؤں۔۔۔"

ضیثم صاحب نے اپنی والدہ کا ہاتھ پکڑ کر انہیں بیڈ سے اٹھایا تھا اور انکے کمرے میں لے گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں بستر پر لٹانے کے بعد ان پر کمفرٹ اوڑھا دیا تھا۔۔۔ پر جب وہ وہاں سے جانے لگے تھے انہوں نے ہاتھ پکڑ لیا تھا

"ضیثم مین عشنا کو واپس جاتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی بیٹا۔۔۔ پلیز کچھ کرو کہ وہ رک جائے یہاں ہمارے پاس۔۔۔"

"امی آپ فکر نہ کریں میں سوچتا ہوں کچھ۔۔۔"

والدہ کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگلی صبح۔۔۔"

"السلام علیکم امی۔۔۔ گڈ مارنگ ایوری ون۔۔۔"

ضیثم صاحب والدہ کے ماتھے پر بوسہ دی کر اپنی کرسی پر بیٹھ گئے تھے ڈائننگ ٹیبل پر تائین بیگم نے پہلے ہی ناشتہ

تیار کھا ہوا تھا آہستہ آہستہ سب اپنے اپنے کمرے سے نکل کر باہر آ رہے تھے۔۔۔

انکی دونوں بیٹیاں جن کی عمریں بیس سال تھیں اور ایک بیٹا جو بالکل ضیثم کی کاپی تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تاہیں عشنا کونہ اٹھائیں گا آرام کرنے دیں اسے کل رات لیٹ سوئی تھی وہ۔۔"

آپ سب بسم اللہ کریں۔۔"

سب نے ناشتہ شروع کر دیا تھا۔۔

"ڈیڈ آپ تو پسند نہیں کرتے لیٹ اٹھنا پھر عشنا کے لیے کیوں۔۔؟"

"عشنا۔۔؟ باجی کہو بڑی بہن ہے وہ تمہاری۔۔"

انہوں نے اپنی چھوٹی بیٹی کو ڈانٹ دیا تھا۔۔ پر ان لوگوں کو کیا پتا تھا عشنا صبح سب سے پہلے اٹھ گئی تھی جاگنگ پر گئی ہوئی تھی۔۔

"گڈ مارنگ میم۔۔"

"ہم۔۔"

عشنا نے جواب نہیں دیا تھا وہ اندر داخل ہو گئی تھی گھر کی ملازمہ جو جو س اور پانی کی بوتل لیکر کھڑی ہوئی تھی عشنا نے پانی پینے کے بجائے اپنے منہ پر ڈالنا شروع کر دیا تھا اسے اس قدر پسینہ آگیا تھا تھا۔۔

اس اس بات سے بے خبر تھی کہ اس پانی سے اسکی شرٹ بھیگ رہی تھی باہر گاڑا اور ڈرائیور کی نظریں بے شرموں کی طرح اسے دیکھ رہی تھیں۔۔

وہ نظریں اور اسے دیکھتی اگر سامنے کوئی سائے کی طرح آکر نہ کھڑا ہوتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ سٹینڈرڈ ہے ایک گھمنڈی لڑکی کا۔۔۔ تمہارے ٹریک سوٹ کے اندر کے کپڑوں کی کیوں نمائش کروا رہی ہو نوکروں کو۔۔۔؟"

ارحام نے غصے سے پوچھا تھا اسے بلکہ اس نے جھٹکا تھا وہ ہاتھ جس سے وہ پانی منہ پر ڈال رہی تھی اس نے تھوڑا اور پانی چہرے پر ڈالا تھا۔۔۔ گیلے بال جھٹک کر وہ اس ڈرائیور کی جانب بڑھی تھی جسکی نظریں ابھی بھی اس پر تھی۔۔۔

اور نے بوتل میں باقی پانی اس کے چہرے پر پھینک دیا تھا
"نظریں کام پر ہونی چاہیے تمہیں تمہاری۔۔۔ نہ کہ اس مالک کی عزت پر جس نے تمہیں کام دیا۔۔۔ رشید صاحب انکا حساب کتاب کلئیر کریں۔۔۔ نظر نہیں آئیں یہ مجھے یہاں۔۔۔"
ٹیبیل سے ٹاول پکڑ کر وہ اندر کی جاب جانا شروع ہوئی تھی
"او۔۔۔ ہائے مس عشنا۔۔۔ کیا میں بات کر سکتا ہوں۔۔۔ پلیز۔۔۔؟"
وہ کل رات۔۔۔"

"اگر تم ڈر رہے ہو کہ میں تمہارا ڈرٹی لٹل سیکرٹ آفسیر کسی کو بتا دوں گی تو ڈونٹ ورری۔۔۔ نہیں بتاؤں گی۔۔۔ تم بے فکر رہو۔۔۔ میں ویسے بھی یہاں سے جا رہی ہوں۔۔۔ سو تم دونوں کالو آفسیر میرے ساتھ۔۔۔"

"انف عشنا۔۔۔"

عشنا کی نظریں اٹھ گئی تھیں اپنا نام کسی اجنبی کی زبان سے اس طرح سن کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارحام خود بھی غصے میں اسے مس کہنا بھول گیا تھا یا وہ اب عزت دینا ہی نہیں چاہتا تھا سامنے کھڑی اس گھمنڈی لڑکی کو۔۔۔

"وہ میرا ڈرٹی لٹل سیکرٹ نہیں ہے۔۔۔ سنا تم نے بد تمیز لڑکی۔۔۔"

وہ ایک عزت دار باحیا لڑکی ہے ان لائک یو مس عشنا۔۔۔"

عشنا کا ہاتھ جیسے ہی اٹھا تھا وہاں سب لوگوں کے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔

ارحام نے عشنا کے اٹھے ہاتھ کو پکڑ لیا تھا۔۔۔

"تمہاری جرات کیسے ہوئی میرے کردار پر بات کرنے کی۔۔؟ میں نے تمہیں وارن کیا تھا ایک اور غلطی اور تم پچھتاؤ گے۔۔۔"

اور کیا کہا ابھی۔۔؟ ان لائک می۔۔؟ کیا جانتے ہو جو بکواس کر رہے ہو۔۔۔؟؟"

اس نے اپنا ہاتھ چھڑا کر پیچھے دھکا دیا تھا ارحام کو جو عشنا کے غصے کو دیکھ کر تھوڑا سا نرم پڑ گیا تھا۔۔۔

"جب کوئی بات خود پر برداشت نہیں ہو سکتی تو کسی پر کرنے کی کوشش بھی مت کرو۔ یہاں میں تم سے کل رات کے لیے معافی مانگنے آیا تھا۔۔۔ پر تم اس قابل نہیں ہو۔۔۔ ایک امیر باپ کی بگڑی ہوئی گھمنڈی بیٹی۔۔۔ کل کی جاتی آج جاؤ یہاں سے۔۔۔"

"دفعہ ہو جاؤ ایک اور لفظ نہیں۔۔۔ اسے باہر نکالو۔۔۔ اگر اب مجھے یہ شخص اس پر اپریٹ یا میلوں دور بھی نظر آیا تو تم سب کی میں حالت بگاڑ دوں گی۔۔۔"

نکالو اسے یہاں سے۔۔۔"

اس نے جیسے ہی منہ پیچھے کیا تھا سیکورٹی ارحام کو وہاں سے کھینچتے ہوئے لے گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے شوق نہیں ہے تمہاری شکل دیکھنے کا بد تمیز کہیں کی۔۔ باہر کے ملک سے تھوڑی تمیز بھی سیکھ آتی۔۔"

وہ چلاتا رہا تھا پر عشنا انور کے اندر چلی گئی تھی ان گلاب کے پھولوں کو پاؤں تلے روند کر جوارِ رحام کے ہاتھ سے گرے تھے۔۔

وہ جیسے ہی اندر گئی تھی سکیوڑٹی نے ارحام کو بھی باہر نکال دیا تھا۔۔

اور اس وقت اس پلر کے پیچھے سے ضیثم صاحب نکل کر باہر آئے تھے۔۔ اس جگہ جھک کر انہوں نے وہ گلاب کے پھول اکٹھے کیئے تھے۔۔

"ہمم میری گھمنڈی بیٹی کو کوئی توروشنی کی کرن ملی۔۔ سو ووارحام ابراہیم۔۔؟؟"

مسکراتے ہوئے انہوں نے ابراہیم کو فون ملا دیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوڑو مجھے گلزار جا رہا ہوں میں۔۔"

ارحام کی نظریں ابھی بھی اسی جانب تھی اسکے چہرے کے تاثرات بدل رہے تھے وہ جیسے جیسے وہاں سے روڈ کی جانب چل رہا تھا اسکے دل میں نفرت بڑھتی جا رہی تھی عشنا کے لیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی گھمنڈی۔۔۔ اتنا گھمنڈ۔۔۔ اسکو کس نے حق دیا فلذہ کے بارے یہ سب بولنے کا میرے کردار پر کچھ بھی بولنے کا۔۔۔"

میرا باپ انکا ملازم ہیں میں نہیں۔۔۔ آج تک اس طرح سے نہیں ہوا کسی نے اس طرح سے بے عزت نہیں کیا مجھے۔۔۔

غلطی میری ہی ہے میں کیوں معافی مانگنے آیا ایٹ دافر سٹ پلیس۔۔۔؟"

"کیسے میری پرفیکٹ لائف میرے ہاتھوں سے بکھر رہی ہے۔۔۔؟ پہلے فلذہ اور اب یہ سب تماشے۔۔۔"

وہ پیدل چلتے چلتے گھر کا راستہ طہ کر چکا تھا۔۔۔

"ارحام کہاں تھے صبح سے۔۔۔؟ تمہیں پتا بھی ہے منان کا نکاح ہے اور کتنے کام ابھی ادھورے ہیں"

ابراہیم صاحب ارحام کو ڈانٹ کر باہر چلے گئے تھے۔۔۔

مہمانوں سے بھرے ہوئے گھر میں وہ ایک سینٹر میں کھڑا ہو گیا تھا جہاں کزنز فلذہ کو پار لے جا رہی تھیں۔۔۔

"ارحام۔۔۔ ابھی بھی وقت ہے۔۔۔"

فلذہ جاتے جاتے پاس رک گئی تھی ارحام کے

"تم جہاں رہو خوش رہو فلذہ میری دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔"

ارحام اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر چلا گیا تھا اپنے کمرے میں۔۔۔

"ارحام۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"فلذہ بھابھی بیسٹ فرینڈ سے نکاح کے بعد بات کر لیجئے گا ابھی چلیں۔۔؟"

رخسار نے بہت اونچی آواز میں کہا تھا۔۔

"بابا بابا اوپس میرا مطلب ہے دیور سے۔۔۔ ہونے والے۔۔"

وہ جو سیڑھیوں کے پاس کھڑا تھا فائننٹلی اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔

روم کا دروازہ بند کر کے ارحام نے جیسے ہی دروازے کے ساتھ ٹیک لگائی تھی اسکی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔

"رنگ سے بے رنگ کیوں ہو گئے۔۔ کیوں خفا ہو گئے۔۔"

کہ تم سے جدا ہو کے ہم۔۔۔ تباہ ہو گئے۔۔۔ تباہ ہو گئے۔۔۔"

"میں مرد ہوں آسان ہے میرے لیے سب کچھ روکنا تم سے محبت کا سب کے سامنے اظہار کرنا فلذہ پر میں ایک مرد بہت سے خوبصورت رشتوں سے جڑا ہوا ہوں۔۔"

میرا بھائی جو میرے باپ جیسا ہے۔۔۔ غلطی ہوئی وقت رہتے اظہار نہیں کر پایا میں اپنی محبت کا تم سے۔۔

اب جب وقت نہیں رہا تھا تو یہ اظہار محبت بہت رشتوں کو ختم کر دے گا۔۔

ہماری ہماری محبت کو یہیں دفن کر دینا ہے ہی بہتر ہے فلذہ۔۔۔"

بیڈ پر اپنا سوٹ اٹھا کر وہ باتھ روم میں چلا گیا تھا آنے والے کٹھن سفر کی تیاری کرنے۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"سووو۔۔۔ صبح سے اٹھ گئی تھی میری بچی۔۔۔"

دادی نے عشنا کو پیار دیا سر پر اور اپنے ساتھ والی کرسی پیچھے سر کا دی تھی عشنا کے بیٹھنے کے لیے پر عشنا اس کرسی پر بیٹھ گئی تھی جس پر تابین بیگم بیٹھتی تھی

"لیٹس سٹارٹ۔۔۔؟؟"

عشنا نے ضیثم صاحب کی طرف دیکھا تو وہ قہقہے لگا کر ہنسنا شروع ہو گئے تھے
"ہاہاہاہاہاہامی آپ کو یاد ہے بہت سال پہلے لبابہ بھی ایسے ہی آپ کی کرسی پر بیٹھ کر ابو کی آنکھوں میں دیکھ کر بات کرتی تھی۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاہاہ اور تمہارے ابو بھی ٹھیک ایسے ہی ہنسے تھے۔۔۔"

وہ دونوں ہنس رہے تھے پر عشنا کے چہرے پر کچھ بھی تاثر نہیں تھے کوئی ایک شکن نہیں تھی ماتھے پر بریڈ کا ایک پیس اٹھا کر اس نے کھانا شروع کیا تھا پر اس کا چہرہ اب جو تاثرات دے رہا تھا ضیثم صاحب جانتے تھے آج پھر انکی بیٹی اپنی باتوں سے ایک نیا گھاؤ دے گی انہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لبابہ از اٹ۔۔؟ آپ کی وائف لبابہ۔۔؟ جس کہہ دیتی تھی دن کو رات تو رات سمجھ لیتے تھے آپ جو کہہ دیتی تھی رات کو دن تو مان لیتے تھے آپ۔۔ جو زمانہ کی چاہت کو پرے رکھ کر آپ سے محبتیں نبھاتی رہیں وہ لبابہ۔۔؟"

کہاں ہیں وہ لبابہ۔۔؟ جن کے ہنسنے سے یہاں لوگوں کے چہرے کھل اٹھتے تھے اور جان آجاتی تھی یہاں سب میں،،،؟ کہاں ہیں وہ لبابہ جن کو آپ یہاں دلہن بنا کر لائے تھے اور ایمبولنس میں رخصت کیا تھا وہ لبابہ۔۔؟؟"

عشنا نے جو س کا گلاس اٹھا کر پینا شروع کر دیا تھا۔۔
"عشنا بیٹا۔۔"

"دادی آپ کی طبیعت اب ٹھیک ہے تو میں پر سو کی فلائٹ کروا سکتی ہوں۔۔؟ میرا فیشن شو ہے اور اب وہ آگے شیڈول نہیں ہو سکتا۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم اتنی جلدی کیسے جاسکتی ہو۔۔؟؟"

ضیثم صاحب نے اسکی بد تمیزی کو درگزر کرتے ہوئے پوچھا تھا

"جیسے اتنی جلدی آسکتی ہوں ویسے جا بھی سکتی ہوں ناؤ ایکسکلیوزیو می۔۔۔ ہیو آگڈ ڈے۔۔"

"آگڈ ڈے۔۔؟ سارا دن تو خراب کر گئیں ہیں ہماری سا کا لڈ عشنا باجی کیوں ڈیڈ۔۔؟"

انکی بیٹی بھی یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

تاہن ابھی بھی اپنی جگہ پر شوکڈ بیٹھیں تھیں انکے پاس کہنے کو کچھ بھی نہیں تھا عشنا کے سامنے آنے پر جیسے ماضی کی شرمندگیاں انکے سامنے آ جاتی تھیں۔۔۔

"ضیثم وہ سچ میں چلی جائے گی۔۔"

"امی وہ کہیں نہیں جائے گی۔۔ اس بار یقین ٹوٹنے نہیں دوں گا آپ کا۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ہائے میرا بچہ کتنا خوبصورت لگ رہا ہے۔۔ اللہ ہر بُری نظر سے بچائے ارحام بیٹے تم بھی بھائی کے پاس جا کر

کھڑے ہو جاؤ مولوی صاحب نکاح پڑھانے ہی والے ہیں۔۔۔"

والدہ نے ارحام کے چہرے پر پیار دیا تھا

"بھابھی اب بس ارحام کا رشتہ ڈھونڈیں۔۔ کہیں اس نے تو کوئی پسند نہیں کی ہوئی۔۔"

"بابا ہا نہیں چچی کوئی پسند نہیں میری۔۔"

ارحام بھی مننان کے ساتھ کھڑا ہو گیا تھا جو بہت خوش تھا ارحام کو پاس دیکھتے ہی مننان نے اسے اپنے گلے سے لگالیا

تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی بس ایسے ہی خوش رہیں آپ۔۔۔"

"کچھ دیر بعد ہی نکاح شروع ہو گیا تھا۔۔۔ وہ پاگل جوا بھی تک یہ سمجھ رہا تھا یہ سب بہت آسان ہے اسے تب پتا چلا تھا جب فلذہ نے وہ دو بول بولے تھے قبول ہے کہ اسکے لیے نہیں بلکہ کسی اور کے لیے۔۔۔ اور وہ کوئی اسکا بڑا بھائی تھا۔۔۔"

"یا اللہ محبت میں یہ لمحہ بہت تکلیف دہ ہے۔۔۔ کچھ دیر کے لیے دل درد محسوس کیئے بغیر رہ نہیں سکتا کیا۔۔۔؟ یہ درد برداشت سے باہر کیوں ہو رہا ہے

محبتوں میں جب یہ موڑ آجائے جس میں آخری الوداع کرنے کے لیے لمحات بھی چند ہوں اور کہنے کو ڈھیروں باتیں تو تو محبوب کو ان ڈھیروں باتوں کی دوہائی دینے کے لیے وہ چند لمحے برباد نہیں کرنے چاہیے۔۔۔ بس الوداع کہہ دینا چاہیے۔۔۔۔۔ کہ پھر عاشق اور محبوب میں رشتہ محبت کا نہیں اجنبیت کا رہ جاتا ہے۔۔۔"

ارحام لوگوں کی بھیڑ میں پیچھے چلا گیا تھا۔۔۔ اس محبت کے احساس سے بہت دور۔۔۔

"چھڑے بھی ہم جو کبھی راتوں میں۔۔۔ تو سنگ سنگ رہوں گی سدا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

قدموں کی آواز سن کے چلوں گی۔۔۔ تمہیں ڈھونڈ لوں گی سدا۔۔۔"

ارحام۔۔۔

اسے اتنے شور میں بھی ایک ہی آواز دے رہی تھی اور وہ فلذہ کی تھی۔۔۔

"ارحام۔۔۔ گریجویشن پارٹی میں میرے ساتھ چلو گے۔۔۔؟؟"

"نہیں میڈم رخسار نے مجھے تم سے پہلے پوچھا تو سوری مس۔۔۔"

"او کے فائن۔۔۔۔۔ بائے۔۔۔"

"فلذہ۔۔۔"



ارحام بیٹا کیا ہوا۔۔۔؟؟"

"کچھ نہیں امی میں ابھی گھر جاؤں۔۔۔؟ سردرد ہو رہا ہے۔۔۔؟؟"

"پر بیٹا۔۔۔"

"پلیز امی۔۔۔"

ارحام نے چہرہ جھکا لیا تھا۔۔۔ لہجہ بھاری ہو گیا تھا آنکھیں چھلکنے کے درپہ تھی

ماں کا دل بھی سمجھ گیا تھا بیٹے کی اس کیفیت کو

"میں جانتی تھی ارحام نے بہت کوشش کی تھی بیٹا پر تمہارے ابو نہیں مانے تھے۔۔۔ انہیں لگتا تھا۔۔۔"

وہ کہتے کہتے چپ ہوئی تھی آنکھیں بھر آئیں تھیں انکی بھی

Posted On Kitab Nagri

"انہیں لگتا تھا میں بے روزگار ہوں لا پرواہ ہوں کھانا کما تا کچھ نہیں ہوں تو اسے خوش نہیں رکھ پاؤں گا۔۔ امی یہی نصیب تھا۔ آپ اداس نہیں ہوں میں ٹھیک ہوں۔۔"

یہ تو وہی جانتا تھا وہ کتنا ٹھیک ہے۔۔۔



کچھ دن بعد۔۔۔۔۔"

"تمہیں جس جگہ میں نے کہا تھا وہ جاب تمہارے ناک کے نیچے نہیں آئی ار حام تم کرنا کیا چاہتے ہو۔۔؟"

ابراہیم صاحب نے ناشتے کی ٹیبل پر ار حام کو آتا دیکھ ہی بولا تھا۔

"ابو میں انٹرویو دینے جا رہا ہوں۔۔ میں اپنی تعلیم اپنی ڈگری کے مطابق جاب چاہتا ہوں کسی آفس بوائے کی نہیں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یہی تماشے دیکھ رہا ہوں تمہیں پتا بھی ہے کتنا وقت ضائع کر چکے ہو۔۔۔ اتنی لاپرواہی اتنی سستی۔۔۔ اچھا ہوا تمہاری شادی نہیں کروائی فلذہ کے ساتھ۔۔۔ ورنہ تمہاری ماں نے تو بہت زور ڈالا تھا۔۔۔"

ارحام اور فلذہ دونوں کے ہاتھ رک گئے تھے ناشہ کرتے ہوئے اسکی آنکھیں جیسے ارحام کی طرف اٹھی تھیں ان میں بھی ارحام کو ایک نیا شکوہ دیکھنے کو ملا تھا۔۔۔

"اچھا ہوا ابو آپ نے امی کی نہیں سنی ورنہ اتنی پیاری بیوی مجھے نہ ملتی۔۔۔ ہا ہا۔۔۔"

منان کے قہقہے پر ماحول پھر سے ویسا ہی ہو گیا تھا۔۔۔

"ارحام مجھے اور فلذہ کو پاس والے شاپنگ مال تک ڈراپ کر دو گے۔۔۔؟ ہمیں باہر جانے سے پہلے کچھ شاپنگ کرنی ہے۔۔۔؟؟"

یاشنور۔۔۔

ارحام ناشہ چھوڑ کر باہر چلا گیا تھا اپنی فائلیز اٹھائے۔۔۔ آج باپ کی وہ ڈانٹ اسے راحت نہیں اسکے دل پر تیر چلا رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"وہ بھی سوچ رہی ہو گی کہ اچھا ہوا مجھ جیسا نکما شخص نہیں ملا۔۔۔"

ارحام نے جیسے ہی منان اور فلذہ کو ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے باہر آتے دیکھا تھا اس نے نظریں چرائی اور گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔۔۔ جو سٹارٹ نہیں ہو رہی تھی اسکے کئی بار کوشش کرنے پر بھی

Posted On Kitab Nagri

"ہا ہا ہا تم اس کھٹار کو بیچ کیوں نہیں دیتے یار۔۔۔ آئے دن خراب رہتی ہے اور جو پیسے ابو کماتے ہیں وہ فضول میں لگ جاتے ہیں یہاں۔۔۔"

منان کے لہجے میں طنز بھی تھا اور مذاق بھی پر گاڑی سٹارٹ ہو گئی تھی۔۔

"ہو گئی ہے سٹارٹ کھٹار منان اب چلیں۔۔۔؟؟ ارحام کی اس میں کیا غلطی اگر انجن نہیں چل رہا تھا۔۔؟" وہ بیک سیٹ پر بیٹھ گئی تھی یہ کہتے ہوئے۔۔

"ہا ہا ہا فف بیگم میں بھول گیا تھا یہ میرا بھائی ہونے کے ساتھ ساتھ تمہارا بیسٹ فرینڈ اور دیور بھی ہے۔۔۔ چل یار معافی دے دے۔۔"

ارحام نے گاڑی کو تیز سپیڈ میں چلا دیا تھا۔۔۔ منان کی فلذہ کے ساتھ رومینٹک باتیں اسکی برداشت سے باہر ہو رہی تھیں۔۔۔

شاپنگ مال کے پاس گاڑی جیسے ہی رکی تھی فلذہ ارحام کے پاس آکر کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

"بیک سیٹ پر لنچ باکس ہے ناشتہ کر لینا ارحام۔۔۔ انٹرویو اچھا ہو گا۔۔۔ اگر اچھا نہیں ہوا تو یہ سوچ کر آگے بڑھنا کہ انہوں نے تم جیسے قابل اور ہونہار ایمپلوئے کو کھویا ہے تم نے کچھ نہیں۔۔۔"

وہ اور منان جیسے ہی اندر گئے تھے ارحام نے سٹیرنگ ویل پر سر رکھ دیا تھا۔۔۔

وہ کمزور نہیں تھا وہ ایسا تھا ہی نہیں۔۔۔ پر آنکھ سے گرنے والے پانی کے اس قطرے نے اسے غلط ثابت کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تھا کمزور۔۔۔ محبت میں اظہار نہ کرنے والا کمزور شخص۔۔۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ضیثم احمد کہاں ملے گے۔۔؟"

اس نے ریسپشنسٹ کے ڈیسک پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔

"آپ کون۔۔؟ سراسر ابھی ایک ضروری میٹنگ میں ہیں اپاؤنٹمنٹ کہاں ہے آپ کی مس۔۔؟"

"میں نے پوچھا ان کا کیبن کہاں ہے۔۔۔ مجھے اپنے باپ سے ملنے کے لیے کسی اپاؤنٹمنٹ کی ضرورت نہیں۔۔۔"

وہ لیڈی کھڑی ہو گئی تھی اور کیبن کی طرف اشارہ کر دیا تھا اس نے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکے بعد۔۔۔ مس عشنا ضیثم سیدھا میٹنگ روم میں تھی بنانا کئیے ہوئے۔۔۔"

"ایم سوری جینٹل مین کیا بعد میں یہ میٹنگ ہو سکتی۔۔۔ سر ضیثم کی ابھی اپاؤنٹمنٹ مرے ساتھ ہے۔۔۔۔۔"

عشنا کی ایک بات پر سب چلے گئے تھے اور ضیثم صاحب غصے سے کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وٹ ازدس۔۔؟؟ یہ کیا بد تمیزی ہے عشنا۔۔؟"

"اور نیکی۔۔؟؟ میری پی اے کو فون کرنا میری فلائٹ کینسل کروانا بد تمیزی نہیں ہے۔۔؟ کیوں کیا آپ نے ایسا ڈیڈ۔۔؟"

"کیونکہ میں نہیں چاہتا تم پاکستان چھوڑ کر جاؤ۔۔ سنا تم نے۔۔؟ میں تمہیں یہاں اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ہر وقت۔۔ بہت مرضیاں کر لی تم نے۔۔۔ کہیں نہیں جارہی تم۔۔۔"

"میں آج رات کی فلائٹ سے جارہی ہوں ڈیڈ اور میں دیکھتی ہوں مجھے کون روکتا ہے۔۔۔"

"نویو آر نوٹ گونگ اینیویر انٹل آئی سے۔۔۔ تم یہاں اپنی مرضی سے آئی تھی مس عشنا ضیثم پر جاؤ گی میری مرضی سے باپ ہوں تمہارا۔۔۔"

"تو آپ کو پتا ہونا چاہیے سر ضیثم احمد میں ضد میں سمندر کی ان لہروں کی طرح ہوں جو اپنی آئی پر آجائیں تو راستے میں آنے والی ہر رکاوٹ بہالے جاتی ہیں۔۔۔"

اب آپ کی مرضی بھی ان رکاوٹوں جیسی ہے۔۔۔"

بالوں کو کندھے سے پیچھے کر کے اس نے کینبن سے باہر کارخ کیا تھا

"تو میں تمہارا باپ ہوں۔۔۔ گھمنڈ میں بھی آگے ہوں اور ضد میں بھی"

Posted On Kitab Nagri

میں یہ ساری پراپرٹی تائین رشنا اور اپنے بیٹے کے نام کر دوں گا۔۔۔ تمہیں ایک پھوٹی کوڑی نہیں ملے گی میری جائیداد سے۔۔۔"

انہوں نے کسی مغرور شخص کی طرح دونوں ہاتھ اپنے ڈیسک پر رکھے تھے اگر کوئی تیرا دیکھتا تو بنا جانے اس نے بتا دینا تھا یہ گھمنڈی لڑکی اس گھمنڈی شخص کی بیٹی ہے۔۔۔
"آپ کو کیا لگا تھا میں کوئی لالو پنچو ہوں جو باپ کے پیسوں پر عیاشی کو فخر سمجھوں گی۔۔۔
آپ یورپ کی نیوز یا میگزین نہیں پڑھتے آپ نہیں دیں گے تو میں بلق بلق کر مر جاؤں گی۔۔۔؟
آپ اپنا بیش قیمتی دل دے چکے ہیں جو مجھے اور میری ماں کو چاہیے تھا۔۔۔
آپ کچھ ٹکوں کی جائیداد کسی کو بھی دیں کوئی فرق نہیں پڑتا سر۔۔۔"

عُشنا نے بھی دونوں ہاتھ انکے ڈیسک پر رکھ کر بات کی تھی
"آل رائٹ عُشنا۔۔۔ تم اس کیمبن سے باہر ایک قدم رکھو گی میں
لبابہ کے تمام شئیرز تائین کے نام کر دوں گا۔۔۔"

"کر دیجئے۔۔۔ انہوں نے خیرات دی تھی آپ آگے دہ دیں آئی ڈونٹ کیئر۔۔۔"
ڈورنوب پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ ضیثم صاحب کی بات پر وہ سٹاپ ہوئی تھی پوری طرح
"اوکے فائن رکھو اس کیمبن سے باہر قدم۔۔۔ میں اس کمپنی کا

'سی۔ای۔او' ارحام ابراہیم کو بنادوں گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"وٹ۔۔؟ اس بد تمیز کو جسکی جرات میرے سامنے کھڑے ہونے کی نہیں وہ ہمارا خاندانی نام آگے لیکر جائے گا۔۔؟"

وہ جیسے ہی چلائی تھی ضیثم صاحب کی جان میں آئی تھی۔۔۔
وہ کامیاب ہو گئے تھے اسے روکنے پر۔۔ اپنی گھمنڈی بیٹی کو پاکستان سے باہر جانے دینے پر۔۔
"داچوائس از پورز مس ضیثم"

"ڈیڈ یونوٹ۔۔؟ آئی ہیٹ یو۔۔۔"
وہ یہ کہہ کر کسی آندھی کی طرح باہر چلی گئی تھی۔۔۔

اعشنا بیٹا جتنی نفرت کرنی ہے کر لو۔۔ میں اپنی بیٹی کو واپس لا کر رہوں گا۔۔۔
تم پھر سے ہماری عشنا بنو گی ہماری روشنی۔۔ میں اپنی اس بیٹی کو بہت مسد کر رہا ہوں عشنا۔۔۔"
انہوں نے ڈیسک پر رکھے فوٹو فریم کو اٹھایا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"سوری مسٹر ارحام آپ کے پاس ڈگری ضرور ہے پر تجربہ نہیں۔۔۔"

۔
مسٹر ارحام آپ جانتے بھی ہیں جس پوسٹ پر آپ نے اپلائی کیا ہے آپ قابل ہیں اسکے۔۔۔؟؟"

۔
"مسٹر ارحام سب وکیلنسی فل ہو گئی ہیں سوائے گیٹ کیپر کے۔۔۔ اگر آپ چاہیں اسکے لیے آپ کل آجائے گا۔۔۔"

۔
ارحام کو صبح سے مایوسی اور ری جیکشن ہی مل رہی تھی اسکے پاس کچھ بھی نہیں تھا جو گاڑی تھی وہ بھی وہ مکنک کے پاس چھوڑ آیا تھا سہی کروانے کے لیے۔۔۔
اسکے ایک ہاتھ میں اسکی فائل تھی اور دوسرے ہاتھ میں وہ لنچ باکس۔۔۔ وہ اب کسی سکون والی جگہ میں بیٹھ کر کچھ کھانا چاہتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔
"کچھ کھا کر اور جگہ دیکھتا ہوں۔۔۔ آج بنانو کری کے گھر گیا تو ابو پھر سے سب کے سامنے ذلیل کریں گے۔۔۔ کہیں گے ارحام۔۔۔"

پاس سے گزرتی تیز رفتار گاڑی نے وہ بھی نہیں چھوڑا تھا کچھ بولنے کے لیے۔۔۔
"وٹ دا ہیل۔۔۔ اندھے ہو کیا۔۔۔؟؟"

ریپورس ہو کر وہ گاڑی اتنی ہی سپیڈ سے ارحام کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-

"سیریلی۔۔؟ آپ سے کیا امید کی جاسکتی ہے۔۔؟"

عشنا کو گلاسز اتارتے گاڑی سے اترتے دیکھ ارحام نے آہستہ آواز میں کہا تھا۔۔

"یہ ہے تمہاری اوقات یہ دھول اور یہ کیچڑ۔۔ تم بڑے بڑے سپنے دیکھ رہے 'اسی ای او' بننے کے۔۔؟؟"

اس نے ارحام کی کیچڑ میں بھری حالت دیکھ کر کہا تھا۔۔

"کونسا 'اسی ای او'۔۔؟؟"

"پریسڈنٹ کروا گئی ہے مجھے سمجھ کیا چاہتے ہو تم اور تمہارے وہ ڈرائیور باپ۔۔ کمپنی ہتھیا نا چاہتے ہو

ہماری۔۔

پر میں ایسا ہونے نہیں دوں گی یاد رکھنا۔۔ مسٹر ارحام۔۔"

وہ دندناتی ہوئی اپنی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔ اور گاڑی جس طرح سے اس نے موڑی تھی وہ کیچڑ کا پانی پھر

سے ارحام پر گرا تھا۔۔ جس نے اپنا منہ صاف کر کے عشنا کی جاتی ہوئی گاڑی کو دیکھا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"مجھے سمجھ نہیں آتی لوگوں کو غلط فہمیاں کیوں ہو جاتی ہیں۔۔؟"

یہاں مجھے میری الجھی ہوئی زندگی سکون نہیں لینے دے رہی اور وہاں وہ میڈم اپنے ہی گھمنڈ کو بار بار میرے منہ

پر مارنے آ جاتی۔۔"

ارحام کچھ اور چلنے پر ایک پارک کے بیچ پر بیٹھ گیا تھا۔۔ اور وہ کنچ باکس اس نے کھول لیا تھا۔۔

-

Posted On Kitab Nagri

"فلذہ۔۔ زندگی تمہارے ساتھ کیسے ہوتی میری۔۔؟ ابھی جب زندگی کی پریشانیوں سے تھکا ہارا گھر آتا تو تم ایسے ہی کھانا گرم کر کے دیتی اور دلا سہ دیتی کہ یہ مایوسی گناہ ہے ارحام۔۔ تم میں قابلیت ہے۔۔ ہمت نہیں ہارو تم۔۔"

کھاتے کھاتے اسکی حلق میں جیسے وہ نوالہ اٹک گیا تھا جس پر اسے شدید کھانسی آنا شروع ہو گئی تھی۔۔

اور دور کھڑی گاڑی میں سے عشنا نے پانی کی بوتل ایک بچے کو پکڑ دی تھی۔۔ جس نے وہ پانی ارحام کو دہ دیا تھا۔۔

وہ نہیں جانتی تھی وہ واپس کیوں آئی تھی۔۔

پر اسے اتنا پتا تھا اسے واپس آنا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ پانی انہوں نے دیا ہے۔۔"

"کس نے۔۔؟؟"

"وہ۔۔۔ پتا نہیں کہاں گئی وہ۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ بچہ وہاں سے بھاگ گیا تھا ارحام نے جیسے ہی پیچھے دیکھا تھا اس روڈ پر کوئی بھی نہیں تھا۔۔

"تھوڑے بھرے ہیں۔۔۔ تھوڑے سے خالی ہیں۔۔

تم بھی ہوا لچھے سے۔۔۔ ہم بھی سوالی ہیں۔۔۔"

جب اس نے اس پانی سے اپنے منہ پر چھینٹے مار کر پانی پی لیا تھا دور کھڑی وہ گاڑی بھی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔

اس گاڑی میں بیٹھی وہ لڑکی خود کو سمجھ نہیں پاتی تھی کہ اس نے ایسا کیوں کیا۔۔



www.kitabnagri.com

"کیا ہوا کوئی کام ملا۔۔؟"

پر جب ارحام کے کپڑوں پر کیچڑ دیکھا تھا وہاں ڈائننگ ٹیبل پر موجود ہر کوئی ہنسنا شروع ہو گیا تھا ارحام کی حالت پر اور وہ سر جھکا کر پکن میں وہ لنچ باکس رکھنے چلا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یا اللہ ارحام یہ کیا حال بنایا ہوا ہے۔۔؟ ساری سفید شرٹ خراب کر لی تسلیم دھاتے ہوئے اتنی باتیں سناتی ہے۔۔"

"ہا ہا ہا اور میں سوچ رہا تھا آپ کو شرٹ سے زیادہ میری فکر ہو گی۔۔"

"ہا ہا ہا ہا نہیں بھابھی سفید کپڑوں کو لیکر زیادہ فکر مند ہوتی ہیں۔۔"

چچی اور فلذہ بھی ہنسنے لگی تھیں

"بس اب جاؤ اور چینج کر کے آؤ ڈنر سب کے ساتھ کرنا ہے۔۔"

چچی اور وہ کھانے کی ڈشز زباہر لے گئی تھیں جب ارحام نے وہ لنچ باکس کاؤنٹر پر رکھ دیا تھا۔۔

"انٹرویو کیسا رہا ارحام۔۔؟"

"کہیں وہ میرے قابل نہیں تھے تو کہیں میں انکے قابل نہیں تھا۔۔"

ناکامی ملی ہر جگہ سے

"ارحام۔۔ اگر یہ سب تم نے بہت پہلے شروع کر دیا ہوتا تو آج حالات کچھ اور ہوتے۔۔"

اگر وہ قابل نہیں بھی تھے تو تم جاب پھر بھی ایکسیپٹ کر لیتے سٹارٹ ایسے ہی ہوتا ہے۔۔"

"ایک پین کی جاب پر لگ جاتا یا گیٹ کیپر کی۔؟"

"یہاں سب کی باتیں سننے سے تو اچھا تھا نہ۔۔؟ تمہارے پیچھے سب کزنز کیسے ہنستے ہیں تمہیں اندازہ ہے۔۔؟"

"نہیں مجھے اندازہ نہیں ہے،، میں اتنا جانتا ہوں میں ایک خود دار آدمی ہوں۔۔ میں نے یہ ڈگریاں اس لیے نہیں

لی کہ جب میں کام کروں تو اپنے آپ سے نظریں نہ ملا پاؤں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

باہر جانے کے لیے اس نے پھر سے قدم بڑھائے تھے

"پھر تو اچھا ہوا ارحام تم سے میری شادی نہیں ہوئی ورنہ باہر ہو رہی تمہاری بے عزتی اور مذاق کا حصہ میں بھی بن جانا تھا نہ۔۔؟

فاقوں پر زندگی گزر بسر ہونی تھی ہماری یا پھر تم نے مننان سے یا ابراہیم تایا سے جیب خرچ مانگ کر گزارا کرنا تھا۔۔

کم سے کم مننان کے ساتھ شادی کے بعد ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ ایک عزت دار زندگی ملی ہے مجھے۔۔۔
انکے پاس ڈگریاں بھی نہیں ہیں تمہاری طرح پھر بھی وہ ایک قابل پوسٹ پر ہیں۔۔۔"

فلذہ غصے میں اس شخص کو وہ باتیں سنا گئیں تھیں جو شاید کوئی بھی اسے نہ سنا پاتا۔۔
ارحام دونوں ہاتھ کاؤنٹر پر رکھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔

وہ جانتا تھا اسے اسکی قابلیت پر کوئی نوکری کوئی نہیں ملی تھی۔۔
وہ ایمانداری خودداری کے ساتھ کم آمدن والی نوکری بھی قبول کر لیتا
پر ضمیر بیچ کر اسے کوئی کام منظور نہیں تھا۔۔

یہی وجہ تھی وہ بے روزگار تھا ابھی تک۔۔۔

پر ماضی کی محبت جاتے جاتے اسکے دل کو ایک آئینہ ضرور دیکھا گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تقدیر کسی کو بھی بُرے دن نہ دیکھائے۔۔۔"

ہوتے ہیں بُرے وقت میں اپنے پرائے۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595-

اگلے دن۔۔۔ ضیثم انڈسٹریز۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھے فورس کر رہے ہیں۔۔ انہوں نے ٹھیک کہا تھا آپ ٹرسٹ کے قابل نہیں ہیں۔۔"

عشنا کی بات نے انہوں ہرٹ کر دیا تھا پر انکے چہرے پر ایک جیت کی خوشی تھی انکی آنکھوں میں ایک سکون تھا۔۔

"زیادہ خوش نہیں ہوں۔۔ ایک دن آپ اپنے اسی فیصلے پر پچھتائیں گے سر ضیثم۔۔"

"ہا ہا ہا دیکھیں گے بچے۔۔ اب چلیں بورڈ آف ڈائریکٹر نئے 'سی۔ای۔او' کا انتظار کر رہے ہیں۔۔"

"آپ کو پتا تھا میں اس لوزر کا نام آنے پر مان جاؤں گی۔؟ اور کیا پتا ہے آپ کو۔؟"

عشنا نے انکی طرف دیکھ کر پوچھا تھا

"پتا کچھ زیادہ نہیں بس میں چاہتا تھا ارحام کو کمپنی کا۔۔"

"بس کیجئے اب لیٹ نہیں ہو رہے۔۔؟؟"

وہ دونوں باپ بیٹی کین سے میٹنگ روم کی طرف چل دیئے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

"السلام علیکم معذرت چاہتا ہوں تاخیر سے آنے کے لیے۔۔"

ضیثم صاحب نے عشنا کے لیے دروازہ اوپن کیا تھا اور دونوں باپ بیٹی اندر داخل ہو گئے تھے تمام ممبرز اٹھ گئے تھے اپنی اپنی جگہ سے

"وعلیکم سلام۔۔ اٹس اوکے ضیثم۔۔ ہیلو عشنا بیٹا ویکم بیک"

Posted On Kitab Nagri

عشنا کے سر پر پیار دیا تھا اور جب دوسرے ممبر نے عشنا کو مبارک باد دینے کی کوشش کی تھی وہ آگے بڑھ گئی تھی

"ایم سوری جنٹل مینز۔۔۔ سر ضیثم نے ایک ضروری اناؤنسمنٹ کرنی ہے اور اسکے بعد ہم مل ملا لیں گے آپس میں۔۔۔ بیک ٹو ورک ایوری ون۔۔۔"

سب واپس اپنی اپنی سیٹ پر کھڑی ہو گئے تھے۔۔۔

"لبابہ کی ڈٹو کا پی ہے۔۔۔"

ضیثم کے دوست اور بورڈ ممبر نے انکے کان میں کہا تھا

"اسکی کا پی ہے پر لیٹس ورژن ہے۔۔۔"

"بابا بابا۔۔۔"

"آپ سب جانتے ہیں میں اپنی کرسی اور اس پوسٹ سے اگلے مہینے ہی ریٹائر ہونے والا تھا۔۔۔ پر میں چاہتا ہوں

میری پوسٹ اور کمپنی کی 'سی-ای-او اب میری بیٹی عشنا بنے۔۔۔"

"تو آپ کا بیٹا نہیں بنے گا۔۔۔؟ اور آپ کی بیٹی مس رشنا۔۔۔؟ انہوں نے لاسٹ منتھ ہی کہا تھا وہ آپ کی سیٹ

سنجھالیں گی۔۔۔"

"ویل سر۔۔۔ اب وہ کمپنی کی 'سی-ای-او' تھوڑی ہیں جوانکی کہی ہوئی بات پر یقین کر لیا جاتا۔۔۔؟

میرے ڈیڈ مجھے جب اس کمپنی کی بھاگ دوڑ دے چکے ہیں تو میں ایک ہی بات کہنا چاہتی ہوں۔۔۔ مجھے ہر ایک

سٹاف ممبر یہاں ایماندار اور ایکٹو چاہیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کی زرا سی بھول و د آؤٹ نوٹس آپ کو کمپنی سے ہی نہیں اس کنٹری کی ہر کمپنی سے بلیک لسٹ کروا سکتی ہے۔۔۔

مجھے دھوکا دینے اور چھوٹ بولنے والے لوگ پسند نہیں ہیں سوا احتیاط کیجئے گا آپ سب۔۔۔"

اور وہ وہاں سے چلی گئی تھی ضیثم صاحب کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا
"شو کڈ کر گئی ہے۔۔۔ ویسے ضیثم یہ سب کرنے کے بعد تمہارے بچے تم سے کیا ناراض نہیں ہوں گے۔۔۔؟ انکا
بھی تو حق۔۔۔"

"یہ کمپنی میری اور لبابہ کی محنت کا نتیجہ ہے میری اور تابین کی نہیں۔۔۔
لبابہ کی محنت پر عشنا کا حق ہے۔۔۔ رشنا کا نہیں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ضیثم مینشن۔۔۔"

"میں نے سنا ہے تم کمپنی کی 'سی۔ای۔او' بننے کے خواب دیکھ رہی تھی رشنا۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے لیونگ روم میں جیسے ہی سب کو بیٹھے ہوئے دیکھا تھا وہ رک گئی تھی

"خواب۔۔؟؟ میں ڈیڈ کی کمپنی کی 'سی۔ای۔او' بنو گی عشنا باجی۔۔"

"اوکے۔۔ اوقات سے بڑے خواب جب ٹوٹتے ہیں ٹوٹتی ہیں انکے ساتھ ہماری امیدیں

بھی۔۔۔ سی۔۔۔ میرے پاس وہ پیپرز ہیں۔۔۔ ضیثم گروپ اینڈ انڈسٹریز کی نیو'سی۔ای۔او۔۔۔ عشنا
ضیثم۔۔۔"

سامنے ٹیبل پر وہ تمام کاغذات پھینک دیئے تھے اس نے۔۔

"سچ میں عشنا بیٹا۔؟ وااااوو بہت بہت مبارک ہو۔۔۔"

دادی نے عشنا کا ماتھا جیسے ہی چوما تھا رشنا اور آگ بگولہ ہو گئی تھی

"دادی آپ اسے کیسے مبارک باد دے سکتی ہیں وہ جگہ وہ کرسی میری تھی۔"

"امی رشنا کی بات بھی ٹھیک ہے۔۔۔ بیٹا عشنا میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں پر اس سیٹ کی لیے رشنا نے بہت

محنت کی تھی کچھ دو سالوں سے۔۔ امی آپ بات کیجئے ضیثم سے۔۔۔"

تاہم میں نے بہت پیار اور آہستہ آواز میں کہا تھا

"دو سال۔۔؟ یہ کرسی کو اس سیٹ کو اس مقام پر پہنچانے والی میری ماں ہیں قانونی طور پر بھی میں ہی اصل حقدار

ہوں۔۔۔

ویل ابھی تک تو مجھے یہی لگ رہا تھا اس کمپنی کو کچھ دنوں میں چھوڑ دوں گی۔۔

پراب میں نے سوچا ہے یہاں رہنے کا۔۔۔ چھوٹی بہن۔۔۔"

عشنا دادی کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھنا شروع ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔؟ جو مجھے کہتے آئے کہ میں انکی لاڈلی بیٹی ہوں اور کوئی نہیں۔۔۔"

رشنا کی اونچی آواز سے عشنا کے پاؤں اوپر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے رکے تھے اور ضیثم صاحب جو ابھی ابھی داخل ہوئے تھے انکی نظر صرف عشنا پر تھی

وہ ایک ہی دعا کر رہے تھے یہ الفاظ عشنا نہ سن لے کیونکہ وہ جانتے تھے ان کی گھمنڈی بیٹی ظاہر نہیں کرے گی پر تکلیف سے ضرور گزرے گی۔۔۔

بلا آخر عشنا نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔ اسکی نظریں ضیثم صاحب پر مرکوز تھیں۔۔۔

اسکی خاموش زبان آج باپ کو بہت کچھ کہہ گئی تھی آنکھوں سے۔۔۔



"کچھ دن بعد۔۔۔ ضیثم انڈسٹریز"

"رائیلی انکل ضیثم۔۔۔؟ میرا مطلب سر سیریلی۔۔۔؟ مجھے اس کمپنی کے 'سی۔ای۔او' کے پرسنل سیکٹری کی پوسٹ مل گئی ہے۔۔۔؟؟ وااووو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے اٹھ کر ضیثم صاحب کو اپنے گلے لگالیا تھا انکی سیکٹری کے سامنے جو ہنس رہے تھے

"ہا ہا ہا او کے مائی بوائے اب کب سے جو اُن کر رہے ہو۔۔؟ یا ابھی سوچنے کے لیے وقت چاہیے بیٹا۔۔؟؟"

"نو و نو و آج سے ہی۔۔۔ آپ کے انڈر کام کرنے سے بڑی آپرچیونٹی کہاں ملے گی مجھے۔۔۔"

"ہا ہا ہا ہا پر بیٹا اب میں نہیں کوئی اور 'سی۔ای۔او' ہے۔۔۔"

"رشنا۔۔؟؟ پھر تو اور اچھی بات ہے۔۔۔ تھینک یو سو و و مجھ سر۔۔۔ کہاں سائن کرنے ہیں۔۔؟؟"

ارحام نے جلدی جلدی میں بنا پیپر زریڈ کیئے سائن کر دیئے تھے اور اسی وقت کمپن کا دروازہ کھلا تھا۔۔۔

"ڈیڈ مجھے آپ سے ایک ہی بات پوچھنی ہے جو لیگل لوگ ہے ہی نہیں انہیں کمپنی کی طرف سے۔۔۔"

عُشنا بولتے بولتے خاموش ہو گئی تھی۔۔۔ اور ارحام کے ہاتھ سائن مکمل کر چکے تھے۔۔۔

"زہیب یہ کمپنی کے لیگل ڈاکومنٹ مسٹر ارحام کے پیپرز کے ساتھ مینجر کو بھیج دیجئے۔۔۔"

انہوں نے جلدی سے وہ کاغذات باہر بھجوا دیئے تھے شاید اپنے بیٹی اور دوست کے بیٹے کو وہ جانتے تھے اچھی طرح سے

www.kitabnagri.com

"یہ تو باہر واپس نہیں چلی گئی تھی۔۔؟؟"

یہ کیا کر رہا ہے یہاں ڈیڈ۔۔؟؟"

ان دونوں نے ایک ساتھ پوچھا تھا

"ویل۔۔۔ عُشنا۔۔۔ یہ ہیں تمہارے نیو پرسنل سیکریٹری اور مسٹر ارحام یہ ہیں کمپنی کی نیو 'سی۔ای۔او' ناؤ ایکسکسٹوز می۔۔۔ مجھے جانا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے اپنا موبائل پکڑ کر بھاگ گئے تھے

"تم میں کوئی لفیکیشن بھی ہیں۔۔۔؟" سی ای او بننے کی۔۔۔؟

"اور تمہاری اتنی اوقات بھی ہے کہ ایک کمرے میں میرے ساتھ کھڑے ہو سکو۔۔۔؟"

"ویل مس عشنا ساتھ ہی کھڑا ہوں۔۔۔"

"ہم۔۔۔ تم ایک دن بھی ٹک نہیں پاؤ گے یہاں۔۔۔"

"لیٹس سی۔۔۔"

عشنا نے وہ فائلز ارحام کے ہاتھوں میں تھما دی تھی۔۔۔

وہ جیسے ہی کیبن سے باہر گئی تھی۔۔۔ ارحام بھی وہ فائلز پکڑے اسے فالو کرتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

"ناؤ مسٹر ارحام۔۔۔ ایک بد تمیزی برداشت نہیں ہوگی۔۔۔ آپ میرے پرسنل سیکریٹری نہیں آج سے اس کمپنی میں ایک آفس بوائے ہوں گے۔۔۔ ایک مہینے تک۔۔۔ اگر اس ایک مہینے میں آپ نے یہ ایک پوسٹ پر ٹک کر کام کر لیا تو آپ کو کمپنی میں اسی پوسٹ پر رکھ لیا جائے گا۔۔۔ ورنہ ایک مہینے میں تم۔۔۔ ارحام ابراہیم خود چھوڑ کر بھاگ جاؤ گے کمپنی۔۔۔"

"آفس بوائے۔۔۔؟ یہ کیسا امتحان ہوا۔۔۔؟ تم پرسنل اور پرو فیشنل دشمنی کو اس طرح سے،،،"

"ہم میں کچھ بھی پرسنل نہیں تھا مسٹر ارحام۔۔۔ جائیں اور چائے لیکر آئیں میرے لیے۔۔۔ باہر میری پی اے کو ڈھونڈ لیجیے آپ کو بتادے گی چائے کہاں سے لانی ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کے ہاتھ سے وہ فائلز پکڑ کر عشنا اپنی کرسی پر جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔
"گھمنڈی کہیں کی۔۔۔"

ارحام غصہ کنٹرول کرتے ہوئے کیمین سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

تم تو ایک ہفتہ بھی نہیں ٹک پاؤ گے دیکھ لینا۔۔۔ تمہارا کیا حال کرتی ہوں۔۔۔
بد تمیز کہیں کا۔۔۔"

پراسکا دھیان آج پیپر ورک پر نہیں اسکا دماغ ان باتوں پر تھا جنکی وجہ سے وہ ارحام ابراہیم کا جینا مشکل کرنے والی تھی اس آفس میں۔۔۔



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
www.kitabnagri.com

"عشنا میم باہر بارش بہت تیز ہو رہی ہے اور ارحام سر ابھی بھی چیف گیسٹ مسٹر فیاض کا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ آپ کہیں تو میں ارحام کو اندر بلا لوں۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"ایکسکلیوزمی ہودا ہیل آریو۔۔۔؟ وہ سر کب سے ہو گیا تمہارا۔۔۔؟ اسکی پوسٹ کی مطابق اسے عزت دو۔۔۔ اور اسکی حیثیت ایک آفس بوائے سے زیادہ نہیں ہے۔۔۔"

"بٹ میم وہ باہر۔۔۔"

"شٹ اپ۔۔۔ جاؤ یہاں سے مسٹر فیاض آجائیں تو لیکر آجائے گا وہ واپس آفس میں۔۔۔"

اسکی سیکریٹری جیسے ہی باہر گئی تھی عشنا نے ونڈو سے نیچے دیکھا تھا جہاں وہ بارش میں پوری طرح سے بھیگ رہا تھا اور روڈ پر نظر دہرا رہا تھا۔۔۔ اور اسی وقت عشنا کے موبائل پر رنگ ہوئی تھی۔۔۔

"ہیلو۔۔۔"

"مس عشنا۔۔۔ فیاض راؤ بات کر رہا ہوں۔۔۔ میرا پی اے بتا رہا تھا آپ نے آج کی میٹنگ کینسل کر دی۔۔۔؟ کیا میں وجہ جان سکتا ہوں۔۔۔؟؟"

"مسٹر فیاض آپ نے دو کام بہت غلط کیے ہیں ایک میرے پرسنل نمبر پر فون کر کے دوسرا مجھ سے اس طرح وجہ پوچھ کر۔۔۔ اچھا ہوا جو آج کی میٹنگ میں نے کینسل کر دی تھی۔۔۔ کمپنی کے ساتھ آپ کے باقی کے پروجیکٹس بھی کینسل ہو چکے ہیں۔۔۔"

"وٹ۔۔۔ کب کیسے کیوں۔۔۔؟؟"

انہوں نے گھبرا کر اتنا ہی کہا تھا

"آپ کو شاید احساس نہیں ہوا مجھے سوال کرنے والے لوگ اور جواب مانگنے والے لوگ پسند نہیں ہیں۔۔۔ مجھے حکم ماننے اور سر جھکا کر تسلیم کرنے والے لوگ چاہیے کمپنی میں۔۔۔"

"پر میم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا فون کاٹ چکی تھی۔۔۔

پورے تین گھنٹے بعد وہ باہر گئی تھی ہاتھ میں چھتری لئیے۔۔۔ پارکنگ میں کھڑے ارحام پر جیسے ہی چھتری کا سایا کیا تھا اس نے آہستہ آہستہ اپنا چہرہ ارحام کے چہرے کے بہت پاس لے گئی تھی۔۔۔ آفس کے ورکرز رک گئے تھے یہ سین دیکھ کر۔۔۔

"اب تمہیں پتا چلا گیا ہو گا کہ آئی ایم دا باس۔۔۔ آج تم نے کسی ایک پرسن کے سامنے مجھے ذلیل کرنے کی کوشش کی اور یہاں پورا دن تمہیں ہزاروں لوگوں کے سامنے ذلیل ہونا پڑا۔۔۔ اینڈ بائے داوے مسٹر فیاض نے میٹنگ کینسل کر دی تھی سو تم گھر جاسکتے ہو۔۔۔" وہ ارحام کے کان میں سرگوشی کر کے جیسے ہی پیچھے ہٹی تھی ارحام نے اس کا بازو پکڑ کر اسے پھر سے پاس کیا تھا پھر فاصلہ پھر بھی تھا

"اچھا ہوا وہ نہیں آیا نہیں اگر آجاتا تو میں نے اسے مار مار کر ہسپتال پہنچا دینا تھا۔۔۔" مجھے جتنا غصہ اس پر آ رہا ہے مس عشنا اتنا تم پر بھی آ رہا ہے۔۔۔ مجھے لگتا تھا تم گھمنڈی ہو۔۔۔ لیکن تم تو پاگل بھی ہو۔۔۔"

"یہ تو اچھی بات نہیں ہے تمہیں پتا لگنا۔۔۔ کیونکہ تم نہ میرا گھمنڈ برداشت کر سکتے ہو نہ ہی میرا پاگل پن۔۔۔ آنکھیں نیچی کر لو اور بازو چھوڑ دو میرا۔۔۔ ہماری یہ پوزیشن آنے والے اخبار کی سرخی بھی بن سکتی ہے۔۔۔ جو میں نہیں چاہتی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

تمہارا سٹینڈرڈ نہیں ہے میرے ساتھ میرے اتنے پاس بھی کھڑے ہونے کا۔۔۔"

وہ چھتری ان نے جیسے ہی پیچھے کی تھی ارحام پر بارش کا پانی پھر سے گرنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

اس نے ہنستے ہوئے دونوں ہاتھوں سے بارش کا پانی منہ سے صاف کیا تھا اور گردن کو ہلایا تھا۔۔۔ وہ پانی کے چھینٹے عشنا کے منہ پر بھی جا گرے تھے

"سٹینڈرڈ مس عشنا۔۔۔؟ اوقات حیثیت۔۔۔ میں میں اور میں۔۔۔ ان سب سے باہر نکل کر دیکھو۔۔۔ زندگی صرف آسائش میں جینے کا نام نہیں ہے۔۔۔ کیونکہ زندگی ساری زندگی اس چھتری کی طرح سایہ نہیں بنتی۔۔۔ جب میں میں انسان کو لے ڈوبتی ہے تو بارش کے اس برستے پانی کی طرح پریشانیاں بھی برستی ہیں۔۔۔ اور ان سے بچنے کے لیے سایہ دیوار یا چھت بھی میسر نہیں ہوتی۔۔۔"

"بابا مجھے قسمت نہیں چاہیے۔۔۔ وہ تو تم جیسے لوگوں کو ضرورت ہوتی ہے قسمت کی۔۔۔"

آفس گارڈ نے جیسے ہی گاڑی کا دروازہ کھولا تھا عشنا نے گاڑی میں بیٹھ کر سٹارٹ کر دی تھی گاڑی اسی وقت ارحام اپنا بیگ لیکر آفس سے باہر آ گیا تھا۔۔۔ پاس سے گزرنے والی ٹیکسی کو اس نے روکنے کی بہت کوشش کی تھی پر کوئی بھی نہیں رکا تھا اسکے اشارے پر۔۔۔

عشنا نے گاڑی کو آہستہ کر دیا تھا ارحام اس روڈ پر جیسے ہی گاڑی کے پاس گزرا تھا عشنا نے گاڑی روک دی تھی۔۔۔ بارش اب پہلے سے زیادہ تیز ہو گئی تھی کہیں کسی ایک کونے میں وہ ارحام کو باہر بارش میں کھڑا کرنے پر کچھتا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"گیٹ ان مسٹر ارحام۔۔"

فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا تھا اس نے۔۔

"نو تھینکس مس عشنا میں چلا جاؤں گا۔۔"

"بارش بہت ہو رہی ہے۔۔"

"جیسے پہلے تو پھول برس رہے تھے نہ۔۔؟؟"

ارحام نے غصے سے پھر سے چلنا شروع کر دیا تھا

وہ پھر سے گاڑی کو سٹارٹ کر چکی تھی اور ارحام کے پاس روکی تھی۔۔

"بیٹھ رہے ہو یا فون کروں ڈیڈ کو۔۔؟ انکے سامنے تو بہت نمبر بناتے ہو۔۔ میں گھر چھوڑ آؤں۔۔ اب کوئی نہیں

ہے تو میں اکیلی ڈرائیو کر لوں۔۔؟؟"

ارحام نے جیسے ہی اسے دیکھا تھا عشنا کے چہرے پر ایک ہلکی سی ہنسی آئی تھی۔۔

"کم آن۔۔ مجھے گھر بھی جانا ہے تمہارے ڈرامے نے دیکھنے۔۔"

ارحام جیسے ہی گاڑی میں بیٹھا تھا اس نے گاڑی کا دروازہ زور سے بند کر دیا تھا۔۔

"تمہارے ابو نے پیسے نہیں بھرنے دروازے کے۔۔ زرا تمیز سے بند کرو۔۔"

"یو وو۔۔"

پر عشنا نے ایف ایم آن کر دیا تھا اور گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جی میں آتا ہے تیرے دامن میں۔۔"

سرچھپا کے ہم روتے رہیں روتے رہیں۔۔۔

تیری بھی آنکھوں میں آنسوؤں کی نمی تو نہیں۔۔۔"

-

ارحام نے جیب سے موبائل نکالا تو اس میں سے بھی پانی نکل رہا تھا۔۔ اس نے ایک دم سے عشنا کو غصے کی نگاہ سے دیکھا جس نے چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا پوری طرح سے اگنور کر کے۔۔

-

"حیران ہوں جو گاڑی کے دروازے کے خراب پونے پر اس طرح چلائی مجھ پر۔۔ اب پانی سے یہ سیٹ خراب ہو رہی اس پر کوئی طنز نہیں کوئی طعنہ نہیں۔۔؟؟"

-

"فرق ہے۔۔۔ تم نہیں سمجھے۔۔؟ یہاں جو میری مرضی سے ہو وہ مجھے پسند ہے۔۔ تم یہاں بیٹھے ہو تو میری حکم پر۔۔۔ مجھے وہ لوگ پسند ہیں جو میرے ہر حکم پر سر جھکاتے ہیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحام نے اپنا موبائل غصے سے اپنی جیب میں واپس رکھ لیا تھا۔۔۔ اور وہ سونگ ویسے ہی چل رہا تھا۔۔۔ پروہ ساتھ ساتھ بیٹھے دو لوگ خاموش تھے

-

"تم جو کہہ دو تو آج کی رات چاند ڈوبے گا نہیں۔۔۔"

رات کو روک لو۔۔۔ رات کی بات ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور زندگی باقی تو نہیں۔۔۔"

تیرے بنا زندگی سے کوئی۔۔۔ شکوہ تو نہیں۔۔۔

شکوہ نہیں۔۔۔ شکوہ نہیں۔۔۔"

گاڑی جیسے ہی ابراہیم ہاؤس کے سامنے رکی تھی ارحام نیچے اتر گیا تھا۔۔۔

مین گیٹ پر چھتری لئیے منان اور فلذہ کھڑے ہوئے تھے ارحام کے انتظار میں۔۔۔

"میں کیا کہوں۔۔۔؟ شکریہ کہوں یا کچھ بہت برا کہوں۔۔۔؟ میرا موبائل خراب ہو گیا کتنے گھنٹے بارش میں

کھڑے رہنے سے مس عشنا،۔۔۔ لیکن میں ہار نہیں مانوں گا۔۔۔"

عشنا نے کچھ نہیں کہا تھا بس گاڑی چلا دی تھی۔۔۔

"ارحام تم نہیں جانتے کتنا پریشا ہو گئے تھے سب۔۔۔"

فلذہ کا ہاتھ جیسے ہی ارحام کے کندھے کو چھوا تھا۔۔۔ سٹیرنگ ویل پر عشنا کی گرفت اتنی ہی مضبوط ہو گئی

تھی۔۔۔

وہ تینوں تو اندر چلے گئے تھے پر وہ گھمنڈی وہیں کھڑی تھی۔۔۔ نہ وہ گاڑی چلا رہی تھی نہ ہی انجن بند کر رہی

تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسکی نظریٹ پر پڑے ارحام کے بیگ پر پڑ گئی تھی۔۔۔

وہ لڑکی جو آفس سے لیکر یہاں تک بارش کے ایک قطرے سے بچتی رہی اب ارحام ابراہیم کا بیگ اٹھا کر تیز بارش میں ابراہیم ہاؤس جا رہی تھی۔۔۔

پراسے نہیں پتا تھا آج کی یہ ملاقات۔۔۔ اسکا ارحام کے گھریوں جانے بہت کچھ بدلنے والا تھا۔۔۔

"میں کیا کہوں۔۔۔؟ شکریہ کہوں یا کچھ بہت برا کہوں۔۔۔؟ میرا موبائل خراب ہو گیا کتنے گھنٹے بارش میں کھڑے رہنے سے مس عشنا،۔۔۔ لیکن میں ہار نہیں مانوں گا۔۔۔"

عشنا نے کچھ نہیں کہا تھا بس گاڑی چلا دی تھی۔۔۔

"ارحام تم نہیں جانتے کتنا پریشا ہو گئے تھے سب۔۔۔"

فلذہ کا ہاتھ جیسے ہی ارحام کے کندھے کو چھوا تھا۔۔۔ سٹیرنگ ویل پر عشنا کی گرفت اتنی ہی مضبوط ہو گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں تو اندر چلے گئے تھے پر وہ گھمنڈی وہیں کھڑی تھی۔۔۔ نہ وہ گاڑی چلا رہی تھی نہ ہی انجن بند کر رہی تھی۔۔

اور اسکی نظر سیٹ پر پڑے ارحام کے بیگ پر پڑ گئی تھی۔۔۔

وہ لڑکی جو آفس سے لیکر یہاں تک بارش کے ایک قطرے سے بچتی رہی اب ارحام ابراہیم کا بیگ اٹھا کر تیز بارش میں ابراہیم ہاؤس جا رہی تھی۔۔

اسکی ہیلز جب اس جمع ہوئے پانی میں ڈوبی تھی اس نے خود کو ایک دم سے روک لیا تھا۔ اسکے پاس ابھی بھی آپشن تھا پیچھے مڑ جانے کا واپس لوٹ جانے کا لیکن وہ اس کیچڑ سے بھرے پانی میں پاؤں ڈالے اسی گھر کی طرف جا رہی تھی ہاتھ میں ارحام کا بیگ پکڑے

www.kitabnagri.com

"کیا ارحام بھی آج پھرتا یا جان سے ڈانٹ پڑنے والی ہے۔۔ ایک اور انٹرویو خراب ہو گیا۔۔؟"

"ارحام میں کہہ رہا ہوں اگر آج نہیں ملی تو کل میں خود تمہیں اپنے دوست کے آفس میں سیکیورٹی گارڈ کی کرسی پر بٹھا۔۔۔"

"مجھے جا ب مل گئی ہے ابو وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا اتنا ہچکچا رہے ہیں کیا آفس بوائے کی جاب ملی ہے۔۔۔ ارحام۔۔۔؟"

رخسار نے قہقہہ لگاتے ہوئے پوچھا تھا

"آفس بوائے بھی کوئی بری نوکری نہیں ارحام بیٹا تم نہ امید مت ہو۔۔۔"

ارحام کی امی کو سب بچوں پر غصہ آ رہا تھا وہ اپنے بڑے بیٹے مننان کو بھی غصے سے دیکھ رہی تھیں جس نے لاپرواہی میں کندھے اچکا دیئے تھے

"مننان آپ ارحام کو کسی سفارش پر نوکری دلوادیں ارحام نے باقی کی زندگی بھی ایسے ہی ضائع کر دینی ہے۔۔۔"

فلذہ پاس سے طنز کرتے ہوئے گزری تھی

"ہاہاہاہاہاب تو بیسٹ فرینڈ نے بھی پارٹی بدل لی ہے ارحام۔۔۔ آفس بوائے جاب پر بہت بہت مبارک ہو۔۔۔"

رخسار اسکے پاس آنے کے لیے جیسے ہی دو قدم بڑھی تھی پیچھے کھڑی ہوئی وہ گھمنڈی بھی اتنے ہی قدم آگے بڑھی تھی۔۔۔

"کس نے کہا ارحام کو آفس بوائے جاب ملے گی ایم بی اے کی ڈگری کے ساتھ۔۔۔؟"

اتنی زبانوں کو سیکھنے کے بعد۔۔۔ اتنے ڈپلوماز اور یونیورسٹی ٹاپر ہونے کے باوجود آفس بوائے۔۔۔؟ مسٹر ارحام

میرے آفس میں ابراہیم انڈسٹریز کے 'سی۔ای۔او' کے پرسنل سیکریٹری ہیں۔۔۔ اپنی قابلیت پر انہوں نے آج کا انٹرویو پاس کیا۔۔۔"

وہ ارحام کے پاس آکر جیسے ہی رکی تھی فلذہ کے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے قدم بھی وہیں رک گئے تھے

ارحام کی سانس اٹک گئی تھی عشنا کو اپنے پاس کھڑے اور اسے اس طرح ڈیفینڈ کرتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

"جذبات نئے سے ملے ہیں۔۔ جانے کیا اثر یہ ہوا ہے۔۔"

اک آس ملی پھر مجھ کو۔۔۔ جو قبول کسی نے کیا۔۔۔"

"عُشْنَا مِیْم ——— و ———"

ارحام کچھ کہنے لگا تھا جب عشنا نے ارحام کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا،،

"مسٹر ارحام کی سیلری ایک مہینے کی اتنی سائن ہوئی ہے جتنی آپ میں سے کسی جاب پرسن کی ایک سال کی

ہوگی۔۔۔"

اور یہ بات عشنا نے مننان کی طرف دیکھ کر کہی تھی

چچی نے ارحام کی والدہ کی طرف آنکھوں سے اشارہ کیا تھا پر سب ہی انجان نے اس اچانک کی اینٹری سے

"عشنا پیتا۔۔۔ آؤ بیٹھو۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے عشنا کو بہت محبت سے کہا تھا۔۔

"نہیں مسٹر ابراہیم۔۔۔ دراصل میں ارحام کو گھرتک ڈراپ کرنے آئی تھی ہماری میٹنگ کی وجہ سے یہ لیٹ

”ہو گئے۔۔۔“

www.kitabnagri.com

"وااااااووولیٹ ہو گئے۔۔۔ ارحام بھائی اتنی عزت۔۔۔"

کچھ میل کزنز نے ہوٹنگ کی تھی اور رخسار پیچھے ہو گئی تھی غصے سے۔۔۔ وہ بارفلذہ کو دیکھ رہی تھی اور فلذہ کی

نظریں صرف اور صرف ارحام پر تھیں۔۔۔

"واوووو۔۔۔۔۔ یہ مس عشنا ہے یورپ کی فینکس ماڈل اینڈ ڈیزائنر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پیچھے سے ایک کزن کی آواز پر ارحام کی نظریں اٹھی تھی پر اسکی بھیگی ہوئی حالت دیکھ کر اس نے چہرہ پھر سے دوسری طرف کر لیا تھا۔۔۔ اسکی آنکھوں میں شرم و حیا کو پاس کھڑی اس گھمنڈی لڑکی کو بہت زیادہ متاثر کر دیا تھا۔۔۔

"میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔"

ارحام نے آہستہ آواز میں کہا تھا

"ارحام۔۔۔ یہ رات بہت چھوٹی ہے بلکل ہماری زندگی کی طرح۔۔۔ لے جانے اور چھوڑنے میں گزر جائے گی۔۔۔ سوو و ان لمحات کو سمیٹ لینا چاہیے ان کی قدر کرنی چاہیے۔۔۔ آپ کو آپ کی منزل پر چھوڑ دیا اب مجھے اپنا راستہ لینا ہے۔۔۔"

"کسی شاعر کی غزل۔۔۔ جو دے روح کو سکون کے پل

کوئی مجھ کو یوں ملا ہے۔۔۔ جیسے بنجارے کو گھر۔۔۔"

اب ارحام کی نظریں اٹھی تھی عشنا کی نظریں پہلے ہی اسکے جھکے ہوئے چہرے پر تھی ایک الگ سما تھا جوانکی نگاہیں ایک دوسرے سے ہٹ نہیں پارہیں تھیں۔۔۔ انکا آئی کنٹیکٹ پہلے عشنا نے توڑا تھا نظریں دوسری طرف کر کے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانے کے لیے جیسے ہی مڑی تھی ارحام نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

"ایک منٹ ویٹ کیجئے گا جانیے گامت۔۔۔"

وہ اوپر اپنے روم کی طرف بھاگا تھا فلذہ کے پاس سے گزرتے ہوئے اس نے فلذہ کی طرف دیکھا بھی نہیں تھا۔۔۔

"بیٹا رک جاتی ابراہیم چھوڑ آتے یا صبح چلی جاتی۔۔۔"

ارحام کی امی نے عشنا کے سر پر ہاتھ رکھا تھا بہت پیار سے انہیں خوشی ہوئی تھی سب گھر والوں کے سامنے کوئی

انکے ارحام کے لیے بولا تھا۔۔۔

"اٹس اوکے مسز ابراہیم۔۔۔"

"ہا ہا ہا بیٹا آنٹی کہہ سکتی ہو۔۔۔ میں تمہاری ماں۔۔۔"

"بس بیگم وہ ضدی ہے نہیں مانے گی۔۔۔"

انہوں نے لبابہ کا نام لینے سے روک دیا تھا اپنی بیگم کو۔۔۔

"یہ۔۔۔ یہ اوڑھ لیں۔۔۔ باہر ٹھنڈ ہے۔۔۔"

ارحام اپنی بلیک چادر لے آیا تھا۔۔۔ جو وہ اکثر اوڑھ کر اوپر ٹیرس پر جاتا رہتا ہے۔۔۔

"اوڑھادیں۔۔۔ اور یہ آپ کا بیگ۔۔۔"

اس نے بیگ جیسے ہی نیچے رکھا تھا ارحام نے اس کے کندھوں پر چادر اوڑھادی تھی۔۔۔

"مسٹر ارحام۔۔۔ کل وقت پر آفس آئیے گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ جاتے جاتے رکی تھی۔۔۔ اور فلذہ کی آنکھوں میں دیکھ کر اس نے ارحام کے کالر کو ٹھیک کیا تھا۔۔۔
"کل سے ٹائی لگا کر آئیے گا۔۔۔"

کوئی اور بے ہوش ہونہ ہو پیچھے ایک کزن ضرور نیچے گر گیا تھا۔۔۔

"ہا ہا ہا یا اور تو ہو گیا بے ہوش۔۔۔ یار رر ارحام بھائی۔۔۔"
پر ارحام کی نظریں ابھی بھی دروازے پر تھی جہاں سے عشنا باہر گئی تھی
"وہ جا چکی ہے بیٹا۔۔۔"

چچی نے ہنستے ہوئے ارحام کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا
"ہاں۔۔۔؟؟"

ارحام نے بے خیالی میں پوچھا تھا ان سے۔۔۔ اور سب ہنس دیئے تھے سوائے تین لوگوں کے
مننان جی

www.kitabnagri.com

رخسار صاحبہ

اور فلذہ میڈم۔۔۔

ہر ایک کا اپنا اپنا پوائنٹ آف ویو تھا آج ارحام اور اسکے جاب کو لیکر۔۔۔

"ارحام بھائی کیا لک پایا ہے یار،،، کیا خوبصورت باس۔۔۔"

"بس زیب بیٹا۔۔۔ وہ فیملی ممبر ہے۔۔۔ ضیثم کی بیٹی ہے کوئی ایسی بات نہ کرو جو ادب سے باہر ہو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم صاحب وہاں سے چلے گئے تھے بنا ارحام کو مبارک باد دیئے۔۔۔

"بیٹا بہت بہت مبارک ہو۔۔۔"

"بہت مبارک ہو ارحام۔۔۔"

منان جلدی سے کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔

اور سب ہی ارحام کو مبارک باد دینا شروع ہو گئے تھے ارحام کی سوچ اسکا دھیان ابھی بھی عشنا پر تھا۔۔۔

وہ بے دھیانی میں اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا جب فلذہ نے اسکا راستہ روک دیا تھا

"یہ سب کیا تھا ارحام۔۔؟؟"

"اب لو ز کہہ کر مخاطب نہیں کریں گی فلذہ میڈم۔۔؟"

وہ پھر سے پیچھے ہوا تھا دوسری طرف سے اپنے روم کی طرف جانے کے لیے فلذہ بھی اسی سائیڈ پر ہوئی تھی۔۔۔

"تم جانتے ہو آئی کثیر فور یو ارحام۔۔۔ مجھے غصہ ہے ابھی بھی تم پر۔۔۔ یہ سب تم پہلے بھی کر سکتے تھے۔۔۔ آج

نو کری ہوتی تو ہم دونوں۔۔۔"

"انف فلذہ۔۔۔ راستہ چھوڑ دو میرا۔۔۔ تم اس پیار کو رو رہی ہو۔۔۔ مجھ سے تو میرا دوست بھی چھین لی تم نے جو

مجھے سمجھتی تھی۔۔۔ طعنے دینا تو دور کی بات تھی۔۔۔"

ارحام نے اسکی ہر بات کو درگزر کر دیا تھا آج۔۔۔ وہ اپنے روم کے باہر تھا جب فلذہ کی بات نے اسکے قدم روک

دیئے تھے

"کیا لگتی ہے وہ تمہاری۔۔۔؟ وہ گھمنڈی لڑکی جو کسی سے بات کرنا اپنی شان کے خلاف سمجھتی اس نے کیسے تمہیں

اپنے اتنے پاس کھڑے ہونے دیا۔۔۔؟ ایک ہی دن میں یہ کیسا باس اور ایمپلائے کا رشتہ ہے ارحام۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں خود نہیں جانتا۔۔۔ بس اتنا جانتا ہوں اس گھمنڈی نے میرے دل اور میری نظروں میں ایک نیا مقام حاصل کر لیا ہے فلذہ۔۔۔ اب خوش ہو۔۔؟ اور پلیز۔۔۔ اب تم میرے بھائی کی بیوی ہو۔۔۔ تمہیں کوئی حق نہیں پہنچتا مجھ سے ایسے سوال جواب کرنے کا۔۔۔ خدا حافظ۔۔۔"

فلذہ کے منہ پر دروازہ بند کر دیا تھا اس نے۔۔۔ وہ جیسے ہی دروازے پر سر رکھ کر کھڑا ہوا تھا۔۔۔

آج اسکے خیالوں میں اسکی سوچ میں فلذہ نہیں کوئی اور تھا۔۔۔

اس نے جلدی سے گھر کے لینڈ لائن سے ضشم صاحب کے گھر پر فون کیا تھا۔۔۔

"ہیلو نسیم بی۔۔۔ کیا عشنا میڈم گھر آگئی ہیں۔۔۔؟؟"

"جی۔۔۔ ابھی ابھی گھر پہنچی ہوں۔۔۔"

عشنا نے گہری سانس لی تھی۔۔۔

"اووو۔۔۔ اوکے۔۔۔ اینڈ تھینک۔۔۔"

"صبح وقت پر آفس میں ملو مجھے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عشنا نے بے رخی سے جواب دیا تھا اور فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"بابا بابا گھمنڈی میری پوری بات تو سن لیتی۔۔۔"

ارحام بے ساختہ ہنس دیا تھا۔۔۔ اپنے کپڑے نکال کر وہ جیسے ہی باتھ روم چلا گیا تھا پیچھے سے والدہ گرم کھانا لیکر کمرے میں آگئی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج انکا یہاں آنے کا مقصد کچھ اور بھی تھا۔۔ جو شاید کافی تھا اور حمام اور عشنا کے درمیان کم ہونے والی نزدیکیوں کو سرے سے ختم کرنے کے لیے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"عشنا بیٹا میں کھانا گرم کروادیتی ہوں تم بس یہ بھیگے ہوئے کپڑے چنچ کر آؤ۔۔ پھوپھو تمہارے روم میں ہی ہے تمہارا ویٹ کر رہی تھی۔۔"

"دادی آپ دونوں بھی نہ۔۔ اگر ایسے ہی فکر کریں گے تو میں نے واپس بھاگ جانا ہے۔۔"

"جب میں مر جاؤں تو چلی جانا۔۔"

دادی چسیر پر بی بیٹھ گئیں تھیں۔۔

"دادی میں آپ کو ابھی گلے سے لگالیتی پر آپ بیمار ہو جائیں گی بس مجھے پانچ منٹ دیجئے۔۔"

وہ دادی کا ہاتھ چوم کر اوپر چلی گئی تھی۔۔ اپنے روم میں جاتے جاتے اس ماسٹر بیڈ روم پر اسکی نظر پڑی تھی جہاں ایک پرفیکٹ فیملی تھی

ضیثم صاحب کے کندھے پر رشتہ نے سر رکھا ہوا تھا اور دوسری طرف انکا بیٹا اسکے ساتھ لیٹا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

زرا سادروازہ کھلا رہ گیا تھا یا پھر کسی نے جان بوجھ کر کھول دیا تھا اس گھمنڈی کو اس گھر میں اور ضیثم صاحب کی زندگی میں اسکی اصل جگہ دیکھانے کے لیے۔۔۔

"ڈیڈ مجھے میری برتھ ڈیٹ پر کیا گفٹ کر رہے ہیں۔۔؟؟"

"کیا گفٹ چاہیے میری پری کو۔۔؟؟"

ضیثم صاحب نے رشنا کے ماتھے پر بوسہ دے کر پوچھا تھا اور اسی وقت انکی نظریں عشنا پر پڑی تھیں۔۔۔ جس نے پلکیں جھکا لیں تھیں۔۔۔ پلکوں کی قید سے ایک آنسو کا قطرہ جیسے ہی نیچے گرا تھا عشنا نے پلکیں اٹھائیں تھیں۔۔۔

اب اسکی آنکھوں میں صرف اور صرف نفرت تھی اس فیملی کے لیے خاص کر اس شخص کے لیے جو سامنے اسکے حصے کا پیار دوسروں میں بانٹنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔۔۔

ضیثم صاحب نے بے ساختہ اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔ پر عشنا وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اب تم کیوں کمرے کا حلیہ بگاڑ رہی ہو رخسار۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"باجی مجھے اس وقت آپ کی کوئی بات نہیں سننی آپ تھوڑی دیر بعد نہیں آسکتی یہاں۔۔؟"

رخسار نے تکیہ منہ پر پھر سے رکھ لیا تھا

"نہیں مجھے سونا ہے صبح جانا ہے یونی میں۔۔ تم چلی جاؤ اور پچھتاؤ اپنے رویے پر۔۔"

"ایکسکُیوز می۔۔؟ میں نے کیا کر دیا جو میں پچھتاؤں۔۔؟؟"

"کیا کر دیا۔۔؟ ارحام جس کی لیے تمہاری محبتیں ختم نہیں ہو رہی تھی اب ایک دم سے اسے طعنے دینا شروع

کر دیئے تم نے وہ جو ایک راستہ تھا وہ بھی نہیں چھوڑا اپنے لیے۔۔۔"

انہوں نے رخسار کے منہ سے تکیہ کھینچ لیا تھا

"ایگزیکٹو یہی پلان تھا باجی۔۔۔ میرا اور باقی سب کا اسے ڈی گریڈ کرنا تاکہ جب امی ابورشتے کی بات کریں تو وہ

احسان ہی سمجھیں پر اس۔۔۔"

"اس گھمنڈی امیر۔۔۔ اور ماڈل لڑکی نے وہ پلیٹ تمہارے سامنے سے اٹھالی۔۔۔ یا پھر یہ کہوں کے کھینچ

لی۔۔؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انکی طنزیہ بات نے رخسار کو غصے سے لال کر دیا تھا۔۔

"آپ کو کیا فلذہ جیسی بلا کو راستے سے ہٹا دیا تو یہ کیا چیز ہے۔۔؟؟ آپ دیکھتی جائیں میں کیا کرتی ہوں وہ ٹک نہیں

پائی گی میرے سامنے وہ مجھے نہیں جانتی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔
۔
"وہ مجھے جانتے نہیں ہیں پھر صالحہ۔۔۔ میں نہیں کرتی یہ شوان لوگوں نے جو کرناہیں کر لیں انکو میں بیوقوف لگتی ہوں جو میں انکی دھمکیوں میں آجاؤں گی۔۔۔؟؟"

لوگ گواہ ہیں جس نے جب جب عشنا ضیثم کو اپنا غلام کرنا چاہا اسے منہ کی کھانی پڑی ہیں۔۔۔"

وہ آخری بات ضیثم صاحب کو دیکھ کر کی تھی اس نے جو ابھی ابھی ڈائنگ ٹیبل پر آکر بیٹھ گئے تھے۔۔۔

"میں بہت جلدی واپس آجاؤں گی۔۔۔ یہاں کچھ کھیل کھیلنے میں مجھے خود بھی بہت مزہ آرہا ہے۔۔۔ اس بار سامنے والے کوہرانے نہیں ہے غرور بھی توڑنا ہے۔۔۔"

اور عشنا نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔ دادی ہنستے ہوئے ضیثم کے کھلے منہ کو دیکھ رہیں تھیں۔۔۔

"آپ نے تو دو گھنٹے پہلے اپنی فیملی کے ساتھ ڈنر کر لیا تھا ڈیڈ اب خیریت ہے۔۔۔؟؟"

عشنا نے اپنا ڈنر سٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔

"کیا ایک باپ اپنی بیٹی کے پاس بیٹھ بھی نہیں سکتا۔۔۔؟ اس سے بات بھی نہیں کر سکتا۔۔۔؟"

عشنا کے ہاتھ پر انہوں نے ہاتھ رکھا تھا انکی آواز بھی بہت بھاری ہوئی تھی انکے جذبات کی طرح

"مجھے یاد ہے آخری بار میرے باپ نے میرے ساتھ بیٹھ کر بات ایک بوڈنگ سکول کے میٹنگ روم میں کی تھی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

جہاں میرے باپ نے دو محبت بھرے لفظ بولنے کے بجائے یہ کہا تھا اس بوڈنگ سکول میں میرا گھمنڈ میری عقل ٹھکانے آجائے گی۔۔۔ مجھے زندگی گزارنے کا سلیقہ آجائے گا۔۔۔ کیونکہ میں باہر کی دنیا کے لیے نقصان دہ ہوں۔۔۔"

"یا اللہ۔۔۔" دادی کے منہ سے ایک آہ نکلی تھی اور ضیثم صاحب نے سر جھکا لیا تھا اپنا۔۔۔

"امی خدا کے لیے سنبھالیں خود کو۔۔۔"

پھوپھو والدہ کے پاس بیٹھ گئیں تھی۔۔۔

"دادی۔۔۔ ابھی تو کچھ بتایا بھی نہیں میں نے آپ کا یہ حال ہے سچ جان جائیں گی تو جان سے جائیں گی آپ۔۔۔"

وہ لوگ بھی الگ ہوتے ہیں جو کڑوی حقیقتوں کو جان کر بھی جان کی آمان پا جاتے ہیں۔۔۔

زندہ رہتے ہیں ان درد دینے والی حقیقت کے ساتھ۔۔۔"

وہ جتنے قدم دور ہو رہی تھی ضیثم صاحب اتنا سمجھ گئے تھے اب یہ دوریاں کبھی ختم ہونے والی نہیں تھیں۔۔۔

"ضیثم۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"امی اور کچھ مت کیسے گا۔۔۔"

"ضیثم میں بس اتنا پوچھنا چاہتی ہوں اپنی بیوی اور اپنی بیٹی کے ساتھ اتنی زیادتیاں کر کے تمہیں رات کو نیند کیسے

آ جاتی ہے۔۔۔؟ دل گھبرا نہیں جاتا لبا بہ کے نام پر۔؟ بیٹی کی فکر نہیں ہوئی جب وہ بوڈنگ میں تھی۔۔۔؟ کبھی خود پر

شرمندگی نہیں ہوئی۔۔۔؟"

انکی آنکھیں بھر آئیں تھیں ماں باتوں سے۔۔۔ اسی وقت انکے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"امی یہ آپ کے بیٹے ہیں آپ کا خون ہیں۔۔۔ انہیں تب ماضی یاد آئے گا جب یہ اپنے مستقبل سے خوش نہیں ہوں گے۔۔۔ ہم دونوں اپنے بچوں کے ساتھ بہت خوشیوں ضیثم نے ماضی میں جو بھی فیصلے لیے اپنی خوشیوں کے لیے کیے تھے۔۔۔ لبابہ اگر موآن نہیں کر سکی تو یہ اسکی غلطی تھی۔۔۔ کر لیتی وہ بھی شادی۔۔۔ بسا لیتی وہ بھی گھر۔۔۔ کس نے کہا تھا ضیثم کی محبت میں موت کو۔۔۔"

"انف تا بن۔۔۔"

ضیثم صاحب جتنے غصے سے اٹھے تھے انکی کرسی پیچھے گر گئی تھی۔۔۔
"پر ضیثم۔۔۔"

"جسٹ شٹ اپ۔۔۔ کمرے میں جاؤ اپنے۔۔۔"

وہ منہ بناتے ہوئے دادی کو دیکھ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئیں تھیں۔۔۔

"امی۔۔۔ ماضی کو ماضی میں رہنے دیں۔۔۔ گڑھے مردیں باہر نکالنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔۔"

"بھائی آپ سب کچھ کر لیں جو ہم اس وقت محسوس کر رہے ہیں آپ اسے ہمارے زہنوں سے ہٹا نہیں سکتے۔۔۔"

آپ پتھر دل ہیں ہم نہیں۔۔۔ چلیں امی آپ کو کمرے میں لے جاؤں۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"امی آپ سو جاتیں اس وقت تک جاگ رہیں ہیں۔۔۔"

ارحام نے ٹاول اتار کر بیڈ پر پھینک دیا تھا۔۔۔

"ارحام بیٹا نیچے جو ہوا ان سب کی باتوں کو دل پر مت لینا۔۔۔"

ارحام کھانا کھاتے کھاتے رک گیا تھا۔۔۔

"نہیں لیتا امی میں اتنا کمزور نہیں ہوں۔۔۔"

"میں۔۔۔ میں نے پوری کوشش کی تھی تمہاری شادی فلذہ سے ہو جائے۔۔۔ پر تمہارے ابو۔۔۔

انہوں نے میری ایک نہیں سنی۔۔۔"

ارحام کا سر جھک گیا تھا۔۔۔ ماں تو آخر ماں ہیں پہچان گئیں تھیں

"امی اسے میں ایک لوزر لگنے لگا ہوں وہ جو مجھے ہر ناکامی پر آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی تھی۔۔۔

آپ۔۔۔ آپ جانتی ہیں نہ مجھے نوکریاں ملتی تھیں۔۔۔ یہ میرا ضمیر تھا جو ٹھوکر مارتا رہا ہر اس نوکری کو جو حلال

رزق نہیں دیتی تھی۔۔۔"

اسکی بھری ہوئیں آنکھیں چھلک گئیں تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

"یا اللہ ارحام تم نے اپنے ابو سے بات کیوں نہیں کی۔۔۔"

وہ خود بھی رو دی تھی۔۔۔ ارحام نے کھانے کی ٹرے پیچھے کر کے ماں کی گود میں سر رکھ لیا تھا

"بات کیسے کرتا امی۔۔۔ میں چاہتا تھا نوکری کر کے بات کروں گا میں جانتا تھا ابو بنا نوکری کے میرے رشتے کی بات

نہیں کریں گے۔۔۔ اور دیکھیں زرا اسی دیر میں کیا سے کیا ہو گیا ہے۔۔۔"

جوان بیٹے کو روتے ہوئے دیکھ شاید ہی کوئی ماں مضبوط رہ سکے

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے ہو اس میں بھی اللہ نے کوئی بہتری رکھی ہو ارحام بیٹا تم جانتے ہو اب تم دونوں کے درمیان ایک حیا کا پردہ اب وہ تمہاری بھابھی ہے بیٹا کبھی کچھ ایسا نہ کرنا کہ ہر رشتہ پامال ہو جائے"

"امی کیا یہ تربیت ہے آپ کی۔۔؟ میں نہیں بہک سکتا کبھی بھی فلذہ ایک اچھی لڑکی ہے بہت باحیا اور

نیک۔۔۔ میں خوش ہوں ننناں بھائی کے لیے۔۔۔"

"جیتے رہو میرے لال خوش رہو۔۔۔"

ارحام کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ ارحام کے بال سہلانا شروع ہو گئیں تھیں اور ایک گہری خاموشی چھا گئی تھی وہاں۔۔

"ویسے نیچے زیب ابھی تک بے ہوش ہی ہے۔۔ کیسے وہ گھمنڈی لڑکی نے اتنی عزت کے ساتھ جاب دہ دی

بیٹا۔۔؟؟"

ارحام جو ابھی اداس تھا ہنستے ہوئے اٹھ گیا تھا

"بابا ہامی میں سیکریٹری کی جاب سے پہلے وہاں آفس بوائے ہی ہوں۔۔

پتا نہیں کیوں اس نے سب کے سامنے ایسا کیا۔۔۔"

ارحام ایک نئی سوچ میں گم ہو گیا تھا

"کیونکہ وہ تمہیں کسی کے سامنے ذلیل ہوتے نہیں دیکھنا چاہتی تھی ارحام۔۔۔ بالکل لبا بہ پر گئی ہے۔۔ وہ بھی ایسی

ہی تھی سخت باہر سے۔۔ اور اندر سے نرم"

Posted On Kitab Nagri

"پرامی گھمنڈی ہونا اچھی بات نہیں ہے۔۔۔ عشنا ضیثم نے چاہے آج جو بھی کیا ہو اوہ اندر سے بھی نرم نہیں ہے۔۔۔ میں جان گیا ہوں اسے۔۔۔ نہ کسی کی عزت نہ ہی کسی سے محبت کر سکتے ہیں ایسے لوگ"

"تمہیں پتا ہے ایسے گھمنڈی لوگ جب کسی سے محبت کرتے ہیں تو ایک تاریخ رقم کر جاتے ہیں۔۔۔ جیسے لبابہ نے کی تھی ضیثم بھائی صاحب کے لیے۔۔۔"

اسکی محبت کی چمک نے اسکی آنکھوں کو اس طرح سے پُر نور کر دیا تھا کہ کسی اور مرد کو پھر ان آنکھوں نے نہیں دیکھا۔۔۔ وہ آنکھیں جیسے اندھی ہو جاتیں تھی کسی غیر مرد کو دیکھتے وقت۔۔۔"

ارحام اٹھ گیا تھا بیڈ سے۔۔۔ ایک بے چینی سے ہونا شروع ہو گئی تھی اسے۔۔۔ جیسے ہرٹ بیٹ تیز ہو رہی تھی اسکی۔۔۔

"اور مجھے یقین ہے عشنا کو جس سے بھی محبت ہوگی۔۔۔ وہ بے پناہ ہوگی بے حد ہوگی۔۔۔"

پر میری دعا ہے اسکی زندگی میں ضیثم بھائی صاحب جیسے کوئی شخص نہ آئے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحام کے ماتھے کو چوم کر وہ وہاں سے چلی گئیں تھیں۔۔۔ اسے عشنا ضیثم کی سوچوں میں تنہا چھوڑ کر۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔
"ضیثم انڈسٹریز۔۔"

۔
"تم میڈم کہاں تھی۔۔؟؟"

"سیریلی مسٹر۔۔؟؟ کل سے آفس میں بھی نظر نہیں آئے مجھے تو ڈیڈ نے بتایا۔۔"

اس سٹرل کے سیکریٹری۔۔؟؟"

رشنا نے ارحام کا ہاتھ پکڑ لیا تھا بات کرتے ہوئے۔۔

"ہا ہا ہا بہن ہے تمہاری اور باس بھی سن لے گی۔۔"

"باس مائی فٹ ارحام میرا حق تھا اس کرسی پر۔۔"

"اووہ ایم سوری۔۔ کچھ کھالیں۔۔؟؟"

ارحام نے بات کو جلدی سے بدل لیا تھا وہ آفس کینیٹین میں اینٹر ہوئے تھے سب نے ہی رشنا کو سلام اور گڈ آفٹرنون کہنا شروع کر دیا تھا۔۔
www.kitabnagri.com

"یہ ہے میری پاور یہاں۔۔ اس کمپنی کو میں نے ہینڈل کیا تھا ڈیڈ کی غیر حاضری میں اب اس کو یہ سب دہ دیا ہے۔۔"

"اٹس اوکے رشنا ضیثم انکل نے جو بھی کیا کچھ سوچ کر کیا ہو گا۔۔"

"ارحام آپ جو عشنا میڈم اپنے کین میں بلارہی ہیں ہیں۔۔"

عشنا کی پی اے نے ارحام کو دیکھتے ہی کہہ دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا۔۔؟؟ صبح سے تو مجھے انور کیا جا رہا تھا اب کیا ایمر جنسی آگئی۔۔؟ کہہ دو میں کھانا کھا رہا بریک ٹائم ہے یہ۔۔"

ارحام نے خالی ٹیبل پر رشنا کو بیٹھے کا کہا تھا اور کینٹین میں آرڈر کر کے خود بھی بیٹھ گیا تھا۔۔۔
پراسے معلوم نہیں تھا وہاں لگے ہوئے ہر کیمرے کے ویو سے وہ ان دونوں کو دیکھ رہی تھی
"وااووو۔۔ اچھا ہوا تم نے انسلٹ کر دی اینڈ ڈونٹ ورری وہ تمہیں نکال نہیں سکتی میں بھی اس کمپنی میں کوئی
حیثیت رکھتی ہوں۔۔"

ابھی وہ کھانا شروع کرنے لگے تھے کہ کنٹین کی طرف آتی وہ ہیلز کی آواز نے ارحام کی توجہ حاصل کر لی تھی اسکی
نظریں اٹھیں اور عشنا کی نظروں سے جا ٹکرائی تھیں۔۔۔

"ابھی ابھی بھولے بھی نہ تھے تمہیں

خیال بن کہ پھر تم آگئے۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"کیا تمہیں میرا پیغام نہیں ملا تھا میں نے تمہیں کین میں بلایا تھا اپنے۔۔؟؟"

عشنا کی گونجتی آواز نے وہاں سب کو ہی ڈرا دیا تھا۔۔۔ سب اپنی اپنی کرسی سے اٹھ گئے تھے۔۔۔

"وہ کیوں آتا۔۔؟؟ میں نے منع کیا تھا اسے۔۔۔"

"اینڈ ہودا ہیل آریو۔۔؟ کس پوسٹ پر ہو تم جو تم نے کمپنی کے 'اسی-ای-او' کے خلاف جانے کی سوچی۔۔؟ کس

رائٹ سے تم نے اسے روکا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"ایکسکیوز می عشنا۔۔۔"

"عشنا میڈ۔۔۔ مس رشنا۔۔۔ میری پوسٹ دیکھ کر بات کریں۔۔۔ ایک اور لفظ اگر میں نے سنا تو کمپنی سے باہر ہوں گی آپ۔۔۔ ایم آئی کلیر۔۔۔؟؟"

"یو۔۔۔"

رشنا نے کچھ بات کرنا چاہی تو ارحام نے اسکا ہاتھ پکڑ کر عشنا کے تن بدن میں ایک آگ لگادی تھی۔۔۔ اس قدر غصہ اسے شاید ہی کبھی کسی پر آیا ہوں جتنا اس لڑکی کا ہاتھ پکڑنے والے شخص پر آ رہا تھا۔۔۔

"میم عشنا ہم کھانا کھا کر آ جاتے ہیں ابھی آفس بریک۔۔۔"

ارحام کی بات کو کاٹ دیا تھا اس نے

"اگلے پانچ منٹ میں کین میں ملو مجھے۔۔۔"

وہ چلی گئی تھی۔۔۔

"اس ایلیوٹر پر مسٹر ارحام میرے آفس میں نہیں آئیں گے انہیں کہیے کہ سیڑھیوں سے آئیں۔۔۔"

وہ گارڈ کو حکم دے گئی تھی۔۔۔

اسے بھی پتا تھا سیڑھیوں سے اسکا آفس فلور پانچ منٹ میں طہ کر لینا ناممکن تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"سمرن مجھے کینیٹین سے کھانے کی پوری ٹرے بھر کر لا کر دو اور ساتھ ریڈ چلی سوس بھی لیکر آؤ۔۔۔"

وہ کسی شیرنی کی طرح سے اپنے کینن کے چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔

ارحام سے پہلے سمرن کینن میں داخل ہوئی تھی اور کچھ سیکنڈ بعد ارحام۔۔۔ جس کا سانس پھولا ہوا تھا۔۔۔ اسکی نظر

پہلے کھانے کی ٹرے میں پڑی تھی پر عشنا پر۔۔۔

"کھانا کھاؤ گے۔۔۔؟ کم بیٹھو۔۔۔ سپیشل کھانا کھاؤ۔۔۔"

ارحام کے لیے کرسی پیچھے کر دی تھی اس نے۔۔۔

"میم میں اور رشنا۔۔۔"

"سٹارٹ کریں مسٹر ارحام اس ٹرے کا سارا کھانا آپ کھائیں گے۔۔۔"

عُشنا نے کہتے کہتے اس کھانے میں وہ سب مرچیں ڈال دی تھی اور ٹرے سامنے رکھ دی تھی ارحام کے۔۔۔

"یہ سب کیا مذاق ہے۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"ویل اسے ختم نہیں کریں گے تو آپ مذاق بن جائیں گے اپنی فیملی کا۔۔۔ کیا بتائیں گے کہ نوکری کے دوسرے

دن کیوں نکال دیئے گئے۔۔۔؟؟"

وہ کہتے ہوئے اپنی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

"سیر یسلی۔۔۔؟؟ کل رات کے بعد سوچ رہا تھا کہ تم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"کہ میں کیا۔۔؟ میں گھمنڈی تھی ہوں اور رہوں گی۔۔۔ میرے بارے میں زیادہ نہ سوچا کرو۔۔۔ میں نہیں چاہتی کسی کی محبت کا بوجھ پڑے مجھ پر۔۔۔"

اسکی آواز میں ایک وارنگ تھی اور ایڈیٹیوڈ تھا۔ ایک واضح پیغام تھا جو ارحام سمجھ چکا تھا۔۔۔
"محبت اور تم سے۔۔۔؟؟ محبت انسانوں سے ہوتی ہے پتھروں سے نہیں۔۔۔"

ارحام نے کھانا کھانا شروع کر دیا تھا ان مرچوں سے بھرا ہوا کھانا۔۔۔
دونو اے کھانے پر ہی اسکی آنکھیں لال ہو گئیں تھی کھانسی آنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔ ارحام نے جیسے ہی پانی کا گلاس پکڑنے کی کوشش کی عشنانے وہ نیچے گرا دیا تھا۔۔۔
"سووری۔۔۔ کھانے کی بات ہوئی تھی پینے کی نہیں۔۔۔"

وہ شیشے کا گلاس نیچے ٹوٹ کر گر گیا تھا،،،

"مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے مجھے تمہارے اس گھمنڈ سے محبت ہونے والی ہے۔۔۔؟؟"

ارحام کی آنکھوں سے پانی نکلنا شروع ہو گیا تھا جب اس نے چہرے پر مسکان سجائے ہوئے اس گھمنڈی کی سانسیں روک دی تھیں اپنی باتوں سے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"مجھ سے محبت تمہاری زندگی کی آخری غلطی ہو گی۔۔۔"

"بابا بابا بادلے میں اگر تم ملتی ہو تو پھر آخری غلطی ہی سہی۔۔۔ ویسے تم سے محبت میری زندگی کی غلطی نہیں ہو سکتی۔۔۔"

اور اس نے باقی کا کھانا اسکی آنکھوں میں دیکھ کر ختم کر لیا تھا جو ساکن تھی اپنی سیٹ پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"محبت اور تم سے۔۔۔؟؟ محبت انسانوں سے ہوتی ہے پتھروں سے نہیں۔۔۔"

ارحام نے کھانا کھانا شروع کر دیا تھا ان مرچوں سے بھرا ہوا کھانا۔۔۔

دونوں لے کھانے پر ہی اسکی آنکھیں لال ہو گئیں تھی کھانسی آنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔ ارحام نے جیسے ہی پانی کا گلاس پکڑنے کی کوشش کی عشنا نے وہ نیچے گرا دیا تھا۔۔۔

"سوورری۔۔۔ کھانے کی بات ہوئی تھی پینے کی نہیں۔۔۔"

وہ شیشے کا گلاس نیچے ٹوٹ کر گر گیا تھا،،

"مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے مجھے تمہارے اس گھمنڈ سے محبت ہونے والی ہے۔۔۔؟؟"

ارحام کی آنکھوں سے پانی نکلنا شروع ہو گیا تھا جب اس نے چہرے پر مسکان سجائے ہوئے اس گھمنڈی کی سانسیں روک دی تھیں اپنی باتوں سے۔۔۔

"مجھ سے محبت تمہاری زندگی کی آخری غلطی ہوگی۔۔۔"

"ہا ہا ہا بادلے میں اگر تم ملتی ہو تو پھر آخری غلطی ہی سہی۔۔۔ ویسے تم سے محبت میری زندگی کی غلطی نہیں ہو سکتی۔۔۔"

اور اس نے باقی کا کھانا اسکی آنکھوں میں دیکھ کر ختم کر لیا تھا جو ساکن تھی اپنی سیٹ پر۔۔۔

"تمہاری جرات کیسے ہوئی یہ بکواس کرنے کی۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے پانی کا بھرا ہوا جگ ارحام کے منہ پر پھینکا تھا جس کا منہ سر کپڑے سب بھیگ چکے تھے پانی سے۔۔۔
"اور اب مجھے لگتا ہے تمہارے گھمنڈ سے مجھے بہت نفرت ہونے لگی ہے۔۔۔"

اور اٹھ گیا تھا وہ بھی اسے انسلٹ کرنا چاہتا تھا۔۔۔

"جسٹ گیٹ آؤٹ۔۔۔"

عشنا نے جیسے ہی اپنی سیٹ کو چھوڑا تھا وہ غصے سے کین کا دروازہ کھول کر اسے باہر نکالنا چاہتی تھی پر اسکے گرائے ہوئے پانی سے اسی کی ہیلز سلپ ہو گئی تھی۔۔۔

اس سے پہلے وہ نیچے گرتی ارحام کے دنوں ہاتھ اسکی ویسٹ تھے۔۔۔

"مجھے سچ میں نفرت ہو جائے گی تم سے۔۔۔"

ارحام کی گردن پر ہاتھ رکھے وہ خود کو گرنے سے تو بچا چکی تھی پر ارحام کی آنکھوں میں دیکھنے سے خود کو روک نہیں پائی تھی۔۔۔

"تم تمہاری محبت اور یہ نفرت آئی ڈونٹ کنیر۔۔۔"

وہ مچل اٹھی تھی اتنی نزدیکی اسے کسی مرد کے ساتھ بھی برداشت نہیں تھی اور یہ مرد جو اسکی ہرٹ بیٹ روک دیتا تھا بار بار۔۔۔

"مجھے تم سے ایک بات کہنی ہے۔۔۔"

ارحام کی اس بات نے عشنا کو زرا سا ہلنے سے بھی روک دیا تھا۔۔۔

"کیا۔۔۔؟؟؟"

اس نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم۔۔۔ تم بہت وزنی ہو۔۔۔ اور مجھے۔۔۔ مجھے چکر آرہے ہیں۔۔۔"

ارحام کی آنکھیں بند ہو گئیں تھیں۔۔۔ پہلے عشنا نیچے گری تھی اور پھر ارحام۔۔۔ اور آفس کا دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔

"اومائی گوڈ۔۔۔ ایم سوو سو ری عشنا میم۔۔۔"

"وٹ دا۔۔۔؟؟"

عشنا نے ارحام کو خود سے جیسے ہی پیچھے کیا تھا وہ بے ہوش تھا۔۔۔

"میم ایم سو ری۔۔۔ میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔"

"کچھ ہے ہی نہیں تو کیا دیکھو گی ایڈیٹ۔۔۔"

"پر میم میں نے آپ دونوں کو۔۔۔"

عشنا کی پی اے نے شرما کر منہ نیچے کر لیا تھا۔۔۔

"شٹ اپ۔۔۔ ڈاکٹر کو بلاؤ باہر سے کسی میل کو بلاؤ اسے صوفہ پر لٹائے موو فاسٹ۔۔۔"

ارحام کے چہرے سے پانی کے قطرے صاف کرنے کے لیے جیسے ہی اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھا تھا اس کا ماتھ بھٹی کی طرح جل رہا تھا۔۔۔

"اسے تو بہت تیز بخار ہے۔۔۔"

عشنا نے جلدی سے کچھ ٹشوز سے ارحام کا چہرہ صاف کیا تھا۔۔۔

جیسے ہی کچھ میل ایمپلائے نے اسے اٹھایا تھا رشنا بھی بھاگتے ہوئے کین میں آئی تھی۔۔۔

"ارحام۔۔۔؟ پلیز اسے میرے کین میں لے چلیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور وہ لوگ ارحام کو اٹھا کر لے جانے لگے تھے جر عشنا نے انکار استہ روک دیا تھا۔

"میں نے کہا ہے مسٹر ارحام کو کہیں لے کر جائیں۔۔؟ یہیں لٹا دیں اس کاؤچ پر۔۔ اور ڈاکٹر کو فون کیجئے۔۔"

وہ لوگ ارحام کو لٹا کر وہاں سے چلے گئے تھے ان دونوں بہنوں کو اکیلا چھوڑ کر

"سیر سیلی۔۔؟ آپ چاہتی کیا ہیں۔۔؟ مجھے سب پتا چل گیا ہے کل آپ نے ارحام کو بارش میں کھڑا رکھا تھا۔ دیکھیں بیچارہ بے ہوش ہو گیا۔۔"

"رشنا بہت چلائی تھی اور وہ صوفی پر جیسے ہی بیٹھی تھی ارحام کے پاس عشنا نے کبین کے دروازے کو زور سے بند کر دیا تھا۔

"تم ہوتی کون ہو اس طرح سے بات کرنے والی مجھ سے۔۔؟ تمہیں اوقات نہیں پتا لگی تمہاری یہاں پر۔۔؟ یا میں نکلاؤں گی تو تمہیں سبق ملے گا۔۔؟؟"

"باہا میری اوقات۔۔؟؟ تم لوگ اپنی اوقات بھول گئے۔۔؟ تمہاری ماں کی اوقات کیا تھی میری ماں کے سامنے۔۔۔ وہ عورت۔۔"

عشنا نے ایک زوردار تھپڑ مار دیا تھا اسے۔۔۔

"میری ماں۔۔؟؟ وہ عورت ایک عزت دار باوفا بیوی تھی۔۔ تمہاری ماں کی طرح بد کردار نہیں جو کسی شادی شدہ مرد پر اپنی جوانی کے ڈورے ڈالتی رہی۔۔"

عشنا کے الفاظ میں اس طرح کی بولڈنس پہلی بار سنی تھی رشنا تھا۔ یورپ میں بھی انکا آمناسا منا ایسے ہی ہوا تھا پر کبھی اس طرح سے عشنا نے جواب نہیں دیا تھا

"ہاؤڈیو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

رشنا نے جیسے ہی عشنا پر ہاتھ اٹھانے کی کوشش کی تھی اس نے ہاتھ پکڑ لیا تھا اس کا
"رشنا۔۔۔ آئندہ ایسا کیا تو ہاتھ توڑ دوں گی۔۔۔ دفعہ ہو جاؤ میرے کین میں سے۔۔۔"
"میں ڈیڈ کو بتاؤں گی اور اپنا گال بھی دیکھاؤں گی انہوں نے کبھی مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا۔۔۔"
"جاؤ جو کرنا ہے کرو۔۔۔"

رشنا روتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔ اور اسی وقت ڈاکٹر بھی کین میں آگئے تھے عشنا کی پی اے کے
ساتھ۔۔۔

"سریہ ہیں پشنت۔۔۔"

وہ کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ اسے نہیں سمجھ آرہی تھی اس نے کیوں ارحام کے اتنا قریب کسی اور کو
جاتے دیکھ ایسے ری ایکٹ کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہو رہا ہے مجھے۔۔۔"

"انہیں بہت ہائی ٹمپرچر ہے۔۔۔ ایک ہفتہ کم سے کم آرام چاہیے انہیں۔۔۔ میں نے انجیکشن لگا دیا ہے آپ یہ
دوائی منگوا لیجئے گا۔۔۔"

"آپ کی فیس آپ کو مل جائے گی ڈاکٹر۔۔۔"

کوئی شکریہ نہیں کوئی بھی لفظ نے اسکا دو ٹوک جواب تھا ڈاکٹر کے لیے

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈاکٹر اور پی اے جیسے ہین کبین سے چلے گئے تھے عشنا ارحام کے پاس آکر کھڑی ہو گئی تھی
"کیا کروں میں تمہارا۔۔؟؟"

ارحام کے ماتھے سر بال پیچھے ہٹا کر وہ کچھ پل کو وہیں کھڑی رہی تھی۔۔

"در پہلے سے ہیں زیادہ۔۔ خود سے پھر یہ کیا وعدہ۔۔

خاموش نظریں۔۔ رہیں بے زبان۔۔"

"محبت تمہیں مجھ سے تو کیا کسی اور سے نہیں ہو سکتی وہ جو تم لکھ چکے ہو اپنی ڈائری میں۔۔

اور نفرت،،، وہ میں کوشش کروں گی تمہیں مجھ سے ہو جائے اور شدید قسم کی ہو جائے۔۔ کیونکہ یہ ایک رشتہ

میں بہت اچھے سے نبھاؤں گی تمہارے ساتھ۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم مجھے ابھی بھی یقین نہیں آرہا۔۔۔ عشنا اور ارحام کی شادی۔۔؟ مطلب تم کیسے سوچ سکتے ہو ایک ڈرائیور کا بیٹا اور۔۔۔"

"بس کر جاؤ۔۔۔ بار بار ایک ہی بات یار مت کر۔۔۔ تجھے پتا نہیں اتنے سالوں میں تو میرے پاس ہے تو مجھے ہمیشہ سے یقین رہا سب ٹھیک ہو جائے گا۔"

اب ارحام میری وہ امید ہے ابراہیم میں نے دیکھا ارحام کو عشنا کے ساتھ وہ جیسے بات کر رہا تھا چپ کر وارہا تھا۔ اور میری گھمنڈی بیٹی اسے ارحام ہی قابو کر سکتا ہے۔۔۔"

ملازمہ نے چائے کے کپ ٹیبل پر رکھ دیئے تھے پر ابراہیم صاحب ابھی بھی ایک پریشانی میں تھے "عشنا بیٹی کو میں جتنا جانتا ہوں ضیثم اسکی زندگی میں کوئی اس لیے نہیں آنا چاہیے کہ وہ اسے قابو کر سکے۔۔۔ تم نے بھی ایسا چاہا تھا کیا ہوا تھا۔۔؟"

میں جانتا ہوں میرے بیٹے کی خودداری کو۔۔۔ اور اب تو خود میں نے اسکی پسند اس سے چھین کر بڑے بیٹے کو دے دی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وٹ۔۔۔؟؟؟ مطلب۔۔۔ وہ فلذہ کو پسند کرتا تھا۔۔۔؟؟؟"

"ہم۔۔۔"

وہ دونوں ہی خاموش ہو گئے تھے۔۔۔

شیر گل ہاؤس سے کال آئی ہے۔۔۔"

ملازمہ نے فون ضیثم صاحب کو جیسے ہی پکڑا تھا انکے ہاتھ جیسے کانپ گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو۔۔۔"

"السلام علیکم۔۔۔"

ضیثم صاحب کہتے ہوئے رک گئے تھے پر جب ابراہیم نے انکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا انہیں تھوڑا حوصلہ ملا تھا
"آپ بات نہیں کریں گی علیزے باجی۔۔۔؟؟"

ضیثم نے بہت آہستہ سے کہا تھا

"کون باجی۔۔۔؟ میری بہن کو تباہ کرتے ہوئے تم سب رشتے تباہ کر چکے تھے ضیثم عشنا سے بات کرنی تھی میں
نے۔۔۔"

امی۔۔۔ بات کر لیجئے۔۔۔"

علیزے بیگم نے فون اپنی والدہ کو پکڑا دیا تھا غصے سے

"السلام علیکم امی۔۔۔"

"مسز شیر گل۔۔۔ ضیثم ایک رشتہ تو تم نبھا نہیں سکے ہمارے ساتھ اتنے رشتے بنانے کی کوشش نہیں

کرو۔۔۔ عشنا کہاں ہے۔۔۔؟ اس نے تو ہمارے ہاں رکنا تھا۔۔۔؟

اب کونسی سازش کر رہی ہو تم اور وہ تمہاری ماں۔۔۔؟"

انکی غصے سے بھری ڈانٹ سن کر ضیثم صاحب کے لبوں پر مسکان آگئی تھی۔۔۔

"نہیں کوئی سازش نہیں کر رہی امی۔۔۔ میرا مطلب مسز شیر گل۔۔۔ بس عشنا نے ابھی ابھی آفس جوائن کیا

میری کمپنی کی اسی۔ای۔او"

Posted On Kitab Nagri

انکی بات کاٹ دی گئی تھی

"تمہاری کمپنی۔۔؟ اچھا ہوا تم نے خود اسے اسکی سیٹ دے دی۔۔ مجھے تو لگتا تھا وہ بھی تمہاری اس بیٹی کو دو گے جسے

میری عشنا کے باقی سب حقوق دیئے۔۔۔"

"آپ آئیں کبھی گھر۔۔"

"بابا بابا۔۔۔ میرا آخری چکر تمہارے اس گھر میں تب لگا تھا جب میری بیٹی خون میں لت پت پڑی ہوئی

تھی۔۔۔ ایسے منحوس گھر اور گھٹیا لوگوں کو ہم دیکھ کر بھی راضی نہیں۔۔۔ تم عشنا کو پیغام دے دینا ہمیں آکر ملے

وہ۔۔۔"

بہت رُوب ڈال کر انہوں نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"ابھی بھی سب کچھ ویسا ہی ہے۔۔؟ انکا ڈانٹنا انکی آواز میں اور سب۔۔۔"

"سب کچھ ویسا ہی ہے ضیثم سوائے اس ایک انسان کے۔۔۔ سب وہیں ہیں پر وہ نہیں ہے۔۔۔"

ضیثم صاحب نے سر جھکا لیا تھا براہیم کی بات پر۔۔۔

"آیا وہ پھر نظر ایسے۔۔۔ بات چھڑنے لگی جیسے۔۔۔"

آنکھوں میں چبھتا۔۔۔ کل کا دھواں۔۔۔

حال تیرا نہ ہم سا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس خوشی میں کیوں غم سا ہے۔۔

بسنے لگا کیوں پھر وہ جہاں۔۔۔

وہ جہاں دور جس سے گئے تھے نکل۔۔۔۔

پھر سے یادوں نے کر دی ہے جیسے پہل۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"میں ٹھیک ہوں اب رشنا۔۔"

ارحام نے اپنا ہاتھ چھڑا لیا تھا اسکے ہاتھ سے اسے اتنی نزدیکیاں اچھی نہیں لگتی کسی بھی غیر محرم کے ساتھ۔۔۔ یہ

اسکا اصول تھا ہمیشہ سے۔۔۔

"چلو میں تمہیں گھر ڈراپ کر دوں جلدی سے اس سے پہلے ہٹلر واپس آ جائے میٹنگ سے۔۔۔"

"پر میں ٹھیک ہوں اب رشنا۔۔ تمہیں بھی میری وجہ سے ڈانٹ پڑ جائے گی پھر سے۔۔۔"

"اسکی تم فکر نہیں کرو آج ڈیڈ کو فیصلہ کرنا ہی ہوگا،،،"

اور وہ ارحام کا ہاتھ پکڑ کر عشنا کے کیبن سے باہر لے گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم بس یہیں رو میں گاڑی کی کیز لے آؤں۔۔"

ارحام ریسپشنٹ کے ڈیسک پر سر رکھ کر کھڑا تھا اسے پھر سے چکر آنا شروع ہو گئے تھے۔۔

"ارحام۔۔۔؟؟"

سامنے عشنا کھڑی تھی۔۔ اس سے پہلے وہ پیچھے کی سائیڈ پر لڑکھڑا کر گرتا عشنا نے اس کے کندھے سے پکڑ لیا تھا

اسے۔۔۔

"اومائی گاڈ۔۔۔"

-

بہت سے ایمپلائز ایک دوسرے کو شرارتی مسکراہٹ پاس کی تھی۔۔۔

"تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟" اس کے ہاتھ ابھی بھی ارحام کے کندھوں پر تھے وہ جھکا ہوا تھا آنکھیں اس کی کھل رہی

تھیں بند ہو رہیں تھیں۔۔۔

"میں۔۔۔ ٹھیک۔۔۔"

"ارحام چلو۔۔۔ اینڈیو مس عشنا گھر ڈیڈ کے سامنے بات ہو گی اب ہماری۔۔۔"

وہ ارحام کا ہاتھ پکڑے اسے وہاں سے لے گئی تھی۔۔۔

-

"آپ ارحام کو آج کل کر کے ایک ہفتے کی لُیو کا کہہ دیجئے گا۔۔۔"

عشنا اپنی پی اے کو کہہ کر واپس کین میں چلی گئی تھی۔۔۔

اسے جہاں رشنا کی چالاکی پر غصہ آ رہا تھا وہیں وہ پریشان بھی ہو رہی تھی ارحام کی حالت دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھمنڈی پہلی بار اپنی ماں کے علاوہ کسی اور کے لیے پریشان ہوئی تھی۔۔ اور اسے ڈر لگ رہا تھا اپنے ان نئے پیدا ہوتے جذبات سے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"امی آپ نے جو بھی کہا ٹھیک کہا وہ شخص اسی بے عزتی کے قابل ہے۔۔"

"لیکن وہ ابھی بھی عشنا کا باپ ہے عزیزے۔۔"

"کسے فکر ہے امی۔۔؟ آپ یہ بتائیے کہ عشنا کو آفس میں الجھا کر ہم سے دور کرنا چاہتے ہیں وہ لوگ۔۔"

میں عاصم کو بھیج دوں عشنا کو لینے۔۔؟"

www.kitabnagri.com

"نہیں میری بچی عاصم خامخواہ الجھ پڑے گا ان سے۔۔ تم اپنے دونوں بھائیوں کو جانتی ہو۔۔"

میں نے اپنی قسم دے کر انہیں وہاں جانے سے روکا ہوا ہے پچھلے ہفتے سے۔۔"

"میں بس یہ چاہتی ہوں عشنا اس شخص کے پاس زیادہ وقت نہیں رہے۔۔"

وہ اس قابل نہیں ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"امی میں بھی یہی سوچ رہی ہوں کیسے وہ رہتی ہوگی کسی اور عورت کے ساتھ اور ان دو بچوں کے ساتھ۔۔۔ کیا گزرتی ہوگی عشنا کے دل پر۔۔۔"

ان دونوں نے ہی ایک آہ بھری تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595-

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ارحام میں چلتی ہوں۔۔۔"

"اندر آ جاؤ سب کو اچھا لگے گا۔۔"

"ارحام بھائی کیا قسمت ہے یار۔۔۔ رات میں مس عشنا ڈراپ کرنے آئی تھی اور اب۔۔۔"

مس رشنا۔۔۔"

چچا کے بیٹے نے ایک سیٹی ماری تھی

"وٹ۔۔ ارحام وہ تمہیں ڈراپ کرنے آئی تھی۔۔؟"

رشنا نے آہستہ آواز میں غصے سے پوچھا تھا۔۔۔

"رشنا بیٹا۔۔۔"

ارحام کی امی نے گلے لگایا تھا رشنا کو بہت پیار سے۔۔۔ اور اسی وقت پیچھے سے کزن سے کچھ گنگنانا شروع کر دی تھی

"میری بڑی عجیب کہانیاں۔۔۔ اک راجہ تے دور انیاں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

— — — — —

ارحام نے غصے سے دیکھا تھا جو الما ہنس دیئے تھے اور آنکھ ماری تھی ارحام کو۔۔

"یار ہمیں ایک نہیں لفٹ کرواتی باس آپ سہی جارہے ہو۔۔۔"

بہت افسردہ چہرہ بنا لیا تھا اس کزن نے۔۔۔

"آئی بس ارحام کا خیال رکھیے تیز بخار ہو رہا ہے۔۔ یہ ارحام کی میڈیسن ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

رشنا کچھ دیر اور وہاں بیٹھی تھی اور پھر چلی گئی تھی۔۔۔

"ہا ہا ہا ہا ب ر خسار بیگم۔۔؟ یار یہ تو دو دو راستے میں کھڑی ہیں۔۔۔"

"باجی یقین کرو۔۔۔ یہ اور فلذہ کوئی بھی میٹر نہیں کرتی بس۔۔۔"

وہ جو کل رات میں نے اس گھمنڈی کی آنکھوں میں دیکھا تھا وہ جنون کچھ ایسا تھا کہ میرے لیے لمحہ فکر یہ ہے۔۔۔ اور مجھے پہلے ہی کرنا ہو گا جو بھی کرنا ہو گا۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وٹ۔۔؟ پر سمرین مجھے وہ ہٹلر باس کیسے ایک ہفتے کی چھٹی دے سکتی ہے۔۔؟؟"

ارحام موبائل سپیکر سے ہٹا کر کان پر لگا لیا تھا۔۔۔ اور حیران تھا عشنا کی پی اے کی کال سن کر

"ہا ہا ہا ہا بھی تو وہ دی ہے اب! بنجوائے کرو۔۔۔ ویسے یہاں بھی سب ہی شو کڈ ہیں۔۔۔"

"وہ تو ہوں۔۔۔ اتنی مہربانی۔۔؟؟"

"میں بعد میں کال کروں گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ایک منٹ کیا۔۔۔ کیا میں عشنا۔۔۔ میرا مطلب مس عشنا سے بات کر سکتا ہوں۔۔۔؟؟"

ارحام نے نروس ہوتے ہوئے کہا تھا

"واوو۔۔۔؟؟ وہ انگلی پکڑ رہی ہے ہاتھ پکڑنا چاہتے ہو۔۔۔؟ منہ کے بل گروگے یہ امیر لوگ ہے اوپر سے

گھمنڈی۔۔۔ ویل ویٹ میں کین میں ہی جارہی۔۔۔"

اسکی باتوں نے ارحام کی سیلف رسپیکٹ کو ہرٹ کر دیا تھا پر اسے شکر یہ کہنا چاہتا تھا بس۔۔۔

"میم۔۔۔ مسٹر ارحام آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔"

"سیریلی۔۔۔؟ وہ کوئی گورنر ہے جس کا فون لیکر تم میرے کین میں بنانا ک کیے آئی ہو۔۔۔؟

اسے چھٹی فون پر مصروف رہنے کے لیے نہیں دی میں نے۔۔۔ جاؤ بند کرو اسے اور چائے لیکر آؤ۔۔۔"

ارحام کی نظریں فون پر تھیں وہ کال کٹ چکی تھی۔۔۔ وہ مایوس ہو گیا تھا پر کیوں۔۔۔؟

کیا اسے نہیں پتا تھا وہ گھمنڈی ہے۔۔۔؟؟

"مجھے لگا تھا کہ شاید اسے فکر ہے۔۔۔ پر شاید میں غلط ہوں پچھلی بار کی طرح۔۔۔"

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کچھ دن بعد۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ارحام کو میرے کین میں بھیجو سمرین۔۔"

"بٹ میم وہ تو چھٹی پر ہیں۔۔"

عشنا نے باقی رکے ہوئے سٹاف کو دیکھا تھا اور اپنے کین میں چلی گئی تھی۔۔

"یہ سب کیوں ہو رہا ہے۔۔؟ کیوں وہ ایک لوو سٹینڈر ڈآدمی مجھے اتنا بے چین کر رہا ہے۔۔"

اسکی ڈائری کو پڑھنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔

کیا کروں میں۔۔؟؟ خالہ کی طرف چلی جاتی ہوں کچھ ٹائم کے لیے۔۔؟ پردادی اداس ہو جائیں گی۔۔"

"آپ ڈیڈ اتنے دن بعد آئے ہیں آج آپ کو فیصلہ کرنا ہو گا۔۔"

عشنا جیسے ہی گھر داخل ہوئی تھی رشنا کی گونجتی ہوئی آواز سنائی دی تھی اسے۔۔

"مجھے بتاؤ گی بیٹا کیا بات ہوئی۔۔؟"

انہوں نے رشنا کے ماتھے پر بوسہ دے کر پوچھا تھا

"آپ اس لڑکی کو نکال دیں یہاں سے وہ آفس میں میری انسلٹ ہر ایک سٹاف کے سامنے کر چکی ہے۔۔ اسکی

کوئی جگہ نہیں ہے نہ یہاں پر نہ ہی ہمارے آفس میں ڈیڈ۔۔

اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا سب کے سامنے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

رشنا نے آدھا سچ آدھا جھوٹ بولا تھا جس پر ضیثم صاحب کو غصہ آگیا تھا۔۔۔

"تھپڑ مارا۔۔۔؟؟ ایسا نہیں کر سکتی وہ بیٹا۔۔۔"

"ایسا ہی کیا ہے میں نے سر ضیثم۔۔۔ آپ کی بیٹی کو تھپڑ مارا زوردار۔۔۔ اور جانتے ہیں کیوں مارا۔۔۔؟؟"

اس نے میری ماں کے کردار پر بات کی تھی۔۔۔ جب کے کردار تو اسکی اپنی ماں کا ٹھیک نہیں تھا۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

ضیثم صاحب کا ہاتھ اٹھ گیا تھا پر انہوں نے مارا نہیں تھا۔۔۔ اور نہ ہی انکے سامنے کھڑی انکی گھمنڈی بیٹی نے منہ پیچھے کیا تھا وہ ڈٹی ہوئی تھی سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

ہاں البتہ انکے اٹھے ہاتھ کو دیکھ کر وہاں تا بن بیگم اور رشنا کے چہرے کھل اٹھے تھے۔۔۔

"ضیثم۔۔۔"

دادی اپنی جگہ سے اٹھ گئی تھیں انہوں نے غصے سے اپنے بیٹے کو پیچھے جھٹک دیا تھا۔۔۔

"آپ کا ہاتھ کیوں رک گیا ڈیڈ۔۔۔؟ کیا غلط کہہ دیا۔۔۔؟ آپ کے اس گھر میں آپ کی اور آپ کے بچوں کے دماغ میں ایک بات ایک چیز جو کہ کبھی جانے والی نہیں وہ ہے ایک خوش فہمی۔۔۔"

آپ بیوی کو دھوکا دیتے رہے اور سمجھتے رہے جو آپ کر رہے وہ دھوکا نہیں۔۔۔

وہ جو پیچھے کھڑی ہیں وہ ان پر یقین کرنے والی دوست کا گھر توڑتی رہیں اور یہ سمجھتی رہیں وہ ٹھیک کر رہیں ہیں۔۔۔

اب صورت حال یہ ہے کہ آپ دونوں کے بچے آپ دونوں چیمڑز۔۔۔ دھوکے باز لوگوں کو سہی۔۔۔

اور اس مظلوم کو بد کردار سمجھتے ہیں۔۔۔ جس نے اپنے مجازی خدا اور اپنی بیسٹ فرینڈ کو اپنا سب کچھ دہ

دیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ یہ کہہ کر اپنی پھوپھو اور دادی کا ہاتھ جھٹک کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

اسے پتا تھا وہ اب یہاں ایک پل بھی نہیں رہ سکتی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیا آج بھی عشنا میڈم نہیں آئی۔۔۔؟؟"

ارحام نے پھر سے سمرین کا راستہ روکا تھا۔۔۔

"نہیں وہ نہیں آئی شاید اب آئے بھی نہیں۔۔۔ ویل ضیثم سر نے آپ کو اپنے کین میں بلایا ہے۔۔۔"

"اوو وہ۔۔۔ اوکے۔۔۔"

ارحام نے اپنی ٹائی اور بال ٹھیک کیئے تھے۔۔۔ اور ضیثم صاحب کے کین کی جانب چل دیا تھا،،

"سر آپ نے بلایا۔۔۔؟؟"

"ارحام آج میں اس کمپنی کے باس کی طرح نے بلایا بیٹا۔۔۔ کسی اپنے کی طرح بلایا ہے تمہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ بات کرتے کرتے کھانسی کرنا شروع ہو گئے تھے۔۔

"سر۔۔۔ سرپانی پی جیئے پلیز۔۔۔ آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟"

"بیٹا مجھے میری بیٹی واپس لادو بس۔۔۔"

"کیا مطلب سر۔۔۔؟ رشنا تو۔۔۔"

"رشنا نہیں عشنا میری بڑی بیٹی۔۔۔ اس بار پھر سے ایک غلطی ہو گئی مجھ سے ارحام۔۔۔ وہ پچھلے ایک ہفتے سے اپنی نانی کے پاس اسلام آباد گئی ہے ناراض ہو کر۔۔۔ مجھے نہیں لگتا کہ وہ واپس بھی آئے گی۔۔۔ اسے واپس لے آؤ بیٹا۔۔۔"

"اووو۔۔۔۔"

ارحام سب سمجھ گیا تھا۔۔۔ اور وہ خاموش ہو گیا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا اگر وہ گھمنڈی اس طرح خاموش ہو گئی ہے تو وجہ بہت بڑی ہو گی۔۔۔ آج وہ بھی نہیں چاہتا تھا اس گھمنڈی کو واپس یہاں لانا۔۔۔

پتا نہیں وہ وجہ بھی نہیں جانتا چاہتا تھا

"ارحام بیٹا پلیز۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"آپ نے ایسا کیا کیا کہ وہ ناراض ہو کر چلی گئی۔۔۔؟ جتنا میں ان کو جانا ہوں وہ مقابلہ کرنے والوں میں سے ہیں

بھاگنے والوں میں سے نہیں۔۔۔"

ارحام کی بات سن کر ایک ایک چمک اٹھی تھی ضیثم صاحب کی آنکھوں میں اپنی بیٹی کے لیے کسی کا اتنا یقین دیکھ کر انہیں اب اپنے کیئے فیصلے پر کوئی پچھتاوا نہیں تھا،،

"وہ۔۔۔ کچھ دن پہلے ایک معمولی بحث پر میرا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔ پر میں نے اسے مارا نہیں تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"سریقین کیجئے جو ان اولاد پر ہاتھ اٹھا دینا اور مارنا ایک برابر ہوتا ہے۔۔ اور جب اولاد عشنا ضیثم جیسی خود دار ہو۔۔"

ارحام خاموش ہو گیا تھا۔۔

"پلیزارحام۔۔ میں ابراہیم سے پہلے بات کر چکا ہوں۔۔ وہ بھی یہی چاہتا ہے تم جاؤ عشنا کو لینے۔۔"

"اوکے۔۔۔ پر کس حق سے۔۔۔؟؟"

"اسکے منگیتر ہونے کے حق سے۔۔ تمہارے والد اور میرے درمیان یہ بات بہت دن پہلے طہ ہو چکی تھی۔۔"

"وٹ۔۔۔؟ ضیثم انکل۔۔۔؟؟ ابو ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔ اور آپ۔۔؟ آپ نہیں جانتے آپ کی گھمنڈی بیٹی۔۔"

"میری گھمنڈی بیٹی کو تم ٹھیک کر سکتے ہو۔۔۔ ارحام میں ہاتھ جوڑتا ہوں۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ہاہاہاہان سپورٹ کارز کی ریس میں تم مجھے نہیں ہارا سکتے مسٹر عاصم۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"عشنا میڈم زیادہ شوخیاں نہ ماریں وہ تو موم کی کال آگئی تھی" بچوں بارش ہونے والی ہے بھلا ہوا چلتے چلتے بارش کیسے ہو۔۔۔"

اور بارش ہونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔"

"ہا ہا ہا تو کیا کہہ رہے تھے مسٹر عاصم۔۔۔؟؟" وہ دونوں بھیگ چکے تھے۔۔۔ اور بھیگ رہا تھا وہ شخص جو پچھلے دو گھنٹے سے انتظار کر رہا تھا یہاں کھڑا ہو کر عشنا کا۔۔۔

اور وہ پہلی بار عشنا کو اس طرح کثیر فری ہنستے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔ پر اسکی ہنسی کی وجہ کوئی اور تھا اس بات پر اسے ایک نیا ہی غصہ آرہا تھا

"عشنا۔۔۔"

عشنا اور عاصم کی ہنسی رکی تھی اور اندر جاتے ان دونوں کے قدم بھی۔۔۔

عاصم جو کہ اس انجان آدمی کو پہلی بار یہاں دیکھ رہا تھا جبکہ عشنا وہ بہت شوکڈ تھی۔۔۔

تیز بارش میں وہ بار بار پلکیں جھپک رہی تھی

"میں لینے آیا ہوں آپ کو۔۔۔ آپ کے ڈیڈ بہت پریشان تھے۔۔۔"

"مجھے نہیں جانا واپس۔۔۔ چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔"

عشنا واپس جانے کے لیے مڑی تھی جب ارحام نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

"ارحام ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔"

"عشنا گھر چلو۔۔۔"

وہ دونوں ایسے ایک دوسرے کا نام پکار رہے تھے جیسے اجنبی نہیں ہوں۔۔۔ ایک الگ ہی سما تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ کہہ رہی ہے ہاتھ چھوڑو۔۔۔"

عاصم نے ان دونوں کا ہاتھ چھڑوا دیا تھا۔۔۔

"یوٹے آؤٹ آف دس میٹر مسٹر۔۔۔"

ارحام نے عاصم کو پیچھے دھکیل دیا تھا۔۔۔ پر اگلے ہی لمحے عاصم نے اسے ایک زوردار مکامار دیا تھا۔۔۔ جو پیچھے گاڑی کی طرف جا گرا تھا۔۔۔

"وٹ دا ہیل عاصم۔۔۔"

ارحام نے جب عاصم کو مکامار کرنے کے لیے ہاتھ آگے کیا درمیان میں عشنا کھڑی تھی اسکا ہاتھ عشنا کے منہ کے اتنا قریب تھا کہ وہ شرمندہ ہو گیا تھا۔۔۔ اور نے منہ پھیر لیا تھا اپنا۔۔۔

"یوگیٹ آؤٹ۔۔۔ عشنا کہیں نہیں جائے گی۔۔۔"

"عاصم اندر جاؤ۔۔۔"

عشنا ارحام کی طرف بڑھی تھی۔۔۔ اس نے جیسے ہی ارحام کا چہرہ اپنی طرف کیا تھا اس کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا جو بارش کے پانی کے ساتھ صاف بھی ہو رہا تھا اور نکل بھی رہا تھا۔۔۔

"خون۔۔۔ خون نکل رہا ہے ارحام۔۔۔"

ارحام بالکل چپ تھا اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسے پہلی بار عشنا اس قدر غصے میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تمہیں لیئے بغیر میں یہاں سے نہیں جانے والا۔۔۔"

اس نے بھاری آواز میں سرگوشی کی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ارحام۔۔۔"

عشنا کی انگلی اس نے ارحام کے گال پر رکھی تھی اور بہت آہستہ سے ارحام کی ہونٹ سے وہ خون کا قطرہ صاف کیا تھا۔۔۔ اسکی انگلیاں ابھی بھی ارحام کے چہرے پر تھیں۔۔۔ اور نگاہیں اسکی آنکھوں پر۔۔۔

"میں بارش کا موسم ہوں تجھے اک دن بھاؤں گا۔۔۔"

ہو دو دن دے کر خوشیاں حشر تک لے آؤں گا۔۔۔"

"گھر چلو۔۔۔"

"نہیں چل سکتی۔۔۔"

عشنا نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔ اور اپنا ہاتھ چھڑا لیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں بارش کا موسم ہوں میرا اعتبار نہ کرنا۔۔۔"

کچھ بھی ہو جائے یا را۔۔۔ مجھے تو پیار نہ کرنا۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

"اکھیاں ہوں گی تیری۔۔۔ پھر پانی کا جھڑنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی ہو جائے یا۔۔۔ مجھے تو پیار نہ کرنا۔۔۔"

-
-

"وہ کہہ رہی ہے ہاتھ چھوڑو۔۔۔"

عاصم نے ان دونوں کا ہاتھ چھڑوا دیا تھا۔۔۔

"یوٹے آؤٹ آف دس میٹر مسٹر۔۔۔"

ارحام نے عاصم کو پیچھے دھکیل دیا تھا۔۔۔ پر اگلے ہی لمحے عاصم نے اسے ایک زوردار مکامار دیا تھا۔۔۔ جو پیچھے گاڑی کی طرف جا گرا تھا۔۔۔

"وٹ دا ہیل عاصم۔۔۔"

ارحام نے جب عاصم کو مکامار کرنے کے لیے ہاتھ آگے کیا درمیان میں عشنا کھڑی تھی اسکا ہاتھ عشنا کے منہ کے اتنا قریب تھا کہ وہ شرمندہ ہو گیا تھا۔۔۔ اور نے منہ پھیر لیا تھا اپنا۔۔۔

"یو گیٹ آؤٹ۔۔۔ عشنا کہیں نہیں جائے گی۔۔۔"

"عاصم اندر جاؤ۔۔۔"

عشنا ارحام کی طرف بڑھی تھی۔۔۔ اس نے جیسے ہی ارحام کا چہرہ اپنی طرف کیا تھا اس کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا جو بارش کے پانی کے ساتھ صاف بھی ہو رہا تھا اور نکل بھی رہا تھا۔۔۔

-

Posted On Kitab Nagri

"خون۔۔۔ خون نکل رہا ہے ارحام۔۔۔"

ارحام بالکل چپ تھا اسکی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسے پہلی بار عشنا اس قدر غصے میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تمہیں لیئے بغیر میں یہاں سے نہیں جانے والا۔۔۔"

اس نے بھاری آواز میں سرگوشی کی تھی

"ارحام۔۔۔"

عشنا کی انگلی اس نے ارحام کے گال پر رکھی تھی اور بہت آہستہ سے ارحام کی ہونٹ سے وہ خون کا قطرہ صاف کیا تھا۔۔۔ اسکی انگلیاں ابھی بھی ارحام کے چہرے پر تھیں۔۔۔ اور نگاہیں اسکی آنکھوں پر۔۔۔

"میں بارش کا موسم ہوں تجھے اک دن بھاؤں گا۔۔۔"

ہو دو دن دے کر خوشیاں حشر تک لے آؤں گا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گھر چلو۔۔۔"

"نہیں چل سکتی۔۔۔"

عشنا نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔ اور اپنا ہاتھ چھڑا لیا تھا۔۔۔

"میں بارش کا موسم ہوں میرا اعتبار نہ کرنا۔۔۔"

کچھ بھی ہو جائے یا۔۔۔ مجھے تو پیار نہ کرنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"عشنا۔۔۔"

"اکھیاں ہوں گی تیری۔۔۔ پھر پانی کا جھڑنا۔۔۔
کچھ بھی ہو جائے یا۔۔۔ مجھے تو پیار نہ کرنا۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

ڈونٹ یو ڈیرھ۔۔۔"

اس بار وہ عشنا تھی ہی نہیں وہ گھمنڈی تھی اسکے سامنے
"کتنے پیسے دیئے میرے باپ نے تمہیں یہاں آنے کے لیے۔۔۔؟"

"وٹ۔۔۔ تم غلط۔۔۔"

"آپ کر کے بات کرو۔۔۔ خبردار اب اگر مجھے میرا نام لیکر پکارا تم نے۔۔۔"

عشنا کی وہی انگلی ارحام کے سامنے تھی جو اس دن رات کو تھی جب وہ اسے ڈراپ کرنے گیا تھا
"لیسن مس۔۔۔ آپ کے والد بہت پریشان ہیں۔۔۔"

"نیا جھوٹ ان کا ایک اور بیماری کا بہانہ۔۔۔؟؟ میری جب مرضی ہوگی میں واپس آ جاؤں گی۔۔۔
میں کسی کی مرضی کی غلام نہیں ہوں۔۔۔"

وہ کچھ قدم اندر کی جانب بڑھی تھی جب ارحام نے غصے سے گاری پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تمہارے باپ کی گاڑی نہیں ہے۔۔۔ اپنا آپ بیچ دو گے تب بھی اسکی قیمت نہیں چکا پاؤ گے۔۔۔"
ڈیس انف۔۔۔"

ارحام نے اسکا بازو پکڑ کر اسی گاڑی کے ساتھ پن کر دیا تھا۔۔۔
"باپ کی نہ سہی ہونے والے سر جی کی تو ہے۔۔۔ ہونے والی بیگم۔۔۔"
"وٹ۔۔۔؟؟"

اس نے ارحام کی آنکھوں میں دیکھا تھا جن میں جیت کی خوشی تھی ایک۔۔۔ کیونکہ وہ جانتا تھا اسکی یہ بات توجہ حاصل کر چکی تھی۔۔۔

ان دونوں پر سب کی نظریں تھی خاص کر مسز شیر گل اور علیزے بیگم کی۔۔۔ جن کے ملازم چھتریاں پکڑے کھڑے ہوئے تھے انکے پیچھے اور ان دونوں کی غصے سے بھری نظریں ارحام کو دیکھ رہیں تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

"اگلے مہینے کی سات تاریخ کو منگنی ہے ہماری۔۔۔ وقت پر آ جانا۔۔۔"

ارحام کی بات نے اس گھمنڈی کا ہر طبق روشن کر دیا تھا۔۔۔ اسی پتا ہی چلا تھا وہ کب گاڑی سٹارٹ کر کے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

اور وہ بارش میں وہیں بھیگ رہی تھی۔۔۔

"آپ نے اچھا نہیں کیا ڈیڈ۔۔۔ ایک اور فیصلہ میری زندگی کا جسے آپ نے نہیں میری ماں نے کرنا تھا۔۔۔ آپ نے یہ حق بھی چھین لیا ان سے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

۔
۔
"یہ سب کیا تھا عشنا۔۔۔؟؟ کون تھا وہ بد تمیز جس نے تمہیں اس طرح سے چھونے کی ہمت کی۔۔۔؟"
نانی کی آواز سے سب ہی ڈر گئے تھے پر عشنا نے جواب تک دینا ضروری نہیں سمجھا تھا۔
"مجھے ابھی جانا ہے واپس۔۔۔ وہ سمجھتے ہیں میری زندگی کا فیصلہ وہ کریں گے اور میں چپ چاپ دیکھتی رہوں
گی۔۔۔۔۔ نیووررر۔۔۔۔۔"

۔
"عشنا۔۔۔ بات سنو۔۔۔"
عاصم بھی عشنا کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔
"علیزے پتا کرو کیا فیصلہ کیا ہے اب اس شخص نے اور اسکی چالاک ماں نے۔۔۔؟؟"
امی آپ اندر چلیں۔۔۔ میں کر لوں گی پتا۔۔۔ آپ فکر نہیں کریں۔۔۔"
"فکر کی ہی بات ہے بیٹا۔۔۔ ٹھیک اسی طرح اسی جگہ ضیثم کھڑا تھا۔۔۔ اپنے جال میں پھنسا لیا میری معصوم بچی کو۔۔۔
ٹھیک آج وہی ماضی میری آنکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا۔۔۔"

یہ لڑکا مجھے ٹھیک نہیں لگ رہا۔ اس عشنا کے اتنے قریب آنا مجھے پسند نہیں آیا۔۔۔"
"امی آپ فکر نہیں کریں عاصم کے ساتھ ہی ہماری عشنا کی شادی ہوگی وہ لوگ کامیاب نہیں ہوں گے اس
بار۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پرا نہیں نہیں پتا تھا کہ کامیاب کوئی بھی نہیں ہو گا سوائے ارحام اور عشنا کے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یا اللہ میں نے کیا کہہ دیا سے سر جی۔۔۔؟ وہ کچا چبا جائے گی مجھے۔۔۔"

ارحام نے ایک بار پھر سے اپنا ہاتھ مارا تھا سٹیرنگ ویل پر غصے سے۔۔۔

"میں کیوں آگیا اس فیملی کے درمیان۔۔۔؟؟ اور اگر سچ میں مان گئی منگنی کو تو۔۔۔؟"

ضیثم سر کو کیا کہوں گا۔۔۔؟ پیچھا چھڑانے آیا تھا میں تو خود کو پھنسا چکا ہو۔۔۔۔۔"

باتوں باتوں میں اس کا دھیاں ہٹ گیا تھا ڈرائیو سے۔۔۔ اور جب سامنے ایک ٹرک کو آتے دیکھا تو اس سے گاڑی سنبھل نہیں پائی تھی۔۔۔

"یا اللہ بس یہ گاڑی بچ جائے۔۔۔۔"

اسے عشنا کی غصے والی شکل جیسے ہی نظر آئی تھی اس نے گاڑی روڈ کی سائیڈ پر موڑ دی تھی۔۔۔

"بچ گئے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پروہ بریک لگتے لگتے بھی گاڑی درخت کے ساتھ جا ٹکرائی تھی۔۔۔ ابھی وہ شکر کر رہی رہا تھا کی گاڑی ڈیمج سے بچ گئی۔۔۔ پر جیسے ہی وہ گاڑی سے باہر نکلا تھا گاڑی کی ڈکی بری طرح سے کھل گئی تھی اور دھواں نکلنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

اسے بس اس گھمنڈی کی ایک ہی بات بار بار سنائی دے رہی تھی
"یہ تمہارے باپ کی گاڑی نہیں ہے۔۔۔ اپنا آپ بیچ دو گے تب بھی اسکی قیمت نہیں چکا پاؤ گے۔۔۔"

"امی۔۔۔ بچا لو مجھے وہ مجھے کھا جائے گی،،،،"
وہ ایک دم سے چیخا تھا اور وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔۔ ارحام پاگلوں کی طرح وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔۔



عشنا۔۔۔ عشنا۔۔۔

عاصم نے عشنا کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

"عاصم لیو مائی ہینڈ تمہیں پتا ہے مجھے پسند نہیں کوئی میری اجازت کے بغیر مجھے ہاتھ بھی لگائے۔۔۔"

"او وہ آئی سی۔۔۔ باہر اس نے فٹیچر نے تمہاری اجازت لی تھی تمہارا ہاتھ پکڑنے سے پہلے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر خالہ رک گئی تھیں اپنے بیٹے کی بات سن کر اور اندر عشنا کے ہاتھ رک گئے تھے کپڑے بیگ میں رکھتے ہوئے

"وہ فٹیچر میرا منگیت رہے عاصم۔۔۔ جو میرا ہے اسکی بے عزتی کی اجازت بھی میں کسی کو نہیں دیتی"

شو کڈ عاصم کا ہاتھ جھٹک دیا تھا اس نے اور باہر بیگ لے گئی تھی

"تو کام ہو ہی گیا نہ تمہارے ڈیڈ نے تمہیں بھی وہیں لا کر کھڑا کر دیا جہاں وہ تمہاری ماں کو کھڑا کر چکا تھا۔۔"

عشنا کے گیٹ تک جاتے قدم رک گئے تھے۔۔۔

"مت جاؤ بیٹا۔۔۔ وہ جو باہر لڑکا دیکھا وہ بھی ویسا ہی نکلے گا جیسے تمہارا باپ۔۔۔ موقع کا فائدہ اٹھانے والا

تمہارا۔۔۔ تمہارے پیسے کا استعمال کرنے والا۔۔۔ اور پھر جب تم تمہاری ماں کی طرح سب کچھ سوئپ دو گی تو وہ

بھی وہی کرے گا جو تمہارے باپ نے تمہاری ماں کے ساتھ کیا۔۔۔

اسے پاگل۔۔۔"

"انف نانو۔۔۔"

عشنا کی آواز پہلی بار اتنی لاؤڈ ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

"عشنا۔۔۔؟؟"

نانی خود بھی حیران تھی انہوں نے عشنا کی طرف بہت مایوسی سے دیکھا تھا۔۔۔

"البابہ نے بھی ایک بار اونچی آواز میں بات کی تھی تمہارے ڈیڈ کی وجہ سے۔۔۔ اور میں نے اس دن کے بعد اپنی

ہی بیٹی سے علیحدگی اختیار کر لی تھی۔۔۔

تم تو ایک آخری نشانی رہ گئی ہو عشنا واپس مت جاؤ وہ تمہیں بھی برباد کر دے گا جیسے تمہاری ماں کو کیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے بیگ کو وہیں رکھ دیا تھا اور نانی کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر انہیں صوفہ پر بٹھا دیا تھا۔
"وہ لبابہ تھیں۔۔۔ محبت کی ماری۔۔۔ میں عشنا ہوں۔۔۔ میں وہ نہیں انکی بیٹی ہوں۔۔۔
میں محبتوں میں مرنے مٹنے والوں میں سے نہیں۔۔۔ پر سر ضیثم کو میں ایک باریہ بتانا ضرور چاہتی ہوں کہ اب
انکی نہیں چلے گی۔۔۔

میری جب مرضی ہوگی میں شادی کروں گی۔۔۔ جس سے دل چاہے گا شادی کروں گی۔۔۔
پر انکی مرضی سے نہیں۔۔۔"

عشنا عاصم اور خالہ کی طرف ایک آخری بار دیکھ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

اب اسے اور غصہ تھا اس نے آج ان لوگوں کو پھر ہرٹ کر دیا تھا۔۔۔
"ڈیڈ آپ نے اچھا نہیں کیا۔۔۔ آپ نے ایک دیوار کھڑی کرنے کی کوشش کی میرے اور میرے ان اپنوں کے
درمیان۔۔۔

آپ خود اپنوں کے ساتھ ہیں پر مجھے آپ خوش نہیں دیکھ سکتے۔۔۔
نانو ٹھیک کہہ رہی تھیں آپ مجھے اسی مقام پر پہنچانا چاہتے ہوتا کہ میں گٹھنے ٹیک دوں۔۔۔
پر ایسا نہیں ہوگا آپ پچھتائیں گے۔۔۔ دیکھ لیجئے گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یہ گاڑی تو۔۔۔ ارحام۔۔۔ ایکسیڈنٹ ہو گیا۔۔۔؟؟"

عشنا اپنی گاڑی کو بریک لگا چکی تھی وہ جلدی سے اتر کر اسی طرف بھاگی تھی جہاں اس گاڑی سے دھواں نکل رہا تھا۔۔۔

"ارحام۔۔۔"

"میڈم وہ تو یہاں سے بھاگ گیا کب کا لگتا ہے کسی کی گاڑی چڑا کر بھاگا تھا۔۔۔"

کچھ لوگ وہاں مجمع بنا کر کھڑے تھے۔۔۔

"اسے تو میں اب چھوڑوں گی نہیں۔۔۔ یہ گاڑی بھی میری ضد میں ٹھوک دی ہوگی اس نے اسے تو موقع چاہیے مجھے نیچا دیکھانے کا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

عشنا واپس گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔ اور کچھ ہی دیر میں ائر پورٹ پہنچ گئی تھی وہ۔۔۔

وہ جانتی تھی اس نے کیسے یہ سفر طہ کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے جتنی جلدی گھر جا کر اپنے ڈیڈ سے بات کرنے کی تھی ضیثم صاحب کو اتنی ہی جلدی پاکستان سے بھاگنے کی تھی انہیں ارحام کا فون آگیا تھا اور وہ بھی ڈر کر بھاگ گئے تھے اپنے ہی گھر سے انہیں پتا تھا غصے میں عشنا انکی کبھی کوئی بات نہیں مانے گی اس لیے وہ کچھ دن کا وقت دینا چاہتے تھے۔

"ڈیڈ۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔"

"عشنا میری بچی تم آگئی۔۔۔"

دادی نے عشنا کو اپنے گلے سے لگالیا تھا جو چاہ کر بھی دادی کو پیچھے نہیں کر پائی تھی

"دادی ڈیڈ کہاں ہیں۔۔۔؟؟ مجھے ان سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔"

"ضیثم تو ایک ضروری میٹنگ کے لیے جا چکے ہیں دبئی۔۔۔ کچھ دیر پہلے ہی انکی فلائٹ تھی۔۔۔"

تاہن بیگم کی آواز پر عشنا نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی

"ویسے بڑی بہن جتنی اکڑ سے آپ گئی تھی مجھے تو لگا تھا کبھی واپس نہیں آئیں گی۔۔۔"

"کیوں نہیں آتی وہ رشنا۔۔۔؟ آخر کو یہ اسکا بھی گھر ہے وہ بھی وارث ہے۔۔۔ اور جائیداد میں تم سب سے زیادہ حصہ

ہے اسکے نام۔۔۔"

پھوپھو نے رشنا کو وہیں چپ کر وادیا تھا

"پھوپھو آپ اسکی ہی کیوں سائیڈ لیتی ہیں وہ تو آپ کے ساتھ بھی نہیں رہی میں رہی ہوں۔۔۔"

"تم میرے ساتھ ہو کر بھی نہیں تھی رشنا۔۔۔ اور۔۔۔ وہ میرے ساتھ نہ ہو کر بھی ساتھ تھی میرے۔۔۔ بچپن

کے پانچ سال وہ میری بیٹی بن کر رہی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پھوپھو نے عشنا کو اپنے گلے سے لگایا تھا انکی اور دادی کی آنکھیں بھر گئیں تھیں۔۔۔
"عشنا میری بچی ضیثم کی وجہ جو تمہاری دل آزاری ہوئی ہے میں تم سے معافی مانگتی ہوں۔۔۔"
دادی نے روتے ہوئے جیسے ہاتھ جوڑے تھے رشنا اور تابین بیگم دنگ رہ گئے تھے۔۔۔
"دادو پلیز۔۔ انہوں نے جتنی دل آزاری کرنی تھی انہوں نے کر دی اب نہیں چبھتی انکی کوئی بات دل پر۔۔۔ میں ان سے دور تھی تو سکون میں تھی۔۔ آپ کے لیے واپس آئی تھی۔۔ اب ان سے بات کر کے میں واپس لوٹ جاؤں گی دادو۔۔ انکو مبارک ہو یہ سب کچھ۔۔۔"

"عشنا بیٹا۔۔۔"

"نہیں پھوپھو۔۔ اس بار آپ دونوں مجھے نہیں روکیں گے۔۔۔"

عشنا اپنے روم میں چلی گئی تھی

"موم آپ نے دیکھا سب اسی کو فیور کرتے ہیں جیسے میں کچھ نہیں لگتی انکی۔۔۔"

رشنا نے طنز کیا تھا

www.kitabnagri.com

"امی آپ لوگ ہمیں کبھی اپنا بھی پائیں گے یا میں ضیثم کو کہہ کر کہیں اور شفٹ کر لوں اپنے بچوں کو۔۔؟؟"

تابین بیگم کی بات نے دادی کو ششدر کر دیا تھا

"اگر ضیثم الگ ہونا چاہتا ہے تو ہو جائے۔۔ پر ایک بات یاد رکھنا بہو۔۔۔ لبابہ اسکی گھر کی بڑی بہو ہمیشہ رہے

گی۔۔۔ تمہیں اپنا تے ہم تب جب تم کو دہمارے دلوں میں جگہ بناتی۔۔ بچپن میں ہی عشنا کو ضیثم سے الگ کروا کر تم نے اپنی سوچ اور نیت ظاہر کر دی تھی ہم پر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بس تب سے تمہارے ساتھ صرف اور صرف گزارا ہو رہا ہے تاہین۔۔۔
جبکہ لبابہ کے ساتھ ان پانچ سالوں میں ایک زندگی بسر کی تھی ہم نے۔۔۔"

داوی کا ہاتھ پکڑ کر پھوپھو انکو وہاں سے لے گئیں تھی۔۔۔ انہیں نہیں پتا تھا عشنا انکی باتیں سن رہی
تھیں۔۔۔ اپنی ماں کے نام پر اسکی آج بھی آنکھیں بھر آتیں تھیں۔۔۔

"آئی مس یوماما۔۔۔ بہت جلدی واپس آ جاؤں گی آپ کے پاس۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595_

"ارحام تمہارے بابا کہہ رہے تھے تمہیں کچھ دن لگ جائیں گے اسلام آباد پر تم اتنی جلدی آگئے۔۔؟"

ارحام گھر میں جیسے ہی داخل ہوا تھا والدہ نے یہی سوال پوچھا تھا

"امی کچھ چائے پانی کھانا پوچھ لیں بہت بھوک لگی ہے پلیز۔۔۔"

"بابا ہا۔۔۔ فلذہ بیٹا تم کھانا گرم کر دو گی۔۔؟ میں بس ابھی آئی۔۔۔ تم فریش ہو جاؤ میں کپڑے نکال دیتی ہوں۔۔۔"

"نہیں پہلے کھانا امی پلیز۔۔۔۔"

"بابا بابا اچھا ہاتھ تو دھو لو۔۔۔"

ارحام کچن میں جیسے ہی داخل ہوا تھا فلذہ کام کرتے کرتے رکی تھی

"کیسے ہو ارحام۔۔؟؟"

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

ارحام نے اسکی طرف دیکھا بھی نہیں تھا

"ارحام مجھ سے ابھی بھی ناراض ہو۔۔؟"

"فلذہ۔۔۔ پلیز۔۔۔ اب ان باتوں سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔"

"مجھے پڑتا ہے ارحام۔۔۔ تمہیں طنز کرتی رہی میں تمہارا دل دکھاتی تھی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پر ارحام دل میرا بھی دکھا ہے اور اس رات سے ایسے ہی تکلیف میں ہوں میں۔۔۔
تم نہیں جانتی اس شادی میں۔۔۔

"مجھے نہیں جاننا کچھ بھی فلذہ۔۔۔ تم مجھے بھلانے کی کوشش کرو بس۔۔۔

جیسے میں کر رہا ہوں۔۔۔"

"اور تم بھلا پائے ہو مجھے۔۔۔؟؟"

فلذہ نے دو قدم ارحام کی جانب بڑھائے تھے

"فلذہ تم۔۔۔"

ارحام کا فون بجنا شروع ہوا تھا

"ہیلو۔۔۔"

"عشنا میڈم نے آپ کو ابھی آفس بلا یا ہے۔۔۔"

"عشنا واپس آگئی۔۔۔؟ میں ابھی آیا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحام ایک دم سے خوش ہو گیا تھا۔۔۔ پر اسکی خوشی نے فلذہ کے دل پر بہت زخم کر دیئے تھے۔۔۔

"امی میں ابھی جا رہا ہوں آفس۔۔۔ ارجنٹ کام آگئی۔۔۔"

"پر بیٹا کھانا۔۔۔؟؟"

"امی وہیں جا کر کھالوں گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور وہ چلا گیا تھا۔۔ نہ اسے اس وقت گاڑی کا ایکسیڈنٹ یاد تھا نہ منگنی والی گفتگو۔۔ اسے یاد تھا تو بس یہ کہ اسکے ابو اور ضیثم سر عشنا کی واپسی پر کتنا خوش ہوں گے۔۔۔
اسے پتا نہیں تھا آفس جاتے ہی اسکی زندگی کی ہر وہ سختی نے شروع ہو جانا تھا جس کا اس نے کبھی وہم گمان بھی نہ کیا ہو گا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یہ سب کیا ہو رہا ہے میرا کین۔۔؟؟"

ارحام باہر کھڑا ہو گیا تھا پورا کین خالی کر دیا گیا تھا اسکا۔۔

"مس عشنا کے کین میں جانا چاہیے وہی بتائیں گی آپ کو۔۔۔"

"تم تو گئے بہت ہو امیں اڑ رہے تھے۔۔ مسٹر ارحام۔۔۔"

ایک میل سٹاف ممبر اسکے پاس سے گزر گیا تھا اسے بات کرتے ہوئے کہتے کہتے

"یہ سچ میں بہت اوپر جا رہا تھا رشنا میڈم اور ضیثم سر کی وجہ سے۔۔ اصل 'سی-ای-او' بتائیں گی انہیں۔۔۔"

ارحام سنتے سنتے کین میں چلا گیا تھا۔ اور پہلی غلطی ہی اس سے یہ ہوئی تھی کہ اس نے ناک نہیں کیا تھا۔۔۔

"ناک کس نے کرنا تھا۔۔؟ واپس جاؤ اور ناک کر کے میری اجازت کے بعد میرے کین میں آؤ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

باہر سٹاف تک عشنا کی آواز پہنچی تھی۔۔۔ ارحام بنا کچھ کہے باہر آگیا تھا اور جب اس نے ناک کیا تو عشنا نے دوڑ تیسری بار ناک کرنے پر پرمیشن دی۔۔۔

"ناؤ سٹیس یور بزنس مسٹر ارحام میرا منہ دیکھنا بند کیجئے۔۔۔"

عشنا کی انگلیا لپٹاپ کیز پر بہت جلدی میں کا کر رہیں تھیں۔۔۔

"میں پوچھ سکتا ہوں میرا کین خالی کیوں کروا دیا گیا ہے۔۔۔؟"

"تم اس پوزیشن میں ہو کہ تم پوچھ سکو کچھ۔۔۔؟ تمہیں تو میں نے سیکریٹری بننے کا لیٹر بھی ایشو نہیں کیا تھا آفس بوائے تھے تم بھول گئے۔۔۔؟؟"

عشنا نے نظریں اٹھا کر جیسے ہی ارحام کے چہرے کی مایوسی کو دیکھا تھا اسے بھی ایک تکلیف ہوئی تھی ایک اجنبی سی تکلیف۔۔۔ پر اس نے انکو رد کیا تھا سب کچھ اب وہ اس شخص پر زرا سا بھی یقین نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

"عشنا میرا مقصد تمہیں لے جانے کا صرف یہی تھا ضیثم انکل۔۔۔"

"عشنا میڈم۔۔۔؟ ضیثم انکل نہیں سر۔۔۔ اور آپ اپنی پرسنل باتیں گھر تک ہی رکھیں مسٹر۔۔۔"

یہ ہے آپ کے آج کے کام۔۔۔ آپ کی کرسی باہر گیٹ کیپر کے ساتھ لگ چکی ہے۔۔۔ جب آپ کو فون جائے گا آپ اسی وقت آفس آئیں گے۔۔۔ اب سے آپ کی اصل جگہ وہ کرسی ہوگی۔۔۔ جہاں ہر آن جانے والے کو آپ سلام کریں گے۔۔۔"

"اور تمہیں لگتا ہے میں ایسا کروں گا۔۔۔؟؟"

ارحام نے دونوں ہاتھ اسکی ڈیسک پر رکھ دیئے تھے وہ جیسے ہی اسکی اوڑھ جھکا تھا اسکی آنکھوں میں ایک چیلنج تھا

مس عشنا کے لیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں نہیں کرو گے۔۔۔؟ یہ جو سامنے فائل ہے اس میں وہ سارا ڈیج ہے جو تم نے میری گاڑی کے ساتھ کیا۔۔۔ وہ ایک ہی پسندیدہ گاڑی تھی میری جو میں نے امہورٹ کروائی تھی یہاں۔۔۔ اسکی قیمت چار کڑور سے بھی اوپر ہے۔۔۔ جسے تم نے کھٹارہ بنا کر رکھ دیا۔۔۔

تم اب اور رٹائم دو گے اس آفس کو۔۔۔ اسکا نقصان تم خود بھرو گے یا تمہارے باپ کو نوٹس بھیجوں۔۔۔؟؟" اسکی آواز میں بلا کا غرور اور آنکھوں میں امیری کا فخر تھا۔۔۔ ارحام ابراہیم کو آج پہلی یہ لڑکی نہایت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

"تم سچ میں اس حد تک جا رہی ہو مجھے نچا دیکھانے کے لیے۔۔۔؟ میں نے سوچا نہیں تھا،،، مجھے لگا تھا تم گھمنڈی ہو بد تمیز ہو۔۔۔ پر تم سنگدل بھی ہو۔۔۔

میں سوچ نہیں سکتا تھا پرسنل اور پروفیشنل زندگی کو تم اس طرح سے مکس کرو گی۔۔۔" ارحام نے وہ فائل غصے سے اٹھالی تھی

وہ دروازہ تک ہی بڑھا تھا جب عشنا کی اگلی بات نے اسکے قدم روک دیئے تھے

"جیسے میں سوچ نہیں سکتی تھی تم پیسوں کے لیے اتنا گر جاؤ گے۔۔۔

تمہیں کیا لگا تھا میں تم جیسے شخص سے شادی کروں گی جس کی اپنی کوئی حیثیت اپنی کوئی پہچان نہیں۔۔۔

جس نے سوائے عیاشی کے کچھ نہیں کیا زندگی میں۔۔۔ تم شادی کرو گے مجھ سے۔۔۔؟؟

جاؤ اور جا کر دیکھو خود کو۔۔۔ اور میری ریپوٹیشن دیکھو پھر موازنہ کرنا ارحام۔۔۔

تم نے منگنی کے لیے ہاں کر کے خود کو اٹھایا نہیں ہے گرا لیا ہے میری نظروں میں۔۔۔

مجھے تو لگا تھا تم ایک خوددار آدمی ہو۔۔۔ پر میں غلط تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم سب مرد جہاں ایک اچھی آپرچیونٹی دیکھ لو،، وہاں سب خود داری ہو امیں اڑا کر بس گھٹنوں پر بیٹھ جاتے ہو۔۔۔"

عشنا بات کرتے کرتے اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔۔ آج وہ بھی ہرٹ ہوئی تھی۔۔۔
پر کیوں اسے تکلیف ہوئی تھی ارحام کے ہاں کہنے پر۔۔۔

"عشنا۔۔۔ میں۔۔۔ میں تمہاری سوچ نہیں بدل سکتا۔۔۔ پر یقین جانو۔۔۔ اگر تم دنیا کی آخری لڑکی بھی ہوتی تب بھی میں تمہاری طرف نہیں دیکھتا شادی تو دور کی بات ہے۔۔۔"

اینڈیو نووٹ۔۔۔ تم میری ہمدردی کے بھی قابل نہیں ہو میری نفرت کے بھی قابل نہیں ہو۔۔۔"

وہ وہاں سے اسے بھی لا جواب کر گیا تھا۔۔۔ جیسے اس نے کیا تھا اسے۔۔۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

www.kitabnagri.com

"کچھ دن بعد۔۔۔۔"

وڈیڈ کون سی منگنی کس کی منگنی۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

ارحام اور عشنا کی منگنی۔۔۔

ضیثم صاحب کی بات پر سب ہی حیران تھے پر رشنا۔۔۔ اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔

"ڈیڈ آپ میرے ساتھ ایسے نہیں کر سکتے۔۔۔ پلیز ڈیڈ ونٹ ڈوڈس ٹومی۔۔۔"

رشنا نے ضیثم صاحب کے دونوں ہاتھ پکڑ لئے تھے

"پر کیا ہوا ہے بیٹا۔۔۔؟ ارحام اور عشنا کی منگنی سے تمہارا کیا لینا دینا۔۔۔"

"لینا دینا ہے ڈیڈ۔۔۔ میں ارحام سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔"

میں اسکے بغیر مر جاؤں گی۔۔۔ پلیز میرے ارحام کو مجھ سے دور مت کیجئے۔۔۔"

وہ جیسے ہی روتے ہوئے گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی عشنا پر ضیثم صاحب کی نظر پڑی تھی جو چوکھٹ پر جانے کب سے کھڑی تھی

"عشنا بیٹا،،،"

انہوں نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"میں ارحام سے شادی کے لیے تیار ہوں ڈیڈ۔۔۔ میری طرف سے اس رشتے کے لیے ہاں ہے۔۔۔"

اگر پھر سے یہاں ماضی دہرایا گیا تو اس بار ہار کا سامنے آپ کی بیٹی کو کرنا ہو گا کہہ دیجئے گا۔۔۔"

اور وہ گھمنڈی جس منگنی کے لیے انکار کرنے کے لیے آفس سے جلدی گھر آئی تھی آج اس نے فائنلی ہاں

کردی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشنا انکے پاس سے گزر گئی تھی اپنے کمرے میں۔۔۔ اور ضیثم صاحب میں اتنی ہمت نہیں ہو پارہی تھی کہ وہ رشنا کی طرف دیکھ سکے یا اسے اٹھا سکے۔۔۔

"ڈیڈ پلیر۔۔۔ آپ سب کچھ کر سکتے ہیں۔۔۔ سب کچھ ارحام کو مجھے دہ دیجئے پلیر ڈیڈ۔۔۔"

"ضیثم پلیر رشنا نے پہلی بار کچھ مانگا ہے ہے آپ سے وہ کچھ کر لے گی پلیر۔۔۔"

رشنا کو اٹھا کرتا بین بیگم نے بھری ہوئیں آنکھوں سے التجا کی تھی ضیثم کو۔۔۔

"میں اب وہ بیس پچیس سال پہلے والا ضیثم نہیں رہتا بین جو صرف اپنی خوشیوں کے لیے کسی اور کے ساتھ نا انصافی کر جاؤں۔۔۔"

اگر عشنا نے ہاں نہیں کی ہوتی تو ضرور رشنا کی بات سنی جاسکتی تھی۔۔۔

پر اب۔۔۔ اب بالکل نہیں۔۔۔ رشنا کو بھولنا ہوگی اپنی یک طرفہ محبت۔۔۔

کیونکہ میں جانتا ہوں ارحام اور عشنا دونوں ایک دوسرے کے لیے پرفیکٹ ہیں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ڈیڈ آپ میرے ساتھ ایسے نہیں کر سکتے۔۔۔ پلیر ڈیڈ ڈونٹ ڈو ڈس ٹومی۔۔۔"

رشنا نے ضیثم صاحب کے دونوں ہاتھ پکڑ لئے تھے

"پر کیا ہوا ہے بیٹا۔۔۔؟ ارحام اور عشنا کی منگنی سے تمہارا کیا لینا دینا۔۔۔"

"لینا دینا ہے ڈیڈ۔۔۔ میں ارحام سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

میں اسکے بغیر مر جاؤں گی۔۔۔ پلیر میرے ارحام کو مجھ سے دور مت کیجئے۔۔۔"

وہ جیسے ہی روتے ہوئے گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی عشنا پر ضیثم صاحب کی نظر پڑی تھی جو چوکھٹ پر جانے کب سے کھڑی تھی

"عشنا بیٹا،،،"

انہوں نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"میں ارحام سے شادی کے لیے تیار ہوں ڈیڈ۔۔۔ میری طرف سے اس رشتے کے لیے ہاں ہے۔۔۔"

اگر پھر سے یہاں ماضی دہرایا گیا تو اس بار ہار کا سامنے آپ کی بیٹی کو کرنا ہوگا کہہ دیجئے گا۔۔۔"

اور وہ گھمنڈی جس منگنی کے لیے انکار کرنے کے لیے آفس سے جلدی گھر آئی تھی آج اس نے فائنلی ہاں کر دی۔۔۔

عشنا انکے پاس سے گزر گئی تھی اپنے کمرے میں۔۔۔ اور ضیثم صاحب میں اتنی ہمت نہیں ہو پارہی تھی کہ وہ رشنا کی طرف دیکھ سکے یا اسے اٹھاسکے۔۔۔

"ڈیڈ پلیر۔۔۔ آپ سب کچھ کر سکتے ہیں۔۔۔ سب کچھ ارحام کو مجھے دے دیجئے پلیر ڈیڈ۔۔۔"

"ضیثم پلیر رشنا نے پہلی بار کچھ مانگا ہے ہے آپ سے وہ کچھ کر لے گی پلیر۔۔۔"

رشنا کو اٹھا کر تابین بیگم نے بھری ہوئی آنکھوں سے التجا کی تھی ضیثم کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اب وہ بیس پچیس سال پہلے والا ضیثم نہیں رہتا بین جو صرف اپنی خوشیوں کے لیے کسی اور کے ساتھ نا انصافی کر جاؤں۔۔۔"

اگر عشنا نے ہاں نہیں کی ہوتی تو ضرور رشنا کی بات سنی جاسکتی تھی۔۔۔

پر اب۔۔۔ اب بالکل نہیں۔۔۔ رشنا کو بھولنا ہوگی اپنی ایک طرفہ محبت۔۔۔

کیونکہ میں جانتا ہوں ارحام اور عشنا دونوں ایک دوسرے کے لیے پرفیکٹ ہیں۔۔۔"

"پرفیکٹ مائی فٹ۔۔۔ ارحام کو کوئی مجھ سے چھین نہیں سکتا۔۔۔ وہ اس منگنی اس رشتے کے لیے کبھی نہیں مانے گا لکھوا لیجئے۔۔۔"

رشنا کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی

"وہی تو سب سے پہلے مانا تھا اس رشتے کے لیے اسی نے تو ہاں کی تھی۔۔۔ اینڈ ون مور تھنگ رشنا بیٹا۔۔۔ میرا فیصلہ

ہے یہ۔۔۔ مجھے کوئی تماشہ نہیں چاہیے اگلے مہینے کی سات تاریخ کو منگنی ہوگی۔۔۔"

رشنا روتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی اور تائین انہوں نے ان سالوں میں پہلی بار اپنے شوہر کو اس طرح

مایوس نظروں سے دیکھا تھا وہ بھی تائین کے پیچھے چلی گئیں تھیں اسکے کمرے میں۔۔۔

"چلو ماضی کی غلطیوں سے کچھ تو سیکھا تم نے۔۔۔ ارحام اچھا لڑکا ہے۔۔۔ پر کیا گارنٹی ہے وہ شادی کے پانچ سال

بعد تم جیسی بے وفائی نہیں کرے گا۔۔۔؟؟"

ارحام صاحب کی والدہ نے صوفہ پر بیٹھ کر بہت اطمینان سے سوال پوچھا تھا

-

Posted On Kitab Nagri

"ارحام ایک خود دار انسان ہے۔۔۔ اور سچ پوچھیں تو ابھی ارحام سے بھی اس بارے میں بات نہیں ہوئی وہ تو خود بھاگ جائے گا جب اسے پتا چلے گا عشنا نے منگنی کے لیے ہاں کہہ دی۔۔۔ میں جانتا ہوں وہ ساتھ نبھائے گا امی۔۔۔"

"کیسے یقین کیا جاسکتا ہے ضیثم۔۔۔؟ مرد فطرت میں با وفا ہوتے ہیں پر تمہیں دیکھ کر لگتا ہر مرد فطرت میں

بے وفا ہوتا ہے۔۔۔ پر پھر تمہارے ابو کی وفائیں یاد آتی ہیں سوچتی ہوں مرد فطرت میں کیا ہوتا ہے۔۔۔؟"

"امی کیا آپ نے مجھے کبھی تائین کے ساتھ بے وفائی کرتے ہوئے دیکھا۔۔۔؟"

"تم بے وفائی کیسے کر سکتے تھے جو تم پہلے ہی کر چکے تھے ضیثم۔۔۔ اور دوسری بات جس طرح کی دوست لبا بہ کو

ملی ضروری نہیں تھا ایسی پیٹھ میں کھنجر کھونپنے والی دوست تائین کو بھی ملتی۔۔۔"

ضیثم صاحب کو لا جواب کر گئی تھی والدہ کی باتیں اور وہ امید ہارے اوپر اپنے کمرے کی جانب بڑھے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"جائیں یہاں سے موم پلینز۔۔۔"

"رشنا۔۔۔ تم میری بیٹی ہو۔۔۔ تم کیسے کیسی کمزور عورت کی طرح ایسے رو سکتی ہو ہار مان سکتی ہو۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو نہیں پتا میرا دل کیا چاہ رہا ہے موم۔۔۔ خود کو ختم کر دوں موم میں ارحام کو بہت محبت کرنے لگی تھی۔۔۔"

"تو محبت کی ہے تو حاصل بھی کرو اسے۔۔۔ میری بیٹی ایسے ہار نہیں مان سکتی۔۔۔"

تابین نے رشنا کا چہرہ اپنے ہاتھوں سے صاف کیا تھا

"کیا مطلب موم۔۔۔"

وہ جو سوال رشنا نے پوچھا تھا اسی کا جواب سننا چاہتے تھے وہ جو اس وقت باہر کھرے تھے ضیثم صاحب۔۔۔

"مطلب جب تمہاری ماں نے اپنی محبت حاصل کر کے سکون کا سانس لیا تھا تو تم کیسے اسی عورت کی گھمنڈی بیٹی کے ہاتھوں اپنی محبت ہار سکتی ہو جسے میں نے نکال باہر کیا تھا ضیثم کی زندگی سے۔۔۔؟"

"وٹ۔۔۔؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضیثم صاحب بہت قدم پیچھے ہو گئے تھے۔۔۔ اور وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔ چلتے چلتے ایک کمرہ جو سالوں سے بند تھا پر اپنی چابیوں میں آج بھی اس کمرے کی چابی محفوظ رکھی ہوئی تھی انہوں نے۔۔۔

کمرے کو بند کرتے ہوئے لاک کرتے ہوئے انکے ہاتھ نہیں کانپے تھے کیونکہ تب انہیں ایک نئی زندگی شروع کرنی تھی۔۔۔

پر آج اس کمرے کو کھولتے ہوئے انکے ہاتھ ضرور کانپ اٹھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ہائے۔۔ پاؤں رہ گئے میرے۔۔"

ارحام آج پھر لوکل بس میں گھر آیا تھا اور سٹاپ سے گھر تک پیدل ہی چلا تھا وہ۔۔۔
آج آفس میں گھمنڈی نے ڈبل ڈیوٹی کروائی تھی ہر روز کی طرح۔۔۔
پراسے اچھا لگ رہا تھا وہاں دوسرے لوگوں کی مدد کر کے۔۔۔

"ہاں سب کہاں گئے۔۔؟ گھر خالی خالی لگ رہا۔۔"

ارحام نے حیرانگی سے کہا تھا۔۔۔

"السلام علیکم۔۔۔ آپ فریش ہو جائیں میں کھانا لگا دیتی ہوں۔۔"

رخسار تیار شیار ہو کر ارحام کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔

"آپ۔۔؟؟ ارے رخسار جی اتنی عزت مجھے۔۔؟؟ سین کیا ہے۔۔؟؟"

ارحام نے اپنا بیگ صوفہ پر رکھ دیا تھا

"ہا ہا ہا۔۔ عزت نہیں راس آرہی نہ ارحام کے بچے۔۔"

"ہا ہا ہا بالکل نہیں رخسار کی بچی۔۔ گھر والے کہاں ہیں۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کچن سے پانی کا گلاس لینے چلا گیا تھا

"وہ۔۔۔ سب تو مننان بھائی کے ساتھ باہر ڈنر کرنے گئے ہیں۔۔۔ مننان بھائی کا پروموشن ہوا ہے نہ۔۔۔ انکی گاڑی

بھی ملی ہے۔۔۔ سب بہت خوش تھے۔۔۔ اور فلذہ بھابھی تو پوچھو مت۔۔۔"

رخسار نے کچھ باتیں بہت بڑھ چڑھ کر کی تھی۔۔۔ ارحام نے سارے خاموش گھر کو ایک نظر دیکھا تھا۔۔۔ اور

ہاں میں سر ہلا کر روم میں فریش ہونے چلا گیا تھا۔۔۔

"ارحام تمہیں تو میرے پاس آنا ہی پڑے گا۔۔۔ تم پر بس میرا حق ہے اور کسی کا نہیں۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہا ہا ہا ہا۔۔۔ بہت بہت مبارک ہو مننان بیٹا۔۔۔"

"ایم ریٹلی پراؤڈ آف یو بیٹا۔۔۔"

فلذہ کے والد نے مننان کو گلے لگا کر مبارک باد دی تھی،،،

"بہت بہت شکریہ چاچو بس میری محنت اور آپ سب کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔۔۔"

فلذہ تم میرے لیے بہت لکی ثابت ہوئی ہو ویسے۔۔۔"

مننان نے اسکے ہاتھ پر بوسہ دیا تھا جو سب بڑوں کے سامنے شرما گئی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

اس بڑے ٹیبل پر سب فیملی ممبرز بہت قہقہے لگاتے ہنستے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

"عشنا۔۔۔ کیا تمہیں کوئی اعتراض نہیں اس کمپنی کی پارٹنرشپ سے۔۔۔؟"

عاصم نے عشنا کے ہاتھ پر جیسے ہی ہاتھ رکھا تھا عشنا نے ہاتھ پیچھے کر لیا تھا اور سامنے اس ٹیبل پر جشن مناتی ہوئی فیملی سے بھی۔۔۔

"ارحام نہیں ہے ان سب کے ساتھ۔۔۔؟؟"

اس نے خود سے بات کی تھی۔۔۔ اسکے دل پر ایک ٹھیس لگی تھی وہاں ہنستے مسکراتے چہروں میں وہ شخص کونہ دیکھ کر۔۔۔

"عشنا کہاں کھو گئی۔۔۔؟؟"

"عاصم۔۔۔ تمہاری کمپنی کے ساتھ پارٹنرشپ سے کسی کو بھی کوئی پرالہم نہیں ہوگی انفیکٹ مجھے بہت خوشی ہوگی۔۔۔"

بات کرتے کرتے وہ رک گئی تھی، اور پھر اس ٹیبل پر نظر گئی تھی جہاں سب ڈنر کرنا شروع کر چکے تھے۔۔۔

"عشنا مجھے ایک ضروری بات بھی کرنی تھی۔۔۔"

عاصم نے جیسے ہی اپنی کوٹ کی جیب سے ایک رنگ باکس نکالا تھا ابھی وہ ٹیبل پر رکھنے لگا تھا کہ عشنا اپنی کرسی سے اٹھ گئی تھی۔۔۔

"عاصم ایک منٹ میں آئی زرا،،،"

وہ اسی ٹیبل پر چلی گئی تھی۔۔۔

"اووہ مائی گاڈ مس عشنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کا کزن احترام اٹھا گیا تھا اور جلدی سے ایک کرسی عشنا کی طرف کی تھی

"ہیلو۔۔۔ ایوری ون۔۔۔؟؟"

عشنا نے ابراہیم صاحب کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

"عشنا بیٹا۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔؟؟"

ارحام کی امی نے ہمیشہ کی طرح عشنا کو گلے لگایا تھا اسکے سر پر پیار دیا تھا۔۔۔

"پلیز بیٹھو بیٹا۔۔۔"

"یس مس عشنا۔۔۔"

سب کے اسرار پر وہ خالی چیئر پر بیٹھ گئی تھی جو بالکل فلذہ کے سامنے ہی تھی

"سووو۔۔۔ آپ سب کسی گڈ نیوز پر سیلبریٹ کر رہے ہیں۔۔۔؟؟"

عشنا نے منان اور فلذہ کی طرف اشارہ کر کے پوچھا تھا جس پر سب ہی ہنس دیئے تھے۔۔۔

"ہا ہا ہا۔۔۔ نہیں میری پروموشن پر یہ سیلبریشن کی جارہی ہے۔۔۔ کمپنی کی طرف سے مجھے گاڑی ملی

ہے۔۔۔ سوو سب گھر والوں کو میری اور فلذہ کی طرف سے دعوت تھی۔۔۔"

منان نے فلذہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا۔۔۔

"اوو وہ۔۔۔ ارحام بھی تو فیملی ممبر ہے فلذہ اسے انوائٹ نہیں کیا آپ دونوں نے۔۔۔؟؟"

عشنا نے ڈرنک کا گلاس اٹھا کر پوچھا تھا۔۔۔ وہ لوگ کھانا کھاتے ہوئے رکے تھے

"ارحام۔۔۔ وہ۔۔۔ گھر میں نہیں تھا۔۔۔"

فلذہ نے جلدی سے جواب دیا تھا اور غصے سے عشنا کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو آپ لوگ اسے انفارم کر دیتے۔۔۔ وہ گھر میں اکیلا ڈنر کرے گا۔۔۔؟؟"

اب کے عشنا کی آواز میں غصہ تھا۔۔۔

"اٹس اوکے بیٹا۔۔۔ رخسار ہے وہ اسے کھانا گرم کر کے دے دیں گی۔۔۔"

رخسار کے نام پر وہ ایک دم سے اس ٹیبل سے اٹھ گئی تھی۔۔۔

"کیا ہوا بیٹا۔۔۔؟؟"

"کچھ نہیں آئی۔۔۔ مجھے اچھا نہیں لگا میرا ہونے والا منگیتر کسی غیر محرم کے ساتھ اکیلا رہے۔۔۔"

ابراہیم انکل آپ آئندہ اس بات کا خیال رکھیں۔۔۔ میں ان معاملات میں اپنی موم جیسی نہیں ہوں۔۔۔

جو میرا ہے وہ میرا ہی ہو۔۔۔ ایسا میرا ماننا ہے۔۔۔"

عشنا نے فلذہ کی آنکھوں میں دیکھ کر یہ بات کی تھی۔۔۔ اور وہاں سے سیدھا باہر چلی گئی تھی

"وٹ دا ہیل۔۔۔؟ ابو منگیتر۔۔۔؟؟ ارحام کی اوقات ہے ضیثم صاحب کے گھر کا داماد بننے کی۔۔۔؟؟"

منان نے جس قدر غصے سے کہا تھا سب ہی شوکڈ تھے۔۔۔

"کیوں اوقات نہیں ہے میرے بیٹے کی۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

ارحام کی والدہ نے بھی اسی لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔

"میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔"

"بھائی صاحب یہ منگیتر۔۔۔؟ منگنی۔۔۔؟ کب ہوئی بات پکی۔۔۔؟؟"

اس بار فلذہ کے والد نے بات کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم اوریں درمیان یہ بات بہت پہلے سے طہ تھی۔۔۔ ضیثم کو ارحام۔۔۔ اسکا کردار اسکی خودداری ہمیشہ سے ہی بہت پسند تھی۔۔۔ اور اس نے ہی بات شروع کی تھی۔۔۔"

"یا اللہ میں نہ کہتی تھی میرے ارحام کے لیے کوئی ہیرے جیسی لڑکی ملی گی ہمیں۔۔۔"

"شی از سو و بیوٹیفل تائی جان۔۔۔ ہمیں کب ایسی ملے گی۔۔۔؟؟"

"بابا بابا بدماش۔۔۔۔"

ڈنر پھر ہنستے ہنساتے باتیں کرتے ہوئے گزر ہی گیا تھا۔۔۔

پر ننان اور فلذہ کے علاوہ رخسار کے والدین بھی خاموش ہو گئے تھے۔۔۔ آج انہوں نے اپنی بیٹی کے لیے ارحام کے رشتے کی بات چھیڑنی تھی اور یہاں۔۔۔



"عشنا۔۔۔؟؟ عشنا۔۔۔۔" عاصم نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا

"عاصم گھر چل کر بات کرتے ہیں ناؤ لٹومائی ہینڈ۔۔۔"

"میں اس گھر کبھی نہیں آؤں گا۔۔۔ جہاں میری خالہ کے ساتھ یہ سب ہوا۔۔۔"

"او کے آفس میں بات کریں گے۔۔۔"

عشنا کا ہاتھ پھر سے پکڑ لیا تھا عاصم نے۔۔۔

"عشنا۔۔۔ وہ منگنی اور منگیتروالی بات سچ تھی۔۔۔؟؟ مجھے لگا تھا وہ مذاق تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"عاصم۔۔۔ وہ سب سچ ہے۔۔۔ میں ابھی ڈیٹیل کچھ بھی نہیں بتا سکتی۔۔۔"

"پر عشنا میں تم سے۔۔۔"

"گڈ نائٹ عاصم۔۔۔"

عشنا گاڑی میں بیٹھ چکی تھی۔۔۔

"پتا نہیں اس نے کھانا کھایا بھی ہو گا یا نہیں۔۔۔؟؟ وہ لڑکی کیوں گھر رک گئی کیا چاہتی ہے وہ۔۔۔؟؟"



www.kitabnagri.com

"ارے اسے کل تو مار کر بھگایا تھا یہ پھر سے آگیا یہاں۔۔۔؟"

گیٹ کیپر نے اس کتے کے بچے کو پھر سے مارنے کی کوشش کی تھی

"آپ اسے نہ ماریں چلا جائے گا۔۔۔"

ارحام نے کھانے کی پلیٹ پھر سے اٹھا کر کھانا شروع کیا تو وہ وہ پی پی پھر سے بھونکنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ نہیں مانے گا ایسے۔۔۔ میں اسے مار کے بھگاتا ہوں۔۔۔"

"نہیں سر میں دیکھ لیتا ہوں۔۔۔ میرے خیال سے اسے بھوک لگی ہے۔۔۔"

ارحام نے انکو بہت عزت سے کہا تھا اور پھر اپنے کھانے کی پلیٹ نیچے رکھ دی تھی اور خود بھی جھک گیا تھا وہاں۔۔۔

عشنا میم آج عاصم انٹرپرائزز کی طرف سے میٹنگ کا وقت شام سات بجے کا رکھ دیا ہے اور وہ چاہتے ہیں میٹنگ میں صرف وہ کمپنی کے 'اسی۔ای۔او' سے ملنا چاہتے ہیں۔۔۔

سمیرن کی باتوں کی طرف تو دھیان رہا ہی نہیں تھا اس کا جیسے ہی اسکی نظر اس کتے کی طرف جھکے ہوئے شخص پر پڑی تھی۔۔۔

جس کل اس نے اسکی خودداری پر طنز کیا تھا۔۔۔ اور آج وہ وہیں بیٹھا تھا گیٹ کیپر کے ساتھ والی کرسی پر۔۔۔ وہ کس طرح معزز طریقے سے سب کو سلال کر کے ویلکم سرگڈ مارنگ سرکہہ رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

سمیرن جاؤ مسٹر ارحام کو اپنی طرف سے کینٹن میں کھانا کھانے کی دعوت دیں۔۔۔ میرا نام نہیں آئے۔۔۔ جائیں۔۔۔"

سمیرن کی آنکھیں کھل گئیں تھیں عشنا کی بات پر۔۔۔

"او کے میم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور وہ چلی گئی تھی۔۔۔ اسی نظریں ابھی بھی وہیں نیچے تھیں اس پر۔۔۔

ارحام ابراہیم۔۔۔۔

عشنا نے سرگوشی کی تھی اسکی آنکھیں جیسے ہی بند ہوئیں تھیں اس ڈائری کا ایک صفحہ اسکی یادداشت سے گزرا تھا جیسے۔۔۔

"فلذہ کہتی ہے میں بہت قابل ہوں مجھے بہت اچھی نوکری مل جائے گی۔۔۔ میرے پاس ڈگری ہے۔۔۔

پروہ نہیں جانتی یہاں قابلیت ہی نہیں سفارش بھی ضروری ہوتی ہے۔۔۔

میں ضرور وہ سب کر کے دیکھاؤں گا جو سب میرے لیے سوچتے ہیں۔۔۔

اور پھر میں اسے رشتہ بھجوادوں گا۔۔۔ میں حیران ہوں وہ جو دوست بن کر میرے لیے اتنا سوچتی ہے۔۔۔ میری

شریک حیات بن کر کیا خوبصورت زندگی بن جائے گی میری۔۔۔؟؟

نہیں ہم دونوں خوبصورت بنائیں گے ایک دوسرے کا ساتھ دے کر۔۔۔

فلذہ ارحام ابراہیم۔۔۔ یا اللہ میرے لیے سب بہتر کر دینا میری چاہت میرے قسمت میں لکھ دینا۔۔۔ میں اسے

بے حد پیار۔۔۔۔

"مس عشنا۔۔۔"

عشنا ایک جھٹکے سے ان ڈائری کے صفحات سے جیسے نکل کر باہر آئی تھی اپنی 'پی اے کی بات سن کر۔۔۔

"ہمم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے خود کو چھپا لیا تھا کڑن کے پیچھے جب ارحام نے اوپر کی طرف دیکھا تھا۔۔۔
اور یہ سب کچھ نوٹ کر رہی تھی سمرین جو ہنس بھی رہی تھی اندر ہی اندر۔۔۔ اور حیران بھی ہو رہی تھی اس
گھمنڈی پر۔۔۔

"میم ارحام نے منع کر دیا ہے۔۔۔ اس نے کہا ہے اسے منع کیا گیا تھا اب وہ آفس کے اندر نہیں داخل ہوگا۔۔۔"
"تم کینیٹین سے کھانا لیکر باہر لے جاؤ۔۔۔ اور اگر کھانا واپس لے کر آئی تو تم چھٹی ہی سمجھنا اس کمپنی سے۔۔۔"
"وٹ۔۔۔ بٹ میم۔۔۔"

"جو کہا وہ کرو۔۔۔ یا میں ابھی۔۔۔"

"نووو۔۔۔ نو میں اسے اپنے ہاتھوں سے کھلا کر آتی ہوں۔۔۔"

وہ جلدی سے دروازے کی طرف بھاگی تھی

"ڈونٹ یو دیٹھ سمرین۔۔۔ اسکے قریب جانے کی جرات بھی مت کرنا۔۔۔ بس کھانا دے کر آؤ۔۔۔"

"میم میرا وہ مطلب۔۔۔"

گیٹ آؤٹ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

عشنا واپس اپنی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

"پراسکا دھیان وہیں تھا۔۔۔ اور اس نے ایک ہی شخص کو فون کرنے کی سوچی تھی جس پر اسے خود سے زیادہ یقین
تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-
-
-

"تمہاری اوقات یہیں کی تھی۔۔۔ کیا نام بتایا تھا ارحام۔۔۔ تمہاری شرٹ پر لگے اس کیچڑ کی طرح ہو تم اس آفس میں۔۔۔"

عاصم گاڑی سے باہر آگیا تھا اور اسی وقت عشنا بھی آفس سے باہر آگئی تھی
"تمہیں پتا ہے تمہاری منگیتر کے ساتھ آج ڈنر ڈیٹ ہے میری۔۔۔"

ارحام نے کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔ اس نے پیچھے مڑ کر اپنے بیگ سے ایک نئی شرٹ نکال لی تھی جو اس نے جیسے ہی پہننا شروع کی تھی بہت سی فی میلز کی نظریں اس پر تھیں۔۔۔

"نأس باڈی۔۔۔"

عشنا کبھی غصے سے اس ایمپلائے کو دیکھ رہی تھی تو کبھی ارحام کے اس پبلک ڈسپلے کو۔۔۔

"ابھی ہماری منگنی نہیں ہوئی سر۔۔۔ اس لیے تمہاری پہنچ میں۔۔۔"

جس دن میری ہوئی تو تم اپنی اوقات عشنا ضیثم کی زندگی میں دیکھ لینا۔۔۔

کیونکہ جیسے اسے نفرت ہے شئیرنگ سے ویسے مجھے بھی ہے اور اس معاملے میں میں عشنا سے بہت آگے ہوں۔۔۔"

ارحام نے شرٹ کے بٹن بند کرنا شروع کر دیئے تھے۔۔۔ اس کی باتوں نے اس گھمنڈی کو وہیں روک دیا تھا اسی جگہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چلیں عشنا۔۔۔؟؟"

عشنا کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا اس نے۔۔۔

"مس عشنا۔۔۔ کچھ اوڑھ لیں۔۔۔ ٹھنڈ لگ جائے گی اگر بارش ہوئی تھی۔۔۔"

ارحام کی بات سے اسکے قدم رکے تھے۔۔۔ اور گاڑی کا دروازہ بند کر کے وہ ارحام کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

"سمرین میری کیبن سے صوفہ پر بلیک شال پڑی ہے آپ لے آئیں گی۔۔۔؟"

عشنا نے ارحام کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

جہاں عاصم اور باقی سب کو لگ رہا تھا کہ عشنا ارحام کو ڈانٹے گی یا بُرا بھلا کہے گی۔۔۔ وہیں عشنا کے لیے جیسے بہت نرمی تھی۔۔۔

سمرین کچھ ہی منٹ میں وہ شال لے آئی تھی۔۔۔ اور عشنا نے وہ شال پکڑ کر ارحام کے ہاتھ میں تھما دی تھی۔۔۔

ارحام کی آنکھوں میں ایک تکلیف نمایاں تھی اسے لگ رہا تھا عشنا نے اسے یہ شال واپس کر دی ہے اسکی۔۔۔ وہ

اسے واپس اپنے بیگ میں رکھنے والا تھا جب عشنا نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا

"مجھے اوڑھادیں یہ شال۔۔۔"

تو جو چھو لے پیار سے آرام سے مر جاؤں۔۔۔

آ جا چنداں انہوں میں۔۔۔ تجھ میں گم ہو جاؤں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیرے نام میں کھوجاؤں۔۔۔۔"

-

لفظ ادا نہیں ہوئے تھے زبان سے پھر۔۔۔

ان دنوں کی آنکھوں نے باتیں کی تھیں پھر ایک دوسرے سے۔۔۔

ارحام نے اسے شال اوڑھادی تھپیرا اسکی انگلیاں جیسے ہی عشنا کے کندھے سے ٹچ ہوئیں تھی اس گھمنڈی کی

سانسیں تھم سی گئیں تھی اس ایک لمحے میں۔۔۔۔

پر عشنا کی آنکھیں ہٹ نہیں پارہی تھی ارحام کے چہرے سے۔۔۔

-

"میرے دن خوشی سے جھو میں۔۔۔ گائیں راتیں۔۔۔

پل پل مجھے ڈوبائیں۔۔۔ جاتے جاتے۔۔۔۔"

-

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

-

"عشنا چلیں۔۔۔"

ارحام نے اپنے ہاتھ نیچے کر لئے تھے۔۔۔

عشنا جیسے ہی عاصم کی گاڑی میں بیٹھی تھی ارحام کے دونوں ہاتھ مٹھی کی صورت بند ہوئے تھے۔۔۔

اسے کیوں غصہ تھا کیوں اس سے برداشت نہیں ہو پارہی تھی کسی اور کی نزدیکی اس گھمنڈی کے ساتھ۔۔۔۔

-

Posted On Kitab Nagri

عشنا کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا اس نے۔۔۔
"مس عشنا۔۔۔ کچھ اوڑھ لیں۔۔۔ ٹھنڈ لگ جائے گی اگر بارش ہوئی تھی۔۔۔"
ارحام کی بات سے اسکے قدم رکے تھے۔۔۔ اور گاڑی کا دروازہ بند کر کے وہ ارحام کی طرف بڑھی تھی۔۔۔
"سمرین میری کیبن سے صوفہ پر بلیک شال پڑی ہے آپ لے آئیں گی۔۔۔؟"
عشنا نے ارحام کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا۔۔۔
جہاں عاصم اور باقی سب کو لگ رہا تھا کہ عشنا ارحام کو ڈانٹے گی یا بُرا بھلا کہے گی۔۔۔ وہیں عشنا کے لیے جی میں بہت
زرمی تھی۔۔۔

سمرین کچھ ہی منٹ میں وہ شال لے آئی تھی۔۔۔ اور عشنا نے وہ شال پکڑ کر ارحام کے ہاتھ میں تھما دی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارحام کی آنکھوں میں ایک تکلیف نمایاں تھی اسے لگ رہا تھا عشنا نے اسے یہ شال واپس کر دی ہے اسکی۔۔۔ وہ
اسے واپس اپنے بیگ میں رکھنے والا تھا جب عشنا نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا
"مجھے اوڑھادیں یہ شال۔۔۔"

تو جو چھو لے پیار سے آرام سے مرجائوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آجاچندا بانہوں میں۔۔۔ تجھ میں گم ہو جاؤں۔۔۔
تیرے نام میں کھو جاؤں۔۔۔۔"

لفظ ادا نہیں ہوئے تھے زبان سے پھر۔۔۔
ان دنوں کی آنکھوں نے باتیں کی تھیں پھر ایک دوسرے سے۔۔۔
ارحام نے اسے شال اوڑھادی تھیں اسکی انگلیاں جیسے ہی عشنا کے کندھے سے ٹچ ہوئیں تھی اس گھمنڈی کی
سانسیں تھم سی گئیں تھی اس ایک لمحے میں۔۔۔۔
پر عشنا کی آنکھیں ہٹ نہیں پارہی تھی ارحام کے چہرے سے۔۔۔

"میرے دن خوشی سے جھو میں۔۔۔ گائیں راتیں۔۔۔"

پل پل مجھے ڈوبائیں۔۔۔ جاتے جاتے۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"عشنا چلیں۔۔۔"

ارحام نے اپنے ہاتھ نیچے کر لئے تھے۔۔۔

عشنا جیسے ہی عاصم کی گاڑی میں بیٹھی تھی ارحام کے دونوں ہاتھ مٹھی کی صورت بند ہوئے تھے۔۔۔

اسے کیوں غصہ تھا کیوں اس سے برداشت نہیں ہو پارہی تھی کسی اور کی نزدیکی اس گھمنڈی کے ساتھ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا سمجھتی ہے خود کو۔۔؟ کیوں پاگل کر رہی ہے مجھے۔۔۔ کبھی بے عزت کر دیتی ہے تو کبھی سب کے سامنے اتنی عزت دہ دیتی ہے۔۔۔
نہ میں اس سے نفرت کر پارہا ہوں اور نہ ہی۔۔۔"
وہ کہتے کہتے رک گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595-

"عشنا۔۔"

عاصم نے کرسی کھینچ کر پیچھے کی تھی۔۔۔

"عاصم۔۔۔ میں جانتی ہوں تم کیا بات کرنا چاہتے ہو۔۔"

"ابھی تو میں کھانے کی بات کروں گا تمہارے انتظار میں بھوکا رہا ہوں پورا دن۔۔"

عشنا کی آنکھوں میں بہت نرمی آگئی تھی اس نے ہلکے سی مسکراہٹ دی تھی اور عاصم نے کھانا آرڈر کیا تھا

"تمہیں یاد ہے آج میرا فیورٹ کھانا۔۔؟"

اس نے ایک بائٹ لی تھی۔۔۔ پر عاصم کی نظریں اپنی پلیٹ پر نہیں عشنا پر تھیں۔۔۔

"تم سی جڑی بات کیسے بھول سکتا ہوں میں۔۔؟ تم یہاں نہیں تھی تو تم پھر بھی تھی۔۔"

امی میں نانو میں ماموں میں سب میں موجود رہی ہو تم عشنا۔۔۔"

"اور میری ماں۔۔؟"

عشنا نے آہستہ آواز میں پوچھا تھا۔۔ اور اس بار عاصم نے اپنا سر جھکا لیا تھا

"وہ بھی سب میں ہیں عشنا۔۔ بس ناراض ہیں سب۔۔۔ ٹھیک ہو جائے گا سب کچھ۔۔۔"

"بابا بابا۔۔۔ کب۔۔؟ اتنے سال تو گزر گئے عاصم۔۔۔"

تم جانتے ہو۔۔ زندگی بہت چھوٹی ہے۔۔ آج جو دل میں ہے وہ بول دینا چاہیے۔۔ زرا اسی ناراضگی کا بہانہ بنا کر کسی

سوالی کو ایسے نہیں ٹھکرا نہ چاہیے کہ اسکی زندگی پھر سوالیہ نشان بن جائے ان رشتوں اور آنے والے وقت کے

لیے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا کے ہاتھ پر عاصم نے اپنا ہاتھ رکھا تھا اور اس بار عشنا نے اپنا ہاتھ پیچھے نہیں کیا تھا
"تمہیں کون گھمنڈی کہہ سکتا ہے تمہاری سمندر جیسی گہری باتیں سن کر۔۔؟
میرے لیے تم ہمیشہ ایک پہیلی ہی رہی ہو۔۔۔"

"ہاہاہا فلرٹ کر رہے ہو۔۔؟؟ ہاہاہا۔۔۔"
وہ کھل کر ہنسی تھی۔۔۔ پاکستان میں یہ ایک شخص تھا جو اسکا کزن ہی نہیں دوست بھی تھا۔۔۔
"ہاہاہاہا کوشش کر رہا ہوں۔۔۔ کیا کامیاب ہو رہا ہوں۔۔؟؟؟"
عاصم نے بھی ہنستے ہوئے آہستہ آواز میں پوچھا تھا۔۔۔
"میری چیکس پر بلش شو ہو رہا ہو تو سمجھ جانا کامیاب ہو رہے ہو۔۔۔"
عاصم نے بہت غور سے دیکھا تھا پر بلش کا نام و نشان نہیں تھا۔۔۔
"ہاہاہاہا مجھے پتا ہے عشنا ابراہیم اور بلشنگ۔۔؟؟ کبھی ہو نہیں سکتا۔۔۔"
"ہاہاہاہا بیٹرک نیکسٹ ٹائم۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دونوں نے کھانا جیسے ہی ختم کیا تھا عاصم نے اس ٹیبل پر ایک چھوٹا سا باکس رکھ دیا تھا۔۔
اور عشنا سمجھ گئی تھی پر انجان بننا چاہتی تھی۔۔۔
"یہ کیا ہے۔۔؟؟؟"

اس نے اس باکس کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔
"تمہیں قید کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ عشنا ضیثم"

Posted On Kitab Nagri

اسکی گرفت عشنا کے ہاتھ میں زراسی مضبوط ہوئی تھی جب وہ اور جھکا تھا اس ٹیبل پر
"عشنا ضیثم اپنے گھمنڈ کی قیدی ہے عاصم لوگوں کی غلامی مجھے منظور نہیں۔۔۔"
اور اس نے بہت آہستہ سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا تھا۔۔۔

"تو پھر وہ کیوں جڑنے جا رہا ہے۔۔۔؟ کیوں تم اسکو حکمرانی دینے جا رہی ہو خود پر۔۔۔؟"
"مجھ پر کبھی کسی کی حکمرانی نہیں ہو سکتی عاصم۔۔۔ میں حکومت کروں گی ارحام ابراہیم پر۔۔۔ میری حکمرانی مسلط
ہوگی اس پر اسکی زندگی پر۔۔۔"

عاصم شوکد ہوا تھا کچھ پل کو
"کیا کوئی مقصد ہے تمہارا۔۔۔؟ اس لیے سوچوں میں اسکی اتنی قسمت کیسے جاگ گئی۔۔۔
تم کیا کرنے والی ہو۔۔۔؟"

"بابا ہا۔۔۔ تم ایسے کہہ سکتے ہو عاصم۔۔۔"

"تو پھر کیا میں انتظار کروں عشنا۔۔۔؟ تمہارا مقصد پورا ہونے کے بعد تم اسے چھوڑ بھی تو سکتی ہونہ۔۔۔؟؟"
اور عشنا نے ڈرنک کرتے کرتے وہ پانی کا گلاس نیچے رکھ دیا تھا۔۔۔ اور اس بار وہ جھکی تھی عاصم کی طرف۔۔۔

"میں رشتہ بنانے میں کبھی پہل نہیں کرتی لیکن جب پہل کر دوں تو میں اس کمٹمنٹ کو آخر تک نبھانے میں یقین
رکھتی ہوں عاصم

مجھے دھوکا دینے اور دھوکا کھانے دونوں ہی کاموں سے نفرت ہے۔۔۔

میں جب اپنا آپ سونپ دوں گی کسی رشتے میں تو مجھے بھی میرے پارٹنر سے یہی واپسی میں چاہیے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عاصم نے آنکھیں بند کر لی تھی اسکے لیے شاید ایک آخری امید بھی ختم ہو گئی تھی اس لڑکی کی جس کی چاہت اس نے ہمیشہ سے کی تھی

"اوکے۔۔۔ عشنا ضیثم۔۔۔ میں نے تمہارے آگے ہمیشہ گٹھنے ٹیکے ہیں۔۔۔ آج میری محبت ٹیک رہی ہے۔۔۔ میں موم اور نانوں کو سمجھا دوں گا۔۔۔"

وہ تمہاری برتھ ڈے پر ہم دونوں کی منگنی کا سوچ رہیں تھیں۔۔۔

"اوو وگاڈ۔۔۔ سیریل۔۔۔؟؟؟ عشنا کیا ہے سب کی نظر میں۔۔۔؟"

یہاں ڈیڈ اور وہاں خالہ۔۔۔"

عشنا نے غصے می خود سے کہا تھا۔ اور اسکی بات سے اور تکلیف ہوئی تھی عاصم کو پر بھیگی پلکوں سے وہ ایک مسکان دیئے اپنی کرسی سے اٹھ گیا تھا۔۔۔

"ہماری ڈیل ابھی بھی ہے کمپنی پارٹنرشپ کی میڈم یا نہیں۔۔۔؟"

اس نے ہاتھ جیسے ہی آگے بڑھایا تھا عشنا نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کے بجائے وہ رنگ باکس رکھ دیا تھا۔۔۔

"بلکل ہے۔۔۔ میں پرسنل اور پروفیشنل دونوں ہی زندگیوں کو الگ رکھنا اچھے سے جانتی ہوں مسٹر۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔

"ضیثم اس کمرے میں ایک قدم بھی مت رکھنا میں خود کو ختم کر لوں گی۔۔۔"

ماضی کی ایک آواز انہیں سنائی دی تھی انکے قدم اس کمرے کی چوکھٹ پر تم گئے تھے

"میری بات سن لو لبابہ۔۔۔ میرے اور تابین کے درمیان کچھ بھی نہیں ہے"

میری قسم کھاؤ ضیثم ہمارے آنے والے بچے کی قسم کھاؤ۔۔۔ عشنا کی قسم کھاؤ۔۔۔ میں یقین کر لوں

گی۔۔۔ تمہارا۔۔۔ میں وہم گمان سمجھ لوں گی کہ میں نے تمہیں اسکے ساتھ کسی ہوٹل روم میں دیکھا۔۔۔ میں

تمہاری قسم کھانے کو تیار ہوں میں کبھی اس بات کو بھی نہیں درمیان لاؤں گی ہمارے۔۔۔"

"لبابہ۔۔۔"

"سچ بول دو ضیثم سچ بول دو۔۔۔"

"تابین سے میں نکاح کر چکا ہوں۔۔۔"

ایک تھپڑ کی آواز گونجی تھی اس اندھیروں سے بھرے کمرے میں۔۔۔

وہ تھپڑ جو انہیں ماضی میں پڑا تھا اسکے نشان تو اب نہیں تھے اتنے سالوں کے بعد۔۔۔

پر اس تھپڑ کی چھاپ رہ گئی تھی ضیثم صاحب کی زندگی میں۔۔۔

قدموں کو پیچھے موڑ لیا تھا دروازہ لاک کر دیا تھا اور واپس اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔

۔

"ضیثم کہاں رہ گئے تھے۔۔۔ ڈنر کرنے بھی نہیں آئے میں کچھ لا دوں۔۔۔؟؟"

تابین نے ان سے بہت آہستہ سے پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سکون لا دو مجھے تابین۔۔۔ سکون چاہیے مجھے۔۔۔"

اپنا سر پکڑے وہ بیڈ پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔

"ضیثم آپ عشنا کی فکر لئیے بیٹھے ہیں۔۔؟ یہ لڑکی نے آپ کا سکون برباد کر دیا ہے۔۔"

پہلے اسکی ماں نے زندگی برباد کر رکھی تھی اور اب۔۔۔"

"انف۔۔۔"

وہ چلائے تھے پرانے چلانے سے زیادہ انکے چہرے پر آنسوؤں کو دیکھ کر تابین شوکڈ ہوئیں تھیں

"ضیثم۔۔۔"

"تابین۔۔۔ نہ ہی میری بیٹی نے میری زندگی برباد کی نہ ہی اسکی ماں نے۔۔۔"

میں نے خود اپنی زندگی برباد کی تھی۔۔۔"

وہ اٹھ کر چلے گئے تھے وہاں سے اور تابین اپنی جگہ سے اٹھ نہیں پائی تھی۔۔۔ آج پہلی بار انہوں نے اس طرح

سے دیکھا تھا ضیثم کو۔۔۔

اتنا ٹوٹا ہوا اتنا کمزور۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"وٹ ابو سیر یسلی۔۔۔؟؟ وہ گھمنڈی مان گئی۔۔۔؟؟ کیسے۔۔۔؟؟"

ارحام چلایا تھا اسکی امی اپنی ہنسی چھپا رہی تھی

"مجھے تو لگتا ہے کہ تمہیں پتا ہو گا عشنا نے نہیں بتایا تھا کیا بیٹا۔؟"

"اسے مجھے ٹارچر کرنے سے فرصت ملے تو بتائے نہ جو بتانا تھا۔"

ارحام نے ہلکی آواز میں کہا تھا

"عجیب بات ہے بیٹا تمہارے ری ایکشن پر حیرت ہے۔۔۔ تم نے ہی تو اگلے مہینے کی سات تاریخ بتائی تھی

اسے

ابراہیم صاحب بھی اب اپنی ہنسی چھپا رہے تھے

"ارے اسے گھمنڈی کو واپس لانے کے لیے۔۔۔ مجھے کیا پتا تھا مان جائے گی۔۔"

مجھے لگا تھا ٹھکرا دے گی مجھے اور بس ضیثم انکل کے سامنے ہم لوگ بھی برے نہیں بنے گے۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاب تو مان گئی ہے وہ بیٹا۔۔۔ اب تو پھنس گئے ہو تم۔۔۔"

ارحام کے ساتھ ہی اسکی امی بیٹھی تھیں۔۔۔

"امی ڈرائیں تو نہیں وہ گھمنڈی کچا چبا جائے گی شادی کے بعد۔۔۔"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔ ارے اب میری ہونے والی بہواتنی بری بھی نہیں ہے۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاہاہاہاہت بری ہے ابو۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور وہ تینوں ہی ہنسنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔ ارحام اپنا غصہ بھول گیا تھا اپنے ماں باپ کے چہرے پر خوشی دیکھ کر۔۔۔

"ارحام بیٹا۔۔۔ عشنا کو کبھی کوئی تکلیف مت آنے دینا۔۔۔ ضیثم نے عشنا کو لیکر کسی پر کبھی یقین نہیں کیا پر تم پر۔۔۔ تم پر آنکھ بند کر کے اس نے یقین کیا ہے بیٹا اسے توڑنا مت۔۔۔"

ابراہیم کی آواز میں بہت مان تھا اپنے بیٹے کے لیے اور شاید یہ بھرم یہ یقین ارحام کو فرسٹ ٹائم دیکھنے کو ملا تھا۔۔۔
"ابو آپ بے فکر رہیں میں پوری کوشش کروں گا۔۔۔ میں۔۔۔ اسے خوش رکھوں گا ابو۔۔۔"

ارحام کو جیسے ہی ابراہیم صاحب اپنے گلے سے لگاتے ہیں مننان دروازہ ناک کرنے کے بجائے غصے سے چلا جاتا ہے واپس اپنے کمرے میں۔۔۔

اسے یہ برداشت نہیں تھا کہ ارحام کی شادی اتنے بڑے گھر میں ہو۔۔۔
وہ جانتا تھا شادی کے بعد ارحام ضیثم صاحب کی کمپنی اور بزنس کا مالک بن جائے گا۔۔۔
اور وہ اتنی محنت کے باوجود بھی اپنے چھوٹے بھائی سے مات نہیں کھانا چاہتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کچھ دن بعد۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"گڈ مارنگ میم۔۔۔"

ارحام کی لہجے میں پہلے جیسی اکڑ نظر نہیں آئی تھی آج عشنا کو اس نے بنا کچھ کہے آفس میں جانا ضروری سمجھا تھا۔۔۔

"گھمنڈی ایک بار شادی ہو جائے ساری اکڑ ختم کر دوں گا۔۔۔"

ارحام اپنی ہی سوچ پر ہنس دیا تھا۔۔۔

"ارحام آج میرا برتھ ڈے ہے اور تم میرے ساتھ پارٹی میں بھی نہیں آؤ گے۔۔۔؟؟"

پر رشنا شام کو باہر ہوٹل میں پارٹی۔۔۔؟ کیا سوچیں گے سب۔۔۔ کہ رشتے کی بات بڑی بہن کے ساتھ چل رہی ہے اور میں تمہارے ساتھ بنجوائے کر رہا۔۔۔"

ارحام اور وہ آفس کینیٹین میں بیٹھے تھے جب رشنا وہاں بہت خوش ہوتے ہوئے آئی تھی "تو بڑی بہن بھی تو اپنی شام رنگین کر ہی رہیں ہیں۔ شادی سے پہلے عاصم کے ساتھ۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟"

ارحام شوکڈ ہو گیا تھا۔۔۔

"نہیں یقین تو دیکھ لینا۔۔۔ وہ ہوٹل بھی ڈیڈ کا ہے جہاں آج تم عشنا کو دیکھ لینا کسی اور کے ساتھ ہوٹل روم میں جاتے ہوئے۔۔۔"

"انف رشنا۔۔۔ لڑائی جھگڑے اپنی جگہ پر کسی کے کردار پر یکچڑا چالنے سے پہلے سوچ لو وہ کون ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا ضیثم کردار کی اتنی ہلکی نہیں ہو سکتی اتنی پہچان ہے مجھے۔۔۔"

وہ اٹھ کر جانے لگا تھا جب رشنا نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

"آج شام میرے پارٹی وینو میں آ جانا ارحام۔۔۔ خود دیکھ لینا تم۔۔۔ وہ مس گھمنڈی ہی نہیں ہیں اور بھی بہت کچھ ہیں۔۔۔"

رشنا نے ارحام کے کندھے پر جھک کر بہت آہستہ آواز میں کہا تھا اسکی اس نزدیکی کو دیکھ کر وہ دور کھڑی گھمنڈی کی نظروں میں رشنا سے زیادہ ارحام کے لیے نفرت بڑھی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارحام کو میرے کین میں بھیجو۔۔۔" عشنا نے وہ فائل بند کر دی تھی جس کی میٹنگ اسے کل اٹینڈ کرنی تھی۔۔۔

پراسکا دھیان لگ ہی نہیں رہا تھا وہ اپنا غصہ اتارنا چاہتی تھی کسی پر۔۔۔ ارحام کی نزدیکیاں رشنا کے ساتھ اسے ایک لمحہ بھی نہیں بھار ہیں تھیں۔۔۔

"میم وہ تو کچھ دیر پہلے ہی مس رشنا کے ساتھ چلے گئے ہیں۔۔۔؟؟"

"کہاں گئے ہیں کس سے پوچھ کر گئے ہیں۔۔۔؟؟ فون ملائیں انہیں اور ابھی آفس بلائیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا کی کین سے آتی آواز نے سب کو ہی ڈرا دیا تھا۔۔

"ارحام تو بیٹا گیا کام سے۔۔"

"ہاہاہا باقی کالیک بھی قہقہہ لگا کر ہنستے تھے۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آج عشنا کی سالگرہ ہے امی۔۔ سب کو انوائٹ کریں گے کل۔۔ آج ہم بارہ بجے کے بعد عشنا کے روم میں

کیک لیکر جائیں گے۔۔"

ضیثم صاحب جس طرح سے بات کر رہے تھے انکی امی اور بہن حیران تھیں انکو اس طرح خوش دیکھ کر۔۔

"تم میرے ضیثم ہی ہونے۔۔؟؟ تم نے تو پہلے کبھی نہیں منائی تھی عشنا کی سالگرہ۔۔ انفیکٹ تمہیں تو یاد بھی

نہیں تھی کبھی۔۔"

"یہی بات میں پوچھنا چاہتی ہوں دادو۔۔" عشنا بازو باندھے کھڑی تھی

"عشنا بیٹا۔۔"

"پلیز ڈیڈ۔۔ اب آج کل والا اور اب والی عشنا تب والی عشنا نہیں رہی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

تب والی عشنا کو انتظار ہوتا تھا۔۔۔ اب والی کا انتظار آپ کیجئے کیونکہ میں عاصم کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔۔ خالہ اور نانویہ دن میرے ساتھ منانا چاہتے ہیں ہمیشہ کی طرح۔۔۔ گڈ نائٹ۔۔۔"

"عشنا بیٹا۔۔۔"

پر عشنا نے آج سب کو اگنور کر دیا تھا

"ضیثم رشنا کی بھی برتھ ڈے ہے آج آپ شاید بھول رہے ہیں۔۔۔"

تاہن نے بھی غصے کا اظہار کیا تھا

"میں کچھ نہیں بھولا تاہن۔۔۔ تم نے مجھے کچھ بھی بھولنے نہیں دیا۔۔۔"

"کیا مطلب۔۔۔؟؟ آئیون بار بار اس طرح طنز کر رہے ہیں۔۔۔ اگر آپ کی بیٹی آپ سے نفرت کر رہی ہے تو

ہمارا کیا قصور ہے۔۔۔؟؟"

"یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا بہو۔۔۔؟"

دادی نے اونچی آواز میں کہا تھا انہیں بھی پتا تھا سب ملازم سن رہے تھے انکی باتیں۔۔۔

"امی جانے دیجئے۔۔۔"

وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"چلو رشنا کیک نہیں کاٹو گی۔۔؟؟"

"ارحام جوائن نہیں کرو گے مجھے۔۔؟"

ارحام کی نظریں بار بار ہر طرف گھوم رہیں تھیں بس وہ ایک بار چاہتا تھا کہ رشنا غلط ثابت ہو۔۔
وہ یہاں تک آتو گیا تھا پر اسکا دل نہیں مان رہا تھا۔۔۔

"پپی بر تھوڑے رشنا۔۔۔" ارحام نے کیک کی باٹ کھلائی تھی اسے۔۔۔

"کم آن ارحام بار بار دروازے کی طرف مت دیکھو ایسے مجھے لگے گا تم بس اپنا شک سچ ہوتے دیکھنے آئے ہو
میرے لیے نہیں آئے

"ایسی بات نہیں ہے رشنا۔۔۔ مجھے کوئی شک نہیں ہے کسی پر بھی۔۔۔ میں بس ٹائم دیکھ رہا ہوں۔۔۔ گھر سے فون
آ رہا ہے آفس سے فون آچکے ہیں اتنے۔۔۔ تم رکو یہیں میں چلا جاتا ہوں گھر پلیز۔۔۔"

ارحام نے ہر طرح کا ایکسکٹئوز لگا دیا تھا اسے۔۔۔ پر وہ اب یہاں اور نہیں رکننا چاہتا تھا اسے بس اس جگہ سے جانا
تھا۔۔۔ اسے اب شرمندگی ہو رہی تھی اپنے ہی شک پر۔۔۔

آج سے پہلے کبھی اس نے ایسا نہیں کیا تھا۔۔۔

"اوکے بابا جاؤ۔۔۔ دھیان سے جانا۔۔۔"

ارحام اپنا موبائل اٹھائے وہاں سے چلا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ارے رشنا یہ کیا یہ تو چلا گیا۔۔۔"

"ہا ہا ہا بھی واپس بھی آئے گا۔۔۔ میں نے ہمارے موبائل ایکسچینج کر دیئے تھے۔۔۔"

"رشنا تمہاری وہ گھمنڈی بہن اینٹر ہو گئی ہے۔۔۔ اب بلاؤار حام کو۔۔۔"

عشنا عاصم کے ساتھ ہی ہوٹل کے دوسرے گیٹ سے اندر داخل ہوئی تھی اور اسے وقت رشنا نے کال کر دی تھی

"ارحام میرا موبائل غلطی سے تمہارے پاس چلا گیا پلیز واپس آ سکتے ہو۔۔۔ ڈیڈ کی کال آئے گی تو پریشان ہو جائیں گے۔۔۔"

اس نے جلدی سے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"کام ہو گیا عشنا جی اب دیکھنا وہ خود منگنی سے انکار کرے گا۔۔۔"

"خالہ یہاں آئی ہیں۔۔۔؟؟ سیریلی"

"ہا ہا ہا تو اور کیا نانوں نے تو پکادیا تھا پورا ہفتہ یہی گفتگو چل رہی تھی۔۔۔"

عاصم نے روم کا دروازہ کھولا تھا اور عشنا ہنستے ہوئے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

اور نیچے حال میں کھڑا وہ شخص اپنی ہی آنکھوں پر یقین نہیں کر پارہا تھا

"اب تو دیکھ لیا اپنی آنکھوں سے ارحام۔۔۔ یہ گھمنڈی ہی نہیں بد۔۔۔"

"انف رشنا۔۔۔ یہ رہا آپ کا موبائل۔۔۔"

اور اپنا موبائل ارحام نے کھینچ لیا تھا اور بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔
"وہ جو بھی ہے جیسی مرضی ہے۔۔ میں اب اگر پیچھے ہٹوں گا تو ابو کی دوستی خراب ہوگی ضیثم انکل کے ساتھ۔۔ اور انہیں کیا پتا نکی بیٹی کیا کچھ،،،،"

وہ ایسے لفظ منہ سے بھی بولنا نہیں چاہ رہا تھا جو کچھ وہ ابھی اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔
۔
"اگلے دن میڈم آپ نے بلایا مجھے۔۔؟"

ارحام نے کین میں ناک کیا تھا

"کل کہاں تھے۔۔؟ کس سے پوچھ کر آفس سے باہر قدم رکھا تھا۔۔؟"

"عشنا نے اپنے لیپ ٹاپ کی سکرین غصے سے بند کر دی تھی پر ارحام نے ایک بار بھی نظریں اٹھا کر اسکی طرف نہیں دیکھا تھا جس پر عشنا کو اور بھی غصہ آرہا تھا۔۔

۔
"رشنا کے ساتھ اسکی برتھ ڈے پارٹی پر میں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"شٹ اپ مسٹر ارحام۔۔۔ رشنا کے لیے کام کر رہے ہیں آپ۔؟؟ کتنی ڈھتائی سے بتا رہے ہیں۔۔۔ آج آپ باہر نہیں بیٹھیں گے آج آپ آفس کا کام کریں گے۔۔۔ سمرین۔۔۔"

سٹور روم کی چابی دیں صاحب کو۔۔۔ آج یہ وہ فائلز لا کر دیں گے مجھے۔۔۔ اور ریکارڈ فائلز کو رکھیں گے بھی یہ ہی۔۔۔"

سمرین نے چابی جیسے ہی ٹیبل پر رکھی تھی عشنا نے اٹھا کر ارحام کے پاؤں کی طرف پھینک دی تھیں وہ۔۔۔

"جائیں مسٹر ارحام آدھے گھنٹے میں سب فائلز یہاں ملیں مجھے۔۔۔"

"اوکے میم۔۔۔"

ارحام چابیاں اٹھا کر چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔

اور اسکی خاموشی اور چپ چاپ سب ماننے پر اس گھمنڈی کا پارا اور ہائی ہوا تھا۔۔۔

"یہ سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔۔ مجھے نہیں پتا تھا ارحام تمہارا کردار اس طرح کا ہو گا۔۔۔ اگر میری بہن کے ساتھ اتنی ہی اٹیچمنٹ تھی تو میرے اور اپنے باپ کو یہ بات بتا دینی چاہیے تھی تمہیں۔۔۔ اور ابھی اتنی ڈھتائی سے کھڑے تھے میرے سامنے میں کردار میں ایسا لائف پارٹنر کیسے برداشت کر پاؤں گی۔۔۔؟؟"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"تم مجھے ہر انہیں سکتی۔۔۔ جو کرنا ہے تم کرو۔۔۔ میں ہر نہیں مانوں گا۔۔۔"

پچھلے بیس منٹ سے وہ کھانسی کر رہا تھا اس سٹور روم میں تو ہر جگہ مٹی ہی مٹی تھی۔۔۔

اسے اب محسوس ہو رہا تھا کہ کیوں عشنا نے اسے یہاں بھیجا۔۔۔ یہ سٹور روم تو ایسے تھا جیسے سالوں سال کوئی آیا نہ ہو یہاں۔۔۔۔۔

"اب اس لائٹ کو کیا ہو گیا۔۔۔"

ارحام نے بار بار جل بجھ رہی لائٹ کو دیکھا تھا۔۔۔ اور پھر کچھ سوچنے کے بعد اس نے سیڑھی لگا کر لائٹ کو سہی کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

"اس گھمنڈی کو اس سٹور روم کی یہ نٹینس کا خیال نہیں ہے ویسے ہر چیز میڈم کو کلاسی چاہیے۔۔۔"

وہ بڑبڑا رہا تھا پر اسے پتا نہیں چلا تھا اس سٹور روم میں کوئی اور بھی تھا۔۔۔ جس نے اس سیڑھی پر ایک زوردار جھٹکا دیا تھا۔۔۔ اور ارحام نیچے گر گیا تھا۔۔۔ اور بہت سی فائلز گر گئی تھیں اس پر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"سمرین میری ساری میٹنگ کینسل کر دو مجھے ابھی ایک ارجنٹ کام پر جانا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے اپنا پرس اور موبائل پکڑ لیا تھا۔۔۔ پر آفس کے باہر گیٹ کیپر کے پاس والی خالی کرسی دیکھ کر اسے وہ اتنی جلدی یاد آ گیا تھا جسے پچھلے تین گھنٹوں سے وہ بھولی ہوئی تھی۔۔۔

"ارحام۔۔۔ سٹور روم سے واپس نہیں آیا وہ۔۔۔؟"

عشنا بہت جلدی واپس اندر بھاگی تھی۔۔۔

"سمرین ارحام کہاں ہے۔۔۔؟"

"میڈم وہ تو جا چکے ہیں شاید رشنا میڈم کے ساتھ۔۔۔"

آفس کے سٹاف سے کسی نے آواز لگائی تھی پر عشنا کو یقین نہیں آیا تھا۔۔۔

اسے بے چینی ہونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

"میں دیکھتی ہوں سٹور روم۔۔۔"

عشنا کے پیچھے سمرین اور دو گارڈز بھی گئے تھے

"یار ہم کہیں مر ہی نہ جائیں اگر عشنا میڈم کو پتا چلا تو۔۔۔"

"نہیں پتا چلتا میں نے لاک کر دیا تھا اب دروازہ کون توڑے گا۔۔۔؟"

"میڈم یہاں تو لاک ہے لگتا ہے ارحام جا چکا ہے۔۔۔"

"وہ ایک ہی غلطی بار بار نہیں کرے گا۔۔۔ اسے کھولو یا توڑو پانچ منٹ میں یہ دروازہ مجھے کھلا ہوا چاہیے۔۔۔"

"پر میڈم چابی تو نہیں۔۔۔"

"آپ اس لاک کو توڑ دیجئے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور اس گارڈ نے دو منٹ میں وہ توڑ دیا تھا دروازہ جیسے ہی کھلا تھا سینٹر میں ارحام گرا ہوا تھا۔۔۔ جسے دیکھ کر سب سے پہلے عشنا اس کمرے میں بھاگی تھی

"ارحام۔۔۔؟"

ارحام کا سرا اس نے جیسے ہی اپنی گود میں رکھا تھا اسکے ہاتھوں میں کون لگا تھا جس پر وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی۔۔۔

"انہیں جلدی سے میرے کیمین میں لے چلیں دھیان سے اٹھائیں گا انہیں۔۔۔ سمرین ڈاکٹر کو جلدی سے فون کریں"

وہ سب لوگ تو چلے گئے تھے پر عشنا جاتے جاتے رکی تھی وہاں۔۔۔

مٹی میں اسے بہت سے جوتوں کے نشان نظر آئے تھے پھر اس نے گری ہوئی سیڑھی کو دیکھا تھا اور پھر اس کمرے کو ایک بار دیکھ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"ایوری ون اٹینشن پلیز۔۔۔۔"

وہ آفس کے سینٹر میں جیسے ہی کھڑی ہو کر سب سے متاثر ہوئی تھی سب سٹاف اپنا کام چھوڑ چھاڑ کر عشنا کے سامنے تھے۔۔۔

"ایک منٹ دہر رہی ہوں سب کو یہ جس کا بھی کام ہے ارحام کو چوٹ پہنچانے کا پھر سٹور روم بند کر دینے کا۔۔۔ ابھی بتادیں۔۔۔۔"

پر سب ہی سر جھکائے کھڑے تھے کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا۔۔۔

"بہتر بھائی چارہ لگایا ہوا۔۔۔ غلط کام میں بھی ساتھ دینا ہے آپ لوگوں کو تو دیکھیے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پراس آفس کی چھت کے نیچے نہیں۔۔۔ مس سمریں ان سب کو کمپنی سے نکالنے کا لیٹر جاری کر دیجئے۔۔۔"

"نو ویمیم پلیز ہم بتاتے ہیں۔۔۔"

اور آپس میں بہت سی سرگوشیوں کے بعد ایک ہی لڑکے کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

"یہاں میرے سامنے آؤ۔۔۔"

وہ جیسے ہی سامنے آیا تھا عشنا نے اسے کالر سے پکڑا تھا اور اپنے کبین کی طرف لے گئی تھی۔۔۔

جہاں ارحام کی پیٹی ڈاکٹر کرچکے تھے اور وہ بھی ہوش میں آچکا تھا۔۔۔

"انکے سر میں زیادہ چوٹ نہیں آئی تو انکو سٹیچیز کی ضرورت نہیں اور انکی لفٹ ٹانگ پر درد رہے گی کچھ دن

تک۔۔۔ یہ میڈیسن اور یہ ٹیوب انکو لگاتے رہیں ٹائم ٹو ٹائم۔۔۔" ڈاکٹر تو باہر چلے گئے تھے ارحام نے اب سراٹھا کر عشنا کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

وہ جو گھمنڈی صبح سے یہ کوشش کر رہی تھی کہ ارحام ایک بار نظریں اٹھا کر اسے دیکھے۔۔۔

اب وہ تاب نہیں لا پار ہی تھی ارحام کے دیکھنے کی۔۔۔

اسکی آنکھوں میں نفرت بھی تھی اور بہت گلے شکوے بھی پر وہ الزام وہ جو شک تھا وہ اسکی سمجھ سے باہر تھا۔۔۔

"ایم سوری ارحام وہ میں نے مذاق میں۔۔۔"

"ارحام سر بولو۔۔۔ اور ابھی اپنے گھٹنوں پر بیٹھ کر دونوں ٹانگے دباؤ۔۔۔ اور تب تک دباؤ جب تک کے درد ختم

نہیں ہو جاتا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔ عیش۔۔۔ میڈم۔۔۔"

"ایک اور لفظ نہیں مسٹر ارحام ورنہ یہ اور اسکے دوستوں کو نوکری سے ہاتھ دھونا پڑ جائے گا۔۔۔"
اور وہ دونوں ہی چپ ہو گئے تھے عشنا اپنی چمیر پر بیٹھ گئی تھی بظاہر تو اپنا لپ ٹاپ اوپن کر کے اس نے ٹائپنگ کرنا شروع کر دی تھی۔۔۔

"ایم سوری یار۔۔۔"

اس لڑکے نے بہت آہستہ آواز میں کہا تھا اب اسے برالگ رہا تھا ارحام کی حالت دیکھ کر۔۔۔
"تم یہاں بیٹھ جاؤ یار ہٹلر کو چھوڑو۔۔۔"

ارحام نے بھی آہستہ آواز میں کہا تھا پر عشنا نے سن لیا تھا اس بات پر اسے غصہ آنا چاہیے تھا پر وہ ہنس دی تھی۔۔۔
کچھ دیر میں جب ارحام وہیں لیٹ کر سو گیا تھا تو اس لڑکے کو باہر جانے کا اشارہ کر دیا تھا عشنا نے۔۔۔
"ایم سوری میم۔۔۔ میں جانتا ہوں جو میں نے کیا غلط کیا۔۔۔ آپ چاہیے تو مجھے نکال دیجئے جاب سے۔۔۔"

وہ شرمندگی سے اپنی بات مکمل کر کے وہاں سے چلا گیا تھا
عشنا نے کین کا دروازہ بند کر دیا تھا اور جب واپس اپنی چمیر پر جانے لگی تھی تو ارحام کی تکلیف میں کراہٹ نے اسکے قدم روک دیئے تھے

اب وہ اپنے گھٹنوں کے بل پر بیٹھی تھی۔۔۔ جب اسکی انگلیاں ارحام کے ماتھے پر رکھیں تھیں اس نے ارحام کی تکلیف جیسے کم ہو رہی تھی وہ ارحام کا سر جیسے جیسے دبانا شروع ہوئی تھی۔۔۔

"اس شخص میں ایسی کیا بات ہے جو اس گھمنڈی کو اس نے گھٹنوں پر بٹھا دیا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

سمرین نے واپس کیبن ڈور بند کر دیا تھا۔۔

"تم میں آخر کیا ہے ایسا جو مجھے جھکنے پر مجبور کر دیتا ہے ارحام۔۔؟؟"

یہ سوال اسکا خود سے تھا یا ارحام سے وہ نہیں جانتی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کچھ ہفتے بعد۔۔"

"آپ کو جلدی آنا ہو گا انکی حالت کریٹیکل ہے بہت۔۔"

"آپ مجھے کچھ گھنٹوں کا وقت تو دہ سکتیں ہیں نہ۔۔؟ میں واپس آ جاؤں گی بس میں ڈیڈ سے کہتی ہوں منگنی تھوڑی جلدی کروادیں گے وہ۔۔"

"بابا بابا مس عشنا ویسے تو آپ بہت وفاداری اور خود داری کی باتیں کرتیں ہیں کیا ارحام جیسا لائف پارٹنر برداشت کر لیں گی۔۔؟؟ جو پچھلے کتنے دنوں سے میرے ساتھ اپنی دوریاں کم کر چکا ہے۔۔"

رشنا کی بات پر اسکی سانسیں رک گئی تھیں جیسے۔۔

"کیا بکواس ہے رشنا یہ۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"انفوسس۔۔۔ بڑی بہن۔۔۔ کچھ دنوں سے تو آپ بھی نوٹ کر رہی ہیں۔۔۔ ارحام کیسے ایک ہی لڑکی کے ساتھ وفادار رہ سکتا ہے جب کے اسکی زندگی میں اور بہت ہیں دل بھلانے کے لیے۔۔۔"

"مجھے ابھی تم سے بات نہیں کرنی۔۔۔"

"نہ کرو۔۔۔ پرینچے ہال میں جانے سے پہلے اس طرف چلی جانا جہاں ارحام اپن سابقہ محبت کے ساتھ کچھ وقت گزاری کر رہا ہے۔۔۔"

میں تو کبھی ایسے شخص سے شادی نہیں کرتی۔۔۔ میں نہیں چاہتی جو تمہاری موم کے ساتھ ہوا وہ میرے ساتھ بھی ہو۔۔۔ آفرآل یہ غریب لوگ ایسے ہی تو ہوتے ہیں۔۔۔"

وہ کہہ کر چلی گئی تھی پر عشنا میں پھرینچے اس ہال میں جانے کی ہمت نہیں ہوئی تھی جہاں کچھ منٹ میں منگنی کی آناؤنسمنٹ ہونی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"میں کیسے منگنی کے لیے مان جاؤں۔۔۔؟؟ اس نے ان دنوں کوئی ایک کمی نہیں چھوڑی مجھے نیچا دیکھانے کے لیے اور میں کیا کرے گی وہ۔۔۔؟؟ کیا اپنا سکے گی مجھے اور میری فیملی کو وہ۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

کیا میری چھوٹی سی سیلری میں وہ گزارا کر پائے گی یا میرے گھر والوں کو بھی ایسے ہی انسلٹ کرے گی جیسے مجھے کرتی ہے۔۔۔"

ارحام نیچے ایکسکینوز کر کے تو اوپر تنہائی میں آ گیا تھا۔۔۔ جہاں کوئی اور بھی اسکے پیچھے اوپر آیا تھا۔۔۔

"بہت جلدی موو آن کیا تم نے ارحام۔۔۔ مجھے یقین نہیں آ رہا کہ آج تمہاری منگنی ہے اس گھمنڈی سے۔۔۔ تم تو بہک جانے والوں میں سے نہیں تھے۔۔۔"

ارحام کے قدم چلتے چلتے رکے تھے کوریڈور سے آتی آواز نے اسے وہیں روک دیا تھا۔۔۔
"فلذہ۔۔۔ پلزز۔۔۔"

"پلزز وٹ ارحام۔۔۔؟ اسکی خوبصورتی پر فدا ہوئے ہو یا اسکی دولت پر اسکی شہرت پر۔۔۔؟"

"نہ ہی اسکی خوبصورتی نے مجھے قائل کیا ہے نہ ہی اسکی دولت نے۔۔۔"

وہ گھمنڈی مجھے کیسے پسند آ سکتی ہے جس سے میں پہلی ملاقات میں نفرت کرنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔"

ارحام کی بات پر وہ پازیب پہنے قدم رک گئے تھے۔۔۔ اسکی نظریں پہلے اپنے مہندی لگے ہاتھ دیکھ رہیں تھیں اور پھر ارحام کے کندھے پر رکھے فلذہ کے ہاتھوں کو

"تو پھر کیوں کر رہے ہو یہ منگنی ارحام۔۔۔"

"مجبور ہوں۔۔۔ ابو نے مجبور کر دیا ہے۔۔۔ ضیثم صاحب کے احسانات کا بدلہ مجھے چکانا ہو گا اس گھمنڈی سے

شادی رکے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مجھے اس سے محبت نہیں ہے۔۔۔ میں اس گھمنڈی سے کیسے محبت کر سکتا ہوں۔۔۔
اتنی بے عزتی کے بعد۔۔۔؟ میں جانتا ہوں آگے کی زندگی کیسے گھٹ گھٹ کر گزارنی ہوگی مجھے اسکے ساتھ۔۔۔"
وہ جتنے لفظ ادا کر رہا تھا وہ گھمنڈی اتنے ہی قدم پیچھے ہو رہی تھی۔۔۔

اور پھر اسکے قدم وہاں سے چلنا شروع ہوئے تھے اور اسکی گاڑی اُپر پورٹ پر رکی تھی۔۔۔

اس گھمنڈی کو موقع چاہیے تھا اس محبت سے دور جانے کا۔۔۔ ان نئے ابھرتے جذبات سے دور بھاگنے کا۔۔۔ اور
اسے موقع مل گیا تھا۔۔۔

یہ انکی پوشیدہ محبت کا آغاز تھا یا نئی محبت کو الوداع۔۔۔؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں اپنی ضد میں اپنی زندگی نہیں برباد کر سکتی اور تب جب مجھے اس سے محبت ہو نا شروع ہو گئی تھی۔۔۔
میں اپنی اس نئی محبت کو تو برداشت کر سکتی ہوں پر رشتہ جڑ جانے کے بعد وہ تکلیف نہیں جو اسکی بے وفائی اور
لا پرواہی دے گی مجھے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسکی فلائٹ تو پاکستان سے جا چکی تھی۔۔۔

اور وہاں اس ہال میں کچھ لوگوں میں ایک قہرام سا مچ گیا تھا

"امی وہ منگنی سے پہلے گئی ہے یہاں سے آپ مجھے کیوں کھینچ کر لے آئی ہیں۔۔۔"

اور ارحام کی امی نے وہ کیا تھا جو انہوں نے آج تک نہیں کیا ہو۔۔۔ انہوں نے اپنے بیٹے پر ہاتھ اٹھا دیا تھا۔۔۔

"کوئی سی عزت دار خود ار لڑکی منگنی کرنا چاہے گی تم سے جو باتیں تم نے اپنی ہونے والی منگیتر کے بارے میں

فلذہ سے کی۔۔۔؟؟"

ارحام کی نظریں ایک ڈر میں اٹھیں تھیں۔۔۔

"امی آپ نے سن لی وہ سب باتیں۔۔۔؟؟"

"میں بھی اور اس لڑکی نے بھی ارحام۔۔۔ تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔ وہ تو عزت بننے والی تھی نہ تمہاری۔۔۔؟ تمہارا

لباس۔۔۔؟؟ جسے تم نے کسی غیر کے سامنے بے لباس کر دیا۔۔۔ تمہیں زرا سی شرم بھی نہیں آئی۔۔۔؟؟"

ارحام کا سر جھک گیا تھا والدہ کی آواز جیسے جیسے اونچی ہوئی تھی۔۔۔

"امی میں غصے میں تھا۔۔۔ آپ نے دیکھا وہ آپ کی گھمنڈی بہو کیسے اس لڑکے عاصم کے ساتھ گھوم پھیر رہی

تھی۔۔۔ وہ دونوں۔۔۔"

"ارحام ایک لفظ نہیں اس کے کردار پر۔۔۔ وہ لڑکی لبابہ کی بیٹی ہے۔۔۔ میں جانتی ہوں ان ماں بیٹی کو۔۔۔ ان کے

خون میں بے وفائی بے حیائی نہیں ہے سنا تم نے۔۔۔

تم جسے بد کردار کہنے والے ہو وہ تمہاری ہونے والی عزت ہے کچھ شرم کر لیتے زرا سی بھی۔۔۔"

"پر امی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ارحام۔۔۔"

ماں بیٹی کی باتوں کو روک دیا تھا دروازے پر ہو رہی دستک نے۔۔۔

"بیٹا۔۔۔ عشنا کا کہیں کچھ پتا نہیں چل رہا۔۔۔ یہاں سب بزنس پارٹنرز میرے تمام گیسٹ کو یہی پتا ہے تمہاری منگنی میری بیٹی سے ہونے والی ہے۔۔۔"

میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں میری بیٹی رشنا سے منگنی کر لو۔۔۔ ہمارے خاندان کی عزت خراب ہونے سے بچا لو۔۔۔"

"ضیثم تم فکر نہیں کرو ارحام وہی کرے گا جو تم کہو گے۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے ارحام کے سامنے ہاتھ جوڑنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

"ابو آپ لوگ چلیں میں آتا ہوں۔۔۔"

"جس کا ڈر تھا وہی ہوا ارحام۔۔۔ تم نے ایک ہیرا گنوا دیا ہے اپنی بیوقوفی میں۔۔۔"

وہ گھمنڈی تمہاری تقدیر تھی۔۔۔ اب تم رشنا کے ساتھ زندگی گزارو گے تو تمہیں قدر محسوس ہوگی۔۔۔"

"امی اتنی طرف داری اسکی۔۔۔؟؟ وہ مجھے چھوڑ کر گئی ہے ہم دونوں خاندانوں کی عزت کی بھی پرواہ نہیں کی اس نے۔۔۔"

"کیوں اس نے پرواہ نہیں کی۔۔۔؟؟ اس نے تمہیں دیکھ لیا آج۔۔۔ کوئی بھی لڑکی سب برداشت کر سکتی ہے پر

عشنا جیسے نہیں۔۔۔ اسے زندگی میں وہ سب نہیں چاہیے جو اسکی ماں کو ملا۔۔۔"

ضیثم صاحب نے جب اپنی بیوی کو کسی اور عورت کے سامنے بے لباس کیا تو کیا ہوا تھا۔۔۔؟؟

آج وہی تم نے عشنا کے ساتھ کیا۔۔۔ اس نے اپنی ضد یہ کمپنی سب کچھ ٹھکرا دیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام حیران تھا اپنی والدہ کی ہر بات پر وہ حیران تھا اسکی خاموش طبیعت والدہ کو کیسے اتنا سب کچھ پتا ہے۔۔۔۔
"امی آپ یہ سب کیسے جانتی۔۔۔"
"لبابہ میری بھی دوست تھی۔۔۔ ایسی دوست جو بہت نصیب والوں کو ملتی ہے۔۔۔
تاہیں وہ دوست تھی ہماری جس نے اپنی ہی دوست کا ہنستا گھر اجاڑ دیا۔۔۔
اور ہم سب خاموش رہے۔۔۔"

"ارحام۔۔۔"

ارحام کو جیسے ہی آواز آئی تھی وہ اپنا آپ سیدھا کر کے نیچے چل دیا تھا۔۔۔
"امی میں اب جو کرنے جا رہا ہوں مجھے اس پر کوئی پچھتاوا نہیں ہوگا۔۔۔
عشنا جیسے گھمنڈی لڑکی۔۔۔ میری بیوی بننے کے لائق نہیں تھی۔۔۔ رشنا بھی ایک اچھی لڑکی ہے میری عزت
کرنے والی۔۔۔ آپ سب کی عزت کرے گی ہمارے گھر کے ماحول میں ایڈ جسٹ ہو جائے گی آپ دیکھ لیجئے
گا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ جتنے فخر سے اس کمرے سے گیا تھا۔۔۔ اسے ایک اجنبی سا درد ہونا شروع ہو گیا تھا اسکے دل میں۔۔۔
اسے کیا پتا تھا اس منگنی کی انگوٹھی پہننے کے بعد اس کا دل بغاوت کر دے گا۔۔۔
اور اسے وہ درد بھی محسوس ہونا شروع ہو جائیں گے جو اسے فلذہ سے جدا ہو کر محسوس نہیں ہوئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اس گھمنڈی سے اپنی اس محبت کا احساس ہونا شروع ہو چکا تھا جب فلذہ نے اسے وہ رنگ پہنا دی تھی۔۔۔۔۔

"بہت بہت مبارک ارحام پیٹا رشنا میری بچی۔۔۔"

تاہن بیگم نے ان دونوں کو اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

"ارحام رشنا۔۔۔"

رشنا نے ارحام کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

وہ جو نام ارحام نے ساتھ جوڑ دیئے تھے۔۔۔ اسے نہیں پتا تھا۔۔۔

اس گھمنڈی نے کس طرح سے الگ کر دیئے تھے۔۔۔

وہ جو خاموشی سے چلی گئی تھی وہ محبت کی ماری عشنا تھی۔۔۔ وہ جو ڈر گئی تھی۔۔۔

آنے والا وقت ہی بتائے گا۔۔۔ اب ارحام ابراہیم کی تقدیر میں اسکا نام تو بہت پہلے ہی لکھا جا چکا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"امی میں اب جو کرنے جا رہا ہوں مجھے اس پر کوئی پچھتاوا نہیں ہوگا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا جیسے گھمنڈی لڑکی۔۔۔ میری بیوی بننے کے لائق نہیں تھی۔۔۔ رشنا بھی ایک اچھی لڑکی ہے میری عزت کرنے والی۔۔۔ آپ سب کی عزت کرے گی ہمارے گھر کے ماحول میں ایڈجسٹ ہو جائے گی آپ دیکھ لیجئے گا۔۔۔"

وہ جتنے فخر سے اس کمرے سے گیا تھا۔۔۔ اسے ایک اجنبی سادہ ہونا شروع ہو گیا تھا اسکے دل میں۔۔۔ اسے کیا پتا تھا اس منگنی کی انگوٹھی پہننے کے بعد اس کا دل بغاوت کر دے گا۔۔۔ اور اسے وہ درد بھی محسوس ہونا شروع ہو جائیں گے جو اسے فلذہ سے جدا ہو کر محسوس نہیں ہوئے تھے۔۔۔ اسے اس گھمنڈی سے اپنی اس محبت کا احساس ہونا شروع ہو چکا تھا جب فلذہ نے اسے وہ رنگ پہنا دی تھی۔۔۔۔۔

"بہت بہت مبارک ارحام بیٹا رشنا میری بچی۔۔۔"

تابین بیگم نے ان دونوں کو اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

"ارحام رشنا۔۔۔"

رشنا نے ارحام کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

وہ جو نام ارحام نے ساتھ جوڑ دیئے تھے۔۔۔ اسے نہیں پتا تھا۔۔۔

اس گھمنڈی نے کس طرح سے الگ کر دینے تھے۔۔۔

وہ جو خاموشی سے چلی گئی تھی وہ محبت کی ماری عشنا تھی۔۔۔ وہ جو ڈر گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنے والا وقت ہی بتائے گا۔۔ اب ارحام ابراہیم کی تقدیر میں اسکا نام تو بہت پہلے ہی لکھا جا چکا تھا

"ارحام میٹ مائی بزنس پارٹنر مسٹر احمد ہماری کمپنی انکے ساتھ بہت سے مرچ کنٹریکٹ سائن کر چکی ہے۔۔"

ضیثم صاحب نے اپنے دکھ کو اپنی خوشی میں بدل لیا تھا۔۔ انکی نظریں ڈھونڈ رہیں تھیں انکی بیٹی کو جواب کہیں نظر نہیں آرہی تھی

"اور سب ہی کامیاب ہوئے تھے،، ضیثم تمہاری بڑی بیٹی نہیں نظر آرہی۔۔؟ ارے بھائی اتنا کچھ سنا ہے کہاں ہے۔۔؟؟"

"ایکسکیزیوز می انکل میں ابھی آیا۔۔"

ارحام وہاں سے چلا گیا تھا پر ہال سے جا نہیں پایا تھا رشنا نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔

"آج ارحام سے مل لیں سب پھر مت کہنا میں نے نہیں ملوایا۔۔"

رشنا نے ارحام کو اپنی سب دوستوں سے انٹر دیوس کرانا شروع کر دیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"میم آپ کچھ لینا پسند کریں گی۔۔۔؟؟"

"نو نو کھینکس بس مجھے کوئی اب ڈسٹر ب مت کرے۔۔۔"

عشنا نے سیٹ پر سر رکھ لیا تھا آنکھیں بند ہو رہیں تھیں پھر کھل رہیں تھیں کھڑکی کے باہر اندھیرا بڑھتا جا رہا تھا وہ جہاز جیسے جیسے زمین سے دور ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

"ارحام ابراہیم۔۔۔ تم سے محبت ہو گئی تھی اس گھمنڈی کو۔۔۔ لیکن تمہاری منظورِ نظر رشنا ہے شاید۔۔۔ میں وہ نہیں بن سکتی جو اسکی ماں تھی ارحام۔۔۔ وہ تمہاری نزدیکیاں دوسروں کے ساتھ برداشت کر سکتی ہے پر میں نہیں۔۔۔"

محبت کو بھول جانا اتنا تکلیف دہ نہیں جتنا محبوب کو کسی اور کے ساتھ دیکھنا ہوتا ہے۔۔۔"

کیا ایسا ممکن تھا جس لمحے محبت کا اظہار ہو اسی لمحے ترکِ تعلق بھی کیا جاسکے اس محبت کو۔۔۔؟

ایسا کون کر سکتا تھا۔۔۔ سوائے اس گھمنڈی کے۔۔۔

جسے محبت میں شراکت قبول نہیں تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تم اب رونا بند کرو گی۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں کر سکتی باجی آج ارحام کی منگنی ہے۔۔۔ میں کیسے رہوں گی اسکے بنا۔۔۔"

میں نے اسے پانے کے لیے کیا کچھ نہیں کیا تھا،،، فلذہ کے ساتھ اتنا برا کر دیا مجھے پھر بھی ارحام نہیں ملا۔۔۔"

رخسار تکیے میں سر چھپائے رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

"رخسار پلیز چپ ہو جاؤ کوئی سن لے گا۔۔۔"

"سب وہاں گئے ہوئے ہے جہاں اسکی منگنی ہو رہی ہے۔۔۔"

وہ گھمنڈی فلذہ بھی نہیں ہے جسے پاگل بنایا جاسکے باجی۔۔۔ میں کیسے حاصل کروں گی۔۔۔؟؟"

"جیسے مجھ سے چھینا۔۔۔ ویسے اس بھی چھین لینا۔۔۔ اور اب تمہیں اس گھمنڈی کی فکر چھوڑ دینی چاہیے۔۔۔ وہ

جاچکی ہے۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟"

"کیا۔۔۔؟؟"

ان دونوں بہنوں نے فلذہ کی طرف دیکھا تھا جو دروازے پر کھڑی تھی

"وہ جاچکی ہے۔۔۔ رشنا کی منگنی ہوئی ہے ارحام سے۔۔۔ عجیب لگا مجھے۔۔۔ جب ہم گھر سے نکلے تھے تو بات

ارحام اور عشنا کی منگنی کی چل رہی تھی اور اب رشنا کے ساتھ ہوئی منگنی۔۔۔"

"یاہو ووو۔۔۔۔۔ رشنا تو ایسے چٹکیوں میں سائیڈ پر کر دوں گی۔۔۔"

رخسار کی بہن نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ لیا تھا جیسے ہی فلذہ کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔

"تم کیا لگتا ہے تم اسے حاصل کر لو گی تو وہ تمہارا ہو جائے گا۔۔۔؟ رخسار۔۔۔ آج جو تم روئی ہو نہ وہ بہت کم تھا۔۔۔"

میری محبت تم نے مجھ سے چھینی تھی تم خود بھی آباد نہیں رہو گی یاد رکھنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بس کر جاؤ فلذہ بی بی۔۔ اگر ارحام بھی تم سے محبت کرتا تو تمہارا ساتھ نہ چھوڑتا وہ۔۔
وہ انٹر سٹڈ کیسے ہو سکتا ہے تم میں۔۔ اگر ہوتا تو کبھی بھی وہ تمہیں چھوڑ کر نہیں جاتا۔۔"
وہ تو جیسے شیرنی بن گئی تھی اپنے آنسو صاف کر کے وہ فلذہ کے سامنے کھڑی تھی
"تم بہت پچھتاؤ گی رخسار،،"

"ارے اس گھمنڈی کے ہوتے مجھے یقین تھا ارحام اب نہیں ملنے والا۔۔ تم جانتی ہو کیوں۔۔؟"
رخسار نے سرگوشی کی تھی

"کیونکہ اس آنکھوں میں ایک جنون تھا گھمنڈ تو تھا ہی۔۔ لیکن اگر اس جیسی لڑکی پیچھے ہٹ گئی ہے تو ظاہر سی
بات ہے ارحام کی غریبی اور سٹیٹس دیکھ کر ہی ہوئی ہوگی۔۔
اور اب تو میں پورا پورا فائدہ اٹھاؤں گی تم دیکھ لینا فلذہ۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ جھومتی ہوئی باہر چلی گئی تھی اس کمرے سے۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"یہ سہی ہے ارحام بھائی دیکھو تو سہی شہر کے امیر ترین لوگوں میں کھڑے ہیں آج۔۔"

کزن نے جیسے ہی بات کی تھی مننان نے بھی اسکی جانب دیکھا تھا۔۔

"ارے وہ مزہ کہاں جو بڑی بیٹی کے ساتھ شادی کرنے میں تھا بھائی۔۔"

"اظہر۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے غصے سے کہا تھا

"ارے میرا وہ مطلب نہیں بتایا جان۔۔ میرا مطلب ہے کہ یہ ایمپائر تو بڑی بیٹی کا ہے۔۔۔ کبھی ہسٹری پڑھیں

اس فیملی کی۔۔۔ وہ لڑکی تو سچ میں حق رکھتی ہے گھمنڈ کرنے کا۔۔۔

یورپ کی فینس ڈیزائنر ہے اور یہاں کڑورپتی ماں باپ کی بیٹی۔۔۔"

"ہاہاہاہاہائے ہمارے رشتے دار بن گئے ہیں اب تو یہ لوگ۔۔۔"

وہ لوگ آپس میں لگ گئے تھے پرابراہیم کی پریشان تو کچھ اور تھی۔۔ اپنی بیگم کی باتیں سن کر انہیں ارحام پر غصہ

بھی آیا تھا۔۔۔ پرا نہیں آج عشنا کا بن بتائے جانے کا فیصلہ بھی اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ارحام میں ابھی آتی ہوں ویٹ۔۔۔"

ارحام اس ہال کی گہما گہمی سے او جھل ہو جانا چاہتا تھا۔۔۔

کیا تھا اس لمحے میں جو نظریں اٹھتی تھی اور دروازے کی طرف جاتی تھیں۔۔۔

"اس نے میری سب باتیں سن لی تھیں۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ چلتے چلتے سیڑھیوں سے ٹیرس پر آگیا تھا اب سکون تھا۔۔۔ پر اس کا دل اب بھی بے چین تھا۔۔۔

"مجھے اوڑھادیں یہ شال۔۔۔"

ٹھنڈے ہوا کے جھونکے نے پھر سے وہ رات یاد دلادی تھی اسے۔۔۔

"گھمنڈی۔۔۔"

رینلنگ پر ہاتھ رکھے وہ آنکھیں بند کر کے کھڑا تھا۔۔۔

چاند کی روشنی چہرے کو اور بھی روشن کر رہی تھی۔۔۔ پر دل ایسے ڈوبا جا رہا تھا اس کا جیسے اس نے کوئی بہت بڑی غلطی کر دی ہو۔۔۔

"وہ گھمنڈی مجھے کیسے پسند آسکتی ہے جس سے میں پہلی ملاقات میں نفرت کرنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔"

اس نے کیا سب سن لیا تھا۔۔۔؟ میں نے بھی تو سب دیکھا تھا اسے اس ہوٹل روم میں جاتے دیکھا تھا

عشنا۔۔۔"

ارحام نے پھر سے آنکھیں کھولی تھی

"مجھے اس سے محبت نہیں ہے۔۔۔ میں اس گھمنڈی سے کیسے محبت کر سکتا ہوں۔۔۔"

اپنی کہی بات اسے جیسے ہی یاد آئی تھی اس رینلنگ پر اسکی گرفت مضبوط ہو گئی تھی

"مجھے تم سے محبت نہیں ہوئی تھی گھمنڈی۔۔۔ پر اچھا لگنے لگا تھا تمہارا یہ گھمنڈ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آج کی رات کے بعد عشنا تم سے متعلق کچھ بھی اچھا نہیں لگے گا۔۔۔ میں تو سب جاننے کے بعد بھی تمہیں اپنانا چاہتا تھا اس ہوٹل روم کی بات کو بھلا کر ہر بے عزتی بھلا کر۔۔۔
پر تم نے کیا کیا۔۔۔ آج سب کے سامنے ذلیل ہونے کے لیے چھوڑ گئی۔۔۔
اگر رشنا نہ ہاں کہتی تو کیا ہوتا۔۔۔؟؟ تم نے تو مجھے رشنا کا قرض دار بنا دیا ہے۔۔۔"
"ارحام۔۔۔"

رشنا کی آواز پر اس نے جیسے ہی منہ دوسری طرف کیا تھا آنکھ سے پانی چھلکا تھا جس نے اسے اندر تک جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔

"ارحام تم یہاں ہو۔۔۔ چلو نیچے چلیں ڈنر کرتے ہیں آ جاؤ۔۔۔"

وہ ہاتھ پکڑ لے گئی تھی اسے وہاں سے۔۔۔

اور وہ ابھی تک حیران تھا آنکھ سے نکلنے والے اس آنسو پر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ریورپ۔۔۔"

اسکی فلائٹ جیسے ہی لینڈ ہوئی تھی سکیورٹی کی تین گاڑیاں پہلے سے انتظار میں تھیں

Posted On Kitab Nagri

"گڈ مارنگ میم۔۔۔ غڈ ٹوسی یوا گین۔۔۔"

ڈرائیور نے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا وہ بنا کسی کی بات کا جواب دیئے گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔
اب اسکے ہاتھوں میں پسینہ آرہا تھا جیسے اسکے ماتھے سے۔۔۔

وہ بس اپنے گھر پہنچنا چاہتی تھی۔۔۔ اس ایک انسان کو دیکھنا چاہتی تھی جو اسکی کل کائنات تھا۔۔۔

"میم سٹوڈیو چلیں یا آفس۔۔۔؟"

"سیدھا گھر لیکر چلو۔۔۔"

اس نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

"شانزے کو فون کر کے بتا دینا بھی میں کسی سے بھی ملنا نہیں چاہتی مجھے کوئی بھی ڈسٹر ب نہ کرے۔۔۔"

"جی میڈم۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آپ نے آج دیکھ لیا نہ وہ باعثِ شرمندگی تھی آپ کے لیے ضیثم۔۔۔"

اگر آج ہماری بیٹی رشنا منگنی کے لیے ہاں نہ کہتی تو کیا ہوتا ہماری عزت کا۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فنکشن کے بعد صرف گھر کے لوگ موجود تھے۔۔۔

"بھائی امی کل صبح میرے ساتھ جارہی ہیں۔۔۔"

"کیوں۔۔۔ امی آپ نہیں رہیں گی اب یہاں۔۔۔؟"

ضیثم صاحب انکے پاس آکر بیٹھ گئے تھے

"میں اس لیے یہاں واپس آئی تھی بیٹا کیونکہ عشنا آئی تھی یہاں واپس۔۔۔"

"امی اسے میں نے تو نہیں کہا تھا جانے کو وہ اپنی مرضی سے گئی ہے۔۔۔"

انکے لہجے میں بہت غصہ تھا

"تو تم نے کونسا پتا کر لیا۔۔۔؟ اگر اس نے منگنی سے بھاگنا ہوتا تو پہلے کیوں نہیں گئی۔۔۔؟ میرے سامنے تیار ہوئی

تھی وہ۔۔۔ اچانک سے کیسے چلی گئی۔۔۔"

تم نے ایک بار بھی پتا کیا کہاں گئی وہ۔۔۔"

وہ اپنے بیٹے پر برس پڑی تھی

"اچانک سے اس نے کچھ نہیں کیا امی وہ تو چاہتی تھی ضیثم کی عزت خراب کرے۔۔۔ آخر کیا ہی ہے ان ماں بیٹی

نے ہمیشہ سے۔۔۔"

ضیثم کو بھی تو صلہ ملنا چاہیے تھا جو ہر جگہ میری بڑی بیٹی کا نام لیتے تھے۔۔۔

اب وقت ملے تو اپنی چھوٹی بیٹی کا بھی شکریہ ادا کر دیجئے گا جس نے عین ٹائم پر ہاں کہہ دی۔۔۔"

وہ خر سے دندناتے ہوئے کہہ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

اور آج ضیثم صاحب نے انہیں کچھ بھی نہیں کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بہت زبان چلنا شروع ہو گئی ہے تائین کی۔۔"

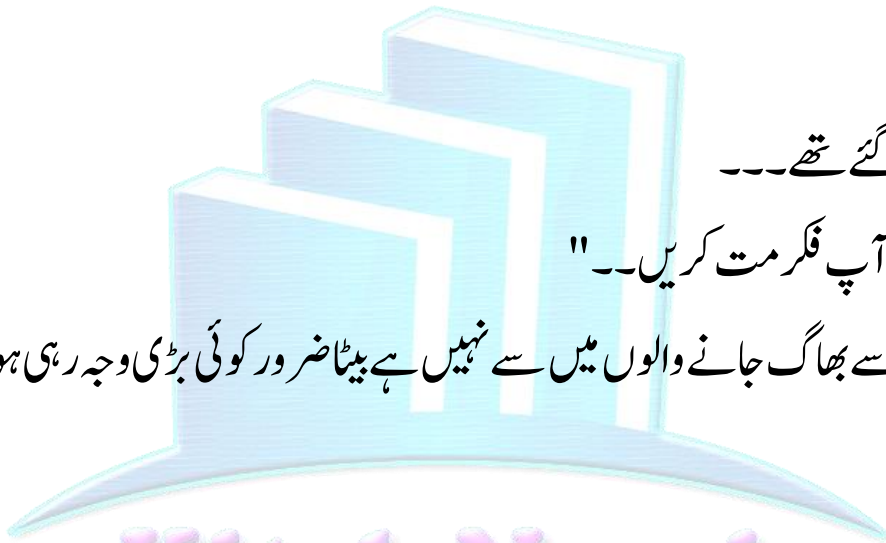
"امی اس نے غلط کیا کہا ہے۔۔؟ عشنا نے جو کیا اچھا نہیں کیا۔۔ اب کمپنی میں پتا نہیں کس کس کو جواب دینا ہو گا۔۔"

رشنا کا سامنا کیسے کر پاؤں گا میں اسے تو میں نے ذلیل کیا تھا امی۔۔ آج وہی تیار تھی اتنی بے عزتی ہونے کے باوجود۔۔۔"

وہ بھی وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

"امی عشنا ٹھیک ہو گی آپ فکر مت کریں۔۔"

"عشنا ایسے خاموشی سے بھاگ جانے والوں میں سے نہیں ہے بیٹا ضرور کوئی بڑی وجہ رہی ہو گی۔۔"



Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

"مجھے چھوڑ دو۔۔ چھوڑ دو مجھے۔۔ جانا ہے مجھے۔۔ مجھے جانے دو۔۔"

"بس کر جاؤ بیٹا۔۔ سکون کا سانس لو یہ لوگ کچھ نہیں کریں گے تمہیں۔۔"

"نہیں مجھے یہ نہیں لگوانا مجھے سونا نہیں ہے مجھے جاگنا ہے مجھے جانے دو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بس کر جائیں۔۔۔ فارگوڈسیک بس کر جائیں جانوروں کی طرح آپ ڈیل کر رہے ہیں جن کے ساتھ ماں ہے وہ میری پیچھے ہٹ جائیں۔۔۔"

عُشنا نے ان نرسز کو پیچھے دھکا دیا تھا اور

چین میں بندھے ہوئے انکے پاؤں دیکھ کر اسکی آنکھوں میں جیسے خون اتر آیا تھا۔۔۔

"کس نے لگایا لاک ان چیز پر۔۔۔؟ کس کی اجازت سے لگایا۔۔۔؟؟ چابی دیں مجھے نہیں تو آپ لوگوں کا انجام دنیا دیکھے گی۔۔۔"

اس بیڈ سے وہ نرسز اور ڈاکٹر جلدی سے پیچھے ہو گئی تھیں۔۔۔۔

"عشنا۔۔۔۔"

ایک تھکی ہوئی مرجھائی ہوئی آواز نے جیسے ہی عشنا کو بلایا تھا اسکی آنکھوں سے ایک قطار آنسوؤں کی جاری ہوئی

تھی اور وہاں سب ہی حیران تھے آنکھیں نیچی کیئے سر جھکائے اس نے انکے ہاتھ کھول دیئے تھے

"آپ فکر نہ کیجئے میں آگئی ہوں میں سب کو نرسزادوں کی دیکھ لیجئے گاما۔۔۔"

آج اسکی آواز اس پانچ سال کی بچی کی طرح تھی جس کے لب کانپ اٹھے تھے ماما لفظ بولتے ہوئے

"بس ایک منٹ یہ پاؤں کی چین کھول دوں میں۔۔۔"

عُشنا جلدی سے پاؤں کی چین کھولنا شروع ہوئی تھی۔۔۔

"لاک۔۔۔ لاک کی چابی دو مجھے۔۔۔"

نرس کے ہاتھ سے اس نے جلدی سے چابی لگائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بس ماما ایک منٹ۔۔۔"

پچھے سے ایک بھاری چیز اس کے سر پر ماری تھی کسی نے۔۔۔
اسکا سرا نہیں پاؤں پر گر گیا تھا۔۔۔ سر سے نکلنے والا خون پاؤں پر گرنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔
"عُشنا۔۔۔ یا اللہ یہ کیا کر دیا تم نے لبابہ۔۔۔"

"میں نے اسکی آخری نشانی کو ختم کر دینا ہے شہناز باجی۔۔۔ میں اسے ماردوں گی۔۔۔"

"بس کر جاؤ لبابہ۔۔۔"

شہناز بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

"نہیں شہناز بی۔۔۔ انہیں مار لینے دیجئے۔۔۔"

ماما آپ نے مجھے مارنا ہے۔۔۔؟ مارد بھیئے۔۔۔ آج قصہ ختم کر دیں آپ۔۔۔"

"ایک اور ڈرامہ۔۔۔ ایک اور جھوٹ تمہارا۔۔۔ جیسے تمہارا باپ تھا۔۔۔ جھوٹا۔۔۔"

عشنا پاؤں کی چین کھول چکی تھی
انکی۔۔۔
www.kitabnagri.com

"مارد دیجئے۔۔۔ پر کیا مجھے مارنے سے آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔؟ مجھے مارد دیجئے پر آپ ٹھیک ہو جائیں۔۔۔"

"ہاں تمہیں مار کر میں ٹھیک ہو جاؤں گی۔۔۔ تم میں مجھے وہ نظر آتا ہے۔۔۔"

ہاتھ میں پکڑا ہوا وہ انٹیک پیس انہوں نے ایک بار پھر سے اپنے پاگل پن میں عشنا پر مارا تھا۔۔۔

"آپ کی آواز سننے کے لیے ترس گئی تھی میں ماما۔۔۔ میں اس شخص کا خون ضرور ہوں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پر میں میں انکی نہیں آپ کی بیٹی ہوں۔۔۔ مجھے مارنے سے پہلے ایک بار مجھے اپنے سینے سے لگالیں پھر چاہے میری جان لے لیجئے۔۔۔"

"ڈاکٹر انجیکشن لگا دیجئے لبابہ کو۔۔۔ پھر سے پینک اٹیک آیا ہے آپ۔۔۔ عشنا کو ہسپتال لیکر جانا ہوگا۔۔۔"

"کوئی کچھ نہیں لگائے گا۔۔۔ سب جائیں یہاں سے۔۔۔ آج مجھے بات کر لینے دیجئے۔۔۔"

"ماریں مجھے۔۔۔ مجھے سزا دیجئے کہ مجھ میں ان کا خون ہے۔۔۔ پر مجھے آپ کی بیٹی بننے کی خوشی بھی دیجئے مجھے بیٹا کہہ کر۔۔۔"

"سب جھوٹ ہے سب جھوٹ ہے دور رہو مجھ سے تم۔۔۔"

انہوں نے عشنا کو جیسے ہی تھپڑ مارا تھا اسکے ماتھے سے نکلنے والا خون انکی انگلیوں میں بھی لگ گیا تھا
"جھوٹ نہیں ہے آپ کی شفقت کے لیے میرا دل ترس گیا۔۔۔ آپ کی زبان سے اپنا نام سننے کے لیے میرے کان ترس گئے تھے۔۔۔"

"اس لیے تم تھی وہاں اس شخص کے پاس۔۔۔ جب میں تھیں اس پاگل خانے میں تب کہاں تھی تم۔۔۔"

"بوڈنگ سکول میں۔۔۔ تھی میں۔۔۔ مجھے دور کر دیا تھا آپ سے۔۔۔ دس سال اس جہنم میں رہی ہوں

میں۔۔۔ میں تو وہاں غیر جگہ پر انتظار کرتی تھی کہ مجھے انتظار میرے باپ کا نہیں میری ماں کا تھا۔۔۔ مجھے آپ کا انتظار تھا۔۔۔"

آنکھوں کے آگے جیسے جیسے اندھیرا چھا رہا تھا عشنا گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی تھی لبابہ کے۔۔۔

"مجھے دنیا نے بہت پہلے مار دیا تھا۔۔۔ باپ کے دھوکے نے آپ کو ہی نہیں مجھے بھی مار دیا تھا ماما۔۔۔"

اور پھر مجھے لوگوں کے رحم کرم پر چھوڑ دیا گیا۔۔۔ میں تو انتظار میں رہی ہوں آپ کے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ آج مجھے مار دیں پر مجھے اپنی بیٹی کہہ کر ماریں ماما۔۔۔ میں۔۔۔"

لفظ بند ہو گئے تھے اسکی بند آنکھوں کے ساتھ۔۔۔

"عشنا۔۔۔ میری پری۔۔۔"

انہوں نے اس گرتی ہوئی بیٹی کو اپنی آغوش میں لے لیا تھا۔۔۔

"سب جھوٹ ہے سب جھوٹ ہے دور رہو مجھ سے تم۔۔۔"

انہوں نے عشنا کو جیسے ہی تھپڑ مارا تھا اسکے ماتھے سے نکلنے والا خون انکی انگلیوں میں بھی لگ گیا تھا

"جھوٹ نہیں ہے آپ کی شفقت کے لیے میرا دل ترس گیا۔۔۔ آپ کی زبان سے اپنا نام سننے کے لیے

میرے کان ترس گئے تھے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اس لیے تم تھی وہاں اس شخص کے پاس۔۔۔ جب میں تھیں اس پاگل خانے میں تب کہاں تھی تم۔۔۔"

"بوڈنگ سکول میں۔۔۔ تھی میں۔۔۔ مجھے دور کر دیا تھا آپ سے۔۔۔ دس سال اس جہنم میں رہی ہوں

میں۔۔۔ میں تو وہاں غیر جگہ پر انتظار کرتی تھی کہ مجھے انتظار میرے باپ کا نہیں میری ماں کا تھا۔۔۔ مجھے آپ کا

انتظار تھا۔۔۔"

آنکھوں کے آگے جیسے جیسے اندھیرا چھارہا تھا عشنا گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی تھی لبابہ کے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے دنیا نے بہت پہلے مار دیا تھا۔۔۔ باپ کے دھوکے نے آپ کو ہی نہیں مجھے بھی مار دیا تھا ماما۔۔۔ اور پھر مجھے لوگوں کے رحم کرم پر چھوڑ دیا گیا۔۔۔ میں تو انتظار میں رہی ہوں آپ کے۔۔۔ آپ آج مجھے مار دیں پر مجھے اپنی بیٹی کہہ کر ماریں ماما۔۔۔ میں۔۔۔"

لفظ بند ہو گئے تھے اسکی بند آنکھوں کے ساتھ۔۔۔

"عشنا۔۔۔ میری پری۔۔۔"

انہوں نے اس گرتی ہوئی بیٹی کو اپنی آغوش میں لے لیا تھا۔۔۔

"لبابہ چھوڑ دو اسے۔۔۔ خدا کا واسطہ ہے بخش دو اس معصوم بچی کو جس کا کوئی قصور نہیں تھا۔۔۔"

شہناز بی نے عشنا کا سر جیسے ہی لبابہ کی گود سے اٹھایا تھا خون دیکھ کر وہ خود پریشان ہو گئیں تھیں۔۔۔

"شہناز باجی۔۔۔ وہ بوڈنگ سکول میں رہ۔۔۔ رہی تھی۔۔۔؟؟"

انہوں نے ایک سرگوشی کی تھی

www.kitabnagri.com

"تمہیں اس سے کیا۔۔۔؟ تم جاؤ اپنے کمرے میں اور اپنے شوہر کے دھوکے پر ماتم کرو۔۔۔ تمہیں کیا لبابہ۔۔۔؟ اولاد ایک نعمت ہے جس کی قدر نہ تم نے کی نہ ہی تمہارے ضیثم نے۔۔۔"

تمہیں کیا وہ کس عذاب سے گزری ہے۔۔۔ تمہیں کیا وہ تمہاری محبت کو ترستے ہوئے تم جیسی بن گئی

گھمنڈی۔۔۔ تمہیں کیا لبابہ۔۔۔ تمہیں صرف ایک ہی انسان سے الفت تھی نہ۔۔۔؟؟

تمہارا شوہر۔۔۔ وہ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اپنی چادر سے وہ عشنا کے ماتھے سے خون صاف کر رہی تھی گلے کر رہی تھی لبابہ سے۔۔۔
"یہ آج بھی وہیں ہے لبابہ جہاں یہ پانچ سال کی عمر میں تھی۔۔۔ اس بچی نے تب سے اب تک نفرت کی ہے اپنے
باپ سے ہر ایک سے جو اسکے سامنے تھے آس پاس تھے۔۔۔

اور یہ پاگلوں کی طرح محبت کرتی آئی تم سے۔۔۔ تم تو اسکے پاس بھی نہیں تھی۔۔۔"
انہوں نے ساتھ ہی نرس اور ڈاکٹر کو آواز دہ دی تھی۔۔۔ روتے ہوئے چہرے کو جب اٹھا کر لبابہ کی طرف دیکھا
تھا سامنے ہاری ہوئی بکھری ہوئی اس عورت اس ناکام بیوی کو دیکھ کر انہوں نے لبابہ کے چہرے پر بہت پیار سے
ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

"لبابہ اب بھی وقت ہے باہر آ جاؤ اس ماتم سے اس دھوکے کے سوگ سے۔۔۔ تم اپنی اولاد کے لیے واپس
آ جاؤ۔۔۔ بہت سال روولی اپنی ناکامی پر۔۔۔"
یاد رکھنا شوہر کے دھوکے سے بیوی کی ناکامی ثابت نہیں ہوتی۔۔۔ بیوی کی معصومیت ثابت ہوتی ہے اسکی بے پناہ
محبت ثابت ہوتی ہے۔۔۔

پر آج تمہاری اولاد کے معاملے میں ناکامی ایک ماں کی ناکامی ہوگی۔۔۔
اس ماں کو ناکام نہ ہونے دینا۔۔۔"

وہ لوگ عشنا کو اٹھا کر وہاں سے لے گئے تھے۔۔۔

انکے ہاتھ خالی تھی خون سے بھرے ہوئے ہاتھ اپنے چہرے کے پاس لے جا کر بہت حسرت بھری نگاہوں سے
دیکھنا شروع ہو گئیں تھیں وہ اسے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"عُشنا میری بچی۔۔۔"

ان ہاتھوں میں لگے ہوئے خون میں انہیں وہ پانچ سال کی انکی بچی کا چہرہ نظر آرہا تھا۔۔۔
"عُشنا۔۔۔"

دونوں ہاتھوں میں اپنا چہرہ چھپالیا تھا انہوں نے۔۔۔ انکو اپنی آواز ہی سنائی دہر ہی تھی
ایک تکلیف میں تھی وہ۔۔۔ ہاتھوں میں نشان واضح تھے ان چیز کے جن کے ساتھ وہ بندھی ہوئی تھی۔۔۔
آج خالی ہاتھ تھی وہ عورت جو کبھی عروج پر تھی جس کا اپنا گھر تھا ایک۔۔۔
جس کے پاس دنیا تھی ایک پیار کرنے کا والا شوہر تھا اپنا گھر تھا ایک پری جیسی بیٹی تھی۔۔۔
پر اپنے ہی مجازی خدا کے ایک دھوکے نے اسکی ہنستی بستی دنیا جاڑ دی اور آج وہ خالی ہاتھ تھی۔۔۔

"تم کیا لگتا ہے ضیثم ملنے دہ گے عُشنا کو تم سے۔۔۔؟ تم نے دیکھا ہے خود کو لبابہ۔۔۔؟"

کتنا غرور تھا تمہیں۔۔۔ اور آج اس پاگل خانے میں ہو۔۔۔"

"مجھے میری بیٹی سے ایک بار ملنے دو تائین۔۔۔"

"بابا بابا وہ نہیں ملنا چاہتی تم سے اور ضیثم وہ تو شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتے تمہاری۔۔۔"

"میں تمہیں ماردوں کی یونچ تمہیں میں نے دوست ہی نہیں بہن بھی سمجھا تھا۔۔۔"

"بابا بابا۔۔۔ بی لئیومی لبابہ تمہارے شوہر پر دل اسی وقت آگیا تھا میرا۔۔۔ جب تم نے ملوایا تھا مجھے۔۔۔ بس پانچ

سال لگ گئے مجھے تمہارا گھر توڑنے میں۔۔۔"

اور جانتی ہو میں یہاں کیوں آئی ہوں۔۔۔؟؟ آئی ایم پریگنٹ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آئی کل یو۔۔۔ مار دوں گی تمہیں۔۔۔"

ماضی کی پرانی یاد نے انہیں پھر سے مارپینک کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔
اس کمرے کی چیزیں توڑنا شروع کر دی تھیں انہوں نے۔۔۔
انکی نرس نے انہیں انجیکشن لگا دیا تھا جلدی جلدی میں۔۔۔
یہ انکی روٹین تھی۔۔۔ روز کی روٹین۔۔۔



"السلام علیکم۔۔۔ گڈ مارنگ ایوری ون۔۔۔"

ارحام سب کے ساتھ ناشتے کی ٹیبل پر آکر بیٹھ گیا تھا

"گڈ مارنگ بیٹا تم تیار نہیں ہوئے۔۔۔؟ آفس نہیں جانا کیا۔۔۔؟"

"نہیں امی اب رشنا انچارج ہے تو اس نے کہا ہے میں اپنی مرضی سے آفس آجاسکتا ہوں"

وہ ناشتہ کرنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہا اپنی ہونے والی منگیتر کے انڈر کام کرو گے اب ارحام۔؟؟"

"تو اس میں برائی کیا ہے مننان بھائی۔۔؟؟"

"ہاہاہاہاہا۔۔۔ حیران ہوں چھوٹے بھائی اب ساری خودداری کہاں گئی تمہاری۔؟؟"

اسی وجہ سے وہ لڑکی نے تم سے منگنی کرنے سے انکار کر دیا تھا۔؟؟"

منان کے چہرے پر ہنسی تھی پر اسکی بات پر کوئی بھی نہیں ہنسا تھا

"کس نے کہا اس نے انکار کیا تھا۔؟؟"

ارحام نے بہت اونچی آواز میں پوچھا تھا

"تو کیا نہیں کیا تھا انکار۔۔۔؟؟؟؟"

"میری بیٹی نے انکار نہیں کیا تھا مننان بیٹا۔۔۔ عشنا کو ایک ضروری کام کے لیے جانا پڑ گیا تھا۔۔۔"

اور مجھے تو بعد میں پتا چلا تھا ارحام کو رشنا پسند کرتی ہے۔۔۔"

ضمیمہ صاحب کے ساتھ انکی بیوی اور پیچھے ملازم کے ہاتھ میں بیت سے تحائف پکڑے ہوئے تھے

www.kitabnagri.com

"انگل میں تو مذاق کر رہا تھا چھوٹے بھائی سے۔۔ گڈ لک ار حام اور بہت بہت مبارک ہو۔۔"

ارحام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر وہ آفس کے لیے نکل گئے تھے۔۔۔

"ابراہیم اب دوست کو ویکم بھی نہیں کرو گے۔؟؟"

ابراہیم ابھی اپنے ٹرنس سے باہر آئے تھے۔۔۔ وہ جانتے تھے مننان مذاق نہیں کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ یہ بھی جانتے تھے یہ طعنہ ارحام کو ہر روز سننے کو ملیں گے اب۔۔۔ ضیثم کی آواز پر وہ اٹھ کر انہیں گلے لگا کر بہت چاہت سے ملے تھے اور انکی بیوی تابین بیگم کو

"بھائی صاحب ان سب کی کیا ضرورت تھی۔۔۔؟ تابین تم بھی نہ ایسے ہی آجاتے بھلا۔۔۔"

"بھابھی اب ایسے کیسے آسکتے ہیں۔۔۔ یہ سب تو میری اور تابین کی خوشی سے ہیں۔۔۔"

"ماں جی نہیں آئی ضیثم۔۔۔؟"

ابراہیم صاحب لیونگ روم میں لے آئے تھے انہیں۔۔۔ گھر کے بڑے سب موجود تھے۔۔۔ اور سب چھوٹے ڈائننگ ٹیبل پر

"ارحام بھائی قسمت جاگ گئی ہے آپ کی تو۔۔۔ اتنے گفٹ۔۔۔"

چھوٹی کزن نے تمام تحائف کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

ارحام جو منان کی باتوں سے پہلے ہی غصے میں تھا اب اور آگ بگولہ ہو رہا تھا

"ارحام بھائی واااااااااا۔۔۔ اور کیا چاہیے۔۔۔"

ایگزیکٹولی اور کیا چاہیے ارحام سب تو مل گیا ہے نہیں۔۔۔؟؟"

فدہ کی آواز نے اسکے قدم روک دیئے تھے۔۔۔

"سیریلی گائیز۔۔۔؟؟ ہو کیا گیا ہے تم لوگوں کو۔۔۔ ایسے کر رہے ہو جیسے لالچ ہو مجھے ان سب کی۔۔۔ نہ مجھے پہلے پرواہ تھی نہ ہی اب ہے۔۔۔ مجھے دوبارہ اس معاملے میں پھر کسی کا طعنہ نہیں سننا۔۔۔"

ارحام کی اونچی آواز اندر لیونگ روم تک بھی گئی تھی پر اسے فرق نہیں پڑ رہا تھا وہ اس قدر غصے میں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ڈاکٹر وہ ٹھیک تو ہے نہ۔۔۔؟؟ اسے کچھ ہوگا تو نہیں خون بہت زیادہ نکل رہا تھا سر کی چوٹ تھی"

شہناز بی ڈاکٹر کو بولنے کا موقع ہی نہیں دے رہیں تھیں

"آپ ٹینشن مت لیجئے۔۔۔ مارنے والی ماں تھی وہ غصے میں بھی تھی اور اسکی مار میں وہ شدت نہیں تھی۔۔۔ ہاں

عُشنا کو زخم آئے ہیں پر خطرے میں نہیں ہے وہ۔۔۔ سر پر چوٹ اتنی گہری نہیں آئی۔۔۔

شہناز بی ماں بیٹی کا آمناسا مناتا تو ہونا ہی تھا نہ۔۔۔؟؟ مجھے حیرانگی ہے کہ عُشنا نے کیسے ہمت کر لی۔۔۔؟؟"

شہناز بی اندر روم میں عُشنا کے بیڈ کے ساتھ چیئر پر بیٹھ گئیں تھیں اور سامنے وہ لیڈی ڈاکٹر جن کی باتوں سے پتا

چل رہا تھا وہ اچھے سے جانتی تھی سب کو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے اسے بلایا تھا سو نیا بیٹا۔۔۔ لبابہ کی حالت اب دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔۔ پچھلے کچھ دنوں سے اس نے تو

جیسے جینے کی ہر آس امید ہی چھوڑ دی تھی

میں ڈر گئی تھی۔۔۔ ڈر گئی تھی اس نے خاموشی سے چلے جانا تھا۔۔۔ اور کسی کو فرق نہیں پڑنا تھا کسی کو تو پتا بھی نہیں

چلنا تھا۔۔۔"

"آپ نے اچھا کیا۔۔۔ پر کچھ دیر رک جاتی آپ عُشنا کی منگنی کے اگلے روز بلا لیتی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"کیا۔۔۔ عشنا کی منگنی۔۔۔؟؟ مجھے تو پتا بھی نہیں تھا۔۔۔ یا اللہ۔۔۔ میں نے اسکی زندگی میں آنے والی ایک اور خوشی چھین لی اس سے۔۔۔؟ کیا اس نے منگنی کر لی ہوگی۔۔۔؟ یا واپس آگئی ہوگی۔۔۔؟؟"

پریشانی کے عالم میں وہ عشنا کے بیڈ پر بیٹھ گئیں تھیں آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور لب خاموش ہو گئے تھے انکے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595-

"ارحام۔۔۔ یہ رات بہت چھوٹی ہے بلکل ہماری زندگی کی طرح۔۔۔ لے جانے اور چھوڑنے میں گزر جائے گی۔۔۔ سوووان لمحات کو سمیٹ لینا چاہیے ان کی قدر کرنی چاہیے۔۔۔ آپ کو آپ کی منزل پر چھوڑ دیا اب مجھے اپنا راستہ لینا ہے۔۔۔"

"آخر تم نے اپنا راستہ لے ہی لیا عشنا ضیثم۔۔۔ ان سب میں قصور کیا تھا میرا۔۔۔؟ اتنے گھمنڈ میں تم مجھے ٹھکراتو گئی ہو پر یاد رکھنا دوبارہ میں تمہیں میسر نہیں آنے پاؤں گا۔۔۔"

چائے کاسپ لیتے ہوئے اس نے ایک عہد کیا تھا خود سے۔۔۔

"ارحام بیٹا۔۔۔"

ابراہیم صاحب بھی لان میں آگئے تھے۔۔۔

"ابو مجھے اندر بلا لیتے آپ کیوں یہاں آئے۔۔۔؟؟"

"بیٹھو بیٹا۔۔۔ بس چائے پینے کا دل کر رہا تھا تمہیں باہر دیکھا تو سوچا کہ میں یہیں آکر پی لوں۔۔۔"

ارحام کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئے تھے وہ۔۔۔

www.kitabnagri.com

"جی ابو ضرور میں چائے کا کہتا ہوں۔۔۔"

ارحام جیسے ہی اٹھا تھا ابراہیم صاحب نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا

"میں کہہ کر آیا ہوں۔۔۔ تم کیوں بار بار بہانہ ڈھونڈ رہے ہو جانے کا۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ابو ایسی بات نہیں۔۔۔ مجھے پتا ہے آپ بھی مجھے وہی طعنہ دیں گے یا پھر ڈانٹے گے کہ میں نے ہی کچھ کیا ہو گا جو وہ گھمنڈی چلی گئی۔۔۔"

"تو کیا تم نے نہیں کیا تھا ارحام۔۔۔؟؟ فلذہ کو تم اپنی پرسنل لائف کے بارے میں بتا کر تم نے کیا غلطی نہیں کی۔۔۔؟؟"

"نہیں بلکل نہیں ابو۔۔۔ وہ گھمنڈی سے شادی میں صرف آپ کے لیے کر رہا تھا۔۔۔"

رشنا کے ساتھ منگنی ایک اچھا فیصلہ ہے۔۔۔ کیا آپ کو وہ پسند نہیں۔۔۔؟؟"

"ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ مجھے وہ پسند ہے بیٹا۔۔۔ پر تمہارے لیے مجھے وہ پسند نہیں آئی۔۔۔"

تمہارے لیے میرا انتخاب وہ گھمنڈی تھی۔۔۔"

انہوں نے ارحام کے کندھے میں ہاتھ رکھا تھا اور ملازم انکی چائے لیکر آ گیا تھا۔۔۔

ارحام کو انکی بات بہت شوکڈ کر گئی تھی وہ اپنے والد کو بار بار دیکھ رہا تھا۔۔۔

"ابو میں سمجھ نہیں پا رہا ہوں کچھ بھی۔۔۔ میں نے یہ سب کچھ آپ کے لیے اس خاندان کی عزت کے لیے

کیا۔۔۔ اب آپ رشنا کو نہیں اس گھمنڈی کو اہمیت دے رہے ہیں۔۔۔"

یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ گئی منگنی چھوڑ کر۔۔۔"

ارحام اپنی بات کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔ ابراہیم صاحب نے بھی اسے روکا نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نہیں جانتے بیٹا پر میں جانتا ہوں اس گھمنڈی کو۔۔۔ وہ جتنی خاموشی سے گئی ہے اس قدر تیز طوفان کی مانند آئے گی واپس وہ لبابہ کی بیٹی ہے۔۔۔ پر گھمنڈی بھی ہے اسکی آنکھوں میں تمہارے لیے عزت ہی نہیں پیار بھی دیکھا میں نے تمہارے لیے۔۔۔ اور میں جانتا ہوں۔۔۔ وہ محبت میں حاصل کرنے والوں میں سے ہے۔۔۔"

انکے چہرے پر ایک مسکان آگئی تھی۔۔۔



"اب کیسی ہو بیٹا۔۔۔؟؟"

"میں ٹھیک ہوں شہنازی۔۔۔ ڈسچارج کب ہوں گی میں۔۔۔؟؟"

عُشنا کے چہرے پر کوئی ایک تاثر نہیں تھا وہ سامنے والے پر کسی پتھر کی طرح دیکھ رہی تھی

"عُشنا بیٹا ڈاکٹر زابھی دو ہفتے تک تمہیں یہاں رکھنا چاہتے ہیں۔۔۔ سر کی چوٹ کی وجہ سے۔۔۔"

"ڈیس اٹ۔۔۔ شہنازی۔۔۔ میرا سیل فون مجھے لادیتے۔۔۔ میں شانزے کو اور اپنے مینیجر کو فون کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

"پر بیٹا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی ڈیوٹی میری دیکھ بھال کی نہیں میری ماں کی دیکھ بھال کی ہے۔۔۔ آپ جاسکتی ہیں۔۔۔"

اسکے لہجے میں غرور نے شہنازی کو رولا دیا تھا۔۔۔ اور روتے ہوئے انہوں نے عشنا کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔

"عشنا سے ضرورت ہے تمہاری اب اسے چھوڑ کر مت جانا اس سے ناراض ہو جاؤ پر اسے تنہامت کر کے جانا۔۔۔"

کچھ دیر خاموشی چھا گئی تھی وہاں۔۔۔ اور پھر عشنا نے انکی کمر پر ہاتھ رکھا تھا انہیں دلا سے دیا تھا اسکے اس ایکٹ نے۔۔۔

"میں انہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔ آپ نے ایسا سوچ بھی کیسے کیا شہنازی۔۔۔؟"

میں انہیں چھوڑ کر جاؤں گی بھی تو کس کے پاس۔۔۔؟ کون ہے میرا اماں کے سوا۔۔۔؟؟"

آنکھیں نم ہوئی تھی جب ارحام کا چہرہ اسکے سامنے آیا تھا۔

"تم جانتی نہیں ہو بیٹا کتنی خوشی دی ہے تم نے مجھے۔۔۔ میں معافی مانگتی ہوں لبابہ کی طرف سے بیٹا بہت تکلیف ہوئی تمہیں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب ٹھیک ہوں میں آپ فکر مت کیجئے۔۔۔"

"بیٹا۔۔۔"

"شہنازی۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے میرا فون دہ دیجئے۔۔۔"

عشنا نے منہ دوسری طرف کر لیا تھا ڈسمس کر دیا تھا۔۔۔

"اوکے بیٹا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ گہرا سانس لے کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"ماما سب کو کیوں میں ڈیڈ جیسی لگتی ہوں۔۔؟"

میں نے زندگی میں ارحام کے علاوہ کسی کو بھی نہیں چھوڑا۔۔ میں ڈیڈ جیسی نہیں شہنازی۔۔۔
ہاں جسے چھوڑا وہ ضرور انکے جیسا تھا۔۔۔"

عُشنا نے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔ بے چینی اسے پھر سے ہو رہی تھی۔۔۔
"میں ماما کو کیسے چھوڑ سکتی ہوں جبکہ میں خود چھوڑ چھاڑ آئی ہوں انکے لیے سب کچھ۔۔۔"



"عاصم بیٹا تمہیں عشنا کے پاس جانا چاہیے پتا نہیں کیوں دل بہت گھبرا رہا ہے میرا۔۔"

علیزے بیگم عاصم کے روم میں داخل ہوئی تھے کافی کے مگ کے ساتھ

"موم میں پہلے ہی ڈسکس کر چکا ہوں آپ سے اس بات کو۔۔ وہ اس کنڑی سے جا چکی ہے۔۔"

"وٹ۔۔؟ وہ جا چکی ہے اور تم نے یہ بات بتانا ضروری نہیں سمجھا۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"کیا بتاتا۔۔؟ جس شخص کے لیے وہ مجھے کتنی بار ٹھکرا چکی تھی اب وہ عین ٹائم پر اپنی منگنی بھی چھوڑ کر چلی گئی۔۔۔"

اور یہ نیوز دیکھیں۔۔۔ مجھے حیرانگی تھی کہ کیوں گئی اب سمجھ آئی کہ اس نے ان لوگوں کی گیم سمجھ لی تھی۔۔۔ اسے گئے ٹائم نہیں ہوا ہو گا اور ضیثم صاحب نے رشنا کی منگنی کر وادی۔۔۔"

اخبار پکڑنے کے بجائے کھینچا تھا علیرے بیگم نے۔۔۔

"یہ کیا بکواس ہے۔۔۔ اور نئی 'سی-ای-او'۔۔۔ 'یہ کب ہوا۔۔؟ وہ سیٹ تو عشنا کی تھی"

وہ پریشان ہو کر بیڈ پر بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔

"وہ لوگ کس چیز میں ایکسپرٹ ہیں موم۔۔۔؟؟ ریپلیس کرنے میں ایکسپرٹ ہیں وہ لوگ جیسے لبابہ ماسی کو کیا تھا۔۔۔ اب انکی بیٹی کو کر دیا۔۔۔"

"مجھے موم کو بتانا پڑے گا۔۔۔ وہ کورٹ نوٹس بھیجیں گی ان لوگوں کو وہ پیسہ وہ کمپنی لبابہ کی تھی"

وہ غصے سے اٹھی تھیں۔۔۔

"موم رک جائیں نانو کو سٹریس نہ دیجئے۔۔۔ میں نے جواب کیا ہے نا اسے دیکھ کر عشنا ضیثم کو واپس آنا ہی ہو گا۔۔۔"

"کیا مطلب کیا کر دیا تم نے۔۔۔؟؟"

"شہنازی کو فون کر کے سب بتا دیا ہے۔۔۔ اب آگے آپ ان پر چھوڑ دیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا کو ہینڈل کرنے دیں۔۔ میں جانتا ہوں وہ یہ سب نیوز دیکھنے کے بعد واپس آئے گی اپنا حق لینے کے لیے۔۔۔"

"عاصم عشنا اگر خاموشی سے گئی ہے تو وہ واپس نہیں آئے گی۔۔۔"

"موم یہ نیوز دیکھی ہے آپ نے۔۔؟؟ اسکا ہونے والا منگیترا ب کسی اور کا ہے اور اسکی موم کی وہ کمپنی بھی۔۔۔ آپ دیکھنا وہ کسی طوفان کی طرح آئے گی۔۔۔ شرط لگا لیجئے وہ آئے گی۔۔۔"



"کچھ دن بعد۔۔۔۔۔"

"باہر کھڑی ہو کر دیکھتی رہو گی لبابہ۔۔؟ اسکے کمرے میں نہیں جاؤ گی۔۔؟؟"

ہال کی لائٹ جیسے ہی آن ہوئی تھی عشنا کو چھپ چھپ کر دیکھنے والی لبابہ ایک دم سے گھبرا گئیں تھیں۔۔۔
"آج تم اپنے کمرے سے خود اپنے قدموں پر باہر آئی ہو لبابہ۔۔۔ یا آج میں نے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا تمہیں۔۔۔؟؟"

لبابہ خاموش تھیں نظریں ابھی بھی عشنا پر تھی جس کے سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"وہ جب سے ہسپتال آئی ہے ایک بار بھی میرے کمرے میں نہیں آئی شہناز باجی۔۔"

نفرت ہو گئی ہے مجھ سے۔۔؟؟ وہ چھوڑ جائے گی مجھے۔۔؟؟"

انہوں نے مڑ کر دیکھا تھا شہناز بی کو۔۔ آنکھوں میں پچھتاوا بھی تھا اور آنسو بھی۔۔

جوان سالوں میں کبھی بہنا بند نہیں ہوئے تھے

"وہ کیسے چھوڑ کر جاسکتی ہے جو سب کو چھوڑ آئی تمہارے لیے۔۔ یہی اس نے بہت سال پہلے کیا تھا

لبابہ۔۔۔ میرے ساتھ چلو۔۔"

وہ انکا ہاتھ پکڑے اپنے کمرے میں لے گئی تھی۔۔۔

"تم جانتی ہو کتنے سال اسکے بوڈنگ میں گزر گئے کسی لاوارث کی طرح۔۔

ضیثم نے اسے 5 سال کی عمر میں ڈال دیا تھا بوڈنگ میں۔۔

وہ وہیں پلی بڑی۔۔۔ تمہارے گھر والے بھی اس وقت کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے تھے تم سے"

www.kitabnagri.com

انہوں نے وہ باتیں بھی بتائیں جو لبابہ کی حالت اور خراب کر سکتیں تھیں۔۔

پر وہ آج سب بتانا چاہتی تھیں۔۔ آج موقع تھا ماں بیٹی کو ایک کرنے کا ان دونوں کو ملوانے کا۔۔

"آپ بس کر دیں۔۔"

وہ اٹھ گئیں تھیں کھڑکی سے پردے پیچھے کر دیئے تھے جیسے ان کا سانس گھٹ رہا ہو

"لبابہ۔۔۔ وہ پاکستان گئی تھی۔۔ اس کمپنی کے لیے جو شاید ضیثم اپنی دوسرے بیٹی کو دینے والا تھا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ونڈو کے شیشے پر سر رکھ دیا تھا۔۔۔ انکے آنسوؤں نے انکا چہرہ پوری طرح سے بھگو دیا تھا۔۔۔
"تم جانتی ہوں تم کیا اپنی جوانی میں گھمنڈی ہو گی جو تمہاری بیٹی بنی ہے۔۔۔ وہ پتا ہے کس نام سے مشہور ہے۔۔۔؟؟"

"ہا ہا ہا گھمنڈی۔۔۔"

لبابہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا اور روتے ہوئے گھٹنوں میں بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔
"لبابہ۔۔۔ وہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ اور جب اسے پتا چلے گا کہ جس کے ساتھ اسکی منگنی ہونی تھی اب اسی کی چھوٹی بہن کی ہو گئی ہے تو اس پر کیا گزرے گی۔۔۔"
"کیا۔۔۔؟؟؟"

لبابہ نے حیران ہو کر پوچھا تھا۔۔۔
"میں نے جتنی معلومات اکٹھی کی ہیں۔۔۔ سب یہی اشارہ کر رہی ہیں عشنا کو اس لڑکے سے محبت ہو گئی تھی۔۔۔ جس کے ساتھ اسکی منگنی ہونی تھی۔۔۔ اور۔۔۔"
"اور کیا شہناز بی۔۔۔؟ یہ مت کہیے گا میری بیٹی نے میرے جیسا نصیب پایا ہے۔۔۔"
ان میں ہمت نہیں تھی اور سننے کی انکی بس ہو گئی تھی۔۔۔

"میں نے فون کر دیا تھا اسے،،، تمہاری حالت کا بتا دیا تھا لبابہ۔۔۔ اور وہ چلی آئی سب چھوڑ چھاڑ کر آگئی۔۔۔ اب جب اسے یہ پتا چلے گا تو کیا گزرے گی اس پر۔۔۔؟؟
اب کمپنی کی 'سی ای او' بھی رشنا کو بنا دیا گیا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اس شخص نے میرے ساتھ کم نا انصافیاں کی تھی شہنازی جو میری بیٹی کے ساتھ اتنا کچھ کر دیا۔۔۔"

"تمہیں پتا ہے۔۔۔ وہ وہ بن گئی ہے جو تمہارا خواب تھا لبابہ۔۔۔"

اب وہ۔۔۔ وہ بن رہی ہے جو تمہیں بننا تھا۔۔۔"

وہ کاغذ وہیں چھوڑ گئیں تھیں شہنازی اور چلی گئی تھیں وہاں سے۔۔۔

انہیں پتا تھا وقت چاہیے لبابہ کو۔۔۔

انکے جانے کے بعد لبابہ سب کچھ لیکر عشنا کے روم میں چلی گئیں تھی۔۔۔ اپنی اس بیٹی کے پاس جس سے انہیں بہت نفرت تھی کچھ دن پہلے۔۔۔

کچھ دن پہلے جو خود اپنی بیٹی کو مارنا چاہتی تھی۔۔۔

وہ بیٹی جو انہیں ایک ہی شخص کی یاد دلاتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آج سے میری بیٹی رشنا ضیثم اس کمپنی کی 'سی۔ای۔او' ہیں۔۔۔"

"وااااوو وڈیڈ۔۔۔ آئی لوو یو سوووو مجھ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

رشناپنی سیٹ سے اٹھ گئی تھی۔۔۔

"بہت بہت مبارک ہو میڈم رشناجی۔۔۔"

ارحام نے چھیڑتے ہوئے کہا تھا اسے۔۔۔

"ہاہاہاہ۔۔۔ تھینک یو سر۔۔۔ میرے پرسنل اسسٹنٹ بنو گے۔۔۔؟؟؟"

رشنا نے سرگوشی کی تھی جو سب کو ہی سنائی دی تھی۔۔۔

"بہت بہت مبارک ہو رشنا بیٹا۔۔۔"

"تھینک یو انکل۔۔۔"

"اظہر میری بیٹی کو مبارک باد نہیں دو گے۔۔۔؟"

ضیثم صاحب نے بورڈ آف ڈائریکٹر ممبر کو کہا تھا،

"اگر رشنا ڈیزرو کرتی تو ضرور کہتا میں۔۔۔ بٹ ہم سب ہی جانتے ہیں اس سیٹ کو کون زیادہ ڈیزرو کرتا

تھا۔۔۔"

ارحام کے چہرے کی مسکان چلی گئی تھی اتنے دنوں کے بعد وہی نام سنائی دیا تھا جسے وہ بھلانا چاہتا تھا۔۔۔

"سیریسلی۔۔۔؟؟ میں اس کمپنی کے فیصلے لے سکتا ہوں۔۔۔ نوے فیصد شیئرزمیرے ہیں

تم میرے فیصلے کے پابند ہو اظہر۔۔۔"

"تم ان شیئرزم کے ہولڈر اس لیے ہو کہ تم نے پہلے اپنی بیوی کو اس پوسٹ سے نکال باہر کیا اور پھر اپنی بیٹی

کو۔۔۔ ایم سوری۔۔۔ میری بات بُری لگی ہو تو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی فائلز اٹھا کر باہر چلے گئے تھے۔۔۔

"ایکسکسٹوزمی۔۔۔ سر۔۔۔"

ارحام بھی وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔ اور سب ممبرز چلے گئے تھے وہاں سے۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔ آپ فکر نہیں کریں میں اپنی محنت سے سب کے دل جیت لوں گی۔۔۔"

رشانے ضیثم صاحب کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اپنی بٹی کا دل جیتنے کے لیے مجھے کیا کرنا ہو گا شہناز بی۔۔۔؟؟ کلا رات سے ایسے ہی سو رہی ہے اسے ہوش کیوں

نہیں آرہا۔۔۔؟؟"

www.kitabnagri.com

وہ جو زمین پر عشنا کے بیڈ پر سر رکھ کر رات سے لیٹی ہوئی تھی شہناز بی کو کمرے میں آتے دیکھ انہوں نے پوچھا

تھا۔۔۔

"یا اللہ۔۔۔ لبابہ تم یہاں ہوزمین سے اٹھو۔۔۔ کیا کر رہی ہو۔۔۔ تم بیمار پڑ جاؤ گی اپنی دوائی کھا لو۔۔۔"

انہوں نے لبابہ کا ہاتھ پکڑ کر روم سے باہر لے جانے کی کوشش کی تھی

"شہناز بی میں نے دوائی کھالی تو میں اس دنیا سے اس دنیا میں چلی جاؤں گی جہاں صرف اندھیرا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور اگر ایک بار واپس اس اندھیرے میں چلی گئی تو پھر یہ ہمت نہیں جٹا پاؤں گی جواب دیکھا رہی ہوں۔۔۔ اپنی بد نصیب بیٹی کے پاس بیٹھ کر۔۔۔ جسکے ماں باپ دونوں نے اسے یتیم بنا دیا۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ضمیمہ ابراہیم بھائی سے بات کریں ناشادی کی۔۔۔"

"میں یہاں عشنا سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں پچھلے ایک مہینے سے تاہن۔۔۔"

شادی کر دیں رشنا کی جب کہ عشنا کا کچھ پتا نہیں چل رہا۔۔۔"

انہوں نے اری ٹیٹ ہو کر کہا تھا

"تو پتا کرنا ہی کیوں ہے ضمیمہ۔۔۔؟؟ امی تو جا چکی ہیں آپ کی بہن بھی گئی۔۔۔ اب تو کسی کو جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

"جواب دینے کی ضرورت ہے تاہن۔۔۔ میرے ضمیر کو جواب دینا ہے میں نے وہ جب سے یہاں سے گئی ہے میں نے ناراضگی میں غصے میں یہ جاننے کی کوشش نہیں کی تھی میرے مینیجر نے اسکی فلائٹ کنفرم کر دی تھی۔۔۔"

پر اب اس ٹوچ۔۔۔ پورا مہینہ ہونے والا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم آئی ڈونٹ تھینک سو۔۔۔ اس ہائی ٹائم۔۔۔ اب ہمارے بچوں کے مستقبل کے بارے میں

سوچیں۔۔۔ بات کیجئے شادی کی۔۔۔

یا پھر کمپنی کی سیریمنی میں آناؤنسمنٹ کر دیں۔۔۔ جب آفیشیلی رشنا سی۔ ای۔ او بنے گی تو شادی کی ڈیٹ بھی

اناؤنس کیجئے۔۔۔"

وہ غصے سے چلائی تھی اور پھر انکی آنکھوں میں آرہے آنسوؤں نے نرم کر دیا تھا ضیثم صاحب کو

"او کے ریلیکس۔۔۔ میں کروں گا بات۔۔۔ ابھی 2 مہینے ہیں۔۔۔ میں کہتا ہوں ابراہیم سے تب تک کرتے ہیں

کچھ۔۔۔"

"سچ میں۔۔۔؟؟ رشنا کتنا خوش ہو گی۔۔۔ بس یہ وقت جلدی سے گزر جائے۔۔۔"

وہ خوشی خوشی رشنا کے روم میں گئی تھی

انہیں کیا پتا تھا دو مہینوں کے بعد ایک ایسے طوفان نے آنا تھا اور سب کچھ برباد کر کے رکھ دینا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"آپ ایسے کیوں جارہی ہیں۔۔۔؟؟ ساتھ والے ڈراؤر میں گن پڑی ہے۔۔۔ اور فروٹ والی ٹرے میں چھری۔۔۔ ماما میں پھر سے سونے کی ایکٹنگ کرتی ہوں آپ مجھے مار کر سب ختم کر دیں۔۔۔"

لبابہ کا ہاتھ پکڑ کر عشنا نے بند آنکھوں سے کہا تھا۔۔۔

"تم جاگ رہی تھی۔۔۔"

"ہر روز کی طرح آج بھی آنکھ کھل گئی تھی ماما۔۔۔ کہتے ہیں بچے ایک قدم بھی اٹھاتے ہیں ماں کو پتا چل جاتا ہے۔۔۔"

اور یہاں آپ ایک قدم اٹھا رہی تھیں اور مجھے خبر مل رہی تھی میرا دل دے رہا تھا۔۔۔"

اسکی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ لبابہ بیڈ پر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔ عشنا کے گلے جیسے ہی لگیں تھیں وہ اس کمرے میں دونوں ماں بیٹی کے رونے کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔

گھر کے ملازموں نے لبابہ کو تورو تے ہوئے دیکھا تھا سنا تھا۔۔۔

پراس گھمنڈی کے رونے نے سب کو رولا دیا تھا۔۔۔

"ماما میں آج بھی وہیں کھڑی ہوں۔۔۔ میں آج بھی وہی ہوں آپ کی عشنا وہ پانچ سال کی پری آپ کی۔۔۔"

"عشنا میری پری۔۔۔ کیا کر دیا میں نے۔۔۔ کیا کر دیا تمہیں کبھی رونے نہیں دیا تھا بچپن میں میں نے۔۔۔ اور میری لاپرواہی نے تمہیں کتنی تکلیفیں کتنی اذیتیں دے دیں۔۔۔"

کتنی بڑی مجرم ہوں میں تمہاری۔۔۔ جو شوہر کے دھوکے میں اولاد سے نفرت کر بیٹھی تمہیں گنوا دیا میں نے تمہارے بچپن کو گنوا دیا عشنا میں نے۔۔۔ کتنی ظالم ماں ثابت ہوئی ہوں میں"

ہونکوں اور سسکیوں سے بھری آوازیں نیچے ہال تک سنی جارہیں تھی ان دونوں ماں بیٹی کی

Posted On Kitab Nagri

"آپ تو خود مظلوم تھیں ماما۔۔۔ آپ تو خود اذیتوں میں رہی۔۔۔ آپ تو خود تکلیفوں میں رہ ماما۔۔۔ ہم دونوں سے ہم دونوں کو چھین لیا گیا

میں ڈیڈ کو کبھی معاف نہیں کروں گی ماما۔۔۔ وہ اچھے نہیں ہیں۔۔۔"

عشنا نے کسی معصوم بچے کی طرح شکایت لگائی تھی۔۔۔

اب تو روتے روتے آنکھیں سوجھ گئیں تھیں۔۔۔ چکر آنا شروع ہو گئے تھے اسے

"میں بھی معاف نہیں کروں گی بیٹا۔۔۔ پر جو تمہارے ساتھ کیا ہے ضیثم نے اس کا حساب تو دینا ہی ہوگا

اسے۔۔۔ میرا حق تو چھین لیا تاہین نے پر میری بیٹی کا جو تھا اسے وہی ملے گا۔۔۔

پھر چاہے وہ کمپنی ہو یا وہ لڑکا۔۔۔"

انہوں نے جیسے ہی عشنا کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا عشنا کی آنکھیں بند ہو چکی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمت نہیں تھی تو وہ بھی وہیں لیٹ گئیں تھیں عشنا کے ساتھ۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"کچھ ماہ بعد۔۔۔"

"میں آج کے دن دو بڑی نیوز سنیر کرنا چاہتا ہوں آپ سے۔۔۔
میں میرے ہونے والے داماد مسٹر ابرار حامد کو اس کمپنی میں اپنا پارٹنر بنانے جا رہا ہوں۔۔۔
اور کمپنی کی 'سی۔ای۔او' میری بیٹی رشنا۔۔۔"

کانفرنس روم تالیوں سے گونج اٹھا تھا۔۔۔
اور اسی وقت نیچے آفس کی بلڈنگ کے سامنے دو گاڑیاں پارک ہوئی تھیں۔۔۔
فرسٹ فلور پوری طرح سے خالی تھا۔۔۔ انکی ہیلز کی آواز تھی جو سنائی دے رہی تھی۔۔۔

"موم ایم سو پیپی۔۔۔۔۔ تھینک یو سو وچ ڈیڈ۔۔۔"
رشنا نے تائین کو گلے سے لگایا تھا
"اور میں دوسری گڈ نیوز یہ دینا چاہتا ہوں کہ میری بیٹی کی شادی اگلے مہینے کی۔۔۔"
"گڈ ایووننگ ایوری ون۔۔۔"

گارڈ نے دروازہ جیسے ہی کھولا تھا پورے سٹائل سے وہ دونوں ماں بیٹی اندر داخل ہوئی تھیں۔۔۔
اور جو لوگ بیٹھے تھے جو لوگ کمپنی کے بہت پرانے ایمپلائے تھے وہ شکڈ سے کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔
"لبابہ۔۔۔۔۔" تائین نے سرگوشی کی تھی اور اسے وقت لبابہ نے اپنی گلاسز اتار دی تھی اور
"یڈیٹس می لبابہ شیرگل۔۔۔ اس کمپنی کی لیگل اونر۔۔۔ 70٪ سنیرز ہولڈر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"گڈایو ونگ آپ سب بیٹھ سکتے ہیں آئی تھینک اب ریل اونر کے آنے سے ابھی تک کے تمام فیصلے پینڈنگ ہو جائیں گے۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔ پلیز سٹ۔۔۔"

عُشنا نے ضیثم صاحب کو بہت ریسپیکٹ سے کہا تھا اور ارحام کے پاس سے گزر گئی تھی۔۔۔ سب اپنی اپنی سیٹ پر بیٹھنے لگے تھے جب لبابہ ہیڈ چئیر کی جانب بڑھی تھی جس پر ضیثم صاحب نے بیٹھنا تھا "آئی تھنک یہ میری سیٹ ہے آپ دوسری کرسی پر بیٹھیں۔۔۔"

وہ جو ابھی تک ایک شا کڈ سٹیٹ میں تھے۔۔۔ لبابہ کو اتنے قریب سے سن کر ایک جھٹکے سے باہر آئے تھے۔۔۔ اور اس انسلٹ پر وہ خاموشی سے دوسری کرسی پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔ "آپ بھی بیٹھ جائیں مسٹر ارحام۔۔۔"

کسی نے ارحام کو کھڑے دیکھ کر کہا تھا۔۔۔ جو کب سے عُشنا کی جانب ہی متوجہ تھا۔۔۔ "انکا کیا کام ہے یہاں سینئرز میں بیٹھنے کا۔۔۔؟ یہ بورڈ آف ممبرز ہیں۔۔۔؟؟ شنیرز ہولڈر ہیں۔۔۔؟ کیا

ہیں۔۔۔ ایک معمولی سیکٹری ہیں جہاں تک مجھے یاد ہے۔۔۔" عُشنا نے سخت لہجے میں کہا تھا اور پہلی بار۔۔۔ اس گھمنڈی نے چار لوگوں میں اس شخص کی بے عزتی کی تھی۔۔۔ جو رشنا کے اتنے پاس کھڑا تھا

"عُشنا بیٹا۔۔۔"

ضیثم صاحب کی آنکھوں میں غصہ تھا پر کسی کے سامنے وہ کچھ کہنا نہیں چاہتے تھے "مسٹر ضیثم یہ آفس ہے۔۔۔ بی پرو فیشنل۔۔۔ بیٹا بیٹی داماد اور پروموشن ایسے کام نہیں ہونے چاہیے۔۔۔" "ارحام یہاں سے نہیں جائے گا۔۔۔ اگر یہ گیا تو میں بھی چلی جاؤں گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تو چلی جاؤ۔۔۔ تم۔۔۔"

"اُس اوکے مس عشنا۔۔ میں جو بھی یہاں اناؤنس کرنا چاہتی ہوں انکا سننا بھی ضروری ہے۔۔"

اور تاہین غصے سے بیٹھ گئی تھی سب کے ساتھ۔۔۔

عُشنا کی غصہ کرتی نگاہ رشنا کے ہاتھ پر تھی جو ارحام کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھی۔۔۔
اور لبابہ کی نظریں اپنی بیٹی پر اپنے چہرے کی مسکان وہ روک نہیں پائی تھی۔۔۔

”لبابہ۔۔۔۔۔“

پر ضیثم صاحب کی زبان سے اپنا نام سن کر انکے چہرے کی وہ مسکان ایک غصے میں بدل گئی تھی۔۔۔

"مس لبابہ۔۔۔ مسٹر ضیثم۔۔۔"

ایک اور انسلٹ سیدھامنہ پر ہوئی تھی انکی۔۔۔

"لبابہ۔۔۔ میرا مطلب ہے مس لبابہ۔۔۔ مجھے یقین نہیں آ رہا میری آنکھوں پر۔۔۔"

تم تو پہلے سے زیادہ خوبصورت ہو کر آئی ہو۔۔۔" اظہر صاحب کے کھلے الفاظ پر جہاں سب حیران تھے وہیں لبابہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔

"تم بالکل نہیں بدلے۔۔۔ بڑھے ہو گئے ہو پھر بھی۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا۔۔۔ جاؤ جاؤ نہیں ہوا بڑھا جوان ہوں۔۔۔ ہاہاہاہا۔۔۔"

انکی باتوں پر بہت لوگ ہنسے تھے

"اب پرو فیشنل لیکچر کہاں گیا آپ کا۔؟؟"

رشنا نے اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آواز نیچیکر کے بات کرو۔۔"

"اٹس اوکے عشنا۔۔۔ ویسے بھی میری اناؤنسمنٹ کے بعد انکی آوازیں بند ہو جانی ہے۔۔۔"

اور انہوں نے اپنے گارڈ کو اشارہ کیا تھا جس نے دو فائلز انکے سامنے رکھ دی تھی۔۔۔

"ابھی تک جو بھی فیصلے ہوئے اور آج جو اناؤنسمنٹ مسٹر ضیثم نے کی ہیں میں ان سب کو ری جیکٹ کرتی ہوں۔۔۔"

اس کمپنی کی اسی۔ای۔او میری بیٹی عشنا بنیں گی۔۔۔ جو پہلے سے تھیں۔۔۔"

"پر وہ جاچکی تھی یہاں سے۔۔۔ ڈیڈ آپ کچھ کہیں پلینز۔۔۔"

رشنا اپنی جگہ سے اٹھ کر چلائی تھی۔۔۔

"میں کر رہا ہوں بات بیٹا بیٹھ جاؤ۔۔۔"

مس لبابہ جہاں تک مجھے یاد ہے اس کمپنی کے 50 فیصد شیئر آپ کے پاس تھے۔۔۔ آپ میرے کیئے گئے فیصلے کو رد نہیں کر سکتیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"مسٹر ضیثم یہ رہے وہ تمام شیئر جو میرے نام پر ٹرانسفر ہوئے اور اب میری بیٹی عشنا شیر گل کے نام پر ہیں۔۔۔"

"عشنا شیر گل۔۔۔؟؟ سیریلی۔۔۔؟ وہ عشنا ضیثم ہے۔۔۔"

"ان دونوں کی لڑائی پر عشنا نے اس ٹیبل سے نظریں اٹھائیں تھیں اور اسکی آنکھیں اس شخص سے جا ٹکرائی تھیں جو خاموش تھا ابھی تک۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ سب نے سن لیا ہو گا۔۔۔ اُسب جاسکتے ہیں باقی میٹنگ ہم کچھ دیر بعد بٹینو کریں گے۔۔۔ گڈ
ڈے۔۔۔"

سب ممبرز وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

"اینڈیو مسٹر ارحام۔۔۔ اپنی پرانی ڈیوٹی پر آجائیں جس کا کنٹریکٹ سائن کیا تھا کمپنی کے ساتھ آپ نے میرے
پر سنل سیکٹری ہیں آپ۔۔۔ اب آپ جاسکتے ہیں۔۔۔ باہر والوں کا فیملی میٹر میں کوئی کام نہیں۔۔۔"
اسکا لہجہ اتنا شخص اور ٹھنڈا تو شاید انکی پہلی ملاقات پر بھی نہیں تھا جو آج تھا۔۔۔

"ابھی تک جو بھی فیصلے ہوئے اور آج جو اناؤنسمنٹ مسٹر ضیثم نے کی ہیں میں ان سب کو ری جیکٹ کرتی
ہوں۔۔۔"

اس کمپنی کی اسی۔ای۔او امیری بیٹی عشنا بنیں گی۔۔۔ جو پہلے سے تھیں۔۔۔"

"پروہ جاچکی تھی یہاں سے۔۔۔ ڈیڈ آپ کچھ کہیں پلیز۔۔۔"

رشنا اپنی جگہ سے اٹھ کر چلائی تھی۔۔۔

"میں کر رہا ہوں بات بیٹا بیٹھ جاؤ۔۔۔"

مس لبابہ جہاں تک مجھے یاد ہے اس کمپنی کے 50 فیصد شیئر آپ کے پاس تھے۔۔۔ آپ میرے کیئے گئے فیصلے کو
رد نہیں کر سکتیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"مسٹر ضیثم یہ رہے وہ تمام شیئرز جو میرے نام پر ٹرانسفر ہوئے اور اب میری بیٹی عشنا شیر گل کے نام پر ہیں۔۔۔"

"عشنا شیر گل۔۔۔؟ سیریلی۔۔۔؟ وہ عشنا ضیثم ہے۔۔۔"

"ان دونوں کی لڑائی پر عشنا نے اس ٹیبل سے نظریں اٹھائیں تھیں اور اسکی آنکھیں اس شخص سے جا ٹکرائی تھیں جو خاموش تھا ابھی تک۔۔۔"

"آپ سب نے سن لیا ہو گا۔۔۔ اُسب جاسکتے ہیں باقی میٹنگ ہم کچھ دیر بعد بٹینیو کریں گے۔۔۔ گڈ ڈے۔۔۔"

سب ممبرز وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

"اینڈیو مسٹر ارحام۔۔۔ اپنی پرانی ڈیوٹی پر آجائیں جس کا کنٹریکٹ سائن کیا تھا کمپنی کے ساتھ آپ نے میرے پرسنل سیکٹری ہیں آپ۔۔۔ اب آپ جاسکتے ہیں۔۔۔ باہر والوں کا فیملی میٹر میں کوئی کام نہیں۔۔۔"

اسکا لہجہ اتنا سخت اور ٹھنڈا تو شاید انکی پہلی ملاقات پر بھی نہیں تھا جو آج تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ارحام تم کہیں نہیں جا رہے۔۔۔"

رشنا نے ارحام کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

"ڈیٹس اٹ۔۔۔"

عشنا اپنی سیٹ سے کھڑی ہو گئی تھی جب رشنا نے ارحام کا ہاتھ پکڑا تھا

"گیٹ آؤٹ بوتھ آف یو۔۔۔ مس رشنا ابھی کے ابھی دفعہ ہو جائیں اس سے پہلے میں سیکیورٹی کو بلاؤں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ۔۔۔"

"تم جاؤ بیٹا،، میں دیکھ لیتا ہوں پلیز۔۔۔"

ضیثم صاحب کا لہجہ جیسے ہی نرم ہوا تھا رشنا کے لیے اسی وقت لبابہ کی نظریں ضیثم پر گئیں تھیں اور پھر اپنی بیٹی پر۔۔۔

انکا جسم ایسے تھا جیسے کسی نے جان نکال لی ہو انکی۔۔۔

"پلیز سر۔۔۔ پلیز رشنا۔۔۔ آپ لوگوں کو میرے لیے بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ مجھے جانے دیجئے۔۔۔"

ارحام نے ڈور ہینڈل کو ٹچ کیا ہی تھا جب عشنا نے پھر سے اسے آواز دی تھی
"میرے کین کو پوری طرح سے آرگنائز کریں میرے آنے سے پہلے۔۔۔ میری چائے کا کپ ٹیبل پر ہونا چاہیے اور آج کی میٹنگ شیڈول بھی۔۔۔ ناؤ ایکسکلیوزیو۔۔۔"

عشنا کے لہجے نے سب کو ہی شوکڈ کر دیا تھا یہاں تک کہ لبابہ کو بھی۔۔۔

"عشنا۔۔۔" دروازہ بند ہونے پر ضیثم صاحب چلائے تھے

"آواز نیچی رکھو ضیثم۔۔۔ عشنا اب لاوارث نہیں ہے زندہ ہوں میں اس لیے عزت کے ساتھ بات کریں آپ مسٹر۔۔۔"

وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے ہوئے تھے ایک دوسرے کے۔۔۔

"عشنا ضیثم کی بھی بیٹی ہے یہ بات مت بھولو لبابہ۔۔۔" تابین ان دونوں کے درمیان میں آگئیں تھیں۔۔۔

"وہ بیٹی جسے بہت سال پہلے بوڈنگ میں چھوڑ دیا تھا۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"لبابہ پرسنل میٹرز کو اس کمپنی سے دور رکھو۔۔۔ آج شام کو اگلی میٹنگ میں تم ایکسکلیوز کرو گی۔۔۔ اور رشنا کو
'اسی۔ای۔او' بناؤ گی۔۔۔ میں عشنا کو سمجھا دوں گا۔۔۔

کیوں عشنا بیٹا میری بات مانو گی نہ۔۔۔؟؟"

انہوں نے عشنا کے سر پر ہاتھ رکھنا چاہا تھا جو پیچھے ہو گئی تھی ان سے

"آپ اپنی لاڈلی بیٹی رشنا سے بھی یہ ریکوسٹ کر سکتے ہیں ڈیڈ۔۔۔"

عشنا اپنا سیل فون اٹھا کر وہاں سے چلی گئی تھی

"یہ تمہاری شے کا نتیجہ ہے لبابہ۔۔۔"

وہ غرائے تھے لبابہ پر۔۔۔۔

"وہ لبابہ مر چکی ہے جو تمہارے لیے رات کو دن اور دن کو رات کہتی تھی ضیثم۔۔۔

کسی کو کوئی ایکسکلیوز نہیں کرنے والی میں۔۔۔

میری محنت ہے اس کمپنی میں۔۔۔ تم تاہین سے کہو کہ وہ اپنی محنت سے ایسا ایک ایمپائر کھڑا کرے اور اپنی بیٹی کو

'اسی۔ای۔او' بنا دے۔۔۔ کیونکہ یہ انڈسٹریز تو عشنا کی ہی ہو گی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور ایک بات۔۔۔

انہوں نے اپنی گلاسیز لگالی تھی اور جاتے جاتے رکی تھی وہ تاہین کے سامنے

"جیسے یہ کمپنی میری بیٹی کی ہے ویسے وہ لڑکا بھی۔۔۔ جسکی منگنی تم نے اپنی بیٹی سے کروادی تھی۔۔۔

تم بس گنتی جاؤ تاہین تمہارے ہاتھوں سے میں کیا کیا چھیننے والی ہوں۔۔۔

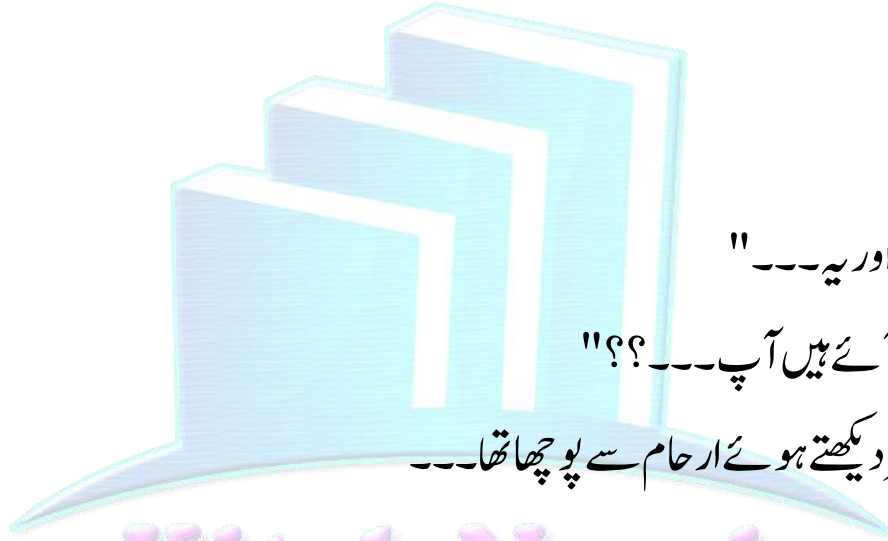
تم نے صرف اپنی کالج فرینڈ یا ضیثم کی بیوی کے روپ میں دیکھا مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لبابہ شیر گل کو تم اب سے دیکھو گی۔۔۔"

اور وہ وہاں سے چلی گئی تھیں ان تینوں کو ہکا بکا شکڑ چھوڑ کر۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



"یہ آج کاشیڈول ہے اور یہ۔۔۔"

کس سے پوچھ کر اندر آئے ہیں آپ۔۔۔؟؟"

عشنا نے ونڈو سے باہر دیکھتے ہوئے ارحام سے پوچھا تھا۔۔۔

"وہ عش۔۔۔"

"میڈم عشنا۔۔۔ باہر جائیں اور ناک کر کے میری اجازت کے بعد میرے کین میں داخل ہوں مسٹر

ارحام۔۔۔"

"اوکے میڈم۔۔۔"

وہ غصے سے کہہ کر واپس باہر چلا گیا تھا کین سے اور پھر پرمیشن لیکر اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

"یہ آج کی میٹنگز اور یہ چائے آپ کی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے کہتے ہوئے اپنا ہاتھ جیسے ہی آگے بڑھایا تھا اسکے ہاتھ میں پہنی ہوئی اس رنگ نے عشنا کی آنکھوں میں ایک الگ ہی جلن اتار دی تھی۔۔۔

"یہ ٹھنڈی چائے۔۔۔؟؟ لیکر جاؤ اسے اور نئی چائے بنا کر لاؤ۔۔۔"

اس نے وہ چائے کا کپ پھینک دیا تھا جس کے چھینٹے ارحام کی شرٹ پر بھی گرے تھے
"ایکسکُیُوز می میں چائے بناؤں۔۔۔؟؟"

"کیوں تمہیں چائے بنانے میں کیا ہوتا ہے۔۔۔؟ پرسنل سیکٹری ہو میرے۔۔۔ جو میں کہوں گی وہ کرنا ہوگا۔۔۔"
"اور اگر میں نہ کروں تو۔۔۔؟ کیا کر لو گی تم۔۔۔"

اور بھی اسی غصے سے بولا تھا۔۔۔

"پانچ کڑور ہر جانے کانوٹس بھجوادوں گی تمہارے باپ کو۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟؟"

"میری گاڑی کو ڈیمبجڈ کیا تھا بھول گئے ہو۔۔۔؟؟ اس کمپنی کے ساتھ سائن کر کے اپنی ڈیوٹی پوری نہ کرنا۔۔۔"

کمپنی کی اسی۔ای۔او کو چیٹ کرنا۔۔۔ اور بھی بہت سے الزام مسٹر ارحام ابراہیم جن کانوٹس اگر ابراہیم ہاؤس

تک پہنچا تو عزت چلی جائے گی نہ صرف تمہاری بلکہ تمہارے باپ کی بھی۔۔۔"

"سیریل۔۔۔؟؟ تم اس حد تک جاؤ گی مجھے نیچا دیکھانے کے لیے۔۔۔؟؟"

ان سب میں میرا قصور کیا ہے۔۔۔؟؟"

عشنا دو قدم بڑھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"قصور۔۔۔؟؟ میرے جانے پر میری ہی بہن کے ساتھ منگنی کرنا۔۔۔ تمہارا قصور تھا مسٹر ارحام جسکی کوئی معافی نہیں ملے گی تمہیں۔۔۔ تم اس وقت کو پچھتاؤ گے۔۔۔"

وہ ڈور کی طرف بڑھی تھی جب ارحام نے اسے اپنی طرف کھینچا تھا

اسکی بیک جیسے ہی ڈیسک کے ساتھ لگی تھی ارحام اسکے اور قریب ہوا تھا۔۔۔

"کسی کے ساتھ ہوٹل روم میں تم جاتی ہو۔۔۔ کسی کے لیے ہماری منگنی کے دن تم مجھے اکیلا چھوڑ گئی تھی اور قصور میرا ہوا مس عشنا۔۔۔؟؟"

یونوٹ۔۔۔ تم اسے اپنے کزن کوڈیز روکرتی ہو جس کے ساتھ میں نے تمہیں ہوٹل روم میں جاتے دیکھا تھا۔۔۔"

گھمنڈی کی بولتی بند کردی تھی ارحام کی بات نے۔۔۔ پر اسکی اگلی بات نے عشنا کو غصہ بھی دلادیا تھا۔۔۔

"رشنا نے ٹھیک کہا تھا تمہارا کزن عاصم اور تمہارا۔۔۔"

"ایک اور لفظ نہیں ارحام۔۔۔ میں خود نہیں جانتی کہ اگر تم نے میرے کردار پر ایک انگلی بھی اٹھائی تو میں کیا کر گزروں گی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اسکے لبوں سے جیسے ہی یہ الفاظ ادا ہوئے تھے ارحام نے اپنے آپ کو پیچھے کر لیا تھا

"تم سچ کو ماننا نہیں چاہتی تو نہ مانو۔۔۔ میں اس سچ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد بھی اس منگنی اس رشتے کے لیے تیار تھا عشنا۔۔۔"

پر شکر ہے تم چلی گئی۔۔۔ ورنہ میں تو کتنا پاگل تھا نہ فیملی کے لیے تمہیں اپنا ناچا ہتا تھا جس کے دل میں کوئی اور بسا ہوا تھا،،،"

Posted On Kitab Nagri

ارحام ٹوٹے ہوئے کپ کو اٹھانے کے لیے جھکا تھا
"تم مرد اسی ذینیت کے مالک ہوتے ہو۔۔۔ کسی کے کردار پر کیچڑا چھالنے کے لیے ایک نکتہ چاہیے ہوتا ہے
نہ۔۔۔؟؟

کسی کے ساتھ ہوٹل روم میں مرد عورت کے جانے پر ایک ہی شک ابھرتا ہے۔۔۔
پر ایک بات یاد رکھنا مسٹر ارحام۔۔۔ جو لفظ زبان سے نکالے ہیں ان الفاظ پر تمہیں پچھتانا پڑ جائے گا۔۔۔ اور جس
منگنی اور جس منگیتر پر تمہیں اتنا فخر ہے تم دیکھنا تمہارا یہ رشتہ سوائے رسوائی کے اور کچھ نہیں ہوگا۔۔۔ یہ عشنا
ضیثم کا وعدہ ہے۔۔۔۔"

عشنا کو جس طرح اس نے لا جواب کیا تھا عشنا نے بھی اسی زبان میں اسے جواب دیئے تھے اور کینبن سے باہر چلی
گئی تھی دروازے کو غصے سے مار کر۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"وہ سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔۔ اسکی ہمت کیسے ہوئی میرے کردار پر شک کرنے کی۔۔۔"
عشنا آفس کے ٹیرس پر آگئی تھی۔۔۔ ڈھلتا دن آج اسے سکون نہیں اسے بے سکونی دے رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"عشنا۔۔۔ کب سے ڈھونڈ رہی ہوں بیٹا۔۔۔"

لبابہ بیگم کی آواز پر عشنا نے پیچھے دیکھا تھا۔۔۔

"موم آپ اتنے بلندی پر کیوں آئی ہیں۔۔۔ چل کر آئی ہیں یا ایلو میٹریوز کیا تھا۔۔۔؟؟"

عشنا نے انکا ہاتھ پکڑ کر چسپور پر بٹھا دیا تھا

"بابا بابا تم تو مجھے کوئی بہت اولڈ لیڈی کی طرح ڈیل کر رہی ہو لڑکی۔۔۔ ہیلز پہن کر آئی ہوں اوپر تک۔۔۔"

"بابا بابا موم۔۔۔ ایسی بات نہیں ہے شہنازی نے کہا تھا آپ کو زیادہ چلنے کے بعد سانس کا مسئلہ ہو جاتا ہے آپ کا

ان ہیلز اور۔۔۔"

"شش۔۔۔ میری فکر چھوڑ دو عشنا۔۔۔ یہ بتاؤ۔۔۔ یہاں کیا کر رہی ہو اور کوئی جھوٹ نہیں۔۔۔"

"موم آج تک میں۔۔۔ میں کبھی کسی کے ساتھ اکیلے میں نہیں ملی۔۔۔ کسی ویرانے کسی ایسی جگہ۔۔۔"

میں تو عاصم سے بھی ہمیشہ ریسٹورنٹ میں ملتی آئی ہوں۔۔۔ سوائے ایک دن کے۔۔۔"

مجھے افسوس ہے اس کی سوچ پر جس نے ہوٹل روم میں جاتے تو دیکھ لیا پراتنا ہمت نہیں جٹا سکا کہ اس دروازے کو

ناک کر کے پوچھ سکتا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ خود بھی بیٹھ گئی تھی وہاں

"اوو وہ۔۔۔ اس نے بنا سوچے سمجھے اتنا بڑا الزام لگا دیا۔۔۔؟؟"

لبابہ بیگم کو بھی غصہ آیا تھا۔۔۔

"اس نے وہ راستہ دیکھا ہے موم جو اسے رشنا نے دیکھا یا ہے۔۔۔"

"اوو وہ تو اب اتنا غصہ کیوں ہے۔۔۔؟ کچے کانوں کے مرد کبھی پکی کمٹنٹ نہیں نبھا سکتے عشنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ شاید رشنا جیسی ہی لڑکی ڈیزرو کرتا ہے۔۔۔"

لبابہ بیگم نے اپنی مسکان چھپالی تھی عشنا کی آنکھوں میں غصہ دیکھ کر۔۔۔

"موم بات اسکے دیکھنے کی نہیں تھی۔۔۔ بات اسکے وہ الزام کی ہے جو اس نے کسی کے کہنے پر میرے کردار پہ لگائے۔۔۔"

جس پر رشنا نے نظر رکھی اور جسے اس نے حاصل کیا ہے وہ میری پسند تھا۔۔۔

میں ہار مان جاؤں ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟؟"

"تم میری بیٹی ہو۔۔۔ جو میرے ساتھ ہو اوہ تمہارے ساتھ نہیں ہونے دوں گی میں عشنا۔۔۔

تمہاری محبت تمہیں ضرور ملے گی۔۔۔"

"ہاہاہاہا موم محبت۔۔۔؟؟ نووووے۔۔۔ وہ میری ضد تو بن سکتا ہے میری محبت نہیں"

عشنا نے نظریں چوراگئی تھی

"ہاہاہاہا ازات عشنا۔۔۔؟؟ ضد محبت سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے بیٹا۔۔۔"

"موم میری نظر میں محبت سے زیادہ زہر زندگی میں کوئی دوسرا جذبہ نہیں گھول سکتا۔۔۔

چلیں گھر۔۔۔؟؟"

عشنا کے چہرے پر اب سکون تھا دل و دماغ کی باتیں اپنی موم سے شیر کر کے

یہاں دونوں ماں بیٹی نے خوب باتیں کی اور وہاں ان دونوں ماں بیٹی نے ضیثم صاحب کے کین کو سر پر اٹھالیا

تھا۔۔۔ اس قدر وہ دونوں چلا رہی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم سن بھی رہے ہیں آپ۔۔۔؟؟"

"گھر چل کر بات ہوگی۔۔ ڈرائیور کے ساتھ گھر جاؤ۔۔"

"بٹ وڈ۔"

جسٹ گوووو۔۔۔ میرا سر پھٹ رہا ہے۔۔۔ میں گھبرا کر کرتا ہوں بات۔۔۔"



"الباہ۔۔۔ ویسے کل فری ہو۔۔۔؟؟ میں سوچ رہا تھا باہر ڈنر کریں۔۔۔؟؟"

اظہر صاحب نے راستہ روکا تھا انکا۔۔

"بابا بابا! ظہر صاحب آپ نہیں سدھرنے والے۔۔۔"

"ہاہاہاہاہارے میڈم نہیں۔۔۔ میرا مطلب تھا فیملی ڈنر۔۔۔ میری وائف بہت خوش ہوگی۔۔۔"

"وااااااوووو شادی کب کروالی۔۔؟ میرے جانے کے بعد اتنی جلدی موو آن کر لیا اظہر صاحب۔۔؟؟"

اظہر اور انکے ہنسنے کی آوازیں سب ہی سن رہے تھے

"مجھے تو لگتا تھا ماں بھی گھمنڈی ہوگی بیٹی کی طرح۔۔۔ پر یہ تو بہت ڈاؤن ٹواری تھ ہیں۔۔۔"

"تم نے جوانی میں انکے ساتھ کام نہیں کیا شاید میری تو موم نے بتائی ہیں انکے گھمنڈ کی بہت سی کہانیاں۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ آپس میں باتیں کر رہی تھیں جب ضیثم صاحب شدید غصے میں اپنے کین سے نکلے تھے۔۔

"اظہر اگر تمہارا فلرٹ ختم ہو گیا ہو تو میں اپنی بیوی کو لے جاؤں۔۔؟؟؟"

"بیوی۔۔؟ وہ تو تباہ نہیں ہے ضیثم۔۔؟"

اظہر صاحب نے جس طرح سے کہا تھا لبابہ ان دونوں کے درمیاں اس طرح کی ٹینشن دیکھ کر حیران تھی

"چلو مجھے بات کرنی ہے۔۔۔"

"میں بات کر رہی ہوں اظہر سے۔۔ اینڈ یو اظہر میرا سیل نمبر سیو کر لیں۔۔ کل پک کر لیں گے آپ۔۔"

"ڈیس اٹ۔۔۔"

ضیثم صاحب کی آنکھوں میں ایک الگ ہی جلن تھی جب اظہر صاحب نے اپنا موبائل نکالا تھا۔۔

انہوں نے زبردستی لبابہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور باہر لے گئے تھے آفس میں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم گھر چل رہی ہو میرے ساتھ۔۔ بات کرنی ہے مجھے۔۔۔"

گاڑی کے ساتھ جیسے ہی انکی بیک پن ہوئی تھی انہوں نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑوا لیا تھا۔۔

"کس حق سے میرا ہاتھ پکڑ رہے ہو ضیثم۔۔؟؟ تم اپنے سارے حق کھو چکے ہو۔۔"

یہ لاسٹ ٹائم تھا کہ تم نے سب کے سامنے اس طرح مجھے یہاں لانے کی جرات کی ہے۔۔۔"

وہ واپس اندر جانے لگی تھی جب ارحام اپنے آفس بیگ کو لیکر آیا آ رہا تھا آفس سے باہر۔۔۔

وہ تو رک کی ہی تھی پر ارحام بھی رک گیا تھا انہیں دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اسکے ساتھ کسی ڈنر پر نہیں جا رہی لبابہ۔۔۔"

"یہاں سب مرد ایک جیسے کیوں ہیں۔۔۔؟؟"

لبابہ بیگم نے ارحام سے پوچھا تھا جو اپنے پیچھے دیکھنا شروع ہو گیا تھا

"مجھ سے پوچھا میم۔۔۔؟؟"

"کیوں تمہارے پیچھے کوئی اور بھی کھڑا ہے مسٹر۔۔۔؟"

"بچے کو کیا ڈرا رہی ہو گھمنڈی مجھ سے بات کرو۔۔۔ تم جاؤ بیٹا۔۔۔"

ضیثم صاحب نے بہت ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش کی تھی ارحام کا چہرہ دیکھ کر۔۔۔

"سیریلی۔۔۔؟؟ ضیثم میرے راستے سے پیچھے ہٹو۔۔۔"

وہ دونوں کی پھر سے بحث شروع ہو گئی تھی

"سہی کہہ رہے تھے سب لوگ دونوں ماں بیٹی ہی گھمنڈی ہیں۔۔۔"

ارحام وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"میں نے کہہ دیا ہے لبابہ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"تمہارے کہنے کا کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ اب مجھے تم سے تمہاری کسی بات سے۔۔۔"

ضیثم اب میری زندگی میں میرے کسی معاملے میں انٹر فئیر مت کرنا اسے میری فائنل وارننگ سمجھنا۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"کچھ دن بعد۔۔۔۔۔"

"اوکے تو ہم جا کہاں رہے ہیں ماما۔۔۔؟؟"

عشنا نے سیٹ بلٹ باندھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

"میری بیسٹ فرینڈ کے گھر۔۔۔"

لبابہ نے جیسے ہی گاڑی سٹارٹ کی تھی عشنا ایک پل کو ڈر گئی تھی۔۔۔

"ماما آپ ڈار یو تو کر لیں گی نہ۔۔۔؟ میرا مطلب ہے اتنے سال آپ نے نہیں چلائی۔۔۔"

"بابا بابا یقین رکھو۔۔۔۔۔"

"وہ تو خود سے زیادہ ہے ماما۔۔۔ ویسے دوست کونسی۔۔۔؟؟"

وہ باتیں کر رہیں تھی پر گاڑی ٹھیک سے کنٹرول نہیں ہو پارہی تھی ان سے۔۔۔

"بابا بابا ماما یہ میری گاڑی ہے سب اسے ہینڈل نہیں کر سکتے۔۔۔ چلیں اتریں شاباش۔۔۔"

"بابا بابا۔۔۔ اوکے بیٹا۔۔۔ پر مجھے لگتا ہے آج کا پروگرام کیسنل کر دیتے ہیں بارش نہ ہو جائے۔۔۔ موسم بن

رہا ہے۔۔۔"

اور وہ دونوں گاڑی سے باہر آکر سیٹ ایکسچینج کر رہیں تھی جب بارش سٹارٹ ہو نا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

"بابا بابا باجی تو کیا کہہ رہیں تھی ماما آپ۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"بابا بابا۔۔۔ جاؤ میں نہیں بات کرتی تم سے۔۔۔"

عشنا ہنستے ہوئے لبابہ کی جانب جھکی تھی گال پر بوسہ دے کر وہ ہنسنا شروع ہوئی تھی۔۔۔

اتنے سالوں کے بعد عشنا کی آنکھوں میں روشنی آئی تھی واپس۔۔۔

لبابہ کی آنکھوں میں آنسو آگیا تھا۔۔۔

انہوں نے جیسے ہی نظریں باہر کی جانب کی تھی تیز بارش میں بھیگتے ہوئے ارحام کو روڈ پر جاتے دیکھ انہوں نے

عشنا کو گاڑی روکنے کا کہا تھا

"بیٹا گاڑی روکنازرا وہ ارحام جا رہا تھا۔۔۔ ہم لفٹ دے دیتے ہیں۔۔۔"

عشنا نے گاڑی کو فل سپیڈ میں بیک کیا تھا اور جب ارحام کے پاس جا کر روکی تھی وہ کیچڑ پر جیسے ہی گرا تھا لبابہ نے

اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ دیئے تھے۔۔۔

"یا اللہ پاگل لڑکی۔۔۔"

عشنا کے کندھے پر ہاتھ مارا تھا انہوں نے۔۔۔

"مسٹر ارحام۔۔۔؟؟ آئے ہم چھوڑ دیں آپ کو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ماما جنکے ساتھ ڈیٹ تھی انکی گاڑی میں جگہ کم پڑ گئی تھی۔۔۔؟؟"

ارحام نے منہ سے کیچڑ کے چھینٹے صاف کیئے تھے باقی بارش کے پانی نے صاف کر دیا تھا۔۔۔

"نو ٹھینکس میم میں مینیج کر لوں گا۔۔۔"

"ماما یہ صاحب مینیج کر لیں گے۔۔۔ ویسے بھی بڑے بزنس مین کے داماد ہونے والے ہیں۔۔۔

گاڑی کی ڈیمانڈ کیوں نہیں کرتے اپنی ہونے والے سسر سے مسٹر ارحام۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کی جانب وندو تھی عشنا کی اس نے گاڑی کو جس طرح کھڑا کیا ہوا تھا ارحام کے سامنے۔۔۔
وہ بس دیکھ رہا تھا اسے کنٹرول کر رہا تھا خود پر۔۔۔

"تم یہ سب کہہ کر کیا ثابت کرنا چاہتی ہو۔۔۔؟ تمہیں کیا لگتا ہے میری انسٹ کر کے تم مجھے جھکنے پر مجبور کر دو گی۔۔۔؟ مجھے اس بات پر جھکانا چاہتی ہو جس پر میرا نہیں تمہارا قصور تھا۔۔۔"

"دیکھیں آپ دونوں بھول رہیں ہیں کہ میں بھی ہوں یہاں۔۔۔؟؟"

لبابہ نے ان دونوں کی طرف دیکھا تھا۔۔۔
"قصور کس کا تھا وہ تو وقت بتا دے گا پرا بھی تمہیں تمہاری اوقات بتانا بھی ضروری ہے۔۔۔
ایک گاڑی خریدنے جتنی اوقات نہیں اور میری کمپنی کے پارٹنر بننے جارہے تھے۔۔۔؟؟
خود داری کہاں گئی تمہاری ارحام۔۔۔؟؟"

عشنا کی آخری بات میں جیسے بہت گلے شکوے تھے۔۔۔ پر لہجہ اتنا ہی سخت تھا۔۔۔
"تمہیں جو سوچنا ہے تم سوچ لو۔۔۔ تمہارا گھمنڈ تمہارا غرور زیرو ہے میرے سامنے۔۔۔
رشنا کے ساتھ میری منگنی کا فیصلہ کتنا سہی تھا یہ مجھے اب پتا چلا رہا ہے اور تم۔۔۔"

عشنا نے شیشہ اوپر کر دیا تھا اور گاڑی اسی سپیڈ سے بڑھادی تھی۔۔۔ وہ کیچڑ کے چھینٹوں نے اب کی ارحام کے
کپڑے پوری طرح سے گندے کر دیئے تھے

"گھمنڈی۔۔۔"

"بد تمیز۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور لبابہ کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"وٹ دا ہیل ماما یہاں۔۔۔؟؟ یہ آپ کی دوست کا گھر ہے۔؟ ایک ڈرائیور کے گھر۔۔۔"

"ہشش۔۔۔ چپ کر جاؤ لڑکی۔۔۔ کچھ بھی ایسا نہیں کہنا اندر چل کر۔۔۔"

"میں نہیں جا رہی اندر۔۔۔ میں بعد میں آپ کو پک کر لوں گی۔۔۔"

عشنا نے واپس جانے کی کوشش کی تھی جب لبابہ بیگم نے بہت پیار سے ہاتھ پکڑ لیا تھا عشنا کا۔۔۔

"بیٹا میں تمہارا ہاتھ پکڑ کر چلنا چاہتی ہوں ان رشتوں میں جو میرے ساتھ مخلص تھے۔۔۔"

عشنا میں ایسے ہی چلتی تھی جب تم چھوٹی تھی۔۔۔ اب زندگی بہت شارٹ رہ گئی ہے بیٹا۔۔۔"

عشنا نے انکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

"ایم سوری ماما۔۔۔ چلیں اندر۔۔۔ پر آپ ہی شکوہ ہوں گی۔۔۔"

عشنا نے آخری بات ہلکی آواز میں کہی تھی

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-
-

"ضیثم بھائی آپ اور یہاں۔۔؟؟"

"امی کہاں ہیں شمع مجھے بات کرنی ہے ان سے۔۔"

انہوں نے اپنی چھوٹی بہن کو دو ٹوک جواب دیا تھا۔۔

"اووہ تو وہ دنوں آگئیں ہیں واپس۔۔؟؟"

چھوٹی بہن نے پر جوش ہو کر پوچھا تھا۔۔ اور اسی وقت انکی امی آگئی تھیں وہاں۔۔

"امی آپ دونوں کے نام جو سنیر زمیں نے کیے تھے وہ کہاں ہیں۔۔؟"

"وہ ہم نے سیل کر دیئے تھے۔۔"

"وٹ۔۔؟ کس سے پوچھ کر۔۔؟؟"

"کیا مطلب۔۔؟ تم نے وہ ہمیں دے دیئے تھے بہت سال پہلے ہم اپنی چیز سیل کرنے سے پہلے کیوں

پوچھتے۔۔؟؟"

ضیثم صاحب نے وہ فائلز اٹھا کر پھینک دی تھی زمین پر۔۔

"اووہ تو وہ آپ دونوں نے لبابہ کو ٹرانسفر کر دیئے تھے۔۔ اب سمجھ سب ملے ہوئے ہیں۔۔

آپ جانتی ہیں آپ دونوں کے اس طرح کرنے سے میرے بچوں پر انکی زندگیوں پر کیا اثر ہوگا۔۔؟؟

میرا گھر خراب کر دیا ہے آپ لوگوں نے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں بھائی۔۔۔ آپ کے بچے آپ کی دولت کی وجہ سے آپ سے رشتہ تو نہیں توڑ سکتے نہ۔۔۔ اور ویسے بھی کسی کا گھر ٹور کر اپنا مکان کھڑا کرنے والے مضبوط بنیادوں کے باوجود بھی شکار ہو جاتے ہیں توڑ پھوڑ کے۔۔۔"

شمع کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔

"ضیثم جو لبابہ اور عشنا کا تھا وہ اب انہیں مل رہا ہے۔۔۔

تم نے تمہاری فیملی نے بہت سال حکمرانی کر لی۔۔۔ اب تمہیں چاہیے اپنی فیملی کو کنٹرول کر لو۔۔۔"

"امی آپ نہیں سمجھ رہیں رشنا اور تابین۔۔۔"

"مجھے افسوس ہے ضیثم۔۔۔ اتنے سالوں کے بعد بھی تمہارا جملہ نہیں بدلہ تب بھی تابین اور رشنا کی فکر تھی اور آج بھی۔۔۔"

لبابہ سے محبت تو دیوانوں کی طرح کرتے آئے تھے تم۔۔۔ اور عشنا۔۔۔ پہلی اولاد تھی تمہاری۔۔۔ پر افسوس ہے تم پر مجھے ضیثم۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"امی۔۔۔"

"خدا حافظ۔۔۔"

اپنے کمرے کا دروازہ بند کر لیا تھا انہوں نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیا میں مس اسما رہ سے مل سکتی ہوں۔۔۔؟؟"

لبابہ نے اپنی گلا سیز اتار دی تھی۔۔۔

"آپ کون۔۔۔؟؟ عشنا بیٹا۔۔۔؟؟"

ارحام کی چچی نے عشنا کو پہچان لیا تھا۔۔۔

"کمال ہے شازیہ بھابھی مجھے نہیں پہچانا۔۔۔"

"معاف کیجئے پریس نے نہیں پہچانا۔۔۔"

"لبابہ۔۔۔؟؟؟"

پچھلے سے ارحام کی امی کی اواز آئی تھی جو اپنی چیزیں صوفہ پر پھینک کر آگے آئی تھی اور لبابہ کو گلے سے لگا لیا تھا انہوں نے۔۔۔

انکا چہرہ آنسوؤں سے بھر گیا تھا۔۔۔

"لبابہ۔۔۔ تم سچ میں میرے سامنے ہو۔۔۔؟؟ ابراہیم۔۔۔ ابراہیم۔۔۔"

اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے وہ چلائی تھی عشنا ایک سائیڈ پر کھڑی یہ جذباتی ملنا ملنا دیکھ رہی تھی۔۔۔

اور اپنی موم کے چہرے پر مسکان دیکھ رک وہ بھی بہت خوش ہو گئی تھی اس وقت۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"عشنا بیٹا اندر آو۔۔۔"

وہ عشنا کو بھی اتنی ہی محبت سے ملی تھی۔۔۔

"لبابہ بھابھی۔۔۔؟؟"

ابراہیم صاحب لیونگ روم میں داخل ہوئے تھے۔۔۔

"بھابھی نہیں۔۔۔ صرف لبابہ کہیں۔۔۔"

"لبابہ تم جانتی نہیں ہو میں کتنا خوش ہوں۔۔۔"

اسمارہ بیگم نے پھر سے لبابہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور اسی وقت باہر سے آوازیں آنا شروع ہو گئیں تھیں۔۔۔

"بابا بابا بابا ہار حام بھائی ایسا کیا کر دیا کہ منہ کالا کرو آئے ہو۔۔۔؟؟"

"بابا بابا بابا۔۔۔ ارحام ہوا کیا تھا ویسے۔۔۔؟؟"

چچی نے جیسے ہی پوچھا ارحام روم میں جاتے ہوئے رک گیا تھا۔۔۔

"ایک جنگلی بلی نے راستہ کاٹ لیا تھا چچی۔۔۔ گھمنڈی کہیں کی۔۔۔"

"بابا بابا ہالگ رہا ہے بلی کافی پریڈ کروا چکی تمہاری۔۔۔۔۔"

"اللہ کرے اسکے ساتھ بھی ایسا ہی ہو۔۔۔ اسکی گاڑی خراب ہو جائے تیز بارش میں اور جب وہ لفٹ لینے کے

لیے کسی روڈ پر چل رہی ہو اس پر بھی ایسے ہی کوئی کیچڑ پھینک دے چڑیل کہیں کی۔۔۔"

ارحام نے فرسٹریشن نکالے ہوئے اونچی کہنا شروع کر دیا تھا۔۔۔ اور جب پیچھے ٹرن ہوا تو عشنا دونوں ہاتھ

باندھے کھڑی تھی اسکے سامنے۔۔۔

"وٹ دا۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

امی مجھے وہ گھمنڈی نظر آرہی ہے۔۔۔ کالی بلی۔۔۔ نہیں وہ جو باگڑ بلی نہیں ہوتی موٹی سی۔۔۔"

ارحام کہتے کہتے سیڑھیاں چڑھنا شروع ہو گیا تھا جب نیچے کھڑا ہر ایک فرد ہنس رہا تھا سوائے عشنا کے۔۔۔

لبابہ نے اسمارہ اور ابراہیم کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

"یہ ارحام ہے تمہارا بیٹا۔؟؟"

وہ ابھی بھی ہنس رہی تھیں

"چڑیل۔۔؟؟ جنگلی بی۔۔؟؟"

عشنا نے جیسے ہی کہا تھا ارحام کی دھڑکنے تیز ہو گئیں تھی۔۔۔

وہ جیسے ہی پیچھے مڑا تھا اسکے چہرے کے رنگ اڑ گئے تھے۔۔۔

"یا اللہ۔۔۔ تم ہو کیا۔۔؟؟ آفس میں تو بچے کی جان چھوڑتی نہیں ہو گھر میں بھی منڈلا رہی ہو۔۔؟؟"

ارحام سیرتھیوں پر بیٹھ گیا تھا سر پکڑ کر۔۔۔

"تم بچے ہو۔۔؟؟ ابھی تو بس آفس میں دن گنا شروع کر دیں آپ مسٹر ارحام۔۔"

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ اب میرے بیٹے کی ٹینشن میں لینا چھوڑ دوں بیٹا۔۔۔؟؟"

ابراہیم نے ہنستے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

عشنا کے چہرے پر ہنسی دیکھ کر ارحام کے چہرے پر ایک مسکان آگئی تھی اس وقت۔۔۔

اس نے جیسے ہی عشنا کی آنکھوں میں دیکھا تھا عشنا نے اپنا چہرہ اچھا لیا تھا۔۔۔

آج اس شخص کے دیکھنے میں ایک الگ کشش تھی جو پہلے محسوس نہیں کی تھی عشنا نے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ ارحام ہے تمہارا بیٹا۔۔۔؟؟"

وہ ابھی بھی ہنس رہی تھیں

"چڑیل۔۔۔؟؟ جنگلی بلی۔۔۔؟؟"

عشنا نے جیسے ہی کہا تھا ارحام کی دھڑکنے تیز ہو گئیں تھی۔۔۔

وہ جیسے ہی پیچھے مڑا تھا اسکے چہرے کے رنگ اڑ گئے تھے۔۔۔

"یا اللہ۔۔۔۔۔ تم ہو کیا۔۔۔؟؟ آفس میں تو بچے کی جان چھوڑتی نہیں ہو گھر میں بھی منڈلا رہی ہو۔۔۔؟؟"

ارحام سیڑھیوں پر بیٹھ گیا تھا سر پکڑ کر۔۔۔

"تم بچے ہو۔۔۔؟؟ ابھی تو بس آفس میں دن گنا شروع کر دیں آپ مسٹر ارحام۔۔۔"

"ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ اب میرے بیٹے کی ٹینشن میں لینا چھوڑ دوں بیٹا۔۔۔؟؟"

ابراہیم نے ہنستے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

عشنا کے چہرے پر ہنسی دیکھ کر ارحام کے چہرے پر ایک مسکان آگئی تھی اس وقت۔۔۔

اس نے جیسے ہی عشنا کی آنکھوں میں دیکھا تھا عشنا نے اپنا چہرہ اچھا لیا تھا۔۔۔

آج اس شخص کے دیکھنے میں ایک الگ کشش تھی جو پہلے محسوس نہیں کی تھی عشنا نے۔۔۔

"مجھے کیوں لگ رہا ہے میری گھمنڈی بیٹی شرمنا رہی ہے۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے شکڈ سٹیٹ میں نظریں اٹھا کر اوپر دیکھا تھا جہاں ارحام بھی اتنا ہی شکڈ تھا۔۔۔

"سیریلی ماما۔۔۔؟؟"

"ہاہاہا اوکے سوری بیٹا۔۔۔"

"آپ لوگ پلیر بیٹھیں۔۔۔ ارحام بیٹا فریش ہو کر آ جاؤ نیچے۔۔۔"

"جی امی۔۔۔ بس ابھی آیا۔۔۔"

ارحام ایک نظر عشنا کو دیکھ کر وہاں سے چلا گیا تھا

"مجھے کیوں لگ رہا ہے یہاں کچھ ہو رہا ہے۔۔۔؟؟"

کزن کی بات پر فلذہ کی نے جاتے ہوئے ارحام کو دیکھا تھا۔۔۔

اسے ابھی بھی سمجھ نہیں آیا تھا ایک انجان عورت کے ساتھ عشنا کا اس گھر میں آنا۔۔۔

اور اب ارحام کے چہرے پر وہ مسکان جانہیں پارہی تھی جس کی وجہ وہ گھمنڈی تھی۔۔۔

"لگنا کیا ہے صاف ظاہر ہے دونوں میں ابھی بھی کچھ ہے منگنی ٹوٹ جانے کے بعد بھی۔۔۔"

ایک اور کزن کی سرگوشی پر فلذہ نے واپس اپنے کمرے میں جانا بہتر سمجھا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو سمجھنا ہو گا موم وہ میرا ہے۔۔۔ اور وہ کمپنی بھی ہماری ہے۔۔۔
کیسے وہ عورت اتنی زیادہ بکواس کر گئی اور آپ سنتی رہیں۔۔۔؟"
رشنا نے باقی کی پلیٹ بھی گرا دی تھی ڈائننگ ٹیبل سے۔۔۔
"آپ کو یہی وقت ملا تھا رشنا آپ۔۔۔؟ ڈنر کرنا تھا ہم نے۔۔۔"
"تمہیں ڈنر کی پڑی ہے یو ایڈیٹ۔۔۔"

چھوٹے بھائی کو غصے سے دیکھا تھا
"تم ٹھوس لو۔۔۔ کھالو کھانا صبح تو نصیب نہیں ہو گی نہ تمہیں۔۔۔؟؟"
"شٹ اپ رشنا۔۔۔ یہ کیسی زبان استعمال کر رہی ہو گھر میں۔۔۔؟؟؟"
ضیثم صاحب نے اپنا بیگ ملازم کو پکڑا دیا تھا جو پانی کا گلاس لیے کھڑا تھا وہاں۔۔۔
"آپ کب آئے ضیثم۔۔۔؟"

"حیران مت ہوتا بن۔۔۔ کب سے وہ اس طرح کر رہی ہے اور تم کچھ کہہ نہیں رہی اسے۔۔۔؟؟"
رشنا چپ ہو گئی تھی والد کی ڈانٹ پر۔۔۔
"وہ بچی ہے غصے میں ہے۔۔۔۔"

"ہر روز غصہ۔۔۔؟ کبھی آفس میں اس طرح کی شکایات تو کبھی گھر میں۔۔۔ آج کیا وجہ ہوئی ہے غصے کی۔۔۔؟ آج
بھی کہہ دو عشنا نے کچھ کیا۔۔۔"

طنزیہ کہتے ہوئے اپنی ٹائی اتار دی تھی انہوں نے۔۔۔
"آج اسکی وجہ سے ڈیٹ خراب ہو گئی میری۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ابھی ریسٹورنٹ میں پہنچے ہی تھے کہ میڈم کی پی اے نے فون کر دیا تھا ارحام کو۔۔۔۔۔"

"اوکے۔۔۔۔۔" وہ صوفہ پر بیٹھ گئے تھے

"اوکے۔۔۔۔۔؟؟ جسٹ اوکے ڈیڈ۔۔۔۔۔؟؟ شئی از ڈسٹر ونگ مائی ریلیشن شپ و د مائی فینسی۔۔۔۔۔"

رشنا کی آنکھیں بھر آئیں تھیں

"وہ میرا رشتہ خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے ڈیڈ ارحام کے ساتھ۔۔۔۔۔"

رشنا ایک بار پھر سے چلائی تھی اور اوپر روم میں بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔

وہاں سب کو پریشان چھوڑ کر۔۔۔۔۔

"ضیثم۔۔۔۔۔"

"تاہن ایک اور لفظ مت کہنا۔۔۔۔۔ میں عشنا سے کوئی بات نہیں کروں گا۔۔۔۔۔"

اب اسکی ماں نے میرا گریبان پکڑ لینا ہے اور میرے سوال پر مجھ سے سوال کر دے گی کہ عشنا کے جانے پر بیٹی کو

ڈھونڈنے کے بجائے مجھے کیوں اتنی جلدی تھی دوسری بیٹی کی منگنی کروانے کی۔۔۔۔۔؟؟"

انکی بات نے تاہن بیگم کو وہیں خاموش کر دیا تھا۔۔۔۔۔

"ڈیڈ پراس کمپنی پر حق ہمارا بھی ہے۔۔۔۔۔"

"اگر تم اپنے حق کی بات کر رہے ہو تو اس انویسٹمنٹ کا بتاؤ جو تمہارے کاروبار پر لگائی تھی وہ سب حصہ ہی تھا

تمہارا۔۔۔۔۔"

"ضیثم۔۔۔۔۔ کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔۔۔؟ آپ نے کبھی بچوں سے ایسے بات نہیں کی تھی۔۔۔۔۔"

"کبھی بچوں نے بھی سوال جواب نہیں کیے تھے تاہن۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

سب کچھ تو دیا انہیں۔۔۔ اب خود سے کریں جو کرنا ہے بار بار میں جواب نہیں دوں گا۔۔۔۔۔"

وہاں انکے بچے منہ بنا کر چلے گئے تھے تو یہاں ضیثم صاحب۔۔۔

اور تابین بیگم کو اب وہ باتیں سچ ہوتی دیکھائی دے رہی تھی جو لبابہ نے اس دن آفس میں کہی تھیں۔۔۔۔۔

"تم مجھ سے وہ سب نہیں چھین سکتی لبابہ کبھی نہیں۔۔۔

میں نے اتنے سال گادیئے ضیثم کو پانے کے لیے۔۔۔۔۔

میرے بچوں کے ساتھ میں وہ نہیں ہونے دوں گی جو تمہاری بیٹی کے ساتھ ہوا۔۔۔۔۔"

اپنے گھر کے ہر جانب نظر دہرائی تھی انہوں نے۔۔۔



www.kitabnagri.com

"عشنا بیٹا تم بھی کچھ لونہ۔۔۔؟

اسمارہ بیگم نے پلیٹ آگے کی تھی عشنا کے۔۔۔

"نہیں میں کھانے نہیں کھاتی انجان لوگوں کے گھروں میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے بہت آہستہ آواز میں کہا تھا۔۔۔ ارحام کے ہاتھ کھانا کھاتے ہوئے رکے تھے۔۔۔۔۔
"بیٹا انجان۔۔۔؟ تمہاری ماما سے پوچھو ہم کتنے اپنے ہیں اور اب تو ارحام کے ساتھ منگنی بھی ہو گئی ہے رشنا کی۔۔۔۔"

"چچی پلیز آپ کھانا کھائیں۔۔۔۔"

ارحام نے شاید وہ ہرٹ دیکھ لیا تھا عشنا کی آنکھوں میں۔۔۔۔۔
"کسی پتا وہ منگنی کتنے وقت کی ہو۔۔۔؟؟"

عشنا نے بھی اسی طنزیہ لہجے میں انہیں جواب دیا تھا۔۔۔۔

"اگر تمہاری بہن بھی تمہاری طرح عین ٹائم پر بھاگ نہ جائے۔۔۔۔"

فلذہ کی بات کہنے کی دیر تھی اور سب لوگ آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔۔۔
"عشنا بیٹا ریلیکس۔۔۔۔"

لبابہ ں یگم نے عشنا کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا ٹیبل کے نیچے سے۔۔۔ انہیں پتا تھا عشنا کے غصے کا۔۔۔

"میں وہاں سے بھاگی نہیں تھی۔۔۔۔ میں نے ارحام کو موقع دیا تھا اسکی مرضی کرنے کا۔۔۔۔۔"

وہ جو میرے کردار اور گھمنڈ کو روور ہاتھ اس رات کسی غیر عورت کے سامنے۔۔۔۔۔

میں نے اسے موقع دیا تھا وہ اب اپنی پسند کی لڑکی سے رشتہ جوڑے۔۔۔۔

جو اس نے کیا بھی۔۔۔۔ منگنی ٹوٹ جانے پر کونسی عزت خراب ہو جاتی جو اتنی جلدی رشنا کو اپنا لیا۔۔۔۔؟؟؟"

عشنا نے ارحام کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے یہ سب باتیں کی تھیں۔۔۔۔۔

وہ بھی غصے سے کھڑا ہوا تھا اور باقی سب بھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"انف عشنا۔۔۔"

اسکے غصے سے بھرے ان دو لفظوں پر عشنا بھی اپنی کرسی سے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

"ایگزیکٹو انف ارحام۔۔۔ اپنی فیملی کو بتاؤ کہ ہوا کیا تھا اس رات۔۔۔"

میں ان لڑکیوں میں سے نہیں جو عزت کے لیے وہ انسان اپنائیں جو پہلے ہی کسی اور کے سامنے اتنا کمزور ہو۔۔۔۔

مجھے برابر ہی پسند ہے چاہے وہ کردار ہو یا پھر خود داری۔۔۔۔"

عشنا اس جگہ سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

آج اس نے اس شخص کو فائنلی سب کے سامنے بے عزت کر دیا تھا جس نے دو گھڑی انتظار نہیں کیا تھا اور کرلی

منگنی اسکی بہن سے۔۔۔۔

وہ جلدی جلدی میں وہاں سے باہر چلی گئی تھی۔۔۔

پیچھے سب لوگ اس قدر خاموش تھے کہ کسی میں بات کرنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اما آپ آگئیں ہیں تو چلیں۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے اپنی لفٹ آنکھ جلدی سے صاف کر لی تھی۔۔۔
پراسکے کندھے پر جس قدر مضبوط گرفت تھی کسی ہاتھ کی وہ لبابہ کا نہیں تھا۔۔۔
اس کندھے سے پکڑ کر ارحام نے اپنی طرف موڑا تھا طیش میں
"تمہارا مسئلہ کیا ہے۔۔۔؟ سمجھتی کیا ہو تم خود کو۔۔۔؟ میری فیملی کے سامنے کیا بول کر آئی ہو تمہیں کچھ اندازہ ہے
عشنا۔۔۔؟؟"

"بازو چھوڑو میرا۔۔۔ تمہاری کسی بات کا جواب میں دینا۔۔۔"
"جواب دینا پڑے گا تمہیں۔۔۔ ہر بات پر میں غلط ہوں میرا قصور ہے کہہ کر تم ایسے بھاگ نہیں سکتی۔۔۔"
ارحام نے اسکا بازو چھوڑ دیا تھا۔۔۔ اور جس طرح بے تکلفی بد تمیزی سے اس نے عشنا کے ہاتھ گاڑی کے ساتھ پن
کیا تھا عشنا کے ہاتھ میں پہنی ہوئی واچ اس کی کلائی میں چھنا شروع ہوئی تھی
"کس بات کا جواب۔۔۔؟؟ اندر جن لوگوں کے سامنے میرا کردار گرا دیا تھا تم نے یہ کہہ کر کہ میں بھاگی ہوں
منگنی سے ان لوگوں کو بھی پتا چلنا چاہیے تھا کیوں گئی میں۔۔۔"
"اوو اب میں غلط ہوں۔۔۔؟ کیا نہیں گئی تھی تم اس ہوٹل روم میں۔۔۔؟؟ کیا وجہ تھی منگنی کے وقت جانے
کی۔۔۔؟ تمہارے ہی کزن نے کہا ہو گا مجھے چھوڑنے کا۔۔۔؟؟"

"شٹ اپ ارحام ابراہیم۔۔۔ میں نے کہا تھا بنا کسی ثبوت کے میرے کردار پر انگلی مت اٹھانا۔۔۔
تمہیں تو آج میں نے کسی تیسرے کے سامنے بے پردہ کیا ہے تو تم جل اٹھے ہو۔۔۔
اور جو تم ہماری منگنی پر کر رہے تھے ہمارے رشتے کو بے پردہ۔۔۔؟؟
شرم نہیں آئی تھی تمہیں اس وقت اپنی محبوبہ کو یہ سب بتاتے ہوئے۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

میرے جانے کی وجہ عاصم نہیں تم تھے۔۔۔ تمہاری وہ باتیں تھیں جو تم کرتے پھیر رہے تھے۔۔۔"

عشنا کے اعتراف پر ارحام کی گرفت کمزور ہو گئی تھی۔۔۔

"میں نہیں مانتا عشنا۔۔۔ تمہاری کسی بات کو بھی۔۔۔

چاہتی کیا ہو۔۔۔؟ کبھی تمہاری نفرت تو کبھی تمہارا گھمنڈ۔۔۔"

ارحام کا چہرہ اتنے کلوز تھا عشنا کے کہ اس نے بات کرنا بند کر دیا تھا جب اس نے عشنا کی آنکھوں میں دیکھا

تھا۔۔۔

"تمہارا گھمنڈ تمہارا ہے عشنا پر وہ نفرت جب سے ملی ہو جب سے میری زندگی میں آئی ہو مجھے صرف تمہاری

نفرت اور اس گھمنڈ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔۔۔

کبھی کبھی مجھے خود میں وہ خامیاں نظر آنے لگتی ہیں جو مجھ میں ہے ہی نہیں۔۔۔

تم مجھے حقیر سمجھ کر ٹھکرا گئی تھی۔۔۔

اب کیوں ہے نفرت تمہاری آنکھوں میں۔۔۔؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحام کی آنکھوں میں سوال تھے اسکی زبان کی طرح۔۔۔

اور عشنا۔۔۔ وہ جیسے قید ہو گئی تھی ارحام کے حصار میں۔۔۔

وہ دونوں ایسے باتیں کر رہے تھے اس طرح ایک دوسرے سے سوال جواب کر رہے تھے جیسے انکار شدہ بہت پرانا

ہو۔۔۔

"تم انتظار کر سکتے تھے۔۔۔ پر تم نے تو فرسٹ آپریشن کو ہی اپنا لیا ارحام۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم پردہ رکھ سکتے تھے۔۔۔ پر تم تو لوگوں کو یہ بتاتے پھیر رہے تھے کہ میرے ساتھ تمہارا رشتہ کتنا زبردستی کا تھا۔۔۔

"میرا گھمنڈ کبھی کم نہیں ہوگا ارحام۔۔۔ اور میری نفرت کی وجہ تمہاری ہاں تھی۔۔۔ اب میری ضد ہے میں تمہیں پچھتاتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہوں اس رشتے میں تم دیکھو گے اب عشنا ضیثم کو اسکے گھمنڈ کو۔۔۔ اور اپنے رشتے کو ناکام ہوتے ہوئے۔۔۔"

"میں کبھی نہیں پچھتاؤں گا۔۔۔ اس لڑکی نے میرا ہاتھ اس وقت ہا مابج تم چھوڑ گئی تھی مجھے۔۔۔ اور اب تو مجھے الفت ہو گئی ہے اس رشتے سے۔۔۔ رشنا سے۔۔۔"

ارحام کی بات پر عشنا کی نگاہیں ٹکرائی تھی حیرانگی سے۔۔۔

"کیا کہا تم نے۔۔۔؟؟"

اس نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"مجھے محبت ہو گئی ہے رشنا سے۔۔۔ اب سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میرے پچھتانے کا"

ارحام کی بات پر عشنا نے اپنی آنکھوں بند کر لی تھی۔۔۔

"لیو مائی بینڈ۔۔۔"

اسکی خاموشی ملی تھی ارحام کو جس کا دل بے چین تھا کسی ری ایکشن پر۔۔۔

پر جب عشنا نے آنکھیں کھولی تھی اس نے بس ایک ہی بات کہی تھی۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

"میرا ہاتھ چھوڑو ارحام۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام ہاتھ چھوڑ کر کچھ قدم پیچھے ہوا تھا عشنا سے۔۔۔

"دس از دالاسٹ ٹائم۔۔۔ تم میرے اتنے قریب آئے ہو۔۔۔"

اپنی انگلی دیکھائی تھی ایک وارنگ دیتے ہوئے وہ گاڑی کی دوسری جانب بڑھی تھی ڈار یونگ سیٹ پر بیٹھ کر اس نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اگلے دن۔۔۔۔"

"عشنا ہر سال اسی ہوٹل روم میں اسی سوٹ میں برتھ ڈے سیلیبریٹ کرتے آئے ہیں ہم لوگ۔۔۔ اور اس بار تم انکار کر رہی ہو۔۔۔"

عاصم نے چمیر پر بیٹھتے ہی شکوہ کیا تھا

"مجھے اب نہیں جانا کسی بھی ہوٹل روم میں عاصم۔۔۔ ماما نے ویسے بھی اپاڑ ٹمنٹ اوپن کروالیا ہے نانا اور خالہ کو وہاں لے آؤ۔۔۔"

"سیریلی۔۔۔؟؟ وہ تینوں ضد کی پکی ہیں ان میں سے پہل کوئی بھی نہیں کرے گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"عاصم پچھلی بار ہوٹل روم میں جا کر میں نے بہت سے لوگوں کی چھوٹی سوچ اور کردار پر اٹھنے والی انگلیاں برداشت کر لی۔۔۔ جن کی اوقات بات کرنے کی نہیں تھی انکی بھی جرات بڑھی میرے کردار پر انگلی اٹھانے کی۔۔۔"

عشنا کی غصے میں ا کے پین کی نب ٹوٹ گئی تھی اس فائل پر سائن کرتے کرتے۔۔۔

"ارحام تم عشنا میڈم کے کیبن کے باہر کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟"

آفس کالیک کی باسن کر ارحام نے اپنی مٹھی بند کر لی تھی۔۔۔

"کچھ نہیں۔۔۔ کیا عشنا میڈم کی سالگرہ کی ڈیٹ بتا سکتی تم مجھے۔۔۔؟؟"

"انکی تو اسی منتھ ہے انیس جنوری۔۔۔"

"اور رشنا میڈم کی بھی اسی دن ہوتی ہے۔۔۔؟؟"

"نہیں انکی تو ٹو نیوٹن نائن کو ہوتی ہے۔۔۔ کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔؟؟"

"کچھ نہیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحام جلدی سے رشنا کے کیبن کی طرف بڑھتا تھا۔۔۔

"یا اللہ۔۔۔ سچ جان کر بھی کیوں میں یقین کرنا نہیں چاہتا۔۔۔؟؟"

اگر وہ گھمنڈی ان سب میں بے قصور ہوئی تو۔۔۔ سچ میں میں پچھتاؤں گا ساری زندگی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"بابا بابا اس برتھ ڈے پر کوئی پلان ہے ہنی۔۔؟؟"

"نہیں ہے اس بار ایک ہی پلان ہے بس اب کے بارڈیڈ کے سامنے انکی بڑی بیٹی کو نیچا دیکھانا ہے۔۔"

"رشنا تم پہلے ارحام سے شادی تو پکی کروالو اپنی۔۔ کمپنی کے چکر میں فیانسی نہ چلا جائے ہاتھ سے۔۔"

"بابا بابا وہ نہیں جاتا۔۔۔ بلکہ وہ تو احسان سمجھتا ہے میری ہاں کو۔۔۔"

"بابا بابا اس بار اصل ڈیٹ پر سالگرہ کا جشن ہو گا یا پچھلے سال کی طرح عشنا کی برتھ ڈے پر۔۔؟؟"

"بابا بابا اب روٹنگ ڈیٹ کا فائدہ نہیں ہے۔۔۔ پر اب فیک ڈیٹ رکھنی تو پڑی گی نہ۔۔۔ بابا بابا۔۔۔"

Kitab Nagri

ارحام نے اس آدھے کھلے ہوئے کین کے دروازے کو بند کر دیا تھا۔۔۔

"گھمنڈی۔۔۔"

ایک گرم آہ بھری تھی اس نے وال کے ساتھ ٹیک لگا کر۔۔۔

"کسی کے ساتھ ہوٹل روم میں تم جاتی ہو۔۔۔ کسی کے لیے ہماری منگنی کے دن تم مجھے اکیلا چھوڑ گئی تھی اور قصور

میرا ہوا مس عشنا۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

۔
"ایک اور لفظ نہیں ارحام۔۔۔ میں خود نہیں جانتی کہ اگر تم نے میرے کردار پر ایک انگلی بھی اٹھائی تو میں کیا کر گزروں گی۔۔۔"

۔
کسی کے ساتھ ہوٹل روم میں مرد عورت کے جانے پر ایک ہی شک ابھرتا ہے۔۔۔
پر ایک بات یاد رکھنا مسٹر ارحام۔۔۔ جو لفظ زبان سے نکالے ہیں ان الفاظ پر تمہیں پچھتانا پڑ جائے گا۔۔۔ اور جس منگنی اور جس منگیتر پر تمہیں اتنا فخر ہے تم دیکھنا تمہارا یہ رشتہ سوائے رسوائی کے اور کچھ نہیں ہوگا،۔۔۔ یہ عشنا ضیثم کا وعدہ ہے۔۔۔۔"

۔
۔
ان باتوں نے ایک دائرے میں گھومنا شروع کر دیا تھا اسکے دماغ میں۔۔۔

www.kitabnagri.com

۔
"اس برتھ ڈے پر کوئی پلان ہے ہنی۔۔۔؟؟"

"نہیں ہے اس بار ایک ہی پلان ہے بس اب کے بارڈیڈ کے سامنے انکی بڑی بیٹی کو نیچا دیکھانا ہے۔۔۔"

"رشنا تم پہلے ارحام سے شادی تو پکی کروالو اپنی۔۔۔ کمپنی کے چکر میں فیانسی نہ چلا جائے ہاتھ سے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہاہ نہیں جانتا۔۔۔ بلکہ وہ تو احسان سمجھتا ہے میری ہاں کو۔۔۔"

"ہاہاہاہ اس بار اصل ڈیٹ پر سالگرہ کا جشن ہو گا یا پچھلے سال کی طرح عشنا کی برتھ ڈئے پر۔۔۔؟؟"

"ہاہاہاہاب روٹنگ ڈیٹ کا فائدہ نہیں ہے۔۔۔ پر اب فیک ڈیٹ رکھنی تو پڑی گی نہ۔۔۔ ہاہاہاہاہ۔۔۔"

ارحام نے اس آدھے کھلے ہوئے کین کے دروازے کو بند کر دیا تھا۔۔۔

"گھمنڈی۔۔۔"

ایک گرم آہ بھری تھی اس نے وال کے ساتھ ٹیک لگا کر۔۔۔

"کسی کے ساتھ ہوٹل روم میں تم جاتی ہو۔۔۔ کسی کے لیے ہماری منگنی کے دن تم مجھے اکیلا چھوڑ گئی تھی اور قصور میرا ہوا مس عشنا۔۔۔؟؟"

"ایک اور لفظ نہیں ارحام۔۔۔ میں خود نہیں جانتی کہ اگر تم نے میرے کردار پر ایک انگلی بھی اٹھائی تو میں کیا کر گزروں گی۔۔۔"

کسی کے ساتھ ہوٹل روم میں مرد عورت کے جانے پر ایک ہی شک ابھرتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پرائیک بات یاد رکھنا مسٹر ارحام۔۔ جو لفظ زبان سے نکالے ہیں ان الفاظ پر تمہیں بچھتنا پڑ جائے گا۔۔ اور جس منگنی اور جس منگیتر پر تمہیں اتنا فخر ہے تم دیکھنا تمہارا یہ رشتہ سوائے رسوائی کے اور کچھ نہیں ہوگا،۔۔ یہ عشنا ضیثم کا وعدہ ہے۔۔۔۔"

ان باتوں نے ایک دائرے میں گھومنا شروع کر دیا تھا اسکے دماغ میں۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595-

ارحام بیٹا مجھے تم سے بات کرنی ہے کیا تم میرے کین میں آ سکتے ہو۔۔؟؟

تمہارے ابو بھی وہیں موجود ہیں۔۔۔"

ضیثم صاحب یہ کہہ کر ایلویٹر میں چلے گئے تھے۔۔

"ابو کیا کر رہے ہیں یہاں۔۔؟؟ مجھے پہلے عشنا سے بات کرنی ہوگی۔۔۔"

ارحام جلدی سے عشنا کے کین میں گیا تھا جہاں عاصم مسکراتے ہوئے باہر آیا تھا

"اوو وہ۔۔۔ مسٹر ارحام۔۔۔"

عاصم نے اپنی پیٹ پکٹ میں ہاتھ ڈال لیا تھا اور بہت مغرور نظروں سے ارحام کو دیکھا تھا۔۔۔

"جی سر۔۔؟؟؟"

"ارے تم تو پہلے سے غصے میں لگ رہے ہو۔۔۔ ویسے یار شکریہ ادا کرنا تھا تمہارا۔۔۔"

تم نے رشنا سے منگنی کر لی اور اب عشنا کو میرا ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔"

"اپنی اوقات،،،"

"اپنا جملہ مکمل مت کرنا ارحام۔۔۔ اب تم اس کے منگیتر نہیں ہو۔۔۔ اب اسکا نام کسی کے ساتھ بھی منسلک ہو

تمہیں فرق نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عاصم ارحام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"آج پھر ناک کیئے بغیر آئے ہیں مسٹر آپ۔۔۔؟؟"

عشنا نے فائلز کو اٹھا کر ریڈ کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"میں کچھ بات کرنا چاہتا ہوں عشنا۔۔۔"

"عشنا۔۔۔؟؟ اپنی اوقات اور میری حیثیت مت بھولوارحام۔۔۔"

"سیریلی۔۔۔؟؟ یہاں تمہیں سٹیٹس کی فکر ہے جو بات میں کہنا چاہتا ہوں وہ۔۔۔"

"گیٹ آؤٹ۔۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

آؤٹ۔۔۔ مجھے پتا ہے تمہاری بات بات نہیں ایک الزام ہوگا۔۔۔ جو تم نے عاصم کو میرے ساتھ اکیلے اس کین

میں دیکھ کر گھڑ لیا ہو گا اپنے ذہن میں۔۔۔

گو آہیڈ۔۔۔

www.kitabnagri.com

شکر ہے منگنی ہوئی ہی نہیں۔۔۔ تم تو آج مجھے میرے ہی کزن کے ساتھ اس کین میں دیکھ کر منگنی توڑ

دیتے۔۔۔"

عشنا اپنی کرسی پر ریلیکس ہو کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

"تم۔۔۔ تم اتنا چھوٹا سوچتی ہو میرے لیے۔۔۔؟؟"

اسکی ہاتھ کی مٹھی بند ہو گئی تھی۔۔۔ اسکے لہجے میں ایک درد ابھر آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوو کم آن۔۔۔ تم نے اتنا چھوٹا نہیں سوچا تھا ارحام۔۔۔ تم تو اپنے لگائے گئے الزامات کو ہی بھول گئے ہو۔۔۔؟؟"

میں نہیں بھولی کچھ بھی۔۔۔ وہ تمہاری زبان سے میرے کردار پر لگائے گئے الزام وہ ادا ہوئے لفظ تم بھول سکتے ہو پر میں نہیں ارحام۔۔۔

کردار پر انگلی اٹھانے والے ہاتھ روکے نہیں جاسکتے پر اتنا سبق ضرور دیا جاسکتا ہے کہ دوبارہ انکو اتنی ہمت نہ دی جائے۔۔۔

دروازہ بند کر جانا جاتے ہوئے۔۔۔۔"

ارحام کی آنکھیں عشنا پر تھی جس نے اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔
کوئی بھی اپنی چہرہ دوسری طرف نہیں کر پایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہر ملاقات پہ محسوس۔۔۔ یہی ہوتا ہے۔۔۔
مجھ سے کچھ تیری نظر پوچھ رہی ہو جیسے۔۔۔۔"

"عشنا۔۔۔۔"

"جاؤ یہاں سے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام وہاں سے خاموشی سے چلا گیا تھا۔۔ آج جواب دینے کے لیے اسکے پاس کچھ بھی نہیں تھا

-

آج وہ خود پر شر مندہ تھا اور وہ جانتا تھا۔۔ آج سے وہ سفر شروع ہو جائے گا جس میں وہ پچھتائے گا رشتہ جوڑ کر۔۔۔

-

اس نے جیسے ہی دروازہ بند کیا تھا عشنا نے وہ فائل چھوڑ دی تھی۔۔ اسکی نگاہ ارحام کی بیک پر ہی تھی۔۔ آج اسے ارحام ابراہیم کی نظروں میں وہ جذبات نظر آئے تھے جو اسکی نظروں میں تھے جب اسے منگنی کا پتا چلا تھا۔۔۔

-

آنکھیں جیسے ہی جھکی تھیں ایک آنسو کا قطرہ نیچے گرا تھا اسکی آنکھوں سے۔۔۔

-

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جاگتے جاگتے اک عمر۔۔ کٹی ہو جیسے۔۔۔"

جان باقی ہے مگر سانس تھمی ہو جیسے۔۔۔"

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

Posted On Kitab Nagri

"جی سر آپ نے بلایا۔۔۔"

"ارحام بیٹا اب تو میرے کیمین میں ہو پلینز انکل کہو۔۔۔ اور رشنا سے شادی کے بعد تم نے ویسے بھی مجھے پاپا بلانا ہے۔۔۔"

"ارحام نے ابراہیم صاحب کی طرف دیکھا تھا جو خود بہت سنجیدہ انداز میں وہاں بیٹھے تھے۔۔۔"

"خیریت تھی ضیثم مجھے بھی اتنی ار جنٹلی بلایا۔۔۔؟؟"

ارحام انکے پاس والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"ابراہیم میں بس چاہتا ہوں ارحام اور رشنا کی شادی جلدی سے جلدی ہو جائے۔۔۔"

تم جانتے ہو جس طرح سے حالات چل رہے ہیں۔۔۔ گھر میں بھی بہت ٹینشن چل رہی ہے۔۔۔

میں اور تابین چاہتے ہیں بچوں کی شادی جلدی سے ہو جائے۔۔۔"

ایک پل کو ارحام کی دھڑکن تھم سی گئی تھی ان سب کی باتیں سن کر۔۔۔

"انکل اتنی جلدی شادی۔۔۔؟؟"

www.kitabnagri.com

ارحام کے ہاتھ رابراہیم نے ہاتھ رکھا تھا اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا تھا

"کیوں بیٹا کوئی اعتراض ہے۔۔۔؟ میرا مطلب ہے اب تو تم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہو۔۔۔"

"یا اللہ۔۔۔"

ارحام وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

"ایم سوری ضیثم انکل۔۔۔ پر آپ ابو سے اس بارے میں پوچھ سکتے ہیں جو انکا فیصلہ ہو گا وہ مجھے منظور ہو گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام جلدی سے چلا گیا تھا باہر۔۔۔

"ارحام نے ایسے رہ ایکٹ کیوں کیا کیا کچھ ہوا ہے ابراہیم۔۔۔؟؟"

"نہیں میرے یار کچھ نہیں ہوا۔۔۔ وہ بس گھبرا گیا ہے۔۔۔ تم تو جانتے ہو نئی نوکری ہے۔۔۔

اور ابھی اس نے آگے کی نہیں سوچی۔۔۔"

"تو میں کس لیے ہوں ابراہیم۔۔۔؟ ارحام میرا دوسرا بزنس سنبھال سکتا ہے اسلام آباد کی برانچ میں اسکے نام

کردوں گا۔۔۔ اسے کسی بات کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

"وہ میرا بیٹا ہے ضیثم۔۔۔ تمہیں یاد ہے تمہارے ہاں ڈرائیوری کے وقت تم نے کیا کچھ آفر نہیں کی مجھے۔۔۔ کیا

میں نے کبھی کچھ قبول کیا تھا۔۔۔؟؟

ویسے ہی وہ میرا بیٹا ہے ضیثم۔۔۔ ابھی ان دونوں بچوں کو وقت چاہیے۔۔۔"

وہ بھی جانے کے لیے اٹھے تھے۔۔۔

"کیا لبابہ تمہارے گھر گئی تھی اس لیے تم نے شادی جلدی کرنے سے منع کیا ہے ابراہیم۔۔۔؟؟

کیا کچھ کہا تھا لبابہ نے۔۔۔؟؟ وہ نہیں چاہتی کہ میں اور میرے بچے خوش۔۔۔"

"بس ضیثم۔۔۔ کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔؟؟ تم جانتے ہو لبابہ نے ان چار گھنٹوں میں ایک بار بھی ذکر نہیں کیا

تمہارا یا تمہارے بچوں کا۔۔۔

اسکی زبان پر بس اسکی اپنی بچی کا نام تھا۔۔۔

جس کے بارے میں تم نے سوچنا چھوڑ دیا تھا اب وہ سوچ رہی ہے۔۔۔

اور میں نے جلدی شادی سے منع نہیں کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پر میں چاہتا ہوں دونوں بچوں کو وقت دیا جائے۔۔۔"

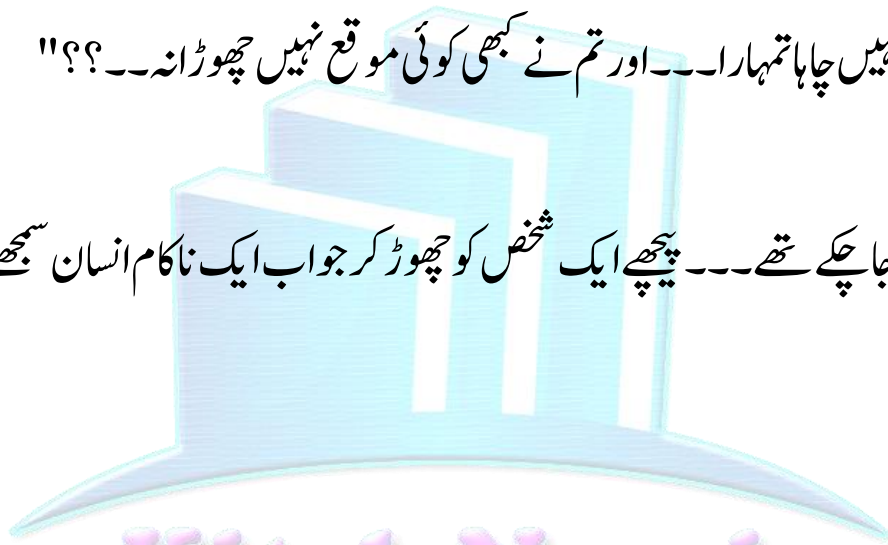
وہ دروازے تک چلے گئے تھے۔۔۔ پر جاتے جاتے انہوں نے پھر پیچھے مڑ کر دیکھا تھا ضیثم کو جو نیچے سر کیئے کھڑے تھے

"البابہ کے لیے اتنی نفرت پال رکھی ہے تم نے ضیثم کہ تم نے اتنا کچھ برا کر دیا اسکے ساتھ۔۔۔

آج بھی اسکے لیے تم منفی سوچتے ہو۔۔۔

جبکہ اس نے کبھی برا نہیں چاہا تمہارا۔۔۔ اور تم نے کبھی کوئی موقع نہیں چھوڑا نہ۔۔۔؟؟"

وہ یہ کہہ کر وہاں سے جا چکے تھے۔۔۔ پیچھے ایک شخص کو چھوڑ کر جواب ایک ناکام انسان سمجھنے لگا تھا خود کو۔۔۔



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

کچھ دن کے بعد۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ارحام۔۔۔ کیا ہوا ہے تمہیں نہ تم فون اٹھا رہے ہو نہ ہی مجھ سے بات کرتے ہو۔۔۔"

"میں بیزی ہو رہا ہوں۔۔۔"

"کہاں بیزی ہو۔۔۔؟ اس گھمنڈی کے آرڈرز فالو ہی کیوں کرتے ہو تم۔۔۔؟؟"

"کیونکہ وہ میری باس ہے۔۔۔ نوکری کرتا ہوں میں اسکی کمپنی میں۔۔۔"

ارحام نے اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی بہت کوشش کی تھی۔۔۔

"تو چھوڑ دو نوکری۔۔۔ کیا کر لے گی وہ۔۔۔؟ کورٹ لے جائے گی۔۔۔ میں دیتی ہوں تمہیں پیسے اسکے منہ پہ

ماروں جتنا نقصان ہوا ہے اسکا۔۔۔"

"تاکہ پھر تمہاری غلامی کروں میں۔۔۔؟؟ میں آگے کم طعنے نہیں سنتا جو ایک اور لسٹ میں شامل کر لوں۔۔۔"

وہ اپنے ڈیسک پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

بہت سے سٹاف ممبرز کے کان انکی گفتگو میں لگے ہوئے تھے سب کو صاف سنائی دے رہی تھی ان دونوں کی

باتیں۔۔۔

"عشنا میم سائٹ دیکھنے آپ نے کب جانا ہے ڈرائیور۔۔۔"

"آج میں نے موم کے ساتھ شاپنگ پہ جانا ہے۔۔۔ تم جاؤ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا وال کے ساتھ کھڑے ہو گئی تھی۔۔۔ سامنے سین ہوتے دیکھ کر۔۔۔

"تم میرے منگیتر ہو ارحام۔۔۔ جو میرا ہے وہ تمہارا ہے۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔"

"انف رشنا۔۔۔ میں منگیتر ہوں۔۔۔ مجھے غلام نہ سمجھو۔۔۔ ابھی تک سب سن رہا ہو برداشت کر رہا

ہوں۔۔۔ پلیز مجھے خاموش رہنے دوں۔۔۔

یہاں نو کری میری مرض سے کر رہا ہو۔۔۔ عزت اور خود داری سے۔۔۔

جب میرے پاس خود کا کمایا ہوا پیسہ ہو گا تو میں چلا جاؤں گا۔۔۔"

"ارحام۔۔۔"

"پلیز لئیو۔۔۔"

"مسٹر ارحام اگر آپ کے لوونگ مومنٹ ختم ہو گئے ہوں تو ڈرائیور سے گاڑی کی کئیر لے لیجئے آپ ہمیں

شاپنگ سینٹر لے جا رہے ہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

"وہ اب ڈرائیور بھی بن گیا ہے۔۔۔ ڈسگسٹنگ عشنا۔۔۔"

"ڈسگسٹنگ تو یہ ہے تم سب کے سامنے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھڑی ہوئی ہو۔۔۔

اینڈ اگئین مجھے میم کہہ کر بلانا یہ میرا آفس ہے تمہارا گھر نہیں۔۔۔ رستہ چھوڑو اب میرا۔۔۔

مجھے مجبور نہ کرو کہ تمہیں یہاں سے نکال کر سیکیورٹی سے بین کروادوں گی اینٹری تمہاری یہاں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"راہوں میں ہم کو ملو۔۔۔ جہاں بس پیار ہو۔۔۔"

سر پہ فضاؤں کے۔۔۔ عشق سوار ہو۔۔۔"

ارحام نے دروازہ جیسے ہی کھولا تھا عشنا گلاسبز لگا کر پاس سے گزر گئی تھی۔۔۔

"گڈ ڈے میم۔۔۔"

ارحام یہ کہہ کر بیک سیٹ کا دروازہ بند کر چکا تھا۔۔۔

"میم نہیں بیٹا آنٹی کہہ سکتے ہو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ماما چلیں اندر۔۔۔" عشنا کی غصے والی آواز پر لبابہ بھی اسکے پیچھے شاپنگ مال چلی گئیں تھیں۔۔۔

"عشنا ضیثم۔۔۔"

ارحام نے گہرا سانس لیا تھا اسکی آنکھوں نے دور تک عشنا کو جاتے دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج اسکے گھمنڈ پر اسے غصہ نہیں آرہا تھا۔۔۔

گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر وہ وہیں کھڑا ہو گیا تھا۔ اسکے ذہن میں صرف ایک ہی خیال تھا۔۔۔ اسکی نگاہوں میں ایک ہی چہرہ تھا عشنا ضیثم کا۔۔۔

دوپہر کی کڑی دھوپ میں کھڑا وہ شخص اس گھمنڈی کو بار بار باہر دیکھنے پر مجبور کر رہا تھا "ایکسکیزیو می ماما میں ابھی آئی۔۔۔"

عشنا نے ایکسکیزیو کیا تھا اور سامنے سیلز بوائے سے بات کر رہے شاپ مینیجر کے پاس جا کر کچھ کہا تھا۔۔۔ "یہ پیسے۔۔۔"

نو نیڈ میڈم آپ کا کام ہو گیا سمجھئے بس۔۔۔"

انہوں نے اپنے ملازم سے کچھ کہا تھا جو کچھ دیر میں وہاں سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

"آسمان کو پھر زمین سے اتنی محبت ہو۔۔۔"

وفا پھیلی ہو زمین پہ۔۔۔ چاہتوں کی صحبت ہو۔۔۔"

"سریہ لے لیجئے۔۔۔ دھوپ بہت تیز ہے۔۔۔"

"ارے اسکی ضرورت نہیں۔۔۔ آپ کو کسی نے بھیجا ہے۔۔۔؟؟"

ارحام نے اندر کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"نہیں سر۔۔۔ ہمارے مینیجر نے دیکھا اس لیے بھیج دیا مجھے۔۔۔ آپ لے لیجئے پلزز۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور وہ چھتری ارحام کو دے کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔
"عشنا۔۔۔ مجھے انتظار کرنا چاہیے تھا۔۔۔ شاید میں کبھی تمہارے سامنے اعتراف نہیں کر پاؤں۔۔۔ پر مجھے جلدی تھی۔۔۔"

ارحام نے گاڑی پر سر رکھ لیا تھا جیسے ہی چھتری اس نے سر پر کی تھی اپنے۔۔
"آپ کچھ اور نہیں لیں گی ماما بس جو س۔۔؟؟"

عشنا نے اپنا چہرہ اس شیشے کی ونڈو سے پیچھے کر لیا تھا جہاں سے وہ نیچے بار بار ارحام کو دیکھ رہی تھی۔۔۔
"اوکے تم نے بھی تو جو س بھی آرڈر نہیں کیا۔۔۔"

"میرا دل نہیں کر رہا ماما۔۔۔"

اپنا ماما نکل ٹیبل پر رکھ کر لبابہ نے اسی جانب دیکھا تھا

"ہممم دل کیسے کرے گا جب دھیان ہی کہیں اور ہے۔۔۔"

"وٹ۔۔؟؟ نوو ماما میرا دھیان کہیں اور نہیں۔۔۔"

عشنا نے نظریں دوسری اوڑھ کر لی تھیں۔۔۔
www.kitabnagri.com

"چھپا کر کیا ہو جائے گا عشنا۔۔؟؟ ماں ہوں تمہاری۔۔۔ پر میں دوست بننا چاہتی ہوں۔۔۔"

انہوں نے عشنا کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

"دراصل باہر دھوپ بہت تیز تھی اور میں۔۔۔"

"دھوپ۔۔؟؟ باہر تو تیز ہوا چل رہی ہے۔۔۔"

اور عشنا کی نظر ایک جھٹکے سے باہر گئی تھی۔۔۔ لبابہ کی ہنسی نے اسے مجبور کر دیا تھا سر جھکانے پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آوو۔۔۔ میری گھمنڈی بیٹی شرمنا رہی ہے۔۔۔؟؟؟"

عشنا کی گال پر ہاتھ رکھ کر انہوں نے عشنا کا چہرہ اٹھایا تھا۔۔

"پلیز ماما۔۔۔ ایم نوٹ انٹر سٹڈ۔۔۔ وہ میرا میچ نہیں ہے۔۔۔"

وہ اس قابل ہوتا تو یقین رکھتا میرے معیار پر پورا اترتا۔۔۔"

عشنا نے اب کی بار باہر نہیں دیکھا تھا۔۔۔

"لبابہ۔۔۔؟؟؟ او وائی گاڈ۔۔۔"

ایک چیخ نے دونوں ماں بیٹی کا دھیان کہیں اور کر دیا تھا۔۔۔

"ارتج۔۔۔؟؟؟"

لبابہ اپنی سیٹ سے اٹھی تھیں سامنے کھڑی عورت بھی انکی عمر کی تھی

"تم سچ میں میرے سامنے کھڑی ہو۔۔۔؟؟؟"

وہ دونوں بہت گرم جوشی سے ملی تھیں ایک دوسرے کو۔۔۔

"میٹ مائی ڈاٹر عشنا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ماشاء اللہ عشنا بیٹا۔۔۔"

انہوں نے عشنا کو جیسے ہی اپنے گلے سے لگایا تھا عشنا نے منہ بنا کر اپنی موم کی طرف دیکھا تھا جو ہنس دی تھیں۔۔۔

"میں اپنے بیٹے کو ملوانا تو بھول ہی گئی شہوار بیٹا کم ہیر۔۔۔"

ایک ٹال ہینڈ سم لڑکا آگے بڑھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو آئی۔۔۔ ہیلو مس عشنا۔۔۔"

لبابہ نے سر پر پیار دیا تھا۔۔۔ رجب اس نے ہاتھ عشنا کے آگے بڑھایا تھا عشنا نے اپنا سیل فون اور پرس اٹھالیا تھا۔۔۔

"ہائے۔۔۔ نائس میٹنگ یو۔۔۔ ماما میں ابھی چلتی ہوں آپ کو ڈرائیور پک کر لے گا۔۔۔ ہائے۔۔۔"

عشنا نے لبابہ کے گال پر کس کی تھی اور جلدی سے وہاں سے چلی گئی تھی بنا اس لڑکے کو دیکھے جس کی نظریں ابھی بھی عشنا پر تھیں۔۔۔

"شئی از بوٹیفل۔۔۔"

شہوار نے لبابہ کی جانب دیکھ کر کہا تھا

"ہا ہا ہا اس کے سامنے مت کہہ دینا بیٹا۔۔۔ غصے والی ہے۔۔۔"

"لبابہ میں بہت خوش ہوں تم دیکھ کر تم تو غائب ہی ہو گئی تھی۔۔۔ بنا بتائے۔۔۔"

پر رجب ضیثم بھائی صاحب کی دوسری شادی کا سنا تو مجھے سب سمجھ آ گیا تھا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

انکی باتیں آپس میں شروع ہو گئی تھی۔۔۔ باہر ہوتی بارش کی طرح۔۔۔

گارڈ نے جیسے ہی دروازہ کھولا تھا۔۔۔ گرتی بارش کی بوندوں نے اسکے پاؤں وہیں روک دیئے تھے۔۔۔

"چلیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے خود سے چھتری ہٹا کر عشنا پر کردی تھی۔۔۔

"کتنا سکون ملے۔۔۔ سنگ تیرے اے صنم۔۔۔

دور کبھی جا کر۔۔۔ کرنا نہ ہم پہ ستم۔۔۔"

وہ دونوں سیڑھیوں سے اترنا شروع ہوئے تھے۔۔۔ اس چھتری کے سائے میں وہ تو بارش سے محفوظ رہی پر

ارحام پوری طرح سے بھیگ چکا تھا۔۔۔

عشنا کی دھڑکنے تیز تیز دھڑکنا شروع ہو گئیں تھیں۔۔۔

"تو ہے تو زندگی کتنی حسین ہے۔۔۔ بن تیرے پھیکی ہے تجھ سے رنگین ہے۔۔۔

ہر ایک سانس میری۔۔۔ مجھ سے یہ کہتی ہے۔۔۔ میرے آسمان کی۔۔۔ تو ہی زمین ہے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

تھیں۔۔۔"

تھینکس کہتے کہتے عشنا نے خود کو روک لیا تھا۔۔۔

"اٹس اوکے میم۔۔۔"

ارحام نے چھتری بند کردی تھی اور واپس اوپر گیا تھا۔۔۔ اسے سیلز بوائے کو اس نے وہ چھتری دی تھی اور پھر

وہاں سے آگیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ گھر چلیں گی یا آفس۔۔۔؟؟"

"آفس۔۔۔ اور تم گھر جاسکتے ہو۔۔۔ بھیک چکے ہو۔۔۔"

"نہیں میں۔۔۔"

"یہ میرے آرڈر ہیں مسٹر ارحام۔۔۔"

عشنا نے گاڑی کا شیشہ نیچے کر دیا تھا۔۔۔

"صبح کا چین میرا۔۔۔ شام کا سکون ہے۔۔۔"

پیار تیرا پیار نہیں۔۔۔ میرا جنون ہے۔۔۔"

آنکھیں بند کر کے اس نے جیسے ہی سیٹ پر سر رکھا تھا۔۔۔ چہرے پہ آتی اسکی زلفوں نے ارحام ابراہیم کی نظروں

کو قید کر لیا تھا اس ایک لمحے میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تمہاری جرات کیسے ہوئی میرے اپارٹمنٹ میں آنے کی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"جیسے تمہاری جرات ہوئی میری بیٹی کے خلاف یہ تصاویر پبلش کروانے کی۔۔۔"

"کیا بکواس کر رہی ہو تم۔۔۔؟؟"

"میں بکواس کر رہی ہوں۔۔۔؟ لباہ تم مجھ سے بدلہ لینے کے لیے اتنا نیچے گرجاؤ گی۔۔۔؟"

"میری بیٹی کی یہ تصویریں۔۔۔"

"یہ تصویریں میں کیوں پبلش کرواؤں گی۔۔۔؟؟ تمہاری بیٹی کو شرم نہیں آئی کہ کس کی بیٹی ہے وہ پھر بھی وہ یہ

سب کام کر رہی ہے۔۔۔ اور یہ پکچرز میں موجود لڑکا تو اسکا منگیتر بھی نہیں ہے۔۔۔"

"لباہ۔۔۔"

تابین بیگم نے ہاتھ اٹھادیا تھا۔۔۔ اور ضیثم صاحب جلدی سے اندر آئے تھے پر لباہ اپنی مضبوط گرفت میں تابین کا ہاتھ پکڑ چکی تھی

"ہاؤڈیڑھ یو۔۔۔؟؟ مس تابین ضیثم آئندہ ایسی جرات نہ کرنا ہاتھ توڑ کہ رکھ دوں گی،"

ایک جھٹکے سے انہوں نے ہاتھ پیچھے کر دیا تھا تابین کا۔۔۔

"تم نے ٹھیک نہیں کیا لباہ رشنا کا پر سنل میٹر۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"پر سنل میٹر یا پر سنل آفتیر۔۔۔؟؟"

"تمہیں کیا لگتا ہے اس جھوٹی تصویروں سے تم اسے بدنام کر دو گی۔۔۔؟؟"

"میں تم نہیں ہوں تابین۔۔۔ یہ پیٹرنے تمہارے ہوا کرتے تھے۔۔۔ میری تصاویر بھی اسی طرح تم نے پبلش

کروائیں تھی۔۔۔ آج وقت نہیں وہی تمہاری بیٹی کے ساتھ کر دیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

لیکن بے فکر رہو میں یا عشنا کی تربیت اتنی خراب نہیں ہے۔۔۔ سو وہ اپنے امیر شوہر سے کہوا اصل مجرموں کو ڈھونڈیں۔۔۔۔

بلکہ نہ ڈھونڈیں۔۔۔ تم ایسا کرو اپنی بیٹی سے کہو کہ اپنے بوائے فرینڈ سے دوبارہ جب بھی ملے تو میڈیا سے دور ہو کر ملے۔۔۔"

-

وہ اپنے ہی اپارٹمنٹ سے باہر جاتے ہوئے ضیثم سے ٹکرا گئیں تھیں جنکی آنکھوں میں نمی دیکھی تھی انہوں نے۔۔۔۔

انکے دل میں آج بھی درد ہوا تھا سامنے کھڑے اس شخص کو اس حال میں دیکھ کر۔۔۔۔
"وہ۔۔۔۔ وہ سب جھوٹ تھا۔۔۔؟؟ وہ تمہاری تصویریں۔۔۔"

"وہ سب سچ تھا مسٹر ضیثم۔۔۔ پر تمہاری بیوی نے جس طرح سے تمہارے سامنے پیش کیا تھا وہ جھوٹ تھا۔۔۔
جس آدمی کو میرا بار بنا رہے تھے تم وہ تو بہن کا درجہ دیتا آیا مجھے۔۔۔ ابھی اپنی زندگی لندن میں گزار رہا ہے اپنی بیوی کے ساتھ۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہی بیوی جسے تم نے ذلیل کیا تھا یہ کہہ کر کہ وہ کسی بے وفا آدمی کے ساتھ کیسے رہ رہی ہے۔۔۔۔
وہ دو قدم آگے بڑھی تھیں جب ضیثم نے انکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔
"تم جھوٹ بول رہی ہو لبا بہ۔۔۔۔۔ تم جھوٹی ہو۔۔۔۔"

"ہا ہا میں جھوٹی ہوں۔۔۔ میں نے مان لیا تھا۔۔۔ تب بھی اور آج بھی۔۔۔
اب پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دو۔۔۔ مجھے تم سے گھن آرہی ہے ضیثم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ضیثم۔۔۔

تائین کی آواز پر انہوں نے لبابہ کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔

"ضیثم میں نے کہا تھا آپ گاڑی میں انتظار کریں آپ کیا۔۔"

"لبابہ نے جو کہا وہ سچ تھا۔۔؟؟"

انکی آنکھوں میں جیسے خون اتر آیا ہو جتنی تیزی سے وہ تائین کے سامنے کھڑے تھے۔۔

"وہ بکواس کر رہی ہے جھوٹ بول رہی ہے ضیثم۔۔۔"

"وہ تصویریں سچی تھیں یا جھوٹی۔۔؟ تائین مجھے سچ بتاؤ ورنہ میں بہت برا پیش آؤں گا۔"

ضیثم۔۔۔

"میں نے کہا جو لبابہ نے کہا وہ سب جھوٹ تھا۔۔ کیا کہہ کر گئی وہ۔۔ تمہارا ہاتھ تھا ان سب میں۔۔؟ ہاں یا نا

میں جواب دو۔۔۔"

وہ اتنی اونچی چلائے تھے کہ لبابہ جاتے جاتے رکی تھیں۔۔ انکے قدم جم گئے تھے ضیثم کی آواز میں اتنا غصہ دیکھ

کر۔۔۔

"وہ ضیثم۔۔۔"

"ہاں یا ناں۔۔۔؟؟"

"ہاں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

تاہن کے منہ سے جیسے ہی یہ لفظ نکلا تھا ضیثم صاحب کا ہاتھ اٹھ گیا تھا ان پر۔۔۔

۔۔۔ "ضیثم کاش تم اس وقت یہ کرتے جو تم نے آج کیا۔۔۔

تم نے اچھی سزا دی مجھے۔۔۔ بہت اچھی سزا دی مجھ جیسی گھمنڈی کو تم جیسے شخص سے محبت کی۔۔۔"

"وہ۔۔۔ وہ سب جھوٹ تھا۔۔۔؟؟ وہ تمہاری تصویریں۔۔۔"

"وہ سب سچ تھا مسٹر ضیثم۔۔۔ پر تمہاری بیوی نے جس طرح سے تمہارے سامنے پیش کیا تھا وہ جھوٹ تھا۔۔۔

جس آدمی کو میرا بار بار ہے تھے تم وہ تو بہن کا درجہ دیتا آیا مجھے۔۔۔ ابھی اپنی زندگی لندن میں گزار رہا ہے اپنی

بیوی کے ساتھ۔۔۔

وہی بیوی جسے تم نے ذلیل کیا تھا یہ کہہ کر کہ وہ کسی بے وفا آدمی کے ساتھ کیسے رہ رہی ہے۔۔۔"

وہ دو قدم آگے بڑھی تھیں جب ضیثم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔

"تم جھوٹ بول رہی ہو لبا بہ۔۔۔۔۔ تم جھوٹی ہو۔۔۔"

"ہا ہا میں جھوٹی ہوں۔۔۔ میں نے مان لیا تھا۔۔۔ تب بھی اور آج بھی۔۔۔

اب پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دو۔۔۔ مجھے تم سے گھن آرہی ہے ضیثم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ضیثم۔۔۔

تابین کی آواز پر انہوں نے لبابہ کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

"ضیثم میں نے کہا تھا آپ گاڑی میں انتظار کریں آپ کیا۔۔۔"

"لبابہ نے جو کہا وہ سچ تھا۔۔۔؟؟"

انکی آنکھوں میں جیسے خون اتر آیا ہو جتنی تیزی سے وہ تابین کے سامنے کھڑے تھے۔۔۔

"وہ بکواس کر رہی ہے جھوٹ بول رہی ہے ضیثم۔۔۔"

"وہ تصویریں سچی تھیں یا جھوٹی۔۔۔؟ تابین مجھے سچ بتاؤ ورنہ میں بہت برا پیش آؤں گا۔۔۔"

"ضیثم۔۔۔"

"میں نے کہا جو لبابہ نے کہا وہ سب جھوٹ تھا۔۔۔ کیا کہہ کر گئی وہ۔۔۔ تمہارا ہاتھ تھا ان سب میں۔۔۔؟ ہاں یا نا

میں جواب دو۔۔۔"

وہ اتنی اونچی چلائے تھے کہ لبابہ جاتے جاتے رکی تھیں۔۔۔ انکے قدم جم گئے تھے ضیثم کی آواز میں اتنا غصہ دیکھ

کر۔۔۔

www.kitabnagri.com

"وہ ضیثم۔۔۔"

"ہاں یا ناں۔۔۔؟؟"

"ہاں۔۔۔"

-

تابین کے منہ سے جیسے ہی یہ لفظ نکلا تھا ضیثم صاحب کا ہاتھ اٹھ گیا تھا ان پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔
"ضیثم کاش تم اس وقت یہ کرتے جو تم نے آج کیا۔۔۔
تم نے اچھی سزا دی مجھے۔۔۔ بہت اچھی سزا دی مجھ جیسی گھمنڈی کو تم جیسے شخص سے محبت کی۔۔۔"

۔
"ضیثم۔۔۔ آپ نے مجھ پہ ہاتھ اٹھایا۔۔۔؟"
اس ایک تھپڑ سے وہ نیچے جا گری تھیں۔۔۔ ہاتھ گال پر رکھے بے یقین نگاہوں سے انہوں نے ضیثم کی طرف دیکھا تھا سراسر اٹھا کر۔۔۔

"میرا جی چاہ رہا ہے تمہیں جان سے مار دوں تاہین اور پھر خود کو ختم کر لوں۔۔۔"
اپنی نظریں انہوں نے دوسری جانب کر لی تھی۔۔۔ وہاں انکی آنکھیں بھیگیں تھیں اور باہر لبابہ اپنا چہرہ صاف کیے نیچے چلیں گئیں تھیں
"ضیثم۔۔۔ میں۔۔۔"

"شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔۔ تم نے اتنا بڑا جھوٹ بولا مجھ سے تاہین۔۔۔؟"
"ضیثم میں۔۔۔ تم سے بہت پیار کرنے لگی تھی میں۔۔۔ مجھے جو اچھا لگا میں نے وہ کر دیا
مجھے معاف کر دو ضیثم میں مر جاؤں گی۔۔۔"

ضیثم کی ٹانگ پر جیسے ہی روتے ہوئے تاہین بیگم نے اپنا سر رکھا تھا ضیثم صاحب پیچھے ہو گئے تھے
"اور کون کون سے جھوٹ بولے تم نے تاہین۔۔۔؟ اور کیا کیا تم نے میرا گھر خراب کرنے کے لیے جو میرا اور لبابہ کا تھا۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم۔۔۔"

"اب میں تم سے نہیں لوگوں سے سچائی سنوں گا۔۔۔ مجھے نہیں سمجھ آ رہا کیا کروں میں۔۔۔"

"ضیثم کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ جیسے چل رہا تھا ویسے چلنے دیں۔۔۔ پلیز ضیثم ابھی رشنا کے بارے میں سوچیں اگر یہ تصاویر کسی نے دیکھ لی تو کیا ہو گا۔۔۔"

ضیثم کے چہرے پر ہاتھ رکھے گڑ گڑائی تھیں وہ۔۔۔

"یہ تصویریں تو چلی جائیں گی تاہن۔۔۔ پر آج کی یہ سچائی نے بہت کچھ بدل دیا ہے۔۔۔"

سب کچھ بدل دیا ہے۔۔۔"

ایک سرگوشی کی تھی بند آنکھوں سے انہوں نے۔۔۔



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

اسلام علیکم!
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595_

اگلی صبح۔۔۔۔

"عاصم بیٹا مجھے چکر آنے لگے ہیں۔۔۔۔"

"ہا ہا ہا جو نیوز میں دوں گا اسے سن کر تو بے ہوش ہو جائیں گی آپ۔۔۔۔"

عاصم نے کہتے ہوئے علیزے بیگم کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا اور انہیں بیٹھا دیا تھا صوفہ پر۔۔۔

"صبح صبح دونوں ماں بیٹے میں کیا گڈ نیوز سن رہی ہے۔۔۔؟؟"

شہاب صاحب اپنا نیوز پیپر پکڑے وہاں آئے تھے اپنے کمرے سے۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔ آپ بھی سنے گے تو دنگ رہ جائیں گے۔۔۔ لبابہ ماسی آگئی ہیں واپس۔۔۔"

وہ بھی ٹھیک ٹھاک۔۔۔ پہلے سے زیادہ خوبصورت اور۔۔۔۔"

عاصم کی بات سنے بغیر وہ وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔۔"

"عاصم۔۔۔ بیٹا نہ رو کو انہیں۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"پر موم ڈیڈ کو تو خوش ہونا چاہیے نہ۔۔۔"

"نہیں وہ۔۔۔ تم نہیں سمجھو گے بیٹا۔۔۔"

علیزے بیگم نے اپنی آنکھیں صاف کی تھیں جب عاصم نے اپنی نانو کو سیڑھیاں اترتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

"نانو۔۔۔ لبابہ ماسی یہاں آچکی ہیں پاکستان۔۔۔ یہ دیکھیں انکی ابھی کی تصویریں۔۔۔"

"بہت جلدی وہ اپنے دھوکے باز شوہر کے سوگ سے باہر نکلی ہے۔۔۔؟؟ چلو شکر ہے اپنی بیٹی کی بھی فکر ہوئی

اسے۔۔۔"

انہوں نے ان تصاویر کو دیکھے بغیر نیچے پھینک دیا تھا

"علیزے ناشتہ نہیں لگوا یا ابھی۔۔۔؟ کہاں ہے سب ملازم۔۔۔؟ کہاں ہے شہاب اور باقی سب۔۔۔؟"

انکی آواز نے سب کو چونکا دیا تھا۔۔۔ بہت سالوں کے بعد اتنے غصے میں وہ بولی تھیں۔۔۔

"بس پانچ منٹ امی میں لگواتی ہوں۔۔۔ عاصم بیٹا یہ سب اٹھا کر اپنے روم میں لے جاؤ۔۔۔"

"بٹ موم۔۔۔"

"عاصم۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"نو و موم۔۔۔ آپ لوگ کب تک اس بات کو ٹالتے رہیں گے۔۔۔؟ جب وہ ٹھیک نہیں تھی تو آپ لوگ ہی

مرے جارہے تھے۔۔۔ اب جب وہ یہاں ہیں سہی سلامت ہیں تو یہ ری ایکشن۔۔۔؟

نانو۔۔۔ وہ تو آپ کی لاڈلی ہے نہ۔۔۔؟ آپ کیوں اب نہیں دل نرم کر رہی۔۔۔؟

انہوں نے ضد کی تھی آپ ناراض ہوئی۔۔۔ حساب ہو گیا برابر نانو۔۔۔ آپ کی بیٹی کے پاس آپ کو جانا

چاہیے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عاصم نے انکے دونوں ہاتھ پکڑ لیا تھا

"عاصم امی کو مت الجھاؤ بیٹا وہ بیمار ہو جائیں گی۔۔"

"تو موم وہ ٹھیک کب ہیں۔۔ نانو آپ ٹھیک ہیں۔۔؟؟ آپ کی باہر ملک میں وہ زندگی گزار کر واپس آئی ہیں جن کی بد دعائیں آپ نے اپنے غصے اپنی ناراضگی میں دی انہیں۔۔ اب وہ یہاں ہیں تو یہ فاصلہ ختم کر دیں۔۔ بہت بھگت لیا انہیں نے۔۔"

"عاصم۔۔"

"علیزے۔۔ ہمارا عاصم کب سے اتنا سمجھدار ہو گیا۔۔؟؟"

انہوں نے اپنی عینک اتار کر عاصم کے سر پر پیار دیا تھا۔۔

"میں نے انہیں دیکھا تھا نانو۔۔ وہ عشنا کے ساتھ ایسے ہیں جیسے انکی ہوری دنیا عشنا ہو۔۔

اور عشنا۔۔ وہ اتنی خوش ہے کہ میں نے کبھی اسے اتنا خوش نہیں دیکھا۔۔"

www.kitabnagri.com

علیزے بیگم نے بے یقین نے اپنی والدہ کو دیکھا تھا۔۔ وہاں موجود ہر فیملی ممبر کی آنکھیں اشکبار تھیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

-
"تم چاہ کر بھی ارحام کو چھین نہیں سکتی عشنا جی۔۔۔ وہ میرا ہو چکا ہے۔۔۔ تم جیسی گھمنڈی لڑکی کی طرف وہ دیکھے گا بھی نہیں۔۔۔"

-
عشنا نے پانی کے گلاس کو اٹھا کر دروازے پر دھرا تھا۔۔۔
رشنا کی کہی باتیں اندر تک اسے جلا رہی تھیں۔۔۔ اور اسی وقت دروازے پر ناک ہوئی تھی۔۔۔
"مئے آئی کم ان میم۔۔۔؟؟"
ارحام کی دھیمی آواز نے اسے اور گھائل کر دیا تھا جب وہ بلیک پینٹ اور وائٹ شرٹ پہنے اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

-
"مسٹر ارحام۔۔۔ آج آپ کچھ زیادہ ہی ہوٹ نہیں لگ رہے اس وائٹ شرٹ میں۔۔۔؟؟"
عشنا کی اس تعریف میں ارحام کی آنکھیں پوری طرح سے کھل گئی تھیں۔۔۔ اور کھانسی آنا شروع ہو گئی تھی
اسے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میم۔۔۔ آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔؟؟"
ارحام نے فائل ڈیسک پر رکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔
"نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔"

عشنا نے لیپ ٹاپ سکرین پر نظر دہرائی تھی جب رشنا کو اسی فلور پر دیکھا تھا اس نے کیمرہ میں وہ اٹھ گئی تھی۔۔۔ اور ارحام کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹائی ٹھیک سے نہیں لگائی مسٹر ارحام۔۔۔" عشنا کے ہاتھ بہت آہستہ سے ارحام کے کندھے سے ہوتے ہوئے اسکی ٹائی کی طرف گئے تھے جو اتنا حیران تھا کہ رہ ایکٹ نہیں کر پار ہاتھا۔۔۔

سامنے کھڑی گھمنڈی جو اس کی شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتی تھی اب اسکے اتنے قریب آگئی تھی۔۔۔

"تمہاری دھڑکنے اتنی تیز کیوں ہو گئی ہیں ارحام۔۔۔؟؟"

عشنا کی انگلیاں ارحام کے دھڑکتے دل پر آرکی تھیں

"یہ یہ آپ کیا کر رہیں ہیں مس۔۔۔"

"عشنا۔۔۔ اب عشنا نہیں کہو گے مجھے ارحام۔۔۔؟؟"

"یہ کیا کر رہی ہیں۔۔۔ آپ۔۔۔"

ارحام زرا سا پیچھے ہوا تو صوفہ پہ جا بیٹھا تھا۔۔۔

"تمہیں سیڈیوس کر رہی ہوں۔۔۔ چاہتی ہوں تم سیڈیوس ہو جاؤ اور چھوڑ دو اپنی منگیتر کو۔۔۔"

عشنا جیسے ہی ارحام کے پاس بیٹھی تھی ارحام غصے سے اٹھ گیا تھا

"تمہیں شرم نہیں آتی ایک غیر مرد کو اس طرح سیڈیوس کرتے ہوئے۔۔۔؟ فارگوڈ سیک انگلجڈ ہوں

میں۔۔۔ منگیتر ہے میری جسے میں بے حد محبت کرتا ہوں چھوڑ نہیں سکتا۔۔۔"

منگیتر ہے تمہاری،،، سانسیں تھوڑی جسے تم چھوڑ دو گے تو مر جاؤ گے۔۔۔"

"سیریل سی عشنا یہ تم ہو۔۔۔؟ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا تم اس طرح۔۔۔ یونوٹ۔۔۔؟ تم دنیا کی آخری لڑکی بھی

ہو گی نہ تو میں کبھی تمہاری طرف دیکھوں گا بھی نہیں۔۔۔ تم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"شش۔۔۔ وہ باتیں نہ کہو جن پر تمہیں ساری زندگی افسوس رہے۔۔۔"

عشنا نے اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی جیسے ہی رکھی تھی کہ بین ڈور اوپن ہو گیا تھا۔۔۔

"وٹ دا ہیل۔۔۔ ارحام۔۔۔؟؟ ڈسگسٹنگ۔۔۔"

رشد اور واہ زور سے بند کر کے چلی گئی تھی وہاں۔۔۔

ارحام شکوہ تھا پر عشنا کی ہنسی پر اس نے دروازے کی طرف دیکھا تھا۔

"ہاہاہاہاہا۔۔۔ جائیں مسٹر ارحام۔۔۔ اسے منائیں جا کر۔۔۔"

"اوووہ۔۔۔ یہ سب ڈرامہ تھا رشنا کو یہ سب دیکھنا اور۔۔۔"

"کیوں تمہیں کیا لگا میں تمہیں۔۔۔؟؟"

عشنا نے بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔۔۔

"تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا تم ایک گھمنڈی خود غرض لڑکی ہو۔"

وہ کہتے ہوئے ڈور کی جانب بڑھا تھا جب عشنا نے اسکا نام پکارا تھا بہت آہستہ آواز میں

"ارحام ابراہیم۔۔۔ میں چاہتی ہوں جو آج آپ نے کہا آپ اس پر قائم رہیں۔۔۔"

اگر میں دنیا کی آخری لڑکی بھی ہوں گی تو میری طرف دیکھنا بھی مت۔۔۔"

وہ چاہ کر بھی پیچھے مڑ نہیں پایا تھا آج گھمنڈی کے لہجے میں ایک درد تھا جس درد کو اس کا دل محسوس کر رہا تھا۔۔

آج اس نے پھر سے بہت بڑی باتیں کہہ دیں تھیں جانے انجانے میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-
"تم اب اگر چاہو گے بھی تو میں نہیں ملوں گی تمہیں۔۔۔"
اس گھمنڈی کی خود سے کی گئی سرگوشی بھی اسے سنائی دے گئی تھی۔۔۔
کیا رشتہ تھا ان دونوں میں جو لفظ تکلیف پہنچا رہے تھے انہیں۔۔۔

-
کیا یہ خاموش محبت کی شروعات تھی۔۔؟ یا انکی شروع ہونے سے پہلے کی داستان۔۔؟؟
یہ کیسی شروعات تھی۔۔؟
پر ایک بات تو طے تھی انکی محبت بھی انکی طرح گھمنڈی تھی۔۔۔

-
"گھنے اک پیڑ سے مجھے۔۔ جھونکا کوئی لے کہ آیا ہے۔۔۔"
سوکھے اک پتے کی طرح۔۔۔ ہوانے ہر طرف اڑایا ہے۔۔۔"
www.kitabnagri.com

-
"ارحام ابراہیم۔۔۔ تم میری کسی ہمدردی کے قابل نہیں ہو سب کو لگتا ہے مجھے تم سے محبت ہوگی۔۔۔ کبھی
نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔
۔
"لبابہ میں بہت خوش ہوں آپ ہماری یہاں کھانے پر آئی۔۔۔ مجھے اور بھی خوشی ہوتی اگر آپ کی بیٹی بھی ساتھ آتی۔۔۔ اظہر بہت باتیں کرتے ہیں آپ کی۔۔۔ آپ کی بیٹی عشنا کی۔۔۔"

"تعریف تو نہیں کرتے ہوں گے اظہر صاحب۔۔۔ ہا ہا یقیناً گھمنڈی کہہ کر ہی مخاطب کرتے ہوں۔۔۔؟؟"

"ہا ہا ہا۔۔۔ آپ کو کیسے پتا۔۔۔؟؟"

"ہا ہا ہا بیگم کیوں مروانا ہے مجھے یہ ہٹلر ہے۔۔۔"

"وہ تینوں ہنستے ہوئے باہر گیٹ تک آگئے تھے۔۔۔"

"آپ کو اظہر ڈراپ کر آئیں لبابہ رات بہت ہو گئی ہے۔۔۔"

"نہیں بھابھی میں چلی جاؤں گی۔۔۔ بہت اچھا لگا آپ سب سے مل کر۔۔۔"

اظہر صاحب کی بیوی کے گلے لگتے ہوئے انہوں نے کہا تھا۔۔۔

"میں گاڑی تک چھوڑ آؤں بگ گرل۔۔۔؟؟"

"یا شیور۔۔۔"

گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اظہر صاحب نے لبابہ کہہ کر سر پر ہاتھ رکھا تھا جیسے کوئی بڑا بھائی رکھتا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لبابہ تم دوست جیسی بھی ہو اور میری بہنوں جیسی بھی۔۔۔ میں جانتا ہوں تمہیں افیت میں دیکھنا کتنا تکلیف دہ تھا۔۔۔ اب جب عشنا کی محبت تمہیں ان سب سے باہر لے آئی ہے تو واپس اس دلدل میں دھکیل مت دینا اپنے دل کو۔۔۔"

ضیثم۔۔۔ تمہاری محبت کے قابل نہیں ہے لبابہ۔۔۔ جتنی جلدی ہو سکے الگ کر لو اپنا نام اسکے نام سے۔۔۔"

لبابہ نے سر جھکایا تھا تو گہرا سانس بھرا تھا اظہر صاحب نے "تم سوچ رہی ہو گی کہ کیسا بھائی ہوں جو تمہیں طلاق کا مشورہ دہ رہا ہے۔۔۔ پر اگر میرے بس میں ہوتا تو اس وقت کچھ کرتا میں۔۔۔ تاکہ تم بھی آج اپنا گھر بسا کر بیٹھی ہوتی جیسے وہ ایک الگ گھر بنا کر بیٹھا ہے۔۔۔ وہ میرا دوست نہیں رہا اب بزنس پارٹنر ہے۔۔۔ اس جیسے خود غرض انسان کبھی کسی کے ساتھ مخلص نہیں ہو سکتے۔۔۔"

"ہممم۔۔۔ اوکے میں چلتی ہوں خدا حافظ۔۔۔"

ان سے اور کچھ بھی سننے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔ گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر چکی تھیں وہ۔۔۔ جب اظہر صاحب اور انکی بیوی اندر چلے گئے تھے وہاں ایک بند گاڑی بھی سٹارٹ ہوئی تھی جس نے لبابہ کی گاڑی کو فالو کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دادو میں۔۔۔ میں وہاں ابھی نہیں جاسکتی ماما کو بھی میری ضرورت ہے۔۔۔"

عشنا نے لاک کھول کر اپارٹمنٹ کی لائٹس آن کی تھی۔۔۔

"اور تمہارے ڈیڈ۔۔۔؟ میرا بیٹا کیلا ہے۔۔۔ عشنا۔۔۔"

عشنا نے موبائل دوسرے کان پر لگالیا تھا آج پورا پارٹمنٹ خالی تھا۔۔۔

اسکے لائٹ آن کرتے ہی دو ملازمہ سامنے آکر کھڑی ہو گئیں تھیں اسکے

"ماما سو گئیں ہیں۔۔۔؟؟"

"نہیں میم وہ ابھی تک نہیں آئیں۔۔۔"

عشنا نے اپنا پرس پکڑا دیا تھا۔۔۔ اور دادی کی باتیں پھر سے سننا شروع ہو گئی تھی وہ خاموشی کے ساتھ۔۔۔

"لبابہ اس وقت کہاں گئی ہے سب ٹھیک تو ہے بیٹا۔۔۔؟"

"وہ دادی انہوں نے ایک دوست کی طرف ڈنر پہ جانا تھا شاید وہیں دیر ہو گئی ہو۔۔۔"

"عشنا بیٹا ایک بار وہاں اپنے ڈیڈ کے پاس چلی جانا۔۔۔"

"دادی آپ کیوں انہیں چھوڑ کر چلی گئیں ہیں جبکہ آپ کو بھی انکی فکر ہے۔۔۔"

"کبھی کبھی ایسے قدم اٹھانے پڑتے ہیں عشنا۔۔۔ کسی کو اسکی غلطی کا احساس دلانے کے لیے خود کو دور کرنا پڑتا

ہے ان سے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

دادی کی بات سن کر ارحام کا چہرہ گھومنا شروع ہو گیا تھا سکے سامنے۔۔۔

"دادی میں۔۔۔"

گاڑی کے ٹائرز کے سکریچز کی آوازیں جیسے ہی سنائی دی تھی عشنا خاموش ہو گئی تھی بات کرتے کرتے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"لبابہ۔۔۔ لبابہ میری بات سنو۔۔۔"

ضیثم اپنی گاڑی کو پارک کر کے لبابہ کے پیچھے بھاگے تھے

"کب سے فالو کر رہے ہو۔۔۔ تمہاری عادت نہیں گئی نہ شک کرنے کی۔۔۔؟"

"لبابہ۔۔۔ تمہاری قسم میں نے شک نہیں کیا میں بس تمہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔ تم۔۔۔ تم سے بات کرنا چاہتا

تھا۔۔۔"

ضیثم نے انکا ہاتھ جیسے ہی پکڑا تھا وہ ایک لمحہ رک گئی تھیں۔۔۔

"لبابہ۔۔۔ مجھے یاد ہے میری بے وفائی کی بڑی وجہ وہ تصویریں بھی تھیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

جن میں تمہیں کسی اور کے ساتھ دیکھ کر میری ساری محبت مر گئی تھی تمہارے لیے۔۔۔ مجھے لگنے لگا تھا تم مانگ لو گی مجھ سے فیصلہ۔۔۔ میں نے سوچ لیا تھا ہر باہ گھمنڈی مجھ سے آگے رہی۔۔۔ چاہے وہ مجھ سے بے پناہ محبت ہو یا۔۔۔ اپنا کیرئیر قربان کرنے کی۔۔۔

آج میں مات دہ دوں تمہیں تمہارے مانگنے سے پہلے تمہیں فیصلہ دہ دوں۔۔۔ ویسا ہی دھوکہ دہ دوں۔۔۔" انکے آنسوؤں سے پورا چہرہ بھر گیا تھا اور وہی آنسو ان دونوں کے ہاتھوں میں گرنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔ لبابہ کا سر جھک گیا تھا جب ضیثم نے اپنا سر انکے سر کے ساتھ جوڑا تھا۔۔۔ "مات تو دہ دی آپ نے۔۔۔ پر اس گھمنڈی کو نہیں دی مات ضیثم۔۔۔ اپنی بیوی کو دی وہ مات کسی اور عورت کے ساتھ تعلقات استوار کر کے۔۔۔ مات آپ نے اس گھمنڈی کو نہیں دی اس محبوبہ کو دی جس نے ہمیشہ محبت کی آپ سے۔۔۔

مات آپ نے مجھے نہیں دی تھی مات آپ نے میری ممتا کو دی۔۔۔

ہماری۔۔۔ ہماری بیٹی کو دی۔۔۔

کچھ جھوٹی بنائی گئی تصویروں پر بیوی کے کردار کو داغ دار کرنے والے مرد مجازی خدا کیسے ہو سکتے ہیں۔۔۔؟" ضیثم نے اپنا سر اٹھایا تھا۔۔۔ آج وہ پوری طرح سے سرنڈر کر چکے تھے اپنی بھیگی آنکھوں کے ساتھ سر جھکائے کھڑے تھے اپنی غلطیوں کا اعتراف کر چکے تھے وہ۔۔۔

"تم نے سہی کہا مات میں نے اپنی بیوی کو نہیں دی اپنے آپ کو دی ہے لبابہ۔۔۔ موقع دیا کسی تیسرے کو ہمارے درمیان آنے کا۔۔۔ نہ اچھا شوہر بن پایا نہ اچھا باپ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اچھے باپ آپ بنے ہیں ضیثم۔۔۔ میری میری بیٹی کے نہیں۔۔۔ اپنی دوسری بیوی کے بچوں کے اچھے باپ بنے ہیں۔۔۔"

کیسے ایک الزام پر آپ نے سب برباد کر دیا۔۔۔؟؟ پر سب سے زیادہ برباد ہماری بیٹی عشنا کو کیا اسکے بچپن کو کیا۔۔۔

اور اب ارحام کو چھین کر کر دیا۔۔۔ بہت کامیاب ہوئے ہیں مجھے اور میری بیٹی کو برباد کرنے میں ضیثم۔۔۔۔۔" اپنی انگلیاں انکے ہاتھ سے چھڑا کر وہ اپنے اپارٹمنٹ کی جانب بڑھنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔ اس سے پہلے وہ اپارٹمنٹ میں داخل ہوتی۔۔۔ عشنا اپنا منہ صاف کیئے اپنے کمرے میں بھاگ گئی تھی۔۔۔

"لبابہ۔۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔"

پران سب آوازوں کو درگزر کر دیا تھا انہوں نے اور اپارٹمنٹ کا دروازہ ضرور سے بند کیا تھا اپنے جواب میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"میم مسٹر ارحام نے یہ ڈاکو منٹس بھیجیں ہیں۔۔۔"

"ہم۔۔۔" عشنا نے وہ فائلز پکڑ لی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میم آپ کو نہیں لگتا مسٹر ارحام لاسٹ ویک سے اسی طرح بہانے لگا رہے ہیں اور کسی نہ کسی کو بھیج دیتے ہیں آپ کے کین میں خود آنے کے بجائے۔۔۔ انہیں آپ نوکری سے نکال کیوں نہیں دیتی۔۔۔ آپ۔۔۔"

"فلحال آپ مس مار یہ مجھے مجبور نہ کیجئے کہ آپ کو کام سے فارغ کیا جائے۔۔۔ جائیں یہاں سے اور اٹیچ آر ڈیمار ٹمنٹ سے مسٹر کبیر کو بھیج دیں۔۔۔ یہ اکاؤنٹس میں سے اتنی بڑی رقم کیوں اور کس نے نکلوائی ہے۔۔۔؟؟"

"ایس میم۔۔۔ اینڈ ایم سو سوری میم۔۔۔"

عشنا نے ہاں میں سر ہلادیا تھا۔۔۔

کچھ ہی منٹ میں اکاؤنٹنٹ نے ناک کیا تھا۔۔۔

"مسٹر کبیر اتنی بڑی رقم اکاؤنٹ سے نکلی ہے مجھے اس بارے میں نہ پوچھا گیا نہ بتایا گیا ہے۔۔۔"

"میم۔۔۔ وہ۔۔۔ سر ضیثم سر نے یہ پیسے نکلوائے تھے اور مجھے منع کیا تھا کسی کو بھی بتانے سے۔۔۔"

"وجہ جان سکتی ہوں۔۔۔؟"

www.kitabnagri.com

عشنا نے ہر کام روک دیا تھا

"وہ۔۔۔ انہوں نے یہ پیسے کچھ لوگوں کو دینے تھے دراصل۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟ مجھے ایک سانس میں بتائیے۔۔۔ نہیں تو میں۔۔۔"

اور اس ایک سانس میں عشنا کے سامنے سب کچھ تھا۔۔۔

"وہ لوگوں نے اس پبلش ہوئی کہانی کو ہٹا دیا تھا پر ایک بھاری معاوضے کے بعد۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے اپنی کار کیز اٹھالی تھی اور کین سے باہر چلی گئی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



"اتنے غصے میں گئیں ہیں کیا ہوا۔۔؟؟"

ارحام نے اپنی کرسی سے اٹھ کر کبیر کا راستہ روکا تھا۔

"وہ۔۔ وہ۔۔ میں ہی مر جاؤں گا بیٹی کے ہاتھوں سے نہیں تو بیٹی کے باپ کے ہاتھوں۔۔"

کبیر بڑبڑانا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

"کیا مطلب۔؟ کیا کیا ہے تم نے۔۔؟؟"

www.kitabnagri.com

ارحام نے اسکا کالر جیسے ہی پکڑ کر پوچھا تو دو تین سٹاف ممبر نے ان دونوں کو پیچھے کروایا تھا۔۔

"دیکھو ارحام۔۔"

"کیا ہوا ہے۔۔؟؟"

"چلو میں بتاتا ہوں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ڈیڈ پلیز میرا یقین کریں آپ۔۔۔ وہ سب پاسٹ تھا۔۔۔"

"پاسٹ تھا۔۔۔؟ تم آج تک اندھیرے میں رکھا تم۔۔۔"

"ڈیڈ۔۔۔ میں اسے چھوڑنا چاہتی تھی۔۔۔ وہ تو۔۔۔"

اور ایک زوردار تھپڑ پڑا تھا رشنا کے منہ پر۔۔۔ سب کو لگا تھا ضیثم صاحب ہوں گے۔۔۔ پر کوئی اور سامنے کھڑا تھا رشنا کہ۔۔۔

"سچ آڈسگریس۔۔۔ شیم آن یور رشنا۔۔۔ یہ کرتوتیں ہیں تمہاری۔۔۔؟؟ منگنی سے پہلے سب کچھ ہوتا تو بات اور

تھی۔۔۔ پر منگنی کے بعد۔۔۔؟؟"

عشنا نے اسے کندھے سے پکڑ کر جھنجھوڑا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"تم ہوتی کون ہو میری بیٹی پر ہاتھ اٹھانے والی۔۔۔؟؟"

تابین کو عشنا کے پاس جانے سے پہلے انکا ہاتھ ضیثم صاحب نے پکڑا تھا۔۔۔

"تم کون ہوتی ہو مجھے ایسے مارنے والی۔۔۔؟ کس حق سے۔۔۔؟ میری زندگی ہے یہ عشنا یونچ۔۔۔"

اور ایک تھپڑ پڑا تھا کہ رشنا نیچے گر گئی تھی۔۔۔

"بچ وڑدو بارہ کہا تو منہ توڑدوں گی بد تمیز لڑکی۔۔۔ اور کونسی زندگی۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کو چیٹ کر کے اسکے ساتھ منگنی کر کے یہ گل کھلا رہی ہو تم۔۔۔
اگر ارحام کی جگہ کوئی اور منگیتر ہوتا تو میں برداشت کر لیتی پر تمہیں ایک وہی شخص ملا دھوکا دینے کے لیے
رشنا۔۔۔؟ وہ جو تمہارے ساتھ اتنا مخلص رہا۔۔۔ وہ جو میرے آنے کے بعد اپنا فیصلہ بدل سکتا تھا۔۔۔ پر نہیں
بدلا۔۔۔ کیونکہ وہ کمیٹڈ تھا تمہارے ساتھ۔۔۔

اور تم اسی کو ڈبل کر اس کر گئی۔۔۔؟؟ شرم نہیں آئی۔۔۔؟؟ اگر یہ سب ارحام کو پتا چل جاتا تو کیا بنتی اس
پر۔۔۔؟؟

عشنا جیسے ہی چلائی تھی سب چپ ہو گئے تھے اسکے غصے کو دیکھ کر۔۔۔
"اس پر جو بنیتی جو بنیتی۔۔۔ تمہیں کیوں اتنی آگ لگ رہی ہے۔۔۔ اگر تمہارے چھوڑ جانے کے بعد وہ اتنی جلدی
میرے ساتھ موو و آن کر گیا ہے تو اس نیوز کے بعد بھی اس نے برداشت کر لینا تھا۔۔۔ ایسا ہو گیا ہے تو
ہو گیا۔۔۔ یہ اس گھٹیا شخص کی وجہ سے ہوا ہے جس نے یہ سب وائرل کیا بلڈ ڈی باسٹرڈ۔۔۔"

"یو نووٹ رشنا۔۔۔ تم جیسی لڑکی ارحام ابراہیم کو ڈیزرو نہیں کرتی۔۔۔ اور مجھے سمجھ نہیں آتی تم جیسے سازش
کرنے والیوں کو کیسے ایسے مرد مل جاتے ہیں۔۔۔؟ جنہوں دوسروں کی معصومیت پر نہیں جھوٹ پر یقین ہوتا
ہے۔۔۔"

یہ بات کرتے ہوئے اس نے اپنے والد کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ اور پھر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔ پر جاتے
ہوئے وہ جس شخص سے ٹکرائی تھی اسکی طرف دیکھنا بھی ضروری نہیں سمجھا تھا اس نے۔۔۔
"ار۔۔۔ ارحام۔۔۔"

رشنا زمین سے اٹھ نہیں پارہی تھی جب ارحام نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسکے چہرے پر ایک جیت کی مسکراہٹ آگئی تھی

"ارحام میں جانتی تھی تم اس گھمنڈی پر نہیں مجھ پر یقین کرو گے وہ سب جھوٹ۔۔۔"

رشنا کے الفاظ دھرے کے دھرے رہ گئے تھے جس پکڑے ہوئے ہاتھ کی انگلی سے ارحام نے منگنی کی وہ انگوٹھی اتار لی تھی۔۔۔

اسے اپنی شرٹ کی جیب میں ڈال کر اپنے ہاتھ سے اپنی انگوٹھی نکال کر ارحام نے ضیثم صاحب کے ہاتھ میں تھما دی تھی۔۔۔

"میں نے ہمیشہ عزت کی۔۔۔ عشنا سے شادی کے لیے ہاں میں نے آپ کی خوشی کے لیے کی تھی۔۔۔
رشنا سے منگنی میرے ابو کے جڑے ہاتھوں کو دیکھ کر کی۔۔۔

پر یہاں آکر اس مقام پر آکر سمجھ آرہی ہے وہ کیوں مجھے کہتی رہی کہ مجھ میں خودداری باقی نہیں رہی۔۔۔ اب سمجھ آرہا ہے۔۔۔ جب انسان اپنے اصول و ضوابط بھلا کر دوسرے کے آگے خود کو جھکا لے تو خودداری ہوا میں بلبے کی طرح سے اڑ جاتی ہے۔۔۔

اس گھمنڈی کا گلہ کرنا جائز تھا سر۔۔۔ اور اب میرا یہ رشتہ توڑنا بھی۔۔۔"

ارحام نے صرف ضیثم صاحب کو دیکھا تھا اور باقی کسی کو بھی نہیں۔۔۔ اور وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سچ آڈسگریس۔۔۔ شیم آن یورشنا۔۔۔ یہ کرتوتیں ہیں تمہاری۔۔۔؟؟ منگنی سے پہلے سب کچھ ہوتا تو بات اور تھی۔۔۔ پر منگنی کے بعد۔۔۔؟؟"

عشنا نے اسے کندھے سے پکڑ کر جھنجھوڑا تھا۔۔۔

"تم ہوتی کون ہو میری بیٹی پر ہاتھ اٹھانے والی۔۔۔؟؟"

تاہن کو عشنا کے پاس جانے سے پہلے انکا ہاتھ ضیثم صاحب نے پکڑا تھا۔۔۔

"تم کون ہوتی ہو مجھے ایسے مارنے والی۔۔۔؟ کس حق سے۔۔۔؟ میری زندگی ہے یہ عشنا یونچ۔۔۔"

اور ایک تھپڑا تھا کہ رشنا نیچے گر گئی تھی۔۔۔

"بیچ ورڈ دوبارہ کہا تو منہ توڑ دوں گی بد تمیز لڑکی۔۔۔ اور کونسی زندگی۔۔۔؟"

ارحام کو چیٹ کر کے اسکے ساتھ منگنی کر کے یہ گل کھلا رہی ہو تم۔۔۔

اگر ارحام کی جگہ کوئی اور منگیتر ہوتا تو میں برداشت کر لیتی پر تمہیں ایک وہی شخص ملا دھوکا دینے کے لیے

رشنا۔۔۔؟ وہ جو تمہارے ساتھ اتنا مخلص رہا۔۔۔ وہ جو میرے آنے کے بعد اپنا فیصلہ بدل سکتا تھا۔۔۔ پر نہیں

بدلا۔۔۔ کیونکہ وہ کمیڈ تھا تمہارے ساتھ۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور تم اسی کو ڈبل کر اس کر گئی۔۔۔؟؟ شرم نہیں آئی۔۔۔؟؟ اگر یہ سب ارحام کو پتا چل جاتا تو کیا بنتی اس

پر۔۔۔؟؟"

عشنا جیسے ہی چلائی تھی سب چپ ہو گئے تھے اسکے غصے کو دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اس پر جو بیتی جو بیتی۔۔۔ تمہیں کیوں اتنی آگ لگ رہی ہے۔۔۔ اگر تمہارے چھوڑ جانے کے بعد وہ اتنی جلدی میرے ساتھ موو و آن کر گیا ہے تو اس نیوز کے بعد بھی اس نے برداشت کر لینا تھا۔۔۔ ایسا ہو گیا ہے تو ہو گیا۔۔۔ یہ اس گھٹیا شخص کی وجہ سے ہوا ہے جس نے یہ سب وائرل کیا بلڈ ڈی باسٹرڈ۔۔۔"

"یونوٹ رشنا۔۔۔ تم جیسی لڑکی ارحام ابراہیم کو ڈیزرو نہیں کرتی۔۔۔ اور مجھے سمجھ نہیں آتی تم جیسے سازش کرنے والیوں کو کیسے ایسے مرد مل جاتے ہیں۔۔۔؟ جنہوں دوسروں کی معصومیت پر نہیں جھوٹ پر یقین ہوتا ہے۔۔۔"

یہ بات کرتے ہوئے اس نے اپنے والد کی طرف دیکھا تھا۔۔۔ اور پھر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ پر جاتے ہوئے وہ جس شخص سے ٹکرائی تھی اسکی طرف دیکھنا بھی ضروری نہیں سمجھا تھا اس نے۔۔۔۔۔

"ار۔۔۔ ارحام۔۔۔۔۔"

رشنا زمین سے اٹھ نہیں پارہی تھی جب ارحام نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔

اور اسکے چہرے پر ایک جیت کی مسکراہٹ آگئی تھی

"ارحام میں جانتی تھی تم اس گھمنڈی پر نہیں مجھ پر یقین کرو گے وہ سب جھوٹ۔۔۔۔۔"

رشنا کے الفاظ دھرے کے دھرے رہ گئے تھے جس پکڑے ہوئے ہاتھ کی انگلی سے ارحام نے منگنی کی وہ انگوٹھی اتار لی تھی۔۔۔۔۔

اسے اپنی شرٹ کی جیب میں ڈال کر اپنے ہاتھ سے اپنی انگوٹھی نکال کر ارحام نے ضیثم صاحب کے ہاتھ میں تھما دی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ہمیشہ عزت کی۔۔۔ عشنا سے شادی کے لیے ہاں میں نے آپ کی خوشی کے لیے کی تھی۔۔۔
رشنا سے منگنی میرے ابو کے جڑے ہاتھوں کو دیکھ کر کی۔۔۔

پر یہاں آکر اس مقام پر آکر سمجھ آرہی ہے وہ کیوں مجھے کہتی رہی کہ مجھ میں خودداری باقی نہیں رہی۔۔۔ اب
سمجھ آرہا ہے۔۔۔ جب انسان اپنے اصول و ضوابط بھلا کر دوسرے کے آگے خود کو جھکالے تو خودداری ہوا میں
بلبلے کی طرح سے اڑ جاتی ہے۔۔۔

اس گھمنڈی کا گلہ کرنا جائز تھا سر۔۔۔ اور اب میرا یہ رشتہ توڑنا بھی۔۔۔"
ارحام نے صرف ضیثم صاحب کو دیکھا تھا اور باقی کسی کو بھی نہیں۔۔۔ اور وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"ارحام۔۔۔ ارحام پلیر میری بات سنو۔۔۔ ڈیڈ پلیر ارحام کو واپس بلا لیں"
ضیثم صاحب کے پاؤں پکڑنے کی کوشش کی تھی جب انہوں نے جھٹک دیا تھا رشنا کو۔۔۔
"جو تم نے کیا ہے اسکے بعد مجھ سے امید نہ کرنا کہ میں ہاتھ پھیلاؤں گا ارحام یا ابراہیم کے سامنے۔۔۔"
وہ اپنے کمرے میں جانے کے بجائے باہر چلے گئے تھے گھر سے۔۔۔
"موم۔۔۔ موم پلیر۔۔۔"

"بس بچے میں ہوں نہ میں سب ٹھیک کر دوں گی۔۔۔ یہ ارحام واپس بھاگتے ہوئے آئے گا تمہارے پاس۔۔۔"
تاہن بیگم بھی اپنی بیٹی کے پاس بیٹھ گئی تھیں۔۔۔

"موم اب آپ انہیں سپورٹ کر رہی ہیں۔۔۔ رشنا آپ نے جو کیا وہ بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا"
"تم مجھے بتاؤ گے۔۔۔؟ چھوٹے ہو چھوٹے ہی رہو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے بھائی کو الٹا سنادی تھی رشنا نے۔۔۔

"کیوں میں نہیں بتا سکتا۔۔؟ کتنی بار تو میں نے دیکھا آپ کو اس لو فر کے ساتھ ارحام کے ساتھ منگنی کے بعد۔۔"

"تم فالو کرتے رہے ہو مجھے۔۔؟ میں منہ توڑ دوں گی اگر ایک اور لفظ بولا تھا۔۔۔"

"بس کر جاؤ تم دونوں۔۔۔" رشنا نے پھر سے رونا شروع کر دیا تھا

"موم پلینز ارحام کو واپس لے آئیں وہ اس گھمنڈی کے پاس واپس چلا جائے گا میں اس کے آگے نہیں ہاروں گی۔۔۔"

"ہا ہا ہا ہا او و تو اس لیے آپ رو رہی ہیں کہ عشنا حاصل کر لیں گی ارحام ابراہیم کو۔۔؟؟"

ویسے مزے کی بات بتاؤں ان دونوں کی جوڑی کمال لگے گی کیسے عشنا آپنی نے ارحام کی سائیڈلی آپ کو تھپڑ بھی مارا۔۔۔"

رشنا نے اپنا سینڈل اٹھا کر جیسے ہی پھینکا تھا وہ بھاگ گیا تھا وہاں سے ہنستے ہوئے۔۔۔

"موم۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"اگر اسکی ماں کو جیتنے نہیں دیا میں نے تو اسکی بیٹی کیسے جیت سکتی ہے رشنا۔۔؟؟"

کچھ نہیں ہوگا۔۔۔"

ان دونوں ماں بیٹی کو شاید نہیں پتا تھا سامنے وہ گھمنڈی کھڑی تھی وہ ہار ماننے والوں میں سے نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"عُشنا۔۔۔ عشنا بیٹا روم میں اتنا اندھیرا کیوں کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

لبابہ نے دروازہ آہستہ سے کھولا تھا

کروٹ لئیے اونڈھی لیٹی ہوئی تھی عشنا بیڈ پر۔۔۔ سائیڈ لمپ کو وہ کبھی جلا رہی تھی کبھی بجھا رہی تھی۔۔۔

"کیا ہوا ہے عُشنا۔۔۔؟؟"

"کچھ نہیں موم۔۔۔ بس دل نہیں کر رہا آج کچھ بھی کرنے کو۔۔۔"

منہ پر کشن رکھ کر آنکھیں بند کر لی تھی اس نے فائنلی۔۔۔

"ہممم میں اپنے ہاتھوں سے پکوڑے بنا کر لائی۔۔۔ چائے بنا کر لائی کہ دونوں ماں بیٹی بچپن کی یادیں تازہ کریں

گے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر بیٹھی تھی۔۔۔

"آپ بہت اچھی ہیں ماما۔۔۔"

عشنا نے انکی گود میں سر رکھ لیا تھا

"عشنا کیا بات ہے چندا۔۔۔؟؟"

"میں نے رشنا پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔ وہ بھی سب کے سامنے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اوو وہ گوڈ عشنا۔۔۔"

لبابہ کے لہجے میں ایک سختی آگئی تھی۔۔۔ اور پھر کچھ میں انکے ہنسنے کی آوازیں پورے کمرے میں گونج اٹھی تھیں۔۔۔

"سیریلی۔۔۔؟؟۔۔۔ کچھ دن پہلے اسکی اماں کو مجھے سے ایک زوردار تھپڑ پڑا تھا۔۔۔"

ہم دونوں کو کیا ہوا ہے۔۔۔؟ یا ان دونوں کے کارنامے مار کھانے والے ہیں۔۔۔؟؟"

ان سے اپنی ہنسی کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

"ہاہاہاہاہاما۔۔۔ یہاں میں ڈر رہی تھی کہ مجھے آپ سے ڈانٹ پڑے گی۔۔۔"

عشنا نے انکی آغوش میں اپنا چہرے چھپالیا تھا۔۔۔ وہ بچی بن جاتی تھی ہمیشہ لبابہ کے پاس آکر اسکی وہ سائیڈ جو کسی نے نہیں دیکھی وہ لبابہ کو دیکھنے کو ملتی تھی۔۔۔

"اما۔۔۔ وہ تصاویر جو منگنی ہونے کے بعد کی تھیں رشنا کی کسی اور کے ساتھ۔۔۔"

ڈیڈ نے ان تصاویر کے لیے ایک بھاری قیمت دی وہ بھی کمپنی کے اکاؤنٹس سے۔۔۔

مجھے بہت تکلیف ہوئی۔۔۔ وہ جانتے ہیں کمپنی میں جو کچھ بھی ہو گا نام میرا ہی آئے گا یہ میری ذمہ داری ہے۔۔۔

آپ جانتی ہے اس سے زیادہ دکھ اس بات کا ہے جس بیٹی کی منگنی کروانے کی جلدی کی انہوں نے۔۔۔ اسی بیٹی

نے اس طرح سے چیٹ کیا ارحام کو۔۔۔"

لبابہ کی انگلیاں عشنا کے بالوں میں تھیں جب اس نے بات کرنا شروع کی۔۔۔ وہ عشنا کی بات سن کر کہیں اور ہی

چلی گئی تھی جس کی وجہ سے ان کے منہ سے وہ الفاظ نکلے جو وہ نہیں کہنا چاہتی تھیں۔۔۔

"بیٹا چیٹ کرنا ان لوگوں کے خون میں شامل ہے۔۔۔ جیسا باپ۔۔۔ ویسا ماں،،"

Posted On Kitab Nagri

اور اب وہ۔۔۔"

"تو میں کیوں نہیں ہوں ایسی۔۔۔؟؟"

"کیونکہ تم اس گھمنڈی کی بیٹی ہو۔۔۔ میری بیٹی ہو۔۔۔ ہم مرتے مرجائیں پر دھوکا نہیں کر سکتے عشنا۔۔۔ محبت ایک بار ہوتی ہے اس میں بھی دھوکا۔۔۔؟؟"

انہوں نے مسکراتے ہوئے عشنا کی طرف سر جھکا کر دیکھا تھا پر آنکھوں سے سے بہتے آنسو عشنا کے ماتھے پر گرنا شروع ہوئے تھے۔۔۔

"تم میری بیٹی ہو عشنا۔۔۔ اس شخص کی نہیں۔۔۔ تم میری بیٹی ہو۔۔۔"

عشنا کے ماتھے پر اپنا بھیگا چہرہ رکھ کر انہوں نے آنکھیں بند کر لی تھیں تو عشنا کی آنکھوں سے وہی آنسو بہہ نکلے تھے ماں کو خانوشی سے روتے دیکھ کر۔۔۔

"اما۔۔۔"

"وہ شخص سب کر دیتا پر بے وفانہ کرتا عشنا۔۔۔"

عورت کو مرد کی دولت شہرت پیسے پر غرور نہیں ہوتا۔۔۔

جتنا ایک بیوی کو اپنے مجازی خدا کی وفا اور غیرت پر ہوتا ہے۔۔۔

میں یہی سوچتی رہی کہ وہ میرا ہے بس میرا۔۔۔ بعد میں پتا چلا وہ سب کا تھا سوائے میرے۔۔۔

میری اپنی دوست میرے شوہر پر ڈورے ڈالتی رہی اور مجھے پتانہ چلا۔۔۔ میرا شوہر محبت کے وعدے نبھاتا رہا اس

سے مجھے پتانہ چلا۔۔۔ میرے سامنے میرا ہنستا بستا گھر کرچی کرچی ہوتا چلا گیا مجھے پتانہ چلا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا چلتا بھی کیسے۔۔؟ کبھی وہم و گماں میں آیا ہی نہیں تھا کہ میرے ساتھ ایسا کچھ بھی ہو جائے گا۔۔
ایسے شک کیسے ایک ہاؤس وائف کے ذہن میں آسکتے ہیں جس نے ہمیشہ اپنے شوہر کو اپنا مجازی خدا سمجھا ہو۔۔؟؟
میں کیسے شک کرتی کسی پر بھی۔۔؟؟ میں تو آگے کی تیاریاں کر رہی تھی عشنا۔۔
ہمارے آنے والے بچوں کے خواب دیکھ رہی تھی تمہارے چھوٹے بہن بھائیوں کے۔۔
پر میرا تو وہ سب بھی چھین لیا گیا مجھ سے جو صرف میرا تھا۔۔۔"

عشنا نے اٹھ کر انہیں اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔
"آپ کو ایک بات کہوں ماما۔۔؟؟ انہیں معاف مت کیجیے گا،،،، محبت میں دھوکا دینے والوں کو دوسرا موقع
نہیں دینا چاہیے،،،"
"نہیں دوں گی دوسرا موقع عشنا وہ شخص ایک موقع کا حقدار بھی تب ہوتا جب تمہارے ساتھ اچھا سلوک کیا
ہوتا۔۔۔ پر اب نہیں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ضیثم بھائی ابھی بیٹھ جائیں یہاں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"مجھے امی سے ملنا ہے ابھی تک وہ واپس کیوں نہیں آئی۔۔۔؟؟"

انہوں نے پانی کا گلاس پکڑ کر واپس میز پر رکھا تھا۔۔۔

"وہ آجائیں گی آپ بتائیں تو سہی سب ٹھیک ٹھاک ہے۔۔۔؟؟ کیا ہوا ہے کیون اتنے پریشان لگ رہے ہیں۔۔۔"

"میں ابھی کچھ نہیں بتا سکتا شمع۔۔۔ بس میں تم لوگوں کو لینے آیا ہوں۔۔۔"

"اور تمہیں لگتا ہے ہم واپس جائیں گے ضیثم۔۔۔؟؟"

انکی والدہ کی آواز نے انکی ساری امیدیں توڑ دی تھیں وہ اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہے تھے

"امی میں بہت اکیلا پڑ گیا ہوں۔۔۔ اگر آپ لوگ ابھی میرے ساتھ نہیں چلیں گے تو میرے جنازے پر آنے کا ہی

فون آئے گا آپ کو۔۔۔"

وہ آہستہ آواز میں کہہ کر وہاں سے اٹھ گئے تھے۔۔۔ جیسے ہی وہ اپنی والدہ کے پاس سے سر جھکا کر گزرنے لگے

تھے انکا ہاتھ پکڑ لیا تھا انکی امی نے۔۔۔

"شمع بیٹا پیننگ کر لو۔۔۔ ہم چل رہے ہیں۔۔۔ ضیثم ہوا کیا ہے بتاؤ مجھے۔۔۔"

"امی۔۔۔ لبابہ کو عشنا کو واپس گھر لیکر آنا ہے آپ سے میری آخری خواہش سمجھ لیں اور۔۔۔"

کہتے کہتے انکے سر میں ایک درد ہوئی تھی اور وہ وہیں بے ہوش گر گئے تھے،،،

"ضیثم۔۔۔ میرے بچے شمع رؤف پانی لاؤ۔۔۔ ڈاکٹر کو فون کرو۔۔۔"

ضیثم کا سر اپنی گود میں رکھے وہ زور زور سے چلائی تھیں۔۔۔ ضیثم صاحب کے ماتھے سے پسینہ وہ اپنے دوپٹے

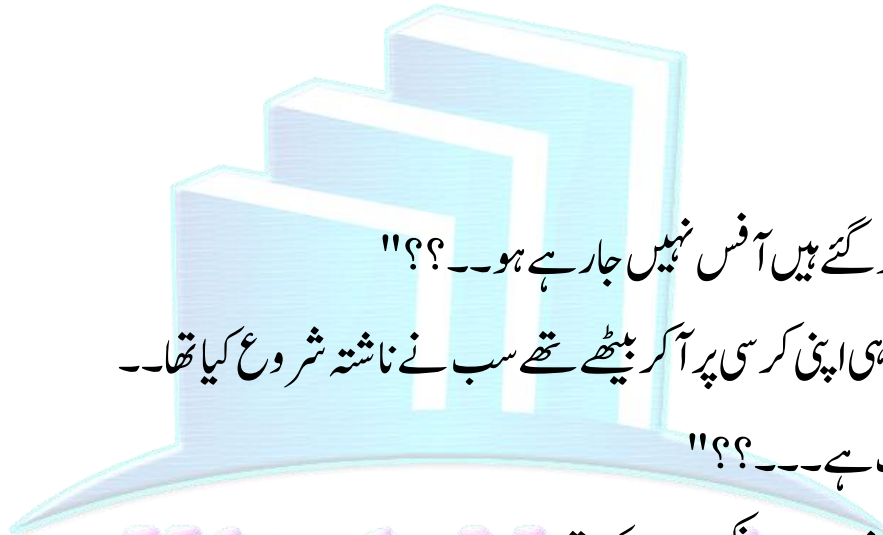
کے پلو سے صاف کر کر رہیں تھیں۔۔۔

بہت سال پہلے انہیں پتا تھا ایک دن ایسا بھی آئے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بس ایک بار بیٹا آنکھیں کھولو۔۔ میں کیسے بھی کر کے ان دونوں کو واپس تمہاری زندگی میں لے آؤں گی۔۔۔ میرے بچے۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



"ارحام پچھلے دو دن ہو گئے ہیں آفس نہیں جا رہے ہو۔۔؟؟"

"ابراہیم صاحب جیسے ہی اپنی کرسی پر آکر بیٹھے تھے سب نے ناشتہ شروع کیا تھا۔۔"

"ہاں ارحام بیٹا خیریت ہے۔۔۔؟؟"

چاچو کی آواز پر ارحام نے اپنا چہرہ انکی جانب کیا تھا

"جی سب خیریت ہے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ارے کہیں نکال تو نہیں دیا تمہیں نوکری سے۔۔؟؟ ارحام کہو تو میں اپنی کمپنی میں بات کروں۔۔؟ گیٹ کیپر

کی یا سیکیورٹی گارڈ کی تو جا ب دلو اہی سکتا ہوں تمہیں۔۔۔"

منان کی بات نے قہقہہ لگانے پر مجبور کر دیا تھا کچھ شرارتی کزنز کو

"منان بھائی جب اسکی ضرورت محسوس ہوگی میں تب بھی ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا آپ کے آگے نوکری کے

لیے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ طیش میں اپنی کرسی سے اٹھ گیا تھا۔۔

"ارے ارحام بھائی کو غصہ بھی آتا ہے۔۔؟؟"

"ہا ہا ہا ارحام مذاق کر رہا تھا میں چھوٹے بھائی۔۔"

"یار اٹ۔۔ مجھے نیچا دیکھانا آپ کو مذاق لگتا ہے مننان بھائی۔۔؟؟"

ارحام کی بات نے مننان کو بھی سیریس کر دیا تھا ارحام جو ہر انسلٹ کو ہمیشہ انکور کر جاتا تھا آج بڑے بھائی کے سامنے کھڑا تھا۔۔

"ارحام آواز نیچی رکھ کر مجھ سے بات کرو۔۔"

"بس مننان۔۔۔"

"ابو اسے کہیں دیکھیں کیسے دیکھ رہا ہے۔۔"

"شروع بھی تم نے کیا تھا مننان۔۔"

اسمارہ بیگم نے بھی ارحام کی سائیڈ لی تھی

"واہ امی ابوجب سے ارحام کی منگنی اس بڑے گھر میں کیا ہو گئی آپ دونوں تو اسی کی سائیڈ لیتے ہیں۔۔"

"مننان پلینز۔۔۔"

"او وہ تو اب میری بیوی بھی تمہاری سائیڈ لے رہی ہے۔۔"

مننان نے فلذہ کا ہاتھ بھی اپنے کندھے سے ہٹا دیا تھا۔۔

"آپ نے جو واویلا مچایا ہوا ہے بڑے گھر کا۔۔ میں منگنی توڑ چکا ہوں۔۔ میرے ہاتھوں میں کوئی انگوٹھی نظر

آ رہی ہے آپ کو۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے اپنے دونوں ہاتھ دیکھا کر سب کو شوکڈ کر دیا تھا۔۔۔

"ارحام۔۔۔؟"

"جی ابو میں منگنی ختم کر چکا ہوں۔۔۔ آپ کی اطلاع کے لیے ارض ہے مننان بھائی میں نے رشنا سے اپنا رشتہ

ختم کر دیا ہے۔۔۔ اب آپ خوش ہو جائیں۔۔۔ کیونکہ میں بھی بہت خوش ہوں۔۔۔"

ارحام جانے لگا تھا جب فلذہ کی بات سن کر رکا۔۔۔

"کیا وہ بھی اپنی بڑی بہن کی طرح نکلی ارحام۔۔۔؟ وہ بھی بناتائے چلی گئی کہیں۔۔۔؟؟"

ارحام کو ایک تکلیف ہوئی تھی اس بات پر۔۔۔ عشنا کے منگنی چھوڑ جانے کے طعنے شاید ہمیشہ ملتے رہیں

اسے۔۔۔ وہ مان چکا تھا اس بات کو۔۔۔

"اسکی بڑی بہن بناتائے کہیں نہیں گئی تھی فلذہ بیٹا۔۔۔ جس دن منگنی تھی اسی دن لبابہ کو ایمر جنسی لے جایا گیا

تھا۔۔۔

عشنا کو ایک فون کال نے اتنا مجبور کر دیا تھا کہ اس نے اپنی خوشیاں چھوڑ کر اپنی ماں کی محبت کو زیادہ اہمیت

دی۔۔۔ ارحام بیٹا۔۔۔ تمہیں گلہ تھا اسی طرح ہم سب کو بھی گلہ تھا۔۔۔

اور ساری زندگی ہم بدظن بھی رہتے عشنا سے۔۔۔ پر لبابہ نے سب حقیقت سامنے رکھ دی تھی۔۔۔"

اسمارہ بیگم نے یہ باتیں کر کے فلذہ کی بولتی بھی بند کر دی تھی ارحام اپنی جگہ سے ہل نہیں پایا تھا۔۔۔

"ارحام بیٹا۔۔۔ اس وقت تمہیں رشنا سے منگنی کا کہہ کر میں نے بہت بڑی غلطی کر دی تھی بیٹا۔۔۔ ہماری اس

غلطی کی وجہ سے عشنا جیسی لڑکی چلی گئی تمہاری زندگی سے۔۔۔"

ابراہیم صاحب ارحام کے کندھے پر ہاتھ رکھ چکے تھے جب ارحام نے انکا وہی ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ابو۔۔۔ جو قسمت میں لکھا ہو وہی ہوتا ہے۔۔۔ مجھے کوئی پچھتاوا نہیں ہے۔۔۔"

ارحام نے کہہ تو دیا تھا پروہی جانتا تھا اسے کتنا پچھتاوا تھا اس گھمنڈی کو کھودینے کا۔۔۔



"کچھ دن بعد۔۔۔"

"وااااوووووشی از ہوٹ۔۔۔۔"

ریسپشن پر پڑی میگزین کو اٹھا کر شہوار نے ایک نظر دیکھا تھا

"عشنا ضیثم سچ میں بے حد خوبصورت اور ہوٹ۔۔۔"

"ہودا ہیل آریو۔۔۔؟؟؟"

ارحام نے وہ میگزین کھینچ لیا تھا اسکے ہاتھ سے جیسے اس کا خون جلنے لگا تھا۔۔

"اووہ بھائی۔۔"

"بی ہیویور سیلف مسٹر۔۔۔۔"

"پر میں نے کیا غلط کہہ دیا۔؟ وہ اگر ہوٹ لگ رہی تو۔۔"

ارحام نے اس کا گریبان پکڑ کر اسے اسکی کرسی سے اٹھالیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے مارپیٹ اچھی نہیں لگتی۔۔ اور اگر میں نے مارپیٹ شروع کر دی تو تمہیں اچھی نہیں لگے گی۔۔"

"یہ کیا ہو رہا ہے۔۔؟؟"

عشنا کچھ کلائنٹس کے ساتھ وہاں سے گزر رہی تھی جب اس کی نظر سامنے ہو رہے سین پر پڑی۔۔

"ہائے عشنا۔۔ شہوار چوہدری کچھ یاد آیا۔۔؟ آپ کی موم کی دوست میری موم ارتج۔۔"

شہوار نے ہاتھ آگے بڑھایا تو عشنا نے نہیں ملایا تھا۔۔

"میں ابھی مصروف ہوں مسٹر شہوار۔۔ ایکسکُیوز می۔۔"

وہ ان لوگوں کے ساتھ اپنے کبین کی طرف چل دی تھی بنا ارحام کی طرف دیکھے۔۔

اور جب وہ وہاں سے چلی گئی تھی ارحام نے اپنی نگاہیں اٹھالی تھی جو وہ چُرا رہا تھا۔۔ جانے کیوں اس میں ہمت نہیں

تھی اس گھمنڈی کی آنکھوں میں دیکھنے کی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ماما سیریل۔۔؟؟ آپ نے شہوار کو بھیجا آفس۔۔؟؟"

"ہا ہا ہا کیسا لگا سر پرانز۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"بابا بابا۔۔۔"

لبابہ کی ہنسی سن کر عشنا بھی ہنس دی تھی۔۔۔ لبابہ کو خوش دیکھ کر اسکی آنکھوں میں بھی ایک خوشی چھا جاتی تھی۔۔۔

"اچھا اب آپ چاہتی ہیں میں اسے اپنے کین میں انوائٹ کروں۔۔۔؟؟"

"جی۔۔۔ وہ بھی ارحام کے سامنے۔۔۔ میں دیکھنا چاہتی ہوں وہ زرا تو تڑپے جلے تمہارے لیے۔۔۔"

"ایسا نہیں ہونا چاہیے ماما۔۔۔"

عشنا نے کین کے مرر سے باہر دیکھا تھا جہاں ارحام اپنی فائلز پر کام کر رہا تھا

"کیوں بیٹا۔۔۔؟؟ ارحام ایک اچھا لڑکا ہے۔۔۔ جو ہوا سے کچھتا وا ہے۔۔۔"

"ماما اگر وہ کچھتا کر رشنا کی سچائی جان کر میرے پیچھے بھاگتے ہوئے آیا نہ تو وہ جو اسکی عزت ہے نہ وہ بھی ختم

ہو جائے گی۔۔۔"

اس میں خود داری ہوگی تو وہ میرے پیچھے نہیں بھاگے گا۔۔۔ مجھے ایسا شخص نہیں چاہیے ماما۔۔۔

جب دوسرے راستے بند ہوئے تو میرے پاس آجائے گا یہ کیسا انصاف ہو امیرے ساتھ۔۔۔؟

میں ایسے شخص کو ڈیزرو نہیں کرتی۔۔۔ میں اب اسے اپنے ساتھ کسی بھی رشتے میں نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔

پر اتنا چاہتی ہوں کہ وہ اپنی خود داری کو پیروں کی دھول میں نہ اڑا دے۔۔۔"

ارحام نے جیسے ہی اوپر نظریں اٹھا کر دیکھا تھا عشنا جلدی سے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔۔

تیز دھڑکتے دل نے اسے کچھ اور ہی پیغام دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تھوڑی دیر بعد۔۔۔۔۔"

"سرجب تک آپ مجھے اپاؤنٹمنٹ لیٹر نہیں دیکھا دیتے میں آپ کو اندر نہیں جانے دے سکتا۔۔۔"

ہاتھوں میں گلاب کے پھولوں کا گلہ دستہ پکڑے اس شخص کا راستہ روکا ہوا تھا ارحام نے

"تم جانتے ہو میں کون ہوں۔۔ جاؤ اندر جا کر عشنا سے کہو میں انتظار کر رہا ہوں۔۔"

"میں آپ کو سچ میں نہیں جانتا آپ جو کوئی بھی ہیں آپ انہیں ایسے نہیں مل سکتے۔۔۔"

"ارحام عشنا میڈم کو کال کر کے پوچھ لو نہ شاید کوئی سپیشل ہو۔۔"

ارحام کے کان میں ایک کالنگ کہتے ہوئے رک گئی تھی وہاں۔۔۔

"سپیشل۔۔؟؟"

"یس میں سپیشل گیسٹ ہوں۔۔۔ آج میں ڈیوٹی پر لے جا رہا ہوں تمہاری باس کو۔۔۔"

"یو۔۔۔۔"

ارحام نے اس کا گریبان پھر سے پکڑ لیا تھا جب کہین کا دروازہ کھلا تھا

Posted On Kitab Nagri

"چلیں شہوار۔۔۔؟؟"

عُشنا کی نگاہ شہوار پر تھی اور ارحام کی عُشنا پر۔۔۔ ارحام نے شہوار کا گریبان چھوڑ دیا تھا اور پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔

"اوہ آپ جانتی ہیں۔۔۔ ایم سوری۔۔۔"

ارحام نے دو قدم آگے بڑھائے تھے۔۔۔

"مجھے سے نہیں ان سے سوری بولئیے جن کے گریبان تک آپ کا ہاتھ گیا مسٹر ارحام۔۔۔"

"یہ چھوٹے لوگ ہیں اس اوکے عُشنا کم چلیں۔۔۔"

شہوار نے وہ پھولوں کا گلہ دستہ آگے پیش کیا تھا عُشنا۔۔۔

"تھینک یو سو وچھ۔۔۔۔"

عُشنا شہوار کے ساتھ وہاں سے ایلویٹر کی جانب بڑھ چکی تھی۔۔۔۔

"گھمنڈی۔۔۔ میں تو اپنی کہی بات پر پچھتا رہا ہوں۔۔۔ پر تم کبھی اپنی کہی بات سے پیچھے نہیں ہٹو گی یہ بھی جانتا

ہوں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحام نے اپنی جیب سے دو رنگ نکال کر عُشنا کے کین کے باہر پڑی ڈسٹن میں ڈال دی تھی۔۔۔

"حالات بگڑ بھی جائیں اگر۔۔۔"

ہم دونوں بچھڑ بھی جائیں اگر۔۔۔

یادوں کے چاند شکارے پر۔۔۔

میں تم سے ملنے آؤں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں پھر بھی تم کو چاہوں گا۔۔۔

اس چاہت میں مر جاؤں گا۔۔۔

میں پھر بھی تم کو چاہوں گا۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیا آج کے ڈنر کے بعد میں کوئی امید لگاؤں عشنا۔۔۔؟"

عشنا گاڑی کا دروازہ بند کر چکی تھی جب شہوار سامنے آکر کھڑا ہو گیا تھا

"بلکل نہیں۔۔۔ میں آج ڈنر پر بھی اپنی ماما کی ریکوسٹ پر گئی تھی۔۔۔"

"ہا ہا ہا ظالم لڑکی۔۔۔ اوو وہ سوری گھمنڈی دل ہی رکھ لیتی۔۔۔ دل پہ وار کر دیا۔۔۔"

شہوار نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر جواب دیا تھا۔۔۔

"گڈ نائٹ شہوار۔۔۔ نائٹس میٹنگ یو۔۔۔"

عشنا نے اپنی اپارٹمنٹ کی جانب جانا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"ویسے مس گھمنڈی میرا دل آگیا ہے تم پر۔۔۔"

وہ پیچھے سے چلایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پر میرا دل کسی اور پر آچکا ہے بہت پہلے ہی۔۔۔"

عشنا کی بات سن کر شہوار کا ہنستا مسکراتا چہرہ سیریس ہو گیا تھا

"مجھے لگا ہی تھا مجھ جیسا ہینڈ سم لڑکا ایسے ہی ریجیکٹ نہیں کر رہی تم۔۔۔ ویسے ہے کون۔۔۔؟؟"

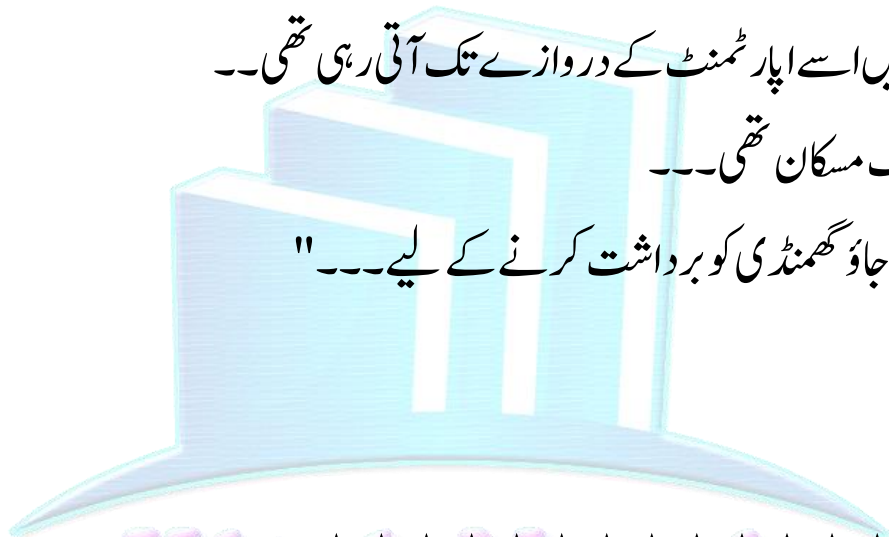
"وہی جس نے تم جیسے ہینڈ سم لڑکے کے گریبان کو پکڑنے کی جرات کی تھی۔۔۔"

"بابا بابا سیریلی۔۔۔؟؟ بابا بابا بابا۔۔۔۔۔"

شہوار کی ہنسنے کی آوازیں اسے اپارٹمنٹ کے دروازے تک آتی رہی تھی۔۔۔

اسکے چہرے پر بھی ایک مسکان تھی۔۔۔

"ارحام ابراہیم تیار ہو جاؤ گھمنڈی کو برداشت کرنے کے لیے۔۔۔"



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت بہت مبارک ہو اسما رہ میں بہت خوش ہوں یار۔۔۔ تم دادی بننے والی ہو۔۔۔ منان اور فلذہ کو میری طرف سے بہت مبارکباد دینا۔۔۔"

لبابہ نے کچھ سیکنڈ اور بات کر کے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"عشنا بیٹا آگئی تم میں کھانا گرم کرتی ہوں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کس سے بات کر رہی تھیں ماما۔۔۔؟؟"

"اسما رہ سے۔۔۔ فلذہ ایکسپیٹ کر رہی ہے وہ بہت۔۔۔"

"ماما میں آتی ہوں ابھی۔۔۔ آپ کی گاڑی لے جاؤں۔۔۔؟؟"

"ہاں پر بیٹا اس وقت۔۔۔"

"بائے ماما۔۔۔ بس کچھ دیر میں واپس آ جاؤں گی۔۔۔"

عشنا انکے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

-

-

وہ لڑکی جو اس رات فلذہ اور ارحام کی ادھوری محبت کی داستان سن کر ہنس رہی تھی جس ادھوری محبت کے طعنے

اس نے ارحام ابراہیم کو دیئے تھے۔۔۔

آج اسے کیوں لگ رہا تھا اس نیوز سے ارحام کو بہت تکلیف پہنچی ہوگی۔۔۔

تیز سپیڈ میں وہ ابراہیم ہاؤس کے باہر تھی کچھ ہی منٹ میں۔۔۔

-

"بہت بہت مبارک ہو بچوں۔۔۔ میں بہت خوش ہوں۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے فلذہ اور منان کو اپنے گلے سے لگالیا تھا ایک خوشی کا سما تھا وہاں سب خوش تھے۔۔۔

اور ایک کونے میں کھڑا وہ انسان اپنی سوچوں میں گم تھا۔۔۔

ان چند ماہ میں اس نے پایا کچھ نہیں تھا بس کھویا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج عشنا کے شہوار کے ساتھ جاتے دیکھ وہ سمجھ گیا تھا کہ اسکے پاس پچھتانے کو بھی کچھ نہیں رہا۔۔۔

"ارحام میرے بھائی ابھی تک ناراض ہو۔۔۔ چاچو بننے والے ہو تم۔۔۔"

فلذہ ارحام کے سامنے نہیں آئی تھی دوسری طرف چلی گئی تھی وہ۔۔۔

"ارحام۔۔۔ منہ میٹھا کرو۔۔۔"

منان نے مٹھائی کی پلیٹ ارحام کے سامنے کی تھی۔۔۔

"بہت بہت مبارک ہو آپ دونوں کو۔۔۔"

وہ واپس اپنے کمرے کی طرف جانے لگا تھا جب وہ ایک آواز اسکے اور باقی سب کے کانوں میں گونجی تھی

"ارحام۔۔۔"

"عشنا بیٹا۔۔۔"

اسمارہ بیگم عشنا کو سب کے درمیان لے آئیں تھیں۔۔۔

"بہت مبارک ہو آپ دونوں کو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"بہت شکریہ۔۔۔ مس عشنا۔۔۔ ہمیں اچھا لگا آپ یہاں آئی۔۔۔"

"در اصل میں ارحام سے کچھ بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ کین آئی۔۔۔؟؟"

"جی ضرور۔۔۔ ہمارے روم میں لے جاؤ ارحام۔۔۔"

منان نے ایک بار پھر سے روک دیا تھا۔۔۔

"نوائس او کے منان بھائی۔۔۔ ارحام آپ کا روم کہاں ہے۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

عُشنا کی بات پر وہی کزن پھر سے بے ہوش ہو گیا تھا۔۔۔

"لگتا ہے سب ٹھیک ہو جائے گا براہیم۔۔۔"

"جی چلیں۔۔۔"

ارحام کے پیچھے پیچھے عُشنا نے سیڑھیاں چڑھنا شروع کی تھیں۔۔۔

"مجھے بھی لگ رہا ہے۔۔۔ بس اب کچھ غلط نہیں ہو۔۔۔"

"عُشنا میم۔۔۔ آپ اس وقت یہاں آئی خیریت تھی۔۔۔؟؟"

"مجھے ہیلپ چاہیے تھی۔۔۔"

عُشنا کی زبان لڑکھڑاہی تھی جھوٹ بولتے ہوئے۔۔۔ ارحام کے روم میں وہ پہلے بھی آچکی تھی پر آج کا یہ

احساس الگ تھا۔۔۔ ایک نیا احساس۔۔۔ خاص کر فلذہ کے سامنے ارحام کے ساتھ اس روم میں آنا۔۔۔

"ہیلپ پر میم۔۔۔"

"عُشنا کہہ سکتے ہو ہم آفس میں نہیں ہیں۔۔۔ اور نیو پروجیکٹ کی پریزنٹیشن میری جگہ آپ کریں گے مسٹر

ارحام۔۔۔"

وٹ۔۔۔؟؟؟"

ارحام پانی کا گلاس پیتے پیتے گراچکا تھا۔۔۔ عُشنا کی موجودگی اسے اس قدر گھبراہٹ مین ڈال رہی تھی۔۔۔

"ہاتھ کیوں کانپ رہے ہیں تمہارے۔۔۔؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تو۔۔۔ نہیں کانپ رہے۔۔۔ میں نہیں دوں گا کوئی پریزبٹیشن۔۔۔ اتنی کمپنیز ہوں گی وہاں۔۔۔ میں کیسے۔۔۔"

وہ بڑبڑاتے ہوئے بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔

"کیوں نہیں کر سکتے۔۔۔؟؟"

ان دونوں کے درمیاں کچھ قدموں کا فاصلہ ختم کیا تھا اس گھمنڈی نے۔۔۔

"میں نہیں کر سکتا عشنا۔۔۔ میں ابھی اس سٹیٹ میں نہیں ہوں۔۔۔ سب خراب کر دوں گا۔۔۔ میں۔۔۔"

عشنا کا نام بے تکلفی میں لینے کے بعد وہ کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

"فلذہ کے پریگنسنسی تمہیں ادا اس کر گئی ہے۔۔۔؟؟ کیا آج بھی تم اسے بھلا نہیں پائے۔۔۔؟؟"

اسکی بات پر بھی ارحام پیچھے نہیں پلٹا تھا۔۔۔

"میرے ساتھ جو ہو رہا ہے میں نے وہ سوچا نہیں تھا۔۔۔ آج تکلیف ہوئی ہے مجھے۔۔۔ میں حیران ہوں میری

زندگی کیوں ایسی ہو گئی ہے۔۔۔؟؟؟

وہ خوش ہے پر میں خوش کیوں نہیں۔۔۔؟؟؟"

www.kitabnagri.com

بولتے بولتے منہ نیچے کیا تو عشنا اس کی بھگی انکھیں ونڈو کے شیشے پر دیکھ چکی تھی۔۔۔

"تم نے کبھی خود سے نہیں پوچھا کہ تم خوش کیوں نہیں ہو۔۔۔؟؟"

اپنی انگلیوں پر ارحام کے رخصت سے گرتے ہوئے آنسو کو اس نے صاف کر لیا تھا۔۔۔

"دروازے پر کھڑی فلذہ اور دوسری کزن ان دونوں کی نزدیکیاں دیکھ کر شکاڈرہ گئیں تھیں۔۔۔

"خود سے پوچھنے پر مجھے صرف اپنی شرمندگی کا اپنی ناکامی کا احساس ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

عشنا۔۔۔ مجھے اس رات منگنی نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔
تمہارا انتظار کرنا چاہیے تھا۔۔۔ میں نے اس رات بہت کچھ کھو دیا تھا تمہیں کھو کر۔۔۔"
ارحام نے عشنا کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر کہا تھا۔۔۔

"فلذہ کے پریگنسی تمہیں اداس کر گئی ہے۔۔۔ کیا آج بھی تم اسے بھلا نہیں پائے۔۔۔؟؟"
اسکی بات پر بھی ارحام پیچھے نہیں پلٹا تھا۔۔۔

"میرے ساتھ جو ہو رہا ہے میں نے وہ سوچا نہیں تھا۔۔۔ آج تکلیف ہوئی ہے مجھے۔۔۔ میں حیران ہوں میری
زندگی کیوں ایسی ہو گئی ہے۔۔۔؟؟"

وہ خوش ہے پر میں خوش کیوں نہیں۔۔۔؟؟؟"
بولتے بولتے منہ نیچے کیا تو عشنا اس کی بھیگی آنکھیں ونڈو کے شیشے پر دیکھ چکی تھی۔۔۔
"تم نے کبھی خود سے نہیں پوچھا کہ تم خوش کیوں نہیں ہو۔۔۔؟؟"

اپنی انگلیوں پر ارحام کے رخصت سے گرتے ہوئے آنسو کو اس نے صاف کر لیا تھا۔۔۔
"دروازے پر کھڑی فلذہ اور دوسری کزن ان دونوں کی نزدیکیاں دیکھ کر شکاڈرہ گئیں تھیں۔۔۔
"خود سے پوچھنے پر مجھے صرف اپنی شرمندگی کا اپنی ناکامی کا احساس ہوتا ہے

عشنا۔۔۔ مجھے اس رات منگنی نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارا انتظار کرنا چاہیے تھا۔۔۔ میں نے اس رات بہت کچھ کھو دیا تھا تمہیں کھو کر۔۔۔"

ارحام نے عشنا کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیکر کہا تھا۔۔۔

"وہ تو تم کھو چکے ہو ارحام۔۔۔"

یاد ہے تم نے اس دن آفس میں کیا کہا تھا۔۔۔؟ کہ اگر میں اس دنیا میں آخری لڑکی بھی ہوئی تو تم۔۔۔"

"شش۔۔۔"

ارحام نے اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لیا تھا،، انکے درمیان وہ بھی فاصلہ نہیں رہنے دیا تھا اس نے۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

"ارحام۔۔۔ الفاظ کا بوجھ ہر بوجھ سے زیادہ ہوتا ہے۔۔۔ جو معافی مانگ لینے پر بھی کندھوں سے اترتا نہیں ہے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تمہاری امانت۔۔۔"

عشنا نے وہ دوا نگوٹھیاں ارحام کی ہتھیلی پر رکھ دی تھیں جیسے اس نے رشنا کے ہاتھ سے اپنی رنگ لی تھی۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

"گھمنڈی۔۔۔ گھمنڈی ہوں میں۔۔۔ میں چیزوں میں سمجھوتہ نہیں کرتی تو رشتوں میں کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

فلذہ بھیگی آنکھوں سے وہاں سے جاچکی تھی ٹیرس پر۔۔۔ اور اسکے پیچھے اسکی کزن بھی ہنستے ہوئے سب کو بتانے نیچے ہال میں چلی گئی تھی۔۔۔

"آج پھر سے تیرے نزدیک آیا ہو۔۔۔"

ہاں بڑی قسمت سے اس لمحے کو پایا ہوں۔۔۔"

"تمہیں سمجھوتا کرنا بھی نہیں چاہیے۔۔۔ تم مجھ سے اچھا ڈیزرو کرتی ہو۔۔۔"

میرے ساتھ جو ہوا وہ میری 'قدر' تھی"

ارحام نے ان دور نگز کو بہت حسرت بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔۔۔

اس کی نظریں مٹھی میں رکھی ان دو انگوٹھیوں پر تھی اور عشنا کی نظریں اسکے چہرے پر۔۔۔

وہ اتنا لگن تھا کہ اسے پتا ہی نہیں چلا تھا کہ اس گھمنڈی نے الٹے قدم دروازے کی جانب بڑھنا شروع کر دیا

تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"تجھے دیکھ دیکھ کے پھر سے۔۔۔ جینے لگا میں۔۔۔"

اب دل کو کیا سمجھاؤں۔۔۔ کہ میں تیرا گزرا کل ہوں۔۔۔"

ارحام نے فائنٹلی نگاہ اٹھا کر دیکھا تھا جب دروازہ بند ہونے کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

وہ جاچکی تھی۔۔۔ اسے وہیں ویسے ادھورا چھوڑ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم بس لیٹے رہو بیٹا۔۔۔"

"امی مجھے جانا ہے۔۔۔ لبابہ واپس جا رہی ہے وہ مجھے چھوڑ جائے گی امی۔۔۔"

اپنے ہاتھ سے ڈریپ کی سرنج کھینچ کر اتار دی تھی انہوں نے۔۔۔

"یا اللہ۔۔۔ یہ تیسری بار کر دیا ہے تم نے۔۔۔ ایک تھپڑ لگا دوں گی میں تمہاری عمر اور سفید بالوں کا بھی لحاظ نہیں

کروں گی ضیثم۔۔۔"

دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھ کر واپس لٹا دیا تھا دای نے ضیثم صاحب کو۔۔۔

"امی آپ کو یہ تھپڑ اس دن مار دینا چاہیے تھا جس دن میرے سفید بال نہیں آئے تھے جس دن میں نے اپنی بیوی

کو دھوکا دیا تھا اس دن مار دیتی آپ۔۔۔"

وہ کیسے مارتی جب انکو پتا ہی نہیں تھا کچھ ضیثم بھائی۔۔۔ آپ صرف لبابہ بھا بھی ہی نہیں ہم سب کو دھوکا دے رہے

تھے انکی دوست کے ساتھ مل کر۔۔۔"

شمع نے سوپ باؤل سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا تھا

"مجھے پتا تھا پہلے دن سے پتا تھا شمع بیٹا۔۔۔ ماں جو تھی اولاد کی رگ رگ سے واقف تھی میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ضیثم صاحب کے ہاتھ گر گئے تھے بیڈ پر وہ سر جھکا کر لیٹ گئے تھے
اپنی والدہ کی اس بات نے انہیں اور شرمسار کر دیا تھا۔۔۔

میں دیکھتی رہی لبابہ کا گھرا جڑتے۔۔۔ میں نے اپنے بیٹے کو سمجھایا تھا۔۔۔
بیٹا میں تمہیں روکتی تھی نہ۔۔۔؟ تم جھوٹ بول دیتے تھے۔۔۔ تم نے لبابہ کو دھوکا دیا بے وفائی کی پر تم سینہ چوڑا
کر کے جھوٹ بولتے تھے نہ۔۔۔؟؟"
ضیثم صاحب کا چہرہ انہوں نے بہت پیار سے اپنی اوڑھ کیا تھا۔۔۔
"میں ابھی آئی۔۔۔"
شمع بیگم آنکھوں سے آنسو صاف کر کے وہاں سے بھاگ گئی تھیں باہر۔۔۔
ماں اور بھائی کی تکلیف نے انہیں اور بھی رنجیدہ کر دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عشنا بیٹا اتنی جلدی جا رہی ہو سب ٹھیک تو ہے۔۔۔؟؟ انہوں نے عشنا کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جی سب ٹھیک ہے۔۔۔ آفس میں کل کی پریزنٹیشن ارحام نے دینی ہے بس وہی ڈسکس کرنے آئی تھی۔۔۔ ایکسکیوز می۔۔۔"

وہ بہت بے رخی سے اپنا ہاتھ چھڑا کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"یہاں میں کیا کرنے آئی تھی۔۔۔ اور کیا کر کے جا رہی ہوں۔۔۔ ایک بات تو سمجھ آگئی ہے۔۔۔ میں اسے اپنانے کے لیے تیار نہیں ہوں۔۔۔
یا میرا گھمنڈ۔۔۔؟؟؟"

عشنا باہر اپنی گاڑی کے سامنے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔
گاڑی کا دروازہ کھولنے کے بعد اس کا ایک قدم باہر تھا اور ایک گاڑی میں۔۔۔
جب اس نے نظر اٹھا کر اوپر دیکھا تھا۔۔۔ ٹیرس پر جہاں ارحام ریکنگ پر ہاتھ رکھے نیچے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

میرا گھبڑ جب تک مجھ میں ہے تم میری زندگی میں نہیں آ سکتے ارحام۔۔۔۔۔
اور میں تمہارے لیے اپنے اس گھمنڈ کو نہیں مار سکتی۔۔۔"

وہ ابھی بھی اوپر سر اٹھائے اسے دیکھ رہی تھی جب ارحام کے ساتھ ساتھ کوئی کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اور جب اس کا ہاتھ ارحام کے کندھے پر دیکھا تھا۔۔۔
وہ اسی غصے سے گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ارحام۔۔۔ کھانا کھا لو تم نے ڈنر نہیں کیا۔۔۔"

"کندھے سے ہاتھ ہٹا کر جائیں یہاں سے میں ابھی کچھ بھی کہنے یا سننے کے موڈ میں نہیں ہوں۔۔۔۔"

ارحام نے خود کو دو قدم پیچھے کر لیا تھا جب رخسار نے ہاتھ نہیں ہٹایا تھا۔۔۔

"ارحام تمہیں اب ان لوگوں سے ہر تعلق ختم کر دینا چاہیے وہ بہنیں ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔ یہ بڑے لوگ بس

استعمال کرنا جانتے ہیں تم کہو تو میں بات کروں ابو کہیں تمہاری جا ب لگو ا دیں گے۔۔۔؟؟؟؟"

رخسار دو قدم اور بڑھی تھی یہ کہتے ہوئے۔۔۔۔

اور ارحام نے فائنلی اس روڈ سے نظر ہٹالی تھی جہاں عشنا کی گاڑی چلی جا رہی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں

سے او جھل ہو گئی تھی

"ارحام۔۔۔"

"انفرخسار۔۔ پتا نہیں کیا مسئلہ ہے سب کو مجھ سے ہی ہمدردیاں کرنی ہے مجھے نوکری دلوا کر۔۔؟؟؟"

نہیں چاہیے۔۔۔ میں جہاں ہوں جیسا ہوں خوش ہوں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ارحام اتنا غرور اچھا نہیں لگتا تم پر۔۔۔ یہ ہائی ٹائم ہے تمہیں اڑنا چھوڑ دینا چاہیے۔۔۔ آفٹر آل تمہیں اب اپنوں کی ضرورت ہے۔۔۔"

"مجھے ایسے اپنوں کی ضرورت نہیں ہے جو میرے گرنے کی تاک میں رہتے ہوں اس لیے نہیں کہ مجھے سہارا دے سکیں بلکہ اس لیے کہ مجھے اور گرا سکیں۔۔۔"

ارحام وہاں سے جانے لگا تھا جب اسکی نظر فلذہ پر پڑی تھی
"یو آر ان لوو د عشنا۔۔۔؟؟؟ تم کیسے اتنی جلدی موو آں کر گئے ارحام۔۔۔؟؟؟"
آج اسے رخسار کے ہونے سے بھی فرق نہیں پڑ رہا تھا
ارحام نے رخسار کی طرف دیکھا تھا جو سائیڈ سے ہو کر نیچے چلی گئی تھی۔۔۔
"ارحام۔۔۔"

ارحام کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"سجدے ہم نے مانگا تھا۔۔۔
عمر بھی ہماری لگ جائے تم کو۔۔۔
خود سے بھی توبہ کرتے تھے۔۔۔
نظر نہ ہماری لگ جائے تن کو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"موو آن تو تم نے بھی کیا نہ فلذہ۔۔۔؟؟ میرے آگے جانے سے تمہیں فرق نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔"

"مجھے تمہارے موو آن سے فرق نہیں پڑا ارحام اس محبت سے پڑ رہا ہے جو تمہیں اب مجھ سے نہیں کسی اور سے ہو گئی ہے۔۔۔"

ارحام نے اس کے دونوں ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا لیے تھے اس فلذہ ایک پل کے لیے بھی نہیں بھرا ہی تھی۔۔۔

"ارحام۔۔۔"

"مجھ سے دور رہو فلذہ ایک نیا سفر شروع ہوا ہے تمہاری شادی زندگی میں اب دفن کردوان محبتوں کو جیسے میں نے کر دیا۔۔۔"

وہ فلذہ کے رونے کی آوازیں بھی ان سنی کر گیا تھا۔۔۔

آج کی رات اسکی زندگی کی وہ رات تھی جس میں اسے بہت کچھ سمجھ آ گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارحام۔۔۔"

فلذہ اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گئی تھی

"ہم مگر ناگوارہ تمہیں کس طرح ہو گئے۔۔۔"

کہ تم سے جدا ہو کے ہم۔۔۔ تباہ ہو گئے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

”میں کیسے بتاؤں تمہیں ارحام میں جی نہیں رہی گزارا کر رہی ہوں اس رشتے میں۔۔۔
میں کیسے بتاؤں تم میری پہلی اور آخری محبت رہو گے۔۔۔“

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595-

Posted On Kitab Nagri

"مامامیری میٹنگ ہے میں آفس میں کرلوں گی بریک فاسٹ۔۔۔"

عشنا اپنے روم سے نکلنے لگی تھی جب لبابہ سامنے کھڑی تھیں ہاتھ میں پلیٹ پکڑے

"سیریلی۔۔۔؟ رات کی جاگ رہی ہونہ ڈنر کیا اور اب۔۔۔"

"آپ کو کس نے کہا میں جاگ رہی رات سے۔۔۔؟ میں تو سکون کی نیند سو۔۔۔"

"یہ تمہاری تھکی ہوئی آنکھیں کچھ اور ہی بیان کر رہی ہیں بیٹا۔۔۔"

کم آن مجھ سے شئیر کرو کیا بات ہے۔۔۔؟؟؟"

"ماما کوئی بات نہیں ہے بس آج ایک امپورٹنٹ پریزنٹیشن دینی ہے۔۔۔"

مجھے جلدی جانا ہے آفس۔۔۔"

"پر عشنا۔۔۔"

"ٹیک کیئر ماما۔۔۔ لو یو بائے۔۔۔"

انکے گال پر بوسہ دے کر وہ جلدی جلدی وہاں سے نکل آئی تھی باہر۔۔۔

اس کے پاس آج اپنی دوست جیسی ماں کے ساتھ بھی شئیر کرنے کے لیے کچھ نہیں تھا۔۔۔

-

"ہممم مجھے ہی اسما سے پوچھنا پڑے گا۔۔۔"

انہوں نے وہ پلیٹ واپس ٹیبل پر رکھ کر اپنا سیل فون اٹھالیا تھا۔۔۔

-

-

Posted On Kitab Nagri

"مسٹر ارحام آپ کے پاس ایکسپرنس نہیں ہے میں آپ کو کیسے اس پوسٹ پر رکھ سکتا ہوں کوئی ایک۔۔۔"

"جی سر آپ نے ٹھیک کہا میرے پاس کوئی تجربہ نہیں ہے۔۔۔ پر میں اس عہد کے ساتھ اس پوسٹ کے لیے اپلائی کرنا چاہتا ہوں جو مجھ سے پہلے اکاؤنٹنٹ نہیں دے سکے اس کمپنی کو وہ میں دوں گا۔۔۔"

میری ایمانداری۔۔۔ کام کو لیکر میری ڈیڈ لیکیشن۔۔۔

میرے پاس تجربات نہیں ہیں نوکری کے۔۔۔ پر وہ اے پلس ڈگریز ضرور ہیں۔۔۔"

"ہم ایم ایمریس مسٹر ارحام ریلی۔۔۔ پر میں اپنے اسٹنٹ سے بات کرنے کے بعد آپ کو انفارم کرتا ہوں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحام اس کمپنی سے باہر آ گیا تھا۔۔۔ اور جب اس نے اپنا سیل فون آن کیا تھا تو ایک ہی کال آرہی تھی۔۔۔"

"گھمنڈی۔۔۔"

"یہ مجھے کھا جائے گی۔۔۔"

"ٹیکسی۔۔۔"

ارحام جلدی سے ٹیکسی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی زرا جلدی ضیثم انڈسٹریز لے جائیں اگلے بلاک سے رائٹ اور۔۔۔"

"سروہاں کارستہ کون نہیں جانتا ٹاپ کی کمپنی ہے اس شہر کی۔۔۔"

ارحام ٹیک لگا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اسکے بعد ڈرائیور نے بہت سی باتیں شروع کر دی تھیں۔۔۔

"آج کی پریزنٹیشن۔۔۔ ہم۔۔۔ گھمنڈی تم آج سب کے سامنے کس امتحان میں ڈالنے والی ہو مجھے۔۔۔"

کیا تم مجھے سب کے سامنے ذلیل کرنا چاہتی ہو۔۔۔؟؟

پر میرا دل نہیں مان رہا عشنا۔۔۔ میں ابھی تک تمہیں غلط سمجھتا آیا ہوں آج نہیں سمجھوں گا۔۔۔"

ارحام کی سوچ کو تبدیل کر دیا تھا اس گھمنڈی نے شاید۔۔۔

پر آفس میں کیا ہونے والا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مسٹر ارحام ابھی تک نہیں پہنچے آفس۔۔۔؟؟"

عشنا نے میٹنگ سٹارٹ ہونے سے پہلے پوچھا تھا

"نہیں میم وہ نہیں پہنچے میں نے پہلے ہی آپ کہا تھا آپ سے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ کہیں تو میں یہ۔۔۔"

"آپ جائیں یہاں سے۔۔۔ کانفرنس روم میں جیسے ہی وہ لوگ آجائیں تو مجھے بتا دیجیئے گا۔۔۔"

عشنا نے اپنے سیکریٹری کو ڈس مس کر دیا تھا۔۔۔

"آج تمہارا امتحان ہے ارحام ابراہیم۔۔۔ خود پر میرا یہ یقین برباد نہیں کر دینا کیونکہ اسکے بعد میں یہ یقین بھی نہیں دے سکوں گی تمہیں۔۔۔"

عشنا نے ونڈو سے پردہ ہٹا کر آفس کی اینٹرنس پر دیکھا تھا پر ارحام کا کوئی بھی نام و نشان نہیں تھا۔۔۔

میم وہ لوگ آگئے ہیں۔۔۔"

"ہم آپ چلیں میں آتی ہوں۔۔۔"

عشنا نے اپنی فائلز کلیکٹ کرنا شروع کی تھی

"میم آپ ابھی بھی سوچ لیں ارحام کی جگہ میں۔۔۔"

"اگر یہی بات آپ نے ایک بار اور کہی تو آپ اپنی سیٹ سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے گے۔۔۔"

اور عشنا ضیثم اپنے کیئے ہوئے فیصلوں پر دوبارہ نہیں سوچتی جائیں اب آپ۔۔۔"

اب کی بار اس نے غصے سے کہا تھا اور کچھ منٹ بعد وہ خود بھی چلی گئی تھی میٹنگ روم کے لیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میم آپ کی کافی۔۔۔ نیتھنگ ایلس میم۔۔۔؟؟"

ویٹر نے پانی کے گلاس کے ساتھ کپ بھی رکھ دیا تھا۔۔۔
"نو ٹھینکس۔۔۔"

انہوں نے اپنا موبائل چیک کیا۔۔۔

"یہ آج بھی پابند نہیں ہے وقت کی۔۔۔ کیسے ضیثم کے ساتھ گزارا کیا ہو گا۔۔۔"

لبابہ نے اپنی واچ کو ایک بار پھر سے دیکھا تھا۔۔۔

"جہاں محبت ہو وہاں گزارا ہو ہی جاتا ہے لبابہ۔۔۔"

تابین کی آواز نے اسے ہنسنے پر مجبور کیا تھا

www.kitabnagri.com

"یار اسٹ محبت۔۔۔ محبت تھی تابین۔۔۔؟ میرے شوہر پر ڈورے ڈالنے کو تم نے محبت کا نام دیا کمال کیا ہے

آؤ بیٹھو۔۔۔"

لبابہ کی بات نے تابین کو اور غصہ دلادیا تھا۔۔۔

گھر میں ضیثم کی غیر حاضری نے اسکا پارا پہلے ہی ہائی کیا ہوا تھا

"شوہر وہ اب میرا بھی ہے۔۔۔ تم یہ بھول کیوں جاتی ہو۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیوں نہیں سمجھ آتی ضیثم کی بیوی میں ہوں تم کچھ نہیں رہی۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ اچھا جی۔۔۔ پھر مجھے کیوں بلایا ہے یہاں۔۔۔؟؟"

"تمہاری بیٹی نے جینا حرام کر دیا ہے میری بیٹی کا لبابہ اسے کہو چلی جائے ارحام کی دنیا سے دور۔۔"

نہیں تو میں جو کروں گی وہ۔۔۔۔"

"اپنی بات مکمل نہیں کرنا تاہیں۔۔۔ ورنہ تم تو کہہ رہی ہو پر میں کر کے دیکھاؤں گی جو کہوں گی۔۔۔"

تائین کی سانسیں ساکن ہوئی تھی لبابہ کی دھمکی پر۔۔ اسے لگ رہا تھا وہ پریشور ڈالے گی لبابہ پر اور عشنا پیچھے

ہو جائے گی پر یہاں تو معاملہ ہی کچھ اور تھا۔۔۔۔۔

"کیا کرو گی ہاں۔۔۔؟ ماضی کے بدلے اب تمہاری بیٹی ایسے لے گی ارحام پر ڈورے ڈال کر۔۔۔؟؟"

"بابا بابا بابا۔۔۔ ارحام تو پہلے ہی پاگل ہے اسکے لیے۔۔۔"

میری بیٹی اتنی گری ہوئی نہیں کہ ڈورے ڈالے کسی غیر مرد پر۔۔۔

وہ میرا خون ہے تائین۔۔۔۔

میں نے ساری زندگی اسکی تربیت نہیں کی پر میری وہ پانچ سال کی تربیت اور اسکی رگوں میں میرا خون اتنا خود دار

ہے کہ اسے کسی کے پیچھے جانے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ انڈر سٹینڈ۔۔۔"

انہوں نے پرس سے پیسے نکال کر ٹیبل پر رکھے تھے۔۔۔

"میری بات ابھی ختم نہیں ہوئی لبابہ۔۔۔"

لبابہ کا ہاتھ پکڑا تھا انہوں نے۔۔۔ اب انکی آنکھوں میں ایک بے بسی جھلک رہی تھی

"میری ختم ہو گئی ہے بات تاہین۔۔۔ اور ایک بات اب وہ پرانے زمانے نہیں رہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

نہ ہی میری بیٹی میری طرح محبت خیرات میں دینے کی عادی ہے۔۔۔
ارحام اگر اسے پسند آگیا تو وہ چھین لے جائے گی۔۔۔
اور اگر اسے محبت ہو گئی ارحام سے تو ہر حد پار کر جائے گی وہ۔۔۔
گھمنڈ اور ضد میں مجھے سے دس قدم آگے ہے تو سوچو اسکے محبت کی انتہا۔۔۔؟؟؟"
انہوں نے تابین کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔

"لبابہ پلیز۔۔۔"

"ہا ہا ہا۔۔۔ گرگٹ کو بھی مات دے گئی فطرت جناب کی۔۔۔؟؟
رنگ نہیں بدلو۔۔۔ دعا کرو
عشنا کا ارحام ابرہیم سے محبت نہ ہو جائے۔۔۔۔۔"



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے آپ کی کمپنی سے اس لاپرواہی کی امید نہیں تھی عشنا جنہوں نے پریزنٹیشن دینی ہے وہ وقت کے پابند نہیں ہیں تو آپ سب اس ڈیل میں کیسے اپنا بیسٹ دہ سکتے ہیں۔۔۔؟؟"

ایم سوری ہم یہ ڈیل نہیں سائن کر سکتے۔۔۔۔"

انکے ساتھ اور بھی کمپنیز کے لوگ اس روم سے باہر چلے گئے تھے۔۔۔

عشنا ضیثم اپنی سیٹ پر ویسے ہی بیٹھی رہی تھی۔۔۔

اس طرح کی شرمندگی اسے آج سے پہلے محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔

آج اسے ارحام پر غصہ نہیں آرہا تھا اسکا دل مایوس ہو گیا تھا پوری طرح سے۔۔۔

وہ چاہتی تھی اس شخص کو اسکے ٹیلنٹ کو ایک مقام ملے ایک نام ملے۔۔۔

"اسے اگر ان س کا خیال ہوتا تو آج وہ کسی مقام پر ہوتا۔۔۔ وہ خود زمرہ دار ہے۔۔۔ اور آج سب کے سامنے میری بے عزتی اسکی آنا کا ہی نتیجہ ہے۔۔۔

ارحام ابراہیم آج کے بعد میں تم پر یقین۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ کرسی ٹرن کر کے آنکھیں بند کر چکی تھی جب وہی دروازہ کھلا تھا اور ارحام ہنستے ہوئے انہیں لوگوں کے ساتھ باتیں کرتے ہو کا نفرنس روم میں لایا تھا

۔۔۔

"ایم سوری عشنا میم میں لیٹ ہو گیا پر میں چاہتا تھا اتنی لونگ پریزنٹیشن کے بعد اچھا سنا ناشتہ بھی ہونا چاہیے۔۔۔

مجھے دیر ہو گئی پلیز آپ سب آئیے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ناشتے والی بات نے اسے شاکڈ کر دیا تھا۔۔۔

"مسٹر ارحام آپ ناشتے کی وجہ سے لیٹ آئے وہ سب لوگ یہاں ناشتے کے لیے نہیں پریزینٹیشن۔۔۔"

"اٹس اوکے مس عشنا۔۔۔ ویسے بھی اس میٹنگ کے لیے ہم سب تو چائے پینا بھی بھول گئے تھے۔۔۔"

"ہاہاہاہاہ۔۔۔ میری تو بیگم نے ناشتہ بنانے کی زحمت ہی نہیں کی۔۔۔"

"میری وائف بھی۔۔۔ ویسے تو آگے پیچھے گھومتی رہتی ہے پر ناشتے کے وقت میڈم کی آنکھ ہی نہیں

کھلتی۔۔۔۔"

عشنا ان لوگوں کی فرینک نیس پر حیران تھی۔۔۔

جو لوگ ابھی اتنے پروفیشنل بن کر باہر گئے تھے اب ارحام نے کیا کر دیا تھا ان پر جادو۔۔۔؟؟

اس نے ارحام کی طرف دیکھا جو ان سب کے ساتھ ہنس رہا تھا۔۔۔

"آپ کی شادی ہو گئی ہے مسٹر ارحام۔۔۔؟؟"

"نہیں سر۔۔۔ جس سے ہونی تھی وہ گھمنڈی ریجیکٹ کر گئی مجھے۔۔۔"

اس نے عشنا سے نظریں چرائی تھیں۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"کیا۔۔۔؟؟ اتنے خوبصورت لڑکے کو انکار کر دیا۔۔۔؟؟"

ایک فی میل کالیک نے ارحام کی طرف ہمدردی سے دیکھا تھا۔۔۔

یہاں وہ ہنس ہنس کر جواب دے رہا تھا وہاں عشنا کا غصہ ڈبل ہو رہا تھا۔۔۔

پانی کا گلاس اٹھا کر اس نے پینا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ خوبصورتی ہی تو وجہ بنی ہے میڈمی۔۔۔ وہ گھمنڈی کہتی تھی میں خوبصورتی میں اس سے آگے کیوں ہوں۔۔۔ یونو جیلس ہو گئی تھی وہ میری خوبصورتی سے ہینڈ سم جواتنا ہوں۔۔۔۔"

ارحام نے آخری لائن اتنی معصومیت سے کہی تھی۔۔۔

عشنا کو کھانسی آنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

"وٹ دا ہیل۔۔۔۔ خوبصورتی تو جھلک رہی ہے تمہاری۔۔۔" وہ اپنی کرسی سے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

"تھینک یو میم۔۔۔ بس کبھی غرور نہیں کیا میں نے۔۔۔"

"مسٹر ارحام۔۔۔۔ پریزیڈنٹیشن سٹارٹ کیجئے۔۔۔"

ارحام کی طرف دیکھ کر جھوٹی مسکراہٹ لئیے عشنا نے کہا تھا۔۔۔۔

آفٹر پریزیڈنٹیشن۔۔۔۔ عشنا کے چہرے پر غصہ نہیں تھا پر مسکان بھی عیاں نہیں تھی۔۔۔

وہاں سب لوگ ہی ارحام کے کام سے خوش تھے۔۔۔۔

"اگر یہاں سے دل بھر جائے تو میری کمپنی میں اپلائی کرنا پیٹاڈبل سیلری دوں گا۔۔۔۔ مس عشنا یہ ڈیل سائن کر کے ہمیں بہت خوشی ہو رہی ہے۔۔۔۔"

اینڈ ایم سوری ہمیں اس طرح سے جانا نہیں چاہیے تھا۔۔۔

ان لوگوں نے سائن کر کے پیپر ز ارحام کو دے دیئے تھے۔۔۔

جس نے عشنا کے پاس جا کر اسکے سامنے رکھے تھے وہ کاغذات۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آئی ہوپ اس پروجیکٹ سے ہماری کمپنیوں کو کوئی مایوسی نہیں ہوگی مسٹر رفاقت۔۔۔"

"بیٹا میری بہن کی بیٹی کے لئے ہم اچھے رشتے کی تلاش میں ہیں اگر تم کہو تو بات چلاؤں۔۔۔؟"

انہیں لیڈی کی بات سن کر اب ارحام کو کھانسی آنا شروع ہوئی تھی۔۔۔

"نہیں میم۔۔۔ بہت شکریہ دراصل میری فیملی اور میں ہم دونوں ابھی ریلیکس چاہتے ہیں۔۔۔"

ارحام ان سب کے ساتھ روم سے باہر چلا گیا تھا پر پھر مڑ کر وہ اندر آیا تھا۔۔۔

"ایم سوری مس عشنا میں کسی وجہ سے لیٹ ہو گیا تھا۔۔۔ یہ مت سمجھئے گا کہ میں نے جان بوجھ کر کیا ایسا۔۔۔"

"یہ سب سمجھنا تمہاری عادت ہے ارحام میری نہیں مجھے بدگمانیاں پالنے کا شوق نہیں ہے۔۔۔"

ارحام کے چہرے پر ایک اداسی چھائی تھی پر عشنا کی بات نے اسکی آنکھوں کو ایک راحت بھی بخشی تھی۔۔۔

جیسے اسکا دل خوش تھا عشنا کے لفظوں کی گہرائی سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سیریلیسی ماما۔۔۔؟ ہاہاہا۔۔۔ آپ نے رشتہ دیکھ بھی لیا۔۔۔؟ صبح تک تو سب ٹھیک تھا۔۔۔؟؟"

عشنا نے روم میں گرے ہوئے کشن اٹھا کر بیڈ پر رکھے تھے۔۔۔

"وہاں کانچ ٹوٹا ہے تم صفائی کو چھوڑو میری بات کا جواب دو بیٹا۔۔۔"

عشنا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بیڈ پر بیٹھا دیا تھا۔۔۔

"ہاہاہاہا ارے آپ تو فل غصے میں لگ رہیں ہیں ہوا کیا ہے۔۔۔؟"

اچانک سے میری شادی کی بات۔۔۔؟؟؟"

"اچانک سے نہیں۔۔۔ میں نے ہمیشہ ہی یہ خواب دیکھا تھا عشنا۔۔۔ وہ الگ بات ہے میرا کوئی خواب حقیقت نہ

ہو سکا۔۔۔"

"ماما پلیز آپ کے سب خواب حقیقت ہوں گے۔۔۔ آپ میری شادی کروانا چاہتی ہیں تو ٹھیک ہے مجھے کوئی

اعتراض نہیں ہے۔۔۔"

لبابہ کے ہاتھوں پر بوسہ دیا تھا عشنا نے۔۔۔

"کچی بات ہے کہیں لڑکے کا نام سن کر انکار نہ کر دینا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

عشنا کی دھڑکن بند ہوئی تھی پر وہ لبابہ کے لیے ہونٹوں پر ہنسی لے آئی تھی اپنے۔۔۔

ارحام ابرہیم کے ساتھ ساتھ شاید اسکے نصیب نہیں جڑے تھے۔۔۔

"ہاہاہا نہیں کرتی ماما انکار۔۔۔ ویسے بھی عاصم کا نام تو سر فہرست ہو گا۔۔۔؟ ہاہاہا باقی آپ وہ شہوار کی بات کریں

گی۔۔۔؟؟؟"

عشنا بیڈ سے اٹھ گئی تھی اپنی آنکھیں صاف کر لی تھیں اس نے پیچھے مڑ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہ ہی عاصم ہے اور نہ ہی شہوار۔۔۔۔"

میں ارحام سے تمہارے رشتے کی بات کر رہی ہوں۔۔۔ اور میں چاہتی ہوں اسی مہینے منگنی کے بعد شادی ہو جائے عشنا۔۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟ ماما آپ۔۔۔۔"

"میں بات کر چکی ہوں ابراہیم بھائی سے۔۔۔ اپنے ڈیڈ کے لیے تو تم نے ایک بارہاں کی تھی۔۔۔ اب اپنی ماں کی خوشی کے لیے ہاں کر دو عشنا۔۔۔۔"

عشنا کو وہی لا جواب چھوڑ گئیں تھیں وہ۔۔۔۔



"سیریلی ماما۔۔۔؟ ہا ہا ہا۔۔۔ آپ نے رشتہ دیکھ بھی لیا۔۔۔؟ صبح تک تو سب ٹھیک تھا۔۔۔؟؟"

عشنا نے روم میں گرے ہوئے کشن اٹھا کر بیڈ پر رکھے تھے۔۔۔

"وہاں کانچ ٹوٹا ہے تم صفائی کو چھوڑو میری بات کا جواب دو بیٹا۔۔۔"

عشنا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بیڈ پر بیٹھا دیا تھا۔۔۔

"ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔ آپ تو فل غصے میں لگ رہیں ہیں ہوا کیا ہے۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

اچانک سے میری شادی کی بات۔۔۔؟؟؟"

"اچانک سے نہیں۔۔۔ میں نے ہمیشہ ہی یہ خواب دیکھا تھا عشنا۔۔۔ وہ الگ بات ہے میرا کوئی خواب حقیقت نہ ہو سکا۔۔۔"

"ماما پلینز آپ کے سب خواب حقیقت ہوں گے۔۔۔ آپ میری شادی کروانا چاہتی ہیں تو ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔"

لبابہ کے ہاتھوں پر بوسہ دیا تھا عشنا نے۔۔۔

"پکی بات ہے کہیں لڑکے کا نام سن کر انکار نہ کر دینا۔۔۔"

عشنا کی دھڑکن بند ہوئی تھی پر وہ لبابہ کے لیے ہونٹوں پر ہنسی لے آئی تھی اپنے۔۔۔

ارحام ابرہیم کے ساتھ ساتھ شاید اسکے نصیب نہیں جڑے تھے۔۔۔

"بابا بابا نہیں کرتی ماما انکار۔۔۔ ویسے بھی عاصم کا نام تو سر فہرست ہو گا۔۔۔؟ بابا بابا باقی آپ وہ شہوار کی بات کریں

گی۔۔۔؟؟؟"

عشنا بیڈ سے اٹھ گئی تھی اپنی آنکھیں صاف کر لی تھیں اس نے پیچھے مڑ کر۔۔۔

"نہ ہی عاصم ہے اور نہ ہی شہوار۔۔۔"

میں ارحام سے تمہارے رشتے کی بات کر رہی ہوں۔۔۔ اور میں چاہتی ہوں اسی مہینے منگنی کے بعد شادی

ہو جائے عشنا۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟ ماما آپ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میں بات کر چکی ہوں ابراہیم بھائی سے۔۔۔ اپنے ڈیڈ کے لیے تو تم نے ایک بارہاں کی تھی۔۔۔ اب اپنی ماں کی خوشی کے لیے ہاں کر دو عشنا۔۔۔"

عشنا کو وہی لاجواب چھوڑ گئیں تھیں وہ۔۔۔۔۔

"سیریلی ماما۔۔۔؟؟ آپ مجھے فورس نہیں کر سکتی ہیں۔۔۔ وہ شخص ویسا ہی ہے جیسے ڈیڈ۔۔۔"

آپ ہی کہتیں تھیں کچے کانوں کا مرد پکے رشتے نہیں نبھا سکتا۔۔۔

میں کیا اپنی زندگی میں وہ کروں گی جو ابھی تک نہیں کیا تھا۔۔۔

جھکا دوں خود کو اسکے سامنے۔۔۔؟؟"

عشنا نے چلاتے ہوئے ٹیبل پڑا انٹیک پیس شیشے پر دے مارا تھا۔۔۔

جس کا آدھا حصہ پہلے ہی ایک گھمنڈی توڑ چکی تھیں اپنے غصے میں اور باقی کا عشنا نے توڑ دیا تھا۔۔۔

اور اسی وقت روم کا دروازہ کھلا تھا پھر سے۔۔۔

"یا اللہ لڑکی۔۔۔ گھمنڈ میں میری کاپی کرنا چھوڑ دو کاپی کیٹ۔۔۔"

لبابہ بیگم زبان دیکھاتے ہوئے واپس بھاگ گئیں تھیں وہاں سے

"ماما۔۔۔ آپ سے ہی ملا ہے یہ گھمنڈ۔۔۔ اب نہیں اید جسٹ کر پاؤں گی میں اسکے ماحول میں جس کے ساتھ آپ مجھے باندھنا چاہتی ہیں۔۔۔"

عشنا بیڈ پر بیٹھ گئی تھی وہ مایوس بھی تھی اور کنفیوز بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے کی بات اور تھی۔۔ پر اب اسے یقین ہو گیا تھا ارحام بھی اپنی پہلی محبت میں گرفتار ایک ناکام عاشق کی طرح تھا۔۔

وہ موآن بھی کرے گا تو کسی کو دیکھانے کے لیے کسی کو جلانے کے لیے۔۔
میں پر کیٹیکل لڑکی کیسے یہ سب برداشت کروں گی۔۔؟؟؟"

اس نے خود سے بات کرتے ہوئے پیچھے بیڈ پر گر ادیا تھا خود کو اوپر کی سیلنگ اسے وہ سب یاد دلار ہیں تھیں اس کمرے کی۔۔ وہ جب سے پاکستان آئی تھی۔۔

"میں یہاں کیا کرنے آئی تھی۔۔؟ میرا مقصد دادی سے ڈیڈ سے مل کر واپس اپنی دنیا میں لوٹ جانا تھا پھر میں کیوں یہاں یہ سب کر رہی ہوں۔۔؟؟"

اگر میں کچھ دن یہاں سے واپس چلی جاؤں تو شاید ماما اپنا فیصلہ بدل دیں۔۔؟؟
مار یہ سے رابطہ بھی نہیں کیا۔۔ میں اس زندگی کے پیچھے اپنا وہ وجود وہ زندگی کیوں بھول گئی ہوں۔۔؟؟"

"مجھے پاکستان سے جانا ہی ہو گا۔۔ یہاں رہ کر کچھ بھی ٹھیک سے نہیں سوچ پاؤں گی۔۔"
عُشنا کچھ دیر وہاں سے اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-
-

"رحیم چچا وہ کچھ دن پہلے تو یہیں تھا۔۔ اب نظر ہی نہیں آتا۔۔؟؟"

ارحام نے اپنا بیگ کندھے سے اتار کر وہیں سگیٹ کیپر کی کرسی پر رکھا تھا اور خود وہ اسی پی کوڈ ہونڈ نے لگا تھا جسے وہ یہاں کھانا یاد دودھ دے کر جاتا تھا پر پچھلے کچھ دنوں سے شدید ٹینشن کی وجہ سے اسے کچھ بھی یاد نہیں رہتا ہے۔۔ آج فرصت میں اس نے پوچھ ہی لیا تھا آفس کے سیکورٹی گارڈ سے۔۔

"ارے بیٹا وہ تو کچھ دن پہلے ہی یہاں گاڑی کے نیچے آکر مر گیا تھا۔۔"

"گاڑی۔۔؟ کس کی گاڑی۔۔؟ کیا اسے کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں لیکر گئے تھے۔۔؟؟"

"بابا ہارحام سر۔۔ وہ ایک جانور تھا اب جس کی گاڑی کے نیچے آیا اس پر کیس تو کرنے سے رہے۔۔ اور اس

جانور کے پیچھے ہسپتال لے جانے جتنا وقت کون ضائع کرتا۔۔؟؟"

ایک اور سیکورٹی گارڈ نے مذاق اڑایا تھا۔۔ اور باقی بھی ہنس رہے تھے ارحام کے اس احمقانہ سوال پر۔۔

"ارحام بیٹا جانے دو اس بات کو کوئی بات نہیں۔۔"

ارحام کے غصے کو دیکھتے ہوئے انہوں نے اسے سمجھایا تھا۔۔

"جانور وہ تھا۔۔ پر آپ تو انسان ہیں نہ۔۔؟؟ جانور کو جانور کہنے سے بے حس کیسے بن جاتے ہیں انسان۔۔؟؟"

کیا فرق پڑ جاتا اگر تھوڑی سی انسانیت ہم کسی جانور پر دیکھا دیں۔۔

اگر احساس ہے ہی نہیں تو ہم بھی کسی جانور سے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اوو ارحام بابو شرافت سے اندر چلے جائیں۔۔۔ لحاظ کر رہا ہوں۔۔۔ تمہاری آفس میں کوئی حیثیت نہیں ہے ہم پر رُوب نہ جھاڑو۔۔۔"

وہ گارڈ غصے سے چلایا تھا۔۔۔ اندر جانے والے لوگ وہیں رک گئے تھے۔۔۔ جب ارحام کے پیچھے کھڑا وہ خاموش شخص بولا تھا

"آپ کو اندر رہنے والوں نے باہر آکر بتایا تھا کہ انکی اندر کوئی حیثیت نہیں ہے۔۔۔؟؟"
اتنے ہی سمجھدار ہیں تو اندر ارحام کی جگہ میرے پرسنل سیکریٹری آپ کو ہونا چاہیے نہیں۔۔۔؟؟"
"عُشنا میم۔۔۔ میں بہت معذرت خواہ ہوں۔۔۔"

"نوئیڈ۔۔۔ مجھے میری اس بلڈنگ میں وہ لوگ نہیں چاہیے جو میرے سٹاف ممبرز کی عزت نہیں کرتے ہوں۔۔۔"

اندر والوں کی عزت ہی نہیں کر سکتے تو آپ ہیں کیوں یہاں پر۔۔۔؟؟

انکا حساب آج ہی کلئیر کر کے فارغ کر دیا جائے انہیں۔۔۔۔۔"
عُشنا اندر آفس میں چلی گئی تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

"اب جائے آپ بھی اندر۔۔۔ خوش ہو جائیں چلی گئی ہے میری نوکری۔۔۔"

وہ گارڈ ارحام کو اب بہت آہستہ سے کہہ کر گیا تھا۔۔۔

"رحیم چچا میں بات کرتا ہوں عُشنا میڈم سے آپ انہیں کہیں انکی نوکری کہیں نہیں جاتی۔۔۔"

ارحام اپنا بیگ اٹھا کر اندر چلا گیا تھا پر وہ آفس کے لوگ ابھی بھی وہاں گوسپ کر رہے تھے۔۔۔

"بابا ہاڈیکھا میں نے کہا تھا نہ دونوں کے درمیان کچھ چل رہا ہے۔۔۔ سی دیکھانہ۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں نے سنا تھا دونوں کی ایگینجمنٹ ہو گئی ہے۔۔۔ ورنہ ہماری گھمنڈی باس اور ارحام کے ساتھ کوئی سین۔۔۔؟
نو ووے۔۔۔ مس عشنا کا اپنا سٹینڈرڈ ہے۔۔۔"

"ارے وہ تو ٹوٹ بھی گئی تھی۔۔۔ ضیثم سر کی دوسری بیٹی سے منگنی ہوئی تھی۔۔۔"

"ہا ہا ہا کہیں بہن نے تو بہن کے حق پر۔۔۔؟؟ ہا ہا ہا۔۔۔"

وہ چار ایمپلائے قہقہے لگاتے ہوئے اندر چلے گئے تھے۔۔۔

"ان لوگوں کا کچھ نہیں ہو سکتا جس کی کمپنی میں کام کرتے ہیں انہی کے کردار کو بھی نہیں چھوڑتے کیچڑا چھالنے
میں۔۔۔"

وہ واپس اپنی کرسی پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔



www.kitabnagri.com

"یہ آپ کی چائے میم اور یہ آج کی آپ کی میٹنگ کی فائل۔۔۔"

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟ مارکیٹنگ کی سیٹ پر ہونہ تم۔۔۔؟؟ نام کیا ہے تمہارا۔۔۔؟؟"

عشنا نے اپنی کیز اور پرس ٹیبل پر رکھ دیا تھا پچھلے بیس منٹ سے وہ ارحام کا ویٹ اپنے کیمین میں کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میم وہ۔۔۔ میرا نام۔۔۔ میم۔۔۔"

"ڈونٹ سٹیمپرنگ گرل۔۔۔ جو پوچھا ہے اسکا جواب دو۔۔۔"

اسکی آواز بہت سخت تھی اور سامنے کھڑی وہ لڑکی کانپنے لگی تھی

"میم ثانیہ۔۔۔ ارحام نے مجھے بھیجا تھا وہ دوسری فائلز کو مکمل کرنے میں بیزی تھا تو اس نے۔۔۔"

"گیٹ اوٹ۔۔۔ اور بھیجو اس کو جس نے تمہیں نوکری پر رکھا ہے شاید۔۔۔؟؟"

یہ الفاظ باہر تک سنائی دیئے تھے اور پھر کپ ٹوٹنے کی آواز بھی۔۔۔ ارحام اٹھ کر عشنا کے کیمین میں آیا تھا جلدی

سے۔۔۔

"تم ٹھیک ہو ثانیہ۔۔۔؟؟" ارحام نے دروازے کے ساتھ والے پرچائے اور ٹوٹا ہوا کپ دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

"پراناہ دوستانہ ہے یا پھر۔۔۔؟؟"

"او وہ ایم سو سوری میم۔۔۔"

ارحام آگے بڑھا تھا۔۔۔

"ایگزیکٹ کس لیے سوری بول رہے ہیں مسٹر ارحام۔۔۔؟؟ آپ کی بلاوجہ کی بحث سے گارڈ کی نوکری گئی یا اب

مس ثانیہ کی نوکری چلے جانے پر۔۔۔؟؟"

ثانیہ جو ٹوٹا ہوا کپ اٹھا رہی تھی وہ پھر سے گر گیا تھا

"وٹ میم۔۔۔؟ پر میم میں نے ارحام کے کہنے پر۔۔۔ ایم سو سوری میم عشنا۔۔۔ اس کمپنی نے مجھے جو سہولیات دی

ہیں وہ مجھے کہیں اور نہیں مل سکتی۔۔۔ انفیکٹ مجھے تو آگے نوکری بھی نہیں ملے گی۔۔۔ پلیز۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاتھ جوڑ کر التجائیں کر رہی تھی اور ارحام اتنا زیادہ عشنا کے روڈ بی ہیویر سے وہ عشنا کو دیکھی جا رہا تھا جو غصہ اتار رہی تھی ثانیہ پر۔۔۔

"ثانیہ آپ جائیں یہاں سے۔۔۔"

"پر ارحام بھائی۔۔۔"

"پلیز آپ جائیں۔۔۔"

ثانیہ کا ہلکی آواز میں بھائی کہہ جانا اس گھمنڈی کو سنائی دے گیا تھا پر اس نے ظاہر نہیں کیا تھا۔۔۔

"اگر مجھ پر غصہ ہے کوئی شکایت ہے کوئی ناراضگی ہے تو مجھ سے کہیے۔۔۔"

ثانیہ کے باہر جاتے ہی ارحام عشنا کے ڈیسک کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

"غصہ۔۔۔؟؟ ان پر کیا جاتا ہے جن سے کوئی امید وابستہ ہو۔۔۔"

شکایت ان سے کی جاتی ہے جو کچھ اہمیت رکھتے ہوں ہماری زندگی میں۔۔۔

اور ناراضگی۔۔۔؟؟ وہ صرف اپنوں سے کی جاتی ہے غیروں سے نہیں مسٹر ارحام۔۔۔"

وہ منہ میں آنے والا ہر وہ کڑوا لفظ بول رہی تھی جو ارحام ابراہیم کو چوٹ پہنچا رہا تھا۔۔۔

"درد پہلے سے ہیں زیادہ۔۔۔ خود سے پھر یہ کیا وعدہ۔۔۔"

خاموش نظریں۔۔۔۔۔ رہیں بے زباں۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اوکے۔۔۔ میں کچھ نہیں ہوں تمہاری نظروں میں۔۔۔ میں نے تسلیم کر لیا۔ اگر سچ میں کچھ نہیں ہے درمیان تو کیوں نکال دیا اسے نوکری سے۔۔۔؟؟ کرنے دیتی میری بے عزتی اسے۔۔۔ سمجھ نہیں آتا تم سب کے سامنے پریسٹنڈ کرتی ہو یا میرے سامنے مس گھمنڈی۔۔۔؟؟" ارحام نے دونوں ہاتھ ڈیسک پر رکھ کر اپنا چہرہ آگے کیا تھا۔۔۔

"دور جاتا رہا پاس آتا رہا۔۔۔
خواب بے وجہ خواب بنتا رہا۔۔۔"

"تمہیں کیا لگتا ہے مسٹر ارحام۔۔۔؟؟ تمہیں کیا لگا تھا۔۔۔؟؟ کہ سب تمہارے کنٹرول میں رہے گا۔۔۔؟؟ تم ایٹی ٹیوڈ دو گے اور میں برداشت کروں گی۔۔۔؟ یہ تمہاری ذمہ داری تھی صبح کی چائے یہاں رکھنے کی فائلز رکھنے کی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم کیوں اپنی حیثیت بھول جاتے ہو۔۔۔؟
اور باہر میں نے تمہاری سائیڈ نہیں لی تھی اس پوسٹ کو عزت دی تھی جو میرے اندر ہے۔۔۔
تم عشا ضیثم کے ملازم ہو اس ملازم کے ملازم نہیں ہو۔۔۔؟؟ یوانڈر سٹینڈ۔۔۔؟؟"
عشنا بھی اپنے ڈیسک پر ہاتھ رکھے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ ان دونوں کے چہرے اتنے قریب تھے۔۔۔
جب کبین کا دروازہ ناک ہوا تھا۔۔۔

"اب آپ جاسکتے ہیں اور دوبارہ چائے اور فائل آپ لیکر آئیں گے مسٹر ارحام ناؤ لئیو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے گہرا سانس لیا تھا
"یونوٹ۔۔۔؟؟ تم جیسی تھی ویسی ہی رہو گی عشنا۔۔۔"
"کیسی تھی میں۔۔۔؟؟"

عشنا نے اور آگے چہرہ کرتے ہوئے پوچھا تھا
"گھمنڈی۔۔۔"

"تو گھمنڈی بولونہ عشنا نہیں۔۔۔ ناؤ آؤٹ۔۔۔"

ارحام وہاں سے غصے میں چلا گیا تھا پرتے جاتے آفس کے اس شخص سے ٹکڑا یا تھا جس سے اسکی کبھی نہیں بنی
تھی۔۔۔

ہادی عبید۔۔۔

جس کی پوسٹ ارحام سے زیادہ ہائی رینک پر تھی اور اسی کا فائدہ اٹھا کر ہادی ارحام کو کوئی نہ کوئی مشکل ٹاسک دیتا
رہتا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔
"ضیثم۔۔۔ کہاں ہو تم فون کیوں بند تھا۔۔؟ کتنا پریشان تھے میں اور بچے۔۔۔"
ضیثم صاحب کو جو آواز اس پریشانی کے عالم میں ہمیشہ ٹھنڈک پہنچا دیتی تھی۔۔۔ آج یہ آواز سن کر انکی تکلیف میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔۔

"فون کیوں کیاتا ہیں۔۔؟؟؟"

"وٹ۔۔؟ مجھے پہلے میرے سوال کا جواب دیں کہاں ہیں آپ۔۔؟؟؟"

"ملک سے باہر ہوں۔۔۔ ابھی گھر نہیں آسکتا۔۔۔"

سر پر ہاتھ رکھ کر انہوں نے چائے کا کپ واپس سائیڈ پر رکھا تھا۔۔۔

"ہا ہا ہا۔۔۔ جو ک تھا یہ۔۔۔؟؟؟ باہر کے ملک میں پاکستانی نمبر بھی چلتے ہیں ضیثم۔۔۔؟؟؟"

بیوقوف کسے بنا رہے ہیں آپ۔۔۔؟؟؟"

"ہا ہا ہا بیوقوف تو میں بنتا آیا ہوں تمہارے ہاتھوں تاہین بھلا میں کیسے بنا سکتا ہوں تمہیں۔۔۔؟؟؟"

انکے لہجے میں نفرت اور آنکھوں میں ایک نیا غصہ تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

"ضیثم یہ سب بھول جائیں۔۔۔ اب ہماری زندگی نہیں بچوں کی زندگی کے بارے میں سوچیں۔۔۔"

اب ہمارے بارے میں سوچیں۔۔۔ رشنا اور ارحام کے رشتے کے بارے میں سوچیں۔۔۔"

رشتے کے بارے میں۔۔۔ وہ جو ہونے سے پہلے ٹوٹ چکا ہے۔۔۔؟؟؟

مسئلہ پتا کیا ہے۔۔۔؟؟؟ ارحام کو سچ پہلے پتا چل گیا اور مجھے گئے تاہین بیگم۔۔۔

رشنا کو بھی تم نے اپنے رنگ میں ڈھال ہی لیا نہ۔۔۔؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

کیسی ماں ہو تم۔۔۔؟"

"ضیثم یہ آپ کہہ رہے ہیں۔۔۔؟؟ آپ بتائیں آپ کیسے باپ ہیں آج اس بیٹی کو جو آپ کی لاڈلی ہوا کرتی تھی اسکے بارے میں آج آپ یہ باتیں کر رہے ہیں۔۔۔؟"

کیسے باپ ہیں آپ۔۔۔؟؟ ایک بار بیٹی کے بارے میں نہیں پوچھاؤں کے بچے یہاں کتنے اکیلے ہو گئے ہیں۔۔۔۔"

"میں کیسا باپ ہوں۔۔۔؟؟" وہ اٹھ گئے تھے بستر سے۔۔۔ اور اسی وقت دروازہ کھل گیا تھا انکی والدہ ناشتہ لیکر خود کھڑی تھیں کہ ضیثم صاحب نے اپنی آنکھیں نیچی کر لی تھی جب انکی آنکھ سے آنسو نکل آیا تھا ماں کی محبت دیکھ کر۔۔۔

"میں کیسا باپ ہوں۔۔۔؟ وہ کیسی بیٹی ثابت ہوئی ہے۔۔۔؟؟ ایک بیٹی نے اپنی ماں کی محبت میں اس منگنی کو رد کر دیا وہ چھوڑ چھاڑ کر چلی گئی۔۔۔

اور یہ بیٹی جس نے کسی اور سے ملاقاتیں کی یہ جانتے ہوئے بھی کہ ارحام پر مجھ پر کیا اثر پڑے گا۔۔۔؟؟"

غصے سے کہتے ہوئے انہوں نے اپنی والدہ کے لیے بیڈ پر جگہ بنادی تھی جو بار بار انہیں یہی اشارہ کر رہی تھیں کہ غصہ نہ کرو۔۔۔

www.kitabnagri.com

"یہ آپ نہیں بول رہے لبا بہ کی محبت بول رہی ہے۔۔۔ عشنا کی محبت پھر سے جاگ گئی نہ ضیثم۔۔۔؟"

اس بار گھر آنے سے پہلے فیصلہ کر کے آئے گا کہ کون رہے گا اُنکی زندگی میں۔۔۔

ورنہ مجھے زیادہ دیر نہیں لگے گی گھر سے جانے میں اپنے بچو کو لیکر۔۔۔"

ضیثم چپ ہو گئے تھے۔۔۔ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگالی تھی۔۔۔ انہیں پتا تھا تاہن کی تیز چلاتی ہوئی آواز انکی امی کو بھی سنائی دے رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ایسا ہی تھا انکی والدہ جن کا ہاتھ ابھی ضیثم صاحب کے کندھے پر تھا انہوں نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا تھا۔۔۔
انہیں پتا تھا جہاں فیصلے کی بات آئے گی ضیثم صاحب تابین اور اپنے بچوں کا انتخاب کریں گے جو وہ ہمیشہ سے کرتے آئے تھے۔۔۔

۔۔۔ "ہم۔۔۔ تابین ٹھیک ہے جسے تم چاہو۔۔۔"

انکی دھڑکنیں اب تیز نہیں تھیں۔۔۔ اور دوسری طرف تابین بیگم کے چہرے پر خوشی کی انتہا نہیں تھی۔۔۔
انہیں پتا تھا ضیثم آج بھی انکے کنٹرول میں ہے۔۔۔ انکا یہ ایمو شنل کارڈ ہمیشہ کام آیا انکے۔۔۔
"رشنا کیا کہتا تھا میں نے۔۔۔؟؟ تمہارے ڈیڈ ہمیں ہی آگے رکھیں گے ہمیشہ۔۔۔"

تم بس اب تیاری کرو اور حام سے ہی تمہاری شادی ہوگی۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے پاس بیٹھی رشنا کو بتانا شروع ہوئی تھیں۔۔۔ موبائل کان سے پیچھے کر کے۔۔۔
"ضیثم آپ نہیں جانتے آج آپ نے ہمارا ساتھ۔۔۔"

"تابین جیسے تم چاہو کر سکتی ہو۔۔۔ تم گھر چھوڑ کر جانا چاہتی ہو تو جاسکتی ہو۔۔۔"

بچے اپنی مرضی کر سکتے ہیں۔۔۔

دوسرے گھر کا رینج کر دوں گا میں۔۔۔

ویسے بھی اس گھر پر حق لبابہ اور عشنا کا ہے۔۔۔ میں امی اور شمع کو اپنے ساتھ لے آؤں گا۔۔۔
اسی گھر سے عشنا کی ڈولی اٹھے گی۔۔۔ اسکی شادی بھی ارحام کے ساتھ ہوگی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ضیثم صاحب نے والدہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر کر آج وہ باتیں کر ڈالی تھی جو شاید وہ اکیلے کبھی نہ کر پاتے۔۔۔

"وٹ دا ہیل۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔"

رشنا نے موبائل پکڑ کر کان پر لگایا تھا پر کوئی جواب نہیں۔۔۔ وہ تو فون ہی آف کر چکے تھے اپنا۔۔۔

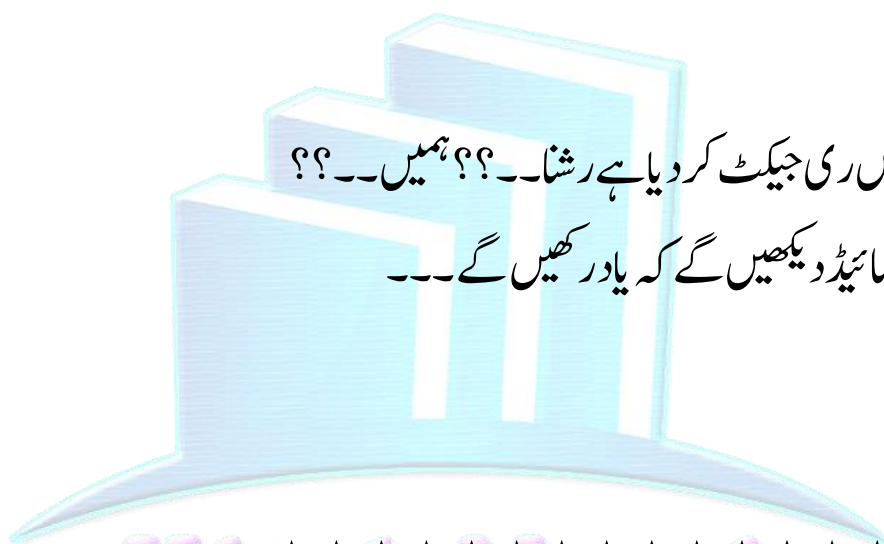
"موم- -؟؟؟"

تاہیں بیگم بھگیے ہوئے چہرے سے وہیں شا کڈ بیٹھیں رہیں تھیں۔۔

"موم"

"تمہارے ڈیڈ نے ہمیں ری جیکٹ کر دیا ہے رشنا۔؟؟ ہمیں۔۔؟؟"

یہ لوگ اب میری وہ سائیڈ دیکھیں گے کہ یاد رکھیں گے۔۔۔

[illegible]

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

"تو کیا کہتے ہیں ابراہیم صاحب۔۔۔؟؟ لبا بہ اپنی بیٹی کا رشتہ لیکر آئی ہے۔۔۔ اسی خوشی میں کہیں اور جوان نہ

ہو جانا۔۔۔"

"ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ لبابہ سچ میں۔۔۔ جب سے میں نے تمہارے آنے کا بتایا تھا اس دن سے ہی بالے کالے کر رہے

ہیں۔۔۔ مونچھیں دیکھو زرا ایسے جوان بن بن کر گھوم رہے تھے پورے گھر میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بابا بابا بابا۔۔ ہائے اتنا بڑا کرش تھا مجھ پر۔۔؟؟ بتا دیتے ہم دونوں دوتیں ار جسٹ کر لیتیں۔۔؟؟؟"

لبابہ نے اسمارہ بیگم کو آنکھ ماری تھی جس پر وہ دونوں اور کھلکھلا کر ہنسنا شروع ہو گئی تھی اور سامنے بیٹھے ابراہیم صاحب لیونگ روم سے باہر دیکھ رہے تھے یہ دونوں اتنا انکو شرمندہ کر رہیں تھیں۔۔

"بیگم بس کریں۔۔ دیکھ لیں آپ کی دوست لائن مار رہی ہے۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ لائن۔۔؟ ضیثم سے میری نظر ہٹے گی تو۔۔۔"

لبابہ بیگم کہتے کہتے خاموش ہو گئیں تھیں۔۔۔

"جاؤ جاؤ۔۔۔ اب بات نہیں بدلو۔۔۔ یہ تو اسمارہ آگئی تھی درمیان میں۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے بات کو ٹال دیا تھا۔۔۔ پر لبابہ کے چہرے پر اب کوئی مسکراہٹ آنکھوں میں کوئی شرارت نہیں تھی

"کیوں ابراہیم صاحب اس عمر میں ہڈیوں کی سیٹنگ چلیج کروانا چاہتے ہیں۔۔؟؟"

"ہاہا ہاہاہس کر جاؤ اسما رہ چہرہ دیکھو اپنے ڈرے ہوئے شوہر کا۔۔۔"

"_ _ _ _ _"

www.kitabnagri.com

وہ تینوں پھر سے اسی طرح ہنسی مذاق میں لگ گئے تھے۔۔۔ اور باہر گھر کے بچے اتنے بڑے لوگوں کو اس طرح ہنستے دیکھ کر حیران ہو رہے تھے۔۔۔

"السلام علیکم۔۔۔ میم۔۔۔ آنٹی کیسی ہیں آپ۔۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا میم مت کہا کرو بیٹا۔۔۔"

ارحام نے آگے بڑھ کر پیار لیا تھا ان سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ارحام بھی انکے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔"

"ارحام فریش ہو جاؤ سب ساتھ ہی ڈنر کرتے ہیں۔۔۔"

"جی ابو بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔"

ارحام اٹھ کر باہر جانے لگا تھا جب لبابہ بیگم کی بات پر رک گئے تھے اسکے قدم۔۔۔

"لڑکا بہت اچھا ہے مجھے تو بہت پسند آیا ہے ابراہیم بھائی۔۔۔ سوچا کہ آپ لوگوں سے بھی بات کر لوں۔۔۔ دیکھ

کر بتائیے کیسا ہے۔۔۔؟؟"

لبابہ بیگم نے ان لوگوں کو اشارہ کر دیا تھا وہ دونوں بھی سیریس ہو گئے تھے۔۔۔

"لڑکا تو بہت خوبصورت ہے لبابہ۔۔۔ عشنا کے ساتھ اچھا بھی لگے گا۔۔۔"

ارحام بیٹا تم دیکھ کر بتاؤ نہ۔۔۔؟؟"

اسمارہ بیگم نے اپنے بیٹے کو پیچھے سے آواز دی تھی۔۔۔

"امی آپ لوگوں نے دیکھ لیا تو اچھا ہی ہو گا۔۔۔ عشنا میڈم کے لیے۔۔۔"

اسکے لہجے میں اچانک سے غصہ آ گیا تھا۔۔۔
www.kitabnagri.com

"بابا بابا بابا۔۔۔ لبابہ۔۔۔ میرے بیٹے کو کھانے کے بعد بتا دیتی۔۔۔ اب ڈنر پر نہیں آئے گا۔۔۔"

"بابا بابا۔۔۔ تھوڑی تڑپ میں بھی دیکھنا چاہتی ہوں اسمارہ۔۔۔ ہم لوگ اب ان بچوں پر سب نہیں چھوڑ

سکتے۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام آج آفس میں گھمنڈی کے بے رکی سے اتنا ڈسٹرب نہیں ہوا تھا جتنا اس خبر نے اسے کر دیا تھا وہ بنا کسی کزن کی بات کا جواب دیئے اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔

""تم نہیں آپ۔۔۔ آئندہ آپ کہہ کر بات کرنا۔۔۔ تم ایک ہی دن میں اتنی گستاخیاں کر چکے ہو کہ اگر ایک اور کرو گے تو پچھتاؤ گے۔۔۔""

ارحام نے دروازہ بند کر کے سر رکھ لیا تھا۔۔۔ پہلے دن کی ملاقات سے لیکر ہر ملاقات اس گھمنڈی کی ہر بات اسے ستانے لگی تھی۔

"یادوں کی۔۔۔ پر چھائیاں۔۔۔ تنہائیاں۔۔۔ تم سے ہی ہیں۔۔۔"

تم دل میں شریک ہوئے۔۔۔ آہستہ آہستہ۔۔۔

روح کے قریب ہوئے آہستہ آہستہ۔۔۔"

"عُشنا ضیثم۔۔۔"

اسکے لبوں پر بے ساختہ ہنسی آگئی تھی وہ پہلی ملاقات کی کچھ یادوں پر۔۔۔ اپنی ٹائی اتار کر وہ بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سر پھری ہو پچھتاؤ گی تم دیکھ لینا۔۔۔"

"گھمنڈی ہوں۔۔۔ پچھتا نا میری فطرت نہیں۔۔۔ پر تمہارا مقدر ضرور بنا دوں گی۔۔۔ اس لیے اپنی شکل دوبارہ میرے سامنے مت لانا۔۔۔"

"چاہتوں کا یہ جو سلسلہ ہے۔۔۔ خواہشوں کا یہ جو قافلہ ہے۔۔۔"

تیری انجمن ہے۔۔۔ تجھ سے ملا ہے۔۔۔"

"کیسے دیکھ سکوں گا تمہیں کسی اور کا ہوتے دیکھ کر۔۔۔؟؟ بہت دیر سے سمجھا ہوں خود کو۔۔۔"

آنکھیں بند کی تھی تو وہ ایک آنسو آنکھ سے نکل کر گال سے نیچے گر گیا تھا۔۔۔ اور ارحام نے خود کو شیشے میں دیکھا تھا اٹھ کر۔۔۔

اور پھر اپنے بھگے ہوئے چہرے کو۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گھمنڈی۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"ارحام تم نے سنا۔۔؟؟ عشنا کی شادی ہو رہی ہے۔۔"

"نہیں منان بیٹا پہلے منگنی ہوگی وہ بھی بہت دھوم دھام سے۔۔"

ارحام اپنی کرسی پر آکر بیٹھ گیا تھا اور ڈنر شروع کر دیا تھا سب نے۔۔۔

"بہت بہت مبارک ہو آپ کو آنٹی۔۔ ویسے ہمت والا ہو گا جو آپ کی گھمنڈی بیٹی سے شادی کرے

گا۔۔ او وپس سو سوری۔۔"

رخسار کو سب گھر والوں نے غصے سے دیکھا تھا۔۔

"باہا ہائس او کے بیٹا۔۔"

"ہمت والا مطلب۔۔؟؟ جس سے بھی عشنا کی شادی ہوگی وہ بہت خوش نصیب ہوگا،،

اور جہاں تک گھمنڈ کی بات رہی۔۔ لڑکیاں میں اتنا گھمنڈ تو ہونا ہی چاہیے رخسار۔۔

انکو وہ آسمان بننا چاہیے نہ کہ وہ زمین۔۔۔۔"

ارحام نے کھانا کھانا شروع کر دیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سب حیران ہو کر ارحام کو دیکھ رہے تھے اور ابراہیم صاحب اپنی بیوی اور لبابہ کو دیکھ رہے تھے اپنی ہنسی چھپاتے

ہوئے۔۔۔

انہیں اب اس دن کا انتظار تھا جب یہ دونوں شادی جیسے پاکیزہ رشتے میں بندھ جائیں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈنر کے بعد اور بھی بہت سے ایسی باتیں ہوئیں تھیں جن پر ارحام کو بہت جلن ہوئی تھی۔۔۔ پر وہ چہرے پر مسکان سجائے ہر بات کو سن رہا تھا۔۔۔

لبابہ ڈنر کے بعد بہت ایکسائیڈڈ ہو کر وہاں سے اپنے اپارٹمنٹ میں آئیں تھیں۔۔۔
پرا نہیں کیا پتا تھا ایک نیا سر پرانز تیار تھا انکے لیے۔۔۔

"عشنا بیٹا۔۔۔؟؟ میں جانتی ہوں تم مجھ سے ناراض ہو۔۔۔ پر میرا فیصلہ بھی غلط نہیں ہے۔۔۔
تم اپنی موم کے اتنا نہیں کر سکتی کیا بیٹا۔۔۔؟؟"

عشنا کے کمرے میں دیر رات کو وہ اس لیے آئیں تھیں کہ وہ جانتی تھی عشنا کا غصہ اب ختم ہو چکا ہو گا۔۔۔
انہوں نے لائٹ جلانے بغیر عشنا کے بیڈ کی طرف قدم بڑھائے تھے۔۔۔
اور بیڈ پر جا کر بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔

"بچے پلیز۔۔۔ ارحام کو ٹھکرا دینے کا مطلب ہے تم ایک اچھے انسان کو رشنا جیسے لوگوں کے ہاتھ کا کھلونا بنادو
گی۔۔۔"

ٹھیک ایسی غلطی میں بھی کی تھی عشنا۔۔۔ مجھے اس وقت لڑنا چاہیے تھا تاہن سے میں تو اسی روگ میں بیٹھی رہ گئی
کہ میری محبت نے بے وفائی کر دی۔۔۔ میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بات کرتے کرتے انہوں نے جیسے ہی کمفرٹ پر ہاتھ رکھا تھا تو وہاں انہیں کوئی بھی حرکت محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔

اور جب سائیڈ لمپ جلا کر اس کمفرٹ کو ہٹا کر دیکھا تو اسکے اندر کشن تکیہ ایسے رکھے ہوئے تھے جیسے کو سو رہا ہو۔۔۔

لبابہ بیگم کھلے منہ کے ساتھ بیڈ کو پھر خالی بیڈ کو تکتی رہ گئیں تھیں۔۔۔
اور کچھ سیکنڈ بعد ایک ہی چیخ اپار ٹمنٹ کے ملازمہ کو سنائی دی تھی۔۔۔

”عُشْنَا ضَيْثُمُ —————“

لبابہ بیگم نے جیسے ہی کمفرٹ کو پیچھے پھینکا تھا ایک چٹ نکل کر نیچے گر گئی تھی۔۔۔

”بابا بابا اوو وہ میری ماما۔۔۔؟؟ میرا نام اتنی اونچی لے دیا پوری بلڈنگ کو پتا چل گیا ہو گا کہ وہ گھمنڈی یہاں رہتی ہے۔۔۔“

ہاہاہاہاہا تناغشہ میری پالی مومو کو۔۔۔؟؟ میں ابھی کے لیے واپس جا رہی ہوں۔۔۔ جلدی آ جاؤں گی۔۔۔ پر کب یہ مت پوچھیے گا۔۔۔ آفس کا کام ساحر دیکھ لے گا۔۔۔ اور۔۔۔ آئی لووویو۔۔۔۔۔

مجھے آپ وقت دیجیئے۔۔۔ آپ نے جو فیصلہ لیا ہے اس پر سوچنے کے لیے وقت دیجئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پلیز۔۔۔ اپنے ٹماٹو جیسے لال سرخ چہرے کو کول ڈاؤں کیجئے۔۔۔ ویسے ہوٹ لگ رہیں ہوں مس گھمنڈی۔۔۔؟؟"

ناچاہتے ہوئے بھی اس چٹ کو پڑھنے کے بعد لبابہ کے چہرے پر ہنسی آگئی تھی

"تمہیں تو واپس آنے پر نہ میں ایک پل کے لیے بھی آنکھوں سے او جھل نہیں ہونے دوں گی عشنا۔۔۔ ارحام کے ساتھ تمہاری شادی کروانا ہی میری خواہش ہے۔۔۔ مجھے یقین ہے میرے جانے کے بعد وہ تمہیں خوش رکھے گا۔۔۔"

ایک گہرا سانس بھرا تھا انہوں نے۔۔۔ وہ جانتی تھی اب وقت بہت کم رہ گیا تھا انکے پاس۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"عشنا میم ابھی تک آئی نہیں۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے آخر پوچھ ہی لیا تھا۔۔۔ یہ سب پھر سے ہو رہا تھا۔۔۔ عشنا کا خالی کین اور وہ چیئر دیکھ کر اسے ایک عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی۔۔۔

"عشنا میم چھٹی پر ہیں مسٹر ارحام اور انکی غیر حاضری میں میں ہوں یہاں کا ہیڈ۔۔۔ اب سے آپ مجھے رپورٹ کریں گے۔۔۔"

ساحر اندر چلا گیا تھا اپنے کین میں۔۔۔ ارحام کو شک ڈ چھوڑ کر۔۔۔

"سیریلی۔۔۔؟؟ عشنا کو پتا تھا اس آدمی کے ساتھ میری نہیں بنتی پھر بھی اسے مسلط کر گئی ہیں میڈم۔۔۔؟؟"

ارحام نے سر پکڑ لیا تھا۔۔۔ عجیب ہی کشمکش میں پڑ گیا تھا وہ۔۔۔ کبھی عشنا کی کوئی بات اسے بہت اچھی لگتی تھی تو کبھی کوئی بات بہت زہر اور ان باتوں میں سے ایک بات یہ ساحر کو ہیڈ بنانے والی بھی تھی۔۔۔

اور اس دن کے بعد ساحر نے ہر طرح سے ارحام کو ذلیل کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔۔ وہ یہاں بھی ڈبل ڈیوٹی کر رہا تھا اور اپنی جاب کی ٹائمنگ اس نے دوسری کمپنی میں بھی چینج کر والی تھی۔۔۔ یہ دونو کرایا اسکے لیے دن بہ دن مشکل ہوتی جا رہی تھیں۔۔۔

جہاں ساحر اسکے لیے مشکلات پیدا کرتا تھا ہر دن۔۔۔

وہیں دوسری جگہ دوسرا باس ارحام کی محنت اور لگن دیکھ کر اسی پر موشن کر چکے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اب دوسرا مہینہ شروع ہو گیا تھا عشنا کو گئے ہوئے۔۔۔
اور کسی کو پتا بھی نہیں تھا۔۔۔ نہی ہی اس نے کسی سے بات کی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ارحام آج آفس جلدی آسکتے ہو۔۔۔؟؟ میں چاہتا ہوں اس میٹنگ میں تم میرے ساتھ چلو۔۔۔
اور ہمارے اس پروجیکٹ کو تم ری پریزنٹ کرو۔۔۔ نوڈاؤٹ تم نے جتنی محنت اس پروجیکٹ پر لگادی ہے۔۔۔"
ارحام ساحر کے کیبن کے باہر تھا جب اسے کال آئی تھی۔۔۔
"اوکے سروہاب۔۔۔ میں کوشش کرتا ہوں۔۔۔ میں۔۔۔ آپ مجھے لوکیشن بتادیجئے میں آجاؤں گا۔۔۔"
ارحام نے ایڈریس سن کر فون بند کر دیا تھا اور
"مئے آئی کم ان سر۔۔۔"
"تمہارا ہاتھ پکڑ کر تمہیں اندر لاؤں میں۔۔۔؟؟"
ساحر نے غصے سے کہا تھا
"یہ فائل۔۔۔ اور مجھے کیا لئیو مل سکتی ہے۔۔۔؟؟"
ساحر کی بد تمیزی کو انور کرتے ہوئے ارحام نے پوچھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہا ہا صبح صبح تمہارے ڈرامے شروع ہو گئے ارحام۔۔؟؟ تم جیسے لوگ کام کرتے نہیں ہو اور تنخواہ مانگنے۔۔"

"انف۔۔ میں تمہاری نہیں اسکی عزت کو لیکر چپ ہوں جس نے تم جیسے بد تمیز کو اس پوسٹ پر بٹھا دیا۔۔"

آئندہ بات کرنا تو تمیز سے کرنا۔۔ اور میں جا رہا ہوں لئیو پر جو کرنا ہے کر لینا۔۔"

وہ فائل پر ٹیبل پر رکھ کر نہیں مار کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ہوٹل گریسن میں لے چلیں اس میٹنگ کے بعد گھر چلیں گے۔۔ ماریہ وہ فائلز لے آئی ہو آفس سے۔۔؟؟"

گاڑی میں بیٹھتے ہی عشنا نے اپنی پرسنل سیکرٹری سے پوچھا تھا۔۔

"جی میم۔۔ مجھے امید ہے یہ پروجیکٹ ہمیں ہی ملے گا۔۔ ساحر نے بہت محنت کی ہے اور ارحام۔۔"

"آئی ہو پ مجھے ڈس اپوائنٹمنٹ نہیں ہوگی۔۔ ورنہ رزلٹ آپ لوگ جانتے ہیں۔۔"

"تم گھبرا رہے ہو۔۔؟؟ کم آن مائی بوائے تم کر لو گے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہاب صاحب ارحام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر میٹنگ روم میں لے گئے تھے اسے۔۔۔ جہاں اور بھی کمپنیز کے ڈیلیکیٹ موجود تھے۔۔۔۔۔

وہاں بس ایک کرسی خالی تھی۔۔۔ وہ کرسی

ارحام اتنے بڑے بزنس مین میں بیٹھ کر گھبرا گیا تھا۔۔۔ اور وہاب صاحب تھے کہ اسکی تعریف کرتے تھک نہیں رہے تھے وہ دوسرا پانی کا گلاس اٹھا چکا تھا جب دروازہ کھلا تھا۔۔۔ اور وہ پانی کا گھونٹ اسکے منہ سے باہر آتے آتے رہ گیا تھا۔۔۔ "سیریل سی۔۔۔؟؟ گھمنڈی۔۔۔؟؟ کہیں یہ میرا یہاں ہونے کو کچھ اور ہی نہ سمجھ لے۔۔۔"

ارحام سے زیادہ عشنا اس وقت شاکڈ ہوئی تھی کہ ماریہ نے اسے بازو سے ہلایا تھا وہ اس قدر ارحام کو وہاں دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔۔

"ماشاء اللہ۔۔۔ ہمیں یہ اعزاز ملا داگریٹ ضیثم انڈسٹریز کی اونر سے ملنے کا۔۔۔"

وہاب صاحب نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔ بہت سے لوگوں سے گریٹنگز کے بعد سب ہی لوگ بیٹھ گئے۔۔۔ وہ گھمنڈی کو دیکھ کر سب حیران ہو رہے تھے اور وہ گھمنڈی ارحام ابراہیم کو جس میں اتنی ہمت نہیں تھی وہ اٹھ کر عشنا کو سلام بھی کر سکے باقی سب کی طرح۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"نوڈاؤٹ آپ کی پریزینٹیشن بہت اچھی تھی مس عشنا۔۔۔ پر یہ پروجیکٹ مسٹر وہاب کی کمپنی کو دیا جا رہا ہے۔۔۔ انکی کوٹیشن اور پریزینٹیشن ہمیں زیادہ اچھی لگی ہے۔۔۔"

"اُس اوکے سر۔۔۔ بیسٹ کمپنی کو یہ پروجیکٹ جانا چاہیے۔۔۔"

بیٹرک نیکسٹ ٹائم مس عشنا۔۔۔"

وہاب صاحب نے بہت مغرور لہجے میں کہا تھا پرجیکٹ عشنا کے ماتھے پر ایک بل نہیں پڑا تھا اسکی نظریں ارحام پر ہی تھیں۔۔۔

وہ دیکھ رہی تھی کس طرح سب ارحام کو اٹھ اٹھ کر مل رہے تھے اسے مبارکباد دے تھے۔۔۔

آج اسکے ہاتھ سے یہ پروجیکٹ گیا اسے اپنی ہار پر نہیں۔۔۔

ارحام کی جیت پر ایک الگ ہی خوشی مل رہی تھی۔۔۔

اور وہ خود چل کر ارحام کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

"مسٹر ارحام بہت بہت مبارک ہو۔۔۔ پریزینٹیشن بہت اچھی تھی۔۔۔ بیسٹ آف لک۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کے سامنے جیسے ہی اس نے ہاتھ کیا تھا ارحام کے سب ڈر ختم ہو گئے تھے جو اسے کچھ دیر پہلے لگ رہے تھے کہ عشنا غلط نہ سمجھ لے اسے۔۔۔

"مجھے آپ کے لوس پر دکھ ہو رہا ہے عشنا۔۔۔ کیوں نہ آج ڈنر پر ہم یہ ڈسکس کر لیں کے اس پر وجیکٹ کو ہم ساتھ مل کر بھی۔۔۔"

وہاب صاحب نے آگے ہاتھ بڑھایا تھا ارحام نے اپنے ہی باس کو غصے سے دیکھا تھا۔۔۔
پر خاموش رہا تھا وہ۔۔۔

"بیٹر لک نیکسٹ ٹائم مسٹر وہاب۔۔۔"
عشنا وہی لائن بول کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"ویل مسٹر ارحام۔۔۔ عشنا میڈم کے انڈر کام کر کے بہت سیکھ گئے ہو۔۔۔ مبارک ہو۔۔۔"

ماریہ نے اتنی اونچی کہا تھا کہ وہاب کو بھی سنائی دے گیا تھا سب۔۔۔

"وٹ۔۔۔ ارحام تم نے بتایا نہیں تم نے عشنا کے لیے کام کیا تھا۔۔۔؟؟"

"سر میں ابھی بھی انکے لیے کام کرتا ہوں۔۔۔ اور یہ میں نوکری کرنے سے پہلے اپنی فائل پر مینشن بھی کیا تھا۔۔۔"

ارحام وہاب کو گہری سوچ میں ڈال کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس راستے سے یا پھر اس ہوٹل سے ضیثم انڈسٹریز تک عشنا کے چہرے سے وہ ہنسی جا رہی نہیں رہی تھی۔۔۔ وہ مسکان جو بار بار آرہی تھی کہ اسے ماریہ سے چھپانے کے لیے عشنا نے گاڑی کی ونڈو سے باہر دیکھنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیا اپنی ہار پر خوش تھی۔۔۔؟؟
وہ گھمنڈی آج ارحام کو ملتی ہوئی عزت دیکھ کر کیوں اتنا فخر محسوس کر رہی تھی۔۔۔؟؟
کیا اس نے اپنی موم کا فیصلہ کھلے دل سے تسلیم کر لیا تھا۔۔۔؟؟
کیا وہ تیار تھی ارحام سے شادی کرنے کو۔۔۔؟؟

www.kitabnagri.com

عشنا کے بال جیسے ہی چہرے پر آگرے تھے اس نے موبائل فون نکال کر اپنی موم کو ایک ہی میسج کیا تھا۔۔۔

"ایم ریڈی موم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہم اسے کتنا معصوم سمجھتے تھے اور یہ ارحام کیا نکلا۔۔؟؟ ہم میں رہ کر ہماری ہی کمپنی کو دھوکا دیتا رہا۔۔؟؟"
ساحر پچھلے دو مہینوں سے سہی کر رہا تھا ارحام کے ساتھ اسکی اوقات۔۔۔"
"کیا مطلب۔۔؟؟ ساحر نے کیا کیا۔۔؟؟"

عشنا نے باقی کسی بات کو خاطر خواہ نہیں لیا تھا۔۔۔
"عشنا میڈم۔۔؟؟ ارحام نے چیٹ کیا ہے ورنہ آج یہ پروجیکٹ ہمیں ملتا ہماری کوٹیشن کا پتا ہوگا ارحام کو۔۔۔"
اس نے ساحر کو بھی دھوکا۔۔۔"
"میں نے یہ باقی کہانی نہیں پوچھی ساحر نے میرے بعد کیا کیا ارحام کے ساتھ وہ بتاؤ۔۔۔"
اور ایک لفظ کی ہیرا پھیری نہ ہو مار یہ تم جانتی ہو مجھے۔۔۔ ناؤ سپیک۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آفس کے راستے تک مار یہ پھر خاموش نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"میم میں نے وہ کوٹیشن۔۔ ان لوگوں سے کم بھیجی تھی۔۔ میری کوٹیشن کے قریب انکے نمبرز اس بات کا ثبوت ہیں ارحام نے ہمیں دھوکا دیا ہے۔۔"

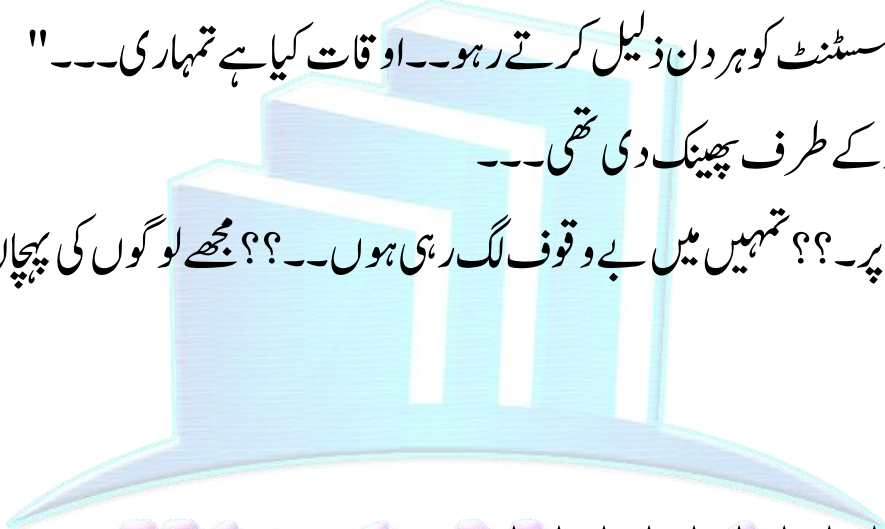
ساحر کیبن میں داخل ہوتے ساتھ ہی اونچی آواز میں بولا تھا۔۔

"آواز نیچی کرو اپنی۔۔ ارحام کے ساتھ میرے جانے کے بعد کیا کیا اور کس کی اجازت سے۔۔؟؟"

کس کی اجازت سے تم نے اپنی اوقات اتنی جلدی بدل دی۔۔؟ تمہیں ایک سیٹ ایک عہدے پر بٹھا کر اس لیے گئی تھی کہ تم میرے اسٹنٹ کو ہر دن ذلیل کرتے رہو۔۔ اوقات کیا ہے تمہاری۔۔"

عشنا نے وہ فائلز ساحر کے طرف پھینک دی تھی۔۔

"اور ایک الزام ارحام پر۔۔؟ تمہیں میں بے وقوف لگ رہی ہوں۔۔؟؟ مجھے لوگوں کی پہچان نہیں ہے۔۔؟؟"



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلے دن۔۔۔۔"

"مجھے نوکری سے نکال دیا گیا ہے سر۔۔؟؟ وجہ پوچھ سکتا ہوں۔۔؟؟"

میری کل کی پر فور منس کے باوجود۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے اپنے ہاتھ میں وہ سائن ہوئے لیٹر کو پکڑے ہوئے جواب مانگا تھا۔۔۔

ارحام تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہیں واپس نوکری پر رکھ سکتا ہوں یہ جاننے کے بعد کہ تم نے اس کمپنی کے ساتھ چیٹ کیا ہے۔۔۔

یہ رہی وہ فائل جو انکی کمپنی کی ہے۔۔۔ اور یہ تمہاری فائل۔۔۔

انہوں نے دونوں ہی ارحام کے آگے رکھ دیں تھی۔۔۔

"سر۔۔۔ یہ۔۔۔ میری ہارڈ ور کنگ ہے وہ ساحر بدل لے رہا ہے۔۔۔ غلطی میں تھی میں نے اپنے کیبن میں اس

پروجیکٹ کی فائل کو رکھا تھا۔۔۔ سر میں بے قصور ہوں۔۔۔ آپ عشنا میڈم سے پوچھ سکتے ہیں۔۔۔"

ارحام کے ماتھے سے پسینہ ٹپکنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔ جس قدر بڑے الزام اس پر لگائے جا رہے تھے۔۔۔

"عشنا ضیثم۔۔۔؟؟؟ میری بات ہو چکی ہے۔۔۔ جس پر تم اتنے یقین سے کہہ رہے ہو اسی نے فون پر یہ سب

ثبوت دیئے ہیں۔۔۔ اور مجھے وارننگ دی ہے اگر تمہیں نوکری سے ناکالا تو وہ میری کمپنی کا فراڈ سب کے سامنے

لیکرا آئے گی۔۔۔ تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے اس کمپنی میں۔۔۔ جاؤ یا یہاں سے،،،،"

www.kitabnagri.com

وہاب صاحب نے پریشانی کے عالم میں منہ پیچھے کر لیا تھا اور ارحام اپنی محنت اور اپنی بچی کچی عزت کو لئے اس

آفس سے باہر آ گیا تھا اسکے دل و دماغ میں ایک ہی نام چل رہا تھا گھمنڈی۔۔۔

"اتنی نفرت عشنا۔۔۔؟؟ تم سے میری کامیابی برداشت نہ ہوئی۔۔۔؟؟"

وہ اپنی بانی کو وہیں چھوڑ کر اس تیز بارش میں اس راستے پر چل رہا تھا جو ضیثم انڈسٹریز کی طرف جاتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارحام کے جانے کے بعد وہاب صاحب کے چہرے سے وہ ادا سی ایک دم سے چلی گئی تھی اور انہوں نے اپنے موبائل سے ایک نمبر پر کال کی تھی۔۔۔

"آپ کا کام ہو گیا ہے مس تاہین۔۔۔ اب وعدے کے مطابق ضیثم انڈسٹریز میں سے وہ شیئر مجھے سیل کریں گی آپ۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مار یہ مجھے آج ہی ساحر سیزائن لیٹر یہاں چاہیے۔۔۔"

"میم پلیز ایک بار ایک موقع دہ دیں۔۔۔ اور ایک بات اب اس پروجیکٹ کے بارے میں ارحام سے کوئی بات نہیں کرے گا۔۔۔ وہ محنت ارحام کی تھی۔۔۔ ساحر ایک چیٹ ایک فراڈ۔۔۔"

اور کین کا دروازہ کھل گیا تھا

"جسٹ وااااوووو عشنا ضیثم تمہارے بدلتے رنگوں نے تو مجھے بھی دنگ کر دیا ہے۔۔۔"

اتنی جلن ہوئی تھی کل میری کامیابی سے کہ تم نے اپنی اوقات دیکھا دی۔۔۔

عشنا اپنی کرسی سے اٹھ گئی تھی ارحام جیسے ہی اس فاصلے کو ختم کر کے اسکی کسری کے پاس کھڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عُشنا کے بازو کو زور سے پکڑ کر ارحام نے اسے اٹھالیا تھا اس کرسی سے۔۔۔

"وٹ دا۔۔۔ میم میں سیکیورٹی کو بلاؤں۔۔۔؟"

"نہیں آپ جائیں جاتے ہوئے دروازہ بند کر جائیے گا۔۔۔"

عُشنا آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا تھا اسے ابھی ابھی تکلیف اپنے بازو پر نہیں ارحام کے الفاظ پر ہو رہی تھی۔۔۔

"تم جانتے ہو تم کیا کہہ رہے ہو۔۔۔؟؟"

"جو تم سن رہی ہو۔۔۔ آنکھیں کیوں بند ہو گئی۔۔۔؟؟ دیکھو میری آنکھوں میں اور دیکھو تمہارے لیے میرے

دل میں جو نفرت ہے عُشنا ضیثم۔۔۔۔

اتنے رنگ بدلے تم نے۔۔۔ میں چپ رہا خاموش تھا۔۔۔"

ارحام نے دونوں کندھوں سے پکڑ کر اسے اپنی جانب کیا تھا۔۔۔

"میں آخری بار پوچھ رہی ہوں ارحام۔۔۔ یہ بد تمیزی میں اس لیے برداشت کر رہی ہوں تمہاری کہ ساحر نے جو

کیا۔۔۔"

"ساحر نے جو کیا سو کیا تم نے جو کیا وہ تو حد تھی۔۔۔ تم سے میری ایک خوشی برداشت نہیں ہوئی نہ عُشنا۔۔۔؟؟

کیوں تمہیں خوشی ملتی ہے میرے گر جانے پر۔۔۔؟ کیوں اتنی جلن اتنا زہر ہے میرے لیے۔۔۔؟؟ میں تو تنگ بھی

نہیں کرتا کسی کو۔۔۔ پھر کیوں ہر ایک کو بغض ہے میرے ساتھ۔۔۔؟؟

تم بھی ان لوگوں جیسی نکلی نہ جو ارحام کو ہمیشہ نیچے گراتے آئے۔۔۔"

ان دونوں کے چہرے اتنے قریب تھے۔۔۔ پر فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔

عُشنا حیران بھی تھی اور ارحام کے منہ سے نکلنے والے ہر لفظ اسے تکلیف پہنچا رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

اس گھمنڈی کو جس کے دل کو سب پتھر کہتے رہے آج اسکے دل میں درد ہو رہا تھا سامنے کھڑے شخص کی باتیں سن کر۔۔۔

"یو نوٹ۔۔۔؟؟ اب تو مجھے لگ رہا ہے رشنا سے میری منگنی ٹوٹی نہیں تھی۔۔۔ تم نے محنت کی اسکے پیچھے بھی۔۔۔ تم کیسے کر لیتی ہو اتنا سب۔۔۔؟؟ اتنا کالا دل تمہارا۔۔۔؟؟"

بتاؤ کیا میرا شک بھی سہی ہے میری اور رشنا کی منگنی۔۔۔"

اور اسے پیچھے دھکا دے دیا تھا عشنا نے۔۔۔

اور اسکا ہاتھ اٹھ گیا تھا ارحام پر۔۔۔

وہ جو کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی آج اس سے ہو گیا تھا۔۔۔

"تم جیسا گرا ہوا انسان ہی ایسی گری ہوئی سوچ رکھ سکتا ہے ارحام دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔"

ارحام کا منہ دوسری طرف تھا اس تھپڑ پڑنے کے بعد۔۔۔ عشنا نے منہ دوسری طرف کر لیا تھا۔۔۔

"وہاب سرنے مجھے سب بتا دیا۔۔۔ تھا تم نے جو آج میرے ساتھ کیا ہے نہ میں کبھی بھولوں گا نہیں۔۔۔"

ارحام وہاں سے چلا گیا تھا پردروازہ زور سے بند کرنے کے بعد۔۔۔

"نفرت۔۔۔ اور تم سے۔۔۔؟؟ میں تو تم سے محب۔۔۔"

وہ کہتے کہتے چپ ہو گئی تھی۔۔۔ منہ جیسے ہی جھکا تھا وہ آنسو نیچے گرنا شروع ہو گئے تھے اسکے پاؤں پر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھمنڈی۔۔۔ سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

"میں اس شخص کو آج اس الزام کے بعد ایسے جانے نہیں دوں گی۔۔۔"

"سیکیورٹی ارحام کو بلڈنگ سے باہر جانے مت دینا اور نہ ہی ساحر کو۔۔۔"

عشنا نے اپنا چہرہ صاف کیا تھا اور اپنے کین سے باہر چلی گئی تھی ساحر کے کین میں۔۔۔

"میم میں آپ کے کین۔۔۔"

"تمہیں سزا اس جھوٹ پر نہیں ملے گی۔۔۔ تمہیں سزا مجھ سے جھوٹ پر ملے گی اور اس کمپنی کے ساتھ دھوکا دڑی پر ملے گی ساحر۔۔۔"

وہ اسکا گریبان پکڑ کر اسے اس آفس سے باہر تک لے گئی تھی جہاں ارحام کو پہلے ہی دو گارڈ نے روک ہوا تھا وہ سب لوگ ہی بھیگ چکے تھے پر اس گھمنڈی کو پروا نہیں تھی۔۔۔

"اسے آفس کی گاڑی میں پھینکو اور ساتھ لیکر فالو کرو میری گاڑی۔۔۔"

ان لوگوں نے ساحر کو پکڑ لیا تھا اور دوسری گاڑی کی بیک سیٹ پر بٹھا دیا تھا۔۔۔

سب حیران تھے عشنا کی آنکھوں میں ایک آگ تھی۔۔۔ اسے اتنا شدید غصہ تھا۔۔۔

"گاڑی میں بیٹھو،،،"

ارحام کے سامنے کھڑی اپنی گاڑی کا دروازہ کھولا تھا اس نے۔۔۔

"میں یہ آفس چھوڑ چکا ہوں۔۔۔ تم نے جس کورٹ میں مجھے لے جانا ہے۔۔۔"

عشنا نے فرنٹ سیٹ پر زبردستی اسے بٹھا دیا تھا اور خود بیٹھنے کے بعد گاڑی لاک کر دی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اس ہوا میں سانس بھی نہیں لینا چاہتا جس میں تم نے سانس لیا ہو۔۔"

پر عشنا نے گاڑی اور تیز کر دی تھی۔۔ اتنی تیز کے کچھ ہی منٹ میں وہ وہاب انڈسٹریز کے باہر کھڑے تھے۔۔۔
گاڑی سے باہر آتے ہی ارحام کی سائیڈ کا دروازہ کھولا تھا اس نے۔۔ اور ارحام کا ہاتھ پکڑ کر اسے اس آفس میں
لے گئی تھی جیسے وہ مالک ہو اس جگہ کی۔۔

بنا کسی ڈر کے۔۔



"یہ سب کیا بکواس ہے۔۔ ارحام۔۔؟"۔۔

"بکواس تم کرو گے اب۔۔ کیا کہا میں نے تمہیں ارحام کے بارے میں۔۔؟؟"

"ارحام یہ سب۔۔"

وہاب گھبرا گیا تھا اور گارڈ ساحر کو بھی اس کین میں لے آئے تھے۔۔

"مسٹر وہاب پیچ منٹ دے رہی ہوں ورنہ یہ باتیں تمہارے باپ کے سامنے ہوں گی اور تم جانتے ہو نقصان کس

کا ہو گا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ارحام کو میں نے وہی بتایا جو تم نے مجھے کہا تھا فون پر۔۔۔ ارحام نے فراڈ کیا تھا۔۔۔"

"میرا نمبر کیا ہے۔۔۔؟؟ فون پر کال ریکارڈ دیکھاؤ۔۔۔؟؟؟"

عشنا اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

"وہ۔۔۔ وہ میں نے ڈیلیٹ کر دیا۔۔۔ میں۔۔۔"

اور ایک ہی تھپڑ کی گونج وہاں گونجی تھی۔۔۔ وہاب کو جو تھپڑ اس گھمنڈی نے مارا تھا۔۔۔

"یونچ۔۔۔"

وہ عشنا کی طرف جیسے ہی بڑھا تھا ارحام نے اسے اسکی گردن سے پکڑ لیا تھا اور اس شیشے کی ونڈو کے ساتھ پین کر دیا تھا۔۔۔

"ایک اور لفظ اور میں ہر عزت اور حد پار کر دوں گا سروہاب۔۔۔"

"یہی فون ہے نہ۔۔۔؟؟ کال ریکارڈ دیکھ لیتے ہیں۔۔۔"

عشنا نے اس موبائل کو جیسے پکڑا تھا وہ پاسورڈ پر وٹیکٹ تھا۔۔۔

"پاسورڈ۔۔۔؟؟"

ارحام کی گرفت ہلکی ہو گئی تھی۔۔۔ اسے ڈر بھی لگ رہا تھا اسے غصہ بھی آ رہا تھا عشنا پر اسکے اس بولڈ موز

پر۔۔۔

"8931۔۔۔"

عشنا نے موبائل کھول کر ایک ہی نام کو اونچی آواز میں پڑھا تھا۔۔۔

"تاہین ضیثم۔۔۔۔۔ لاسٹ کال تیس سیکنڈ اور بہت سی کالز کاریکارڈ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ایک کال پھر کرتے ہیں۔۔۔۔"

عشنا نے کل ملا دی تھی۔۔۔

"میں تمہیں کہا تو ہے ضیثم کے سائن کروانے کے بعد وہ شیئرز تمہیں ہی دے دوں گی۔۔۔ ارحام اگر پھر سے آئے

تو وہی کہنا جو میں نے بتایا تھا تمہیں۔۔۔۔"

اور عشنا نے ارحام کی طرف دیکھتے ہوئے وہ فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"وہاب یہ ہے وہ فراڈ۔۔۔ جس نے ارحام کا پروجیکٹ کاپی کیا تھا۔۔۔

کل تمہیں فائدہ ہوا تھا۔۔۔ اور آج مجھے ہوا ہے۔۔۔

کیونکہ یہ دونوں ہی میری کمپنی کے قابل نہیں تھے۔۔۔ مسٹر ارحام آج میں نے صرف ساحر کو میری کمپنی

سے نکالنا تھا۔۔۔ پر اب میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ تمہارے ساتھ کمپنی کے جو بھی معاملات تھے انہیں میں ختم

کرتی ہوں تم میری کمپنی سے آزاد ہو۔۔۔۔"

وہ جیسے ہی وہاں سے دروازے تک پہنچی تھی ارحام نے وہاب کو غصے سے اس شیشے کی ونڈو پر مارا تھا جس کے سر پر

چوٹ لگ گئی تھی اور اسے تھپڑ مار کر نیچے پھینک دیا تھا۔۔۔

"لعنت ہے تم جیسے لوگوں پر۔۔۔ وہ اپنا غصہ کبھی ساحر کو مار کر اتار رہا تھا۔۔۔

پر عشنا پر ایک بھی بات کا فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔

وہ اپنے گارڈز کے ساتھ وہاں سے باہر آگئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے ہی وہاں سے دروازے تک پہنچی تھی ارحام نے وہاب کو غصے سے اس شمشے کی ونڈوپر مارا تھا جس کے سر پر چوٹ لگ گئی تھی اور اسے تھپڑ مار کر نیچے پھینک دیا تھا۔۔۔

"لعنت ہے تم جیسے لوگوں پر۔۔۔ وہ اپنا غصہ کبھی ساحر کو مار کر اتار رہا تھا۔۔۔

پر عشنا پر ایک بھی بات کا فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔

وہ اپنے گارڈز کے ساتھ وہاں سے باہر آگئی تھی۔۔۔

اس نے جو بھی اندر کہا سب سچ کہا تھا۔۔۔

آج اس کا فائدہ ہی تو ہوا تھا۔۔۔ پر اسکے دل کے نقصان کے بعد۔۔۔

"ارحام ابراہیم۔۔۔ یہ آخری موقع تھا جو میرے دل نے تمہیں دیا تھا۔۔۔

میری ماں کی ضد کے بعد تو میرے زندگی میں تو شاید آجاؤ پر میرے دل میں کبھی نہیں آپاؤ گے۔۔۔

محبت عزت کے بغیر ادھوری ہے۔۔۔ اور رشتے یقین کے بغیر نامکمل۔۔۔

تم دونوں میں ناکام رہے ہو۔۔۔ اور ایسے ناکام شخص کو میں کبھی نہیں اپناؤں گی۔۔۔

"اوو کہیں تنہا نہ رہ جائیں وے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روئی نہ جو یاد میری آئی وے۔۔۔

خوش رویں۔۔ اکھاں نہ پر آئیں وے۔۔۔"

گاڑی کے روف پر سر رکھ دیا تھا اس نے۔۔۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے ارحام کے ہاتھوں اسکے دل کے لاکھوں ٹکڑے ہو گئے ہوں

"ابھی تو شروعات بھی نہیں ہوئی تھی ارحام۔۔ اچھا ہے میں ان گہرائیوں میں جا کر نہیں بکھری۔۔۔"

اپنی گلا سبز لگا کر وہ گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔

اور اس بلڈنگ کے فرنٹ پر کھڑا وہ شخص خالی ہاتھ کھڑا اسے تکتا رہ گیا۔۔



www.kitabnagri.com

"یو آر انڈر اریسٹ مسٹر ارحام۔۔ مسٹر وہاب پر قاتلانہ حملہ کرنے کے جرم میں ہم آپ کو۔۔۔"

ارحام کی نگاہ اب اس سڑک پر نہیں تھیں سامنے کھڑے پولیس آفیسر پر تھیں۔۔ وہ تو انکے ساتھ چلنے کو بھی تیار

تھا پر عشنا کے ساتھ آئے ہوئے گارڈز ارحام کے ساتھ کھڑے ہو گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"ایکسکلیوزمی آفیسر۔۔ مسٹر وہاب پر کوئی بھی حملہ ارحام صاحب نے نہیں ہم نے کیا تھا۔۔
کیونکہ انہوں نے ہماری میڈم مس عشنا پر گن تانی ہوئی تھی۔۔ ہم سیکیورٹی گارڈز ہیں ہماری ذمہ داری تھی
انکی حفاظت۔۔ اور مسٹر وہاب جن پر بہت سے چارج ہو چکے ہیں وہ اس پوزیشن میں نہیں کہ رپورٹ
کر سکے۔۔"

پولیس کی وین وہاں سے چلی گئی تھی اور ایمبولینس بھی زخمی وہاب اور ساحر کو وہاں سے لے گئی تھی۔۔
"تھینک یو آپ لوگوں کا۔۔"

ارحام نے ان گارڈز سے کہا تھا
"ہم وہی کر رہے ہیں جو عشنا میڈم نے ہمیں آرڈر کیئے تھے سر۔۔ آپ بے فکر ہو کر گھر جائیں۔۔
باقی میڈم دیکھ لیں گی۔۔ گھر ڈراپ کر دیں۔۔؟؟"

انکی لفٹ کی آفر ارحام کو ایک کھنجر کی طرح چبھی تھی۔۔
وہ بنا کچھ جواب دیئے واپس چل دیا تھا وہاں سے اپنے گھر کی طرف۔۔

"کیا ہوا جو تو مجھ سے دور ہو گیا۔۔"

سپنادونوں کا چور وچور ہو گیا۔۔۔

ہو و تیرے ساتھ روے میری پر چھائی وے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"یونوٹ۔۔۔؟؟ اب تو مجھے لگ رہا ہے رشنا سے میری منگنی ٹوٹی نہیں تھی۔۔۔ تم نے محنت کی اسکے پیچھے بھی۔۔۔ تم کیسے کر لیتی ہو اتنا سب۔۔۔؟؟ اتنا کالا دل تمہارا۔۔۔؟؟
بتاؤ کیا میرا شک بھی سہی ہے میری اور رشنا کی منگنی۔۔۔"

اسکی باتیں اسے ہی سنائی دے رہی تھیں چلتی سڑک پر شور سے بھر ماحول میں بھی اسے سب سنائی دے رہا تھا۔۔۔

"گھمنڈی۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

آنکھیں بند کیئے وہ گھر کی جانب چلنا شروع ہوا تھا۔۔۔ اب اسکے پاس کچھ نہیں تھا۔۔۔ کل اسکے پاس سب تھا پر آج نہیں نہ ہی کوئی نوکری نہ ہی کوئی سیلف ریسیکٹ۔۔۔۔۔
اب وہ گھمنڈی۔۔۔

"اب وہ بھی نہیں رہی میری زندگی میں۔۔۔"

"یہ آغاز تھا میرا۔۔۔ یہی انجام ہونا تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مجھے برباد ہونا تھا۔۔۔ مجھے ناکام ہونا تھا۔۔۔

مجھے تقدیر نے تقدیر کا تار ا بنا ڈالا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیوں تمہیں خوشی ملتی ہے میرے گر جانے پر۔۔۔؟ کیوں اتنی جلن اتنا زہر ہے میرے لیے۔۔۔؟؟ میں تو تنگ بھی نہیں کرتا کسی کو۔۔۔ پھر کیوں ہر ایک کو بغض ہے میرے ساتھ۔۔۔؟؟"



www.kitabnagri.com

تم بھی ان لوگوں جیسی نکلی نہ جو ارحام کو ہمیشہ نیچے گراتے آئے۔۔۔۔"

"تمہیں تو پہچان نہیں تھی لوگوں کی پر میں نے کیسے غلطی کر دی تمہیں پہچاننے میں ارحام تمہاری چھوٹی غلطی کا بچپنا اور بڑی غلطی کو نادانی سمجھتی آئی میں۔۔۔"

بہت بڑی غلطی کر دی میں نے۔۔۔ پر اب نہیں ہوگا ایسا کچھ اب تم پر میری نظر کبھی نہیں پڑے گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام آج کے بعد میں تمہیں دیکھ کر بھی ان دیکھا کردوں گی۔۔۔

یہ میرا عہد۔۔۔"

اور گاڑی کا کنٹرول کھو دیا تھا اس نے۔۔۔ جو سامنے آتے ٹرک سے ٹکڑانے لگی تھی۔۔۔

-

-

"موم۔۔۔۔۔"

-

-

گاڑی جیسے ہی ٹکرائی تھی عشنا کی آنکھیں بند ہونے سے پہلے زبان پر ایک ہی لفظ تھا۔۔۔

-

-

Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
www.kitabnagri.com

-

-

"کچھ دنوں بعد۔۔۔۔۔"

-

"ماما میں ٹھیک ہوں پلیز اب پریشان نہ ہوں آپ۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"عشنا مجھے مجبور نہ کرو ایک اور تھپڑ لگانے پر۔۔۔"

"ایک اور تھپڑ۔۔۔؟؟؟"

ابراہیم صاحب اپنی سیٹ سے اٹھ کر آگے بڑھے تھے۔۔۔ انکی آنکھوں میں غصہ تھا لہذا بہ کے لیے۔۔۔
"جی۔۔۔ ایک اور تھپڑ۔۔۔۔۔ یہ کچھ دن پہلے جس طرح سے اس اپارٹمنٹ کے گیٹ سے اندر داخل ہوئی تھی
ماتھے سے خون بہہ رہا تھا ہاتھ پر سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

مجھے اس وقت غصہ آیا تھا جب اس نے یہ کہا تھا کہ چھوٹا سا ایکسیڈنٹ۔۔۔ چھوٹا سا۔۔۔؟؟؟
وہ چلائی تھی ایک بار پھر۔۔۔ عشنا کو شرمندگی ہوئی تھی وہاں ابراہیم صاحب بھی تھے اور انکی بیوی بھی اور وہ بیٹا
بھی

جو کہیں نہ کہیں ذمہ دار تھا اس ایکسیڈنٹ کا۔۔۔ عشنا کو شرمندگی ہو رہی تھی کہ اسکی موم نے اسے تھپڑ مارنے
والی بات سب کے سامنے کی۔۔۔

"عشنا یہ کیا طریقہ ہے۔۔۔؟؟؟ یہ کیا بات ہوئی بیٹی پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔؟
مجھے بالکل اچھا نہیں لگا یہ سب۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ابراہیم نے صاحب نے عشنا کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا تھا۔۔۔
اسی وقت ارحام نے عشنا کی طرف دیکھا تھا جس نے نظر چرائی تھی۔۔۔
پچھلے ایک گھنٹے سے وہ ایسے ہی کر رہی تھی۔۔۔

اسکے ماتھے پر بندھی پٹی اور ہاتھ پر لگے پلاسٹر سے اس بھی ایک تکلیف ہوئی تھی۔۔۔
وہ گھمنڈی چپ تھی پر اسکی آنکھوں میں چھپی نفرت نے اسے قصور وار ثابت کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لبابہ۔۔۔ تم چلو میرے ساتھ۔۔۔ عشنا کو دوائی کھلا دیں گے ابراہیم۔۔۔"

اسمار بیگم سمجھاتے ہوئے لبابہ کو باہر لے گئیں تھیں۔۔۔

"بیٹا اپنی ماں کی کسی بات کا برا مت ماننا وہ تم سے بہت پیار کرتی ہے۔۔۔ اسکے پاس کچھ بھی نہیں ہے تمہارے سوا۔۔۔ اب باہر بیٹھی رو رہی ہو گی۔۔۔"

انکی باتیں سنتے سنتے اس نے آنکھیں بند کر کے ٹیک لگالی تھی بیڈ کے ساتھ۔۔۔

اسے خبر نہ ہوئی تھی ابراہیم کب وہ دوائی ارحام کو پکڑا کر باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

"میں کوشش کروں گی کہ میری وجہ سے وہ اور ہرٹ نہ ہوں انکل۔۔۔"

اور جب اس نے آنکھیں کھولیں تو انکی جگہ ارحام کھڑا تھا بیڈ کے پاس۔۔۔

"دوائی۔۔۔"

اس نے اپنے ہاتھ کو آگے بڑھایا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"زہر کھانا پسند کروں گی تمہارے ہاتھ سے دوائی کھانے سے اچھا۔۔۔"

اسکے ہاتھ کو جھٹکتے ہوئے عشنا کے ہاتھ پر جو تکلیف ہوئی اسکی زبان سے ایک آہ نکلی تھی

اور آنکھ سے ایک آنسو۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

"مس عشنا کہہ کر مخاطب کریں مسٹر ارحام۔۔۔ اور دفعہ ہو جائیں میرے بیڈ روم سے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

نظریں پھیر لی تھیں اس نے۔۔۔

"ہم اوکے۔۔۔ میں چلا جاؤں گا۔۔۔ اتنی نفرت ہے تمہیں تو میں تمہارے سامنے نہیں آؤں گا۔۔۔ پر مجھے بس

میرے ایک سوال کا جواب دہ دو عشنا۔۔۔"

وہ بیڈ پر بے تکلفی سے بیٹھا تھا عشنا کے پاس۔۔۔

"مجھے کسی سوال کا جواب نہیں دینا۔۔۔ شکر کرو میں نے کسی کو کچھ۔۔۔"

"کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں کیوں نہیں بتایا کسی کو بھی کچھ۔۔۔؟؟"

بتا دیتی سب کو کہ کتنا ناکام انسان ثابت ہوا ہوں میں۔۔۔"

اسکی مدھم آواز پر عشنا نے اسکی جانب دیکھا تھا جو سر جھکائے بیٹھا تھا اسکے پاس۔۔۔

"بتا دیتی سب کو جو ہوا تھا عشنا۔۔۔ کیونکہ مجھ میں ہمت نہیں ہے کسی کو بتانے کی۔۔۔"

تم بتا دیتی تو اچھا ہوتا۔۔۔ میرے گھر والے اور میں تمہیں بار بار یہاں نظر نہیں آئیں گے۔۔۔

خاص کر اپنی امی کو بتا دینا۔۔۔ وہ جو اتنی عزت مجھے دیتی آئیں ہیں۔۔۔ شاید یہ جان کر انکی آنکھیں کھل

جائیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور ایک بات۔۔۔ تم چاہے چپ رہو۔۔۔ میں جانتا ہوں میں وجہ ہوں اس سب کی۔۔۔

میری وجہ سے ہو رہا ہے یہ سب۔۔۔ تمہارا ایکسیڈنٹ کی وجہ بھی میں ہوں۔۔۔

جانتا ہوں میں۔۔۔ پر میری وجہ سے خود کو سزا مت دو عشنا تم۔۔۔"

-

اسکی باتیں اس گھمنڈی کو کچھ پل کے لیے کمزور بنا گئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری وجہ سے۔۔۔؟؟ تمہاری کوئی اوقات نہیں رہی میری زندگی میں اب ارحام۔۔۔"

"اسکا مطلب پہلے حیثیت تھی میری۔۔۔؟؟"

اسب کے ان دونوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا تھا۔۔۔

"بابا بابا۔۔۔ تمہاری بھول ہے ارحام۔۔۔ تم میری زندگی میں نہ پہلے ضروری تھے نہ اب ہو۔۔۔"

"پر تم۔۔۔ تم ضرورت بن گئی تھی میری۔۔۔"

اس نے سرگوشی کی تھی۔۔۔ جو اس گھمنڈی نے سن کر بھی ان سنی کر دی تھی۔۔۔

"جاتے ہوئے دروازہ بند کر جانا۔۔۔ اور آئندہ یہاں مت آنا۔۔۔ مجھے تمہارے چہرے سے بھی نفرت

ہے۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

وہ روم کا دروازہ جیسے ہی کھلا تھا عاصم پریشانی کے عالم میں اندر آیا تھا۔۔۔

وہ جیسے ہی قدم آگے ہوا تھا ارحام پیچھے ہوتا چلا گیا تھا۔۔۔

"کیا حال بنا لیا ہے تم نے پاگل۔۔۔"

"تم آگئے ہو نہ۔۔۔ ٹھیک ہو جاؤں گی۔۔۔"

اس نے ارحام کی بیک کو دیکھ کر اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مہربانی نہیں تمہارا پیار مانگا۔۔۔ تمہیں منظور ہے تبھی تو یار مانگا ہے۔۔۔"

غیروں کے ڈر سے۔۔۔ تیرے شہر سے۔۔۔ میں کبھی رشتہ توڑوں نہ۔۔۔"

"گدبائے مس عشنا۔۔۔"

ارحادر وازہ بند کر کے چلا گیا تھا۔۔۔ پر عاصم کو عشنا کے ساتھ دیکھ کر جو اسے تکلیف ہوئی تھی ایسی تکلیف تو اسے
فلذہ کو مننان کے ساتھ دیکھ کر بھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595-

کچھ ہفتے بعد۔۔۔۔۔"

"موسٹ ویلکم مس عشنا ضیشم۔۔۔ موسٹ ویلکم۔۔۔ اور یہ کون ہیں بیوٹیفل لیڈی۔۔۔؟؟

مجھے نہیں پتہ تھا آپ کی بہن بھی اس میٹنگ کو اٹینڈ کریں گی۔۔۔؟؟"

انہوں نے لبابہ بیگم کے سامنے ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔ ہاتھ ملانے کے لیے۔۔۔

انہیں تو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا سامنے کھڑے شخص کے فلرٹ کرتے لہجے سے۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔ بہن۔۔۔ یار انٹ۔۔۔ بڑی بہن ہیں میری۔۔۔"

عشنا نے لبابہ بیگم کو سائیڈ ہگ کرتے ہوئے کہا تھا وہی جانتی تھی اپنی موم کے شک فیس کو دیکھ کر کیسے اس نے

اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی

"نائس ٹومیٹ یو مسٹر۔۔۔؟؟"

"نعمان چوہدری۔۔۔"

وہ آلموسٹ لبابہ کی عمر کے تھے جن کی نظریں ہٹ نہیں پار ہی تھیں سامنے کھڑی اس خوبصورت لیڈی سے جو

عشنا کو غصے سے دیکھ رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"گھر چل کر بتاؤں گی چھوٹی بہن۔۔۔"

"ہاہاہاہ۔۔۔"

لبابہ بیگم نعمان صاحب کے ساتھ ریزرو ٹیبل پر چلیں گئیں تھیں جنہوں نے بہت احترام سے کرسی پیچھے کی تھی انکے لیے۔۔۔

"ہاہاہاہ بڑی بہن۔۔۔ موم۔۔۔ آپ سچ میں بہت یگ لگ رہی ہیں۔۔۔"

عشنا بھی ہنستے ہوئے اس ٹیبل کی جانب بڑھی تھی۔۔۔

"سو وکیالیں گے آپ۔۔۔؟؟ مس لبابہ۔۔۔؟؟"

"آئی تھنک پہلے میٹنگ ہو جائے مکمل۔۔۔ کیوں عشنا۔۔۔؟؟ ہم نے آگے شاپنگ پر بھی جانا ہے۔۔۔؟؟"

"اتنی جلدی کیا ہے مس۔۔۔؟؟ لنچ کیے بغیر تو نہیں جانے دوں گا میں۔۔۔"

ویٹر۔۔۔۔"

وہ خود ہی آرڈر کر چکے تھے ان تینوں کے لیے۔۔۔ باتیں جیسے جیسے بزنس کی شروع ہوئیں تھیں لبابہ بیگم جتنے

انٹرسٹ سے ہر بات کا جواب دے رہی تھی۔۔۔

اس وقت عشنا فخر سے اپنی ماں کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ ایک بزنس وو من لگ رہی تھی اس وقت۔۔۔

"آفلورس ٹرسٹ کے بغیر کچھ بھی مکمل نہیں ہے۔۔۔"

لبابہ کی آخری جملے نے عشنا کو کھوئی دنیا سے باہر نکالا تھا۔۔۔

"کچھ کھاؤ بیٹ۔۔۔ میرا مطلب ہے بہن کچھ کھا لو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

لبابہ نے بیٹا لفظ کہتے کہتے خود کو روکا تھا اب عشنا کو تنگ کر رہی تھیں وہ۔۔۔
پلیٹ بھر کر عشنا کے سامنے رکھ دی تھی اور آنکھوں سے حکم دیا تھا اپنی بیٹی کو سب کھانے کا۔۔۔
نعمان صاحب جو چپ ہو گئے تھے ان دونوں کے خوبصورت لمحات کو۔۔۔ اور گہرا سانس بھرا تھا پیچھے کر سی پر
ٹیک لگا کر۔۔۔

"بز نس میں ہی یقین چلتا ہے لبابہ۔۔۔"

بنامس کہے انہوں نے جب لبابہ کا نام لیا تھا انکی نظر انکی بیٹی سے ہٹ کر نعمان پر جا پڑی تھی،،،
اب کہیں جا کر انہوں نے پوری توجہ دی تھی سامنے بیٹھے شخص پر۔۔۔

"یہی تو ایک واحد جگہ ہے جہاں لوگوں کو پتہ ہوتا ہے دھوکا کرنے پر سزا بھی ملتی ہے نقصان بھی اٹھانا پڑتا
ہے۔۔۔ رشتوں میں تو یقین نہ بھی ملے تو زندگی گزر ہی جاتی ہے۔۔۔

رشتوں میں یقین ہونا نہ ہونا ایک برابر ہے۔۔۔"

دونوں ماں بیٹی انہیں دیکھ رہی تھیں بز نس کی باتوں سے ہنسی مذاق سے کب نعمان صاحب اتنا سیریس ہو گئے تھے
انہیں خبر نہ ہوئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ایم سوری۔۔۔ کچھ اور منگوانا پسند کریں گی آپ دونوں۔۔۔؟؟"

"نہیں شکریہ۔۔۔"

عشنا تو سامنے پڑی فائل کو پڑھنا شروع ہوئی تھی۔۔۔ پر لبابہ بیگم وہ بار بار نعمان کی طرف دیکھ رہیں تھیں۔۔۔ جو
سر جھکا بیٹھ گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

"عجیب آدمی ہے۔۔۔"

"اس ڈیل کو فائل سمجھوں میں مس عشنا۔۔؟؟ وہاب کے بعد شاید آپ کو ٹرسٹ کرنا مشکل ہو اور آپ کے اسسٹنٹ کے دھوکے کے بعد بھی۔۔۔"

انہوں نے پانی کا گلاس واپس رکھا تھا۔۔۔

"اسسٹنٹ۔۔؟؟ ارحام۔۔؟؟ کیا ہوا آفس میں عشنا۔۔؟"

لبابہ نے اپنا چہرہ ٹشو پیپر سے صاف کیا تھا۔۔۔

"کچھ نہیں مو۔۔۔ ارحام نے کوئی بھی دھوکا نہیں دیا تھا مسٹر نعمان۔۔۔"

وہ ٹرسٹ ور تھی ہے۔۔۔"

"تو کیوں اسے کمپنی سے نکال دیا آپ نے۔۔؟ ایم سوری دراصل یہ ایک ہوٹ ٹاپک بنا ہوا ہے۔۔ خاص کر ہم

بزنس پارٹنرز میں۔۔۔"

انکے لہجے میں کوئی طنز نہیں تھا۔۔۔ وہ جاننا چاہتے تھے بس

"کسی کو بھی نہیں نکالا گیا۔۔ مسٹر ارحام نے اپنی مرضی سے ریزائن کیا۔۔۔ اب سائن کریں ہم۔۔؟؟ ہمیں

آگے بھی جانا ہے۔۔۔"

عشنا نے فل سٹاپ لگا دیا تھا۔۔۔ پر لبابہ بیگم کو گہری سوچ میں مبتلا کر گئی تھی ان دونوں کی باتیں۔۔۔

"ارحام نے ریزائن کر دیا۔۔؟؟ کیا چھپا رہی ہے عشنا مجھ سے۔۔؟؟ اس دن جو ایکسیڈنٹ ہوا اسکی وجہ کہیں

ارحام تو نہیں۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

کہیں میں جلد بازی تو نہیں کر رہی ارحام پر یقین کر کے۔۔۔؟؟"

وہاں سے گاڑی تک کا فاصلہ انہی سوچوں میں کٹا تھا لبابہ بیگم کا۔۔۔

"سو مس لبابہ۔۔۔؟؟ کیا آپ شادی شدہ ہیں۔۔۔"

آخر کار نعمان صاحب نے پوچھ لیا تھا۔۔۔

"ایٹ دس پوائنٹ۔۔۔ نو۔۔۔ نمبر لے لیجئے انکا۔۔۔"

"وٹ دا ہیل۔۔۔ عشنا گاڑی میں بیٹھو۔۔۔ اینڈ مسٹر نعمان۔۔۔ میں میریڈ ہوں۔۔۔"

عشنا ہنستے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی تھی

"او۔۔۔ ویسے آپ کو دیکھ کر لگا نہیں۔۔۔"

"خدا حافظ۔۔۔"

"ایک منٹ مس لبابہ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

انہوں نے پھر سے راستہ روکا تھا۔۔۔

"جی۔۔۔"

"ہممم کچھ نہیں۔۔۔ ٹیک کیئر۔۔۔"

وہ مسکراتے ہوئے وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"امی وہ لوگ نہیں مانیں گے۔۔۔ واپس چلتے ہیں۔۔۔"

"کیوں نہیں مانیں گے۔۔۔؟؟ وہ تمہارے نکاح میں اب بھی ہے ضیثم۔۔۔ اور عشنا۔۔۔"

تمہیں نہیں لگتا اب اسے تم دونوں کا پیار ملنا چاہیے۔۔۔؟"

وہ لوگ ایئر پورٹ سے باہر نکل آئے تھے۔۔۔

"بھائی اب ڈر کیوں رہے ہیں۔۔۔؟ نہیں نکالتی بھابھی اپنے اپارٹمنٹ سے باہر ہمیں۔۔۔"

"اگر نکال دیا تو۔۔۔؟؟"

ضیثم صاحب نے پیچھے مڑ کر بہن کو دیکھا تھا۔۔۔

"ہا ہا ہا آپ تو سچ میں ڈر رہے ہیں۔۔۔ چلیں تو سہی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ گئے تھے ضیثم صاحب نے ڈرائیور کو اپارٹمنٹ کا ایڈریس سمجھانا شروع کیا تھا دل میں ایک خوف بھی تھا اور ایک ڈر بھی تھا۔۔۔ پر انکی فیملی انکے ساتھ کھڑی تھی انہیں ہمت حوصلہ دینے کے لیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے سالوں میں پہلی بار انہوں نے کسی کام سے پہلے تائین کو بتانا ضروری نہیں سمجھا۔۔ اپنے بچوں سے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا تھا۔۔

اپنی فیملی سے دور رہ کر انہیں ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی جادو کے اثر سے باہر آ گئے ہوں وہ۔۔۔
اب انہیں قدر محسوس ہو رہی تھی اپنی پہلی بیوی اور بچوں کی۔۔۔

!! موم !!

وہ دونوں خاموش اپارٹمنٹ میں داخل ہوئے تو لبابہ بیگم نظریں چراہیں تھیں پر عشنا بھی باز آنے والی نہیں تھی وہی جانتی تھی پورے رستے کیسے ہنسی کنٹرول کی تھی اس نے۔۔۔

"عشنا ڈونٹ یو۔۔"

انہوں نے لائٹس آن کر کے وارننگ دی تھی پر عشنا پہلے ہی اپنی دونوں ہیلز اتار کر ہاتھ میں پکڑ چکی تھی،،

"موم۔۔۔ اوپسس بڑی بہن۔۔۔؟ ہاہاہاہاہا

اومائی گاڈ۔۔۔ موم آپ بلش کر رہیں تھیں۔۔۔ میری گھمنڈی موم کو بلش کرتے میں نے پہلی بار دیکھا۔۔۔

"—, 444

Posted On Kitab Nagri

عشنا کی بچی۔۔۔۔

لبابہ نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے تھے۔۔۔

"ہاہاہاہ۔۔۔ ماما آپ کا چہرہ دیکھنے والا تھا۔۔۔ نمبر تک بات آگئی تھی۔۔۔

اور شادی۔۔۔؟؟ ہاہاہاہاہ۔۔۔۔"

عشنا کے پیچھے لبابہ بیگم غصے سے بھاگ رہیں تھیں پورے اپارٹمنٹ میں انکا شور تھا۔۔۔

دروازہ لاک کرنا تو وہ پہلے ہی بھول گئے تھے۔۔۔

"اب کہاں جاؤ گی۔۔۔ بلش کی کچھ لگتی۔۔۔"

عشنا جیسے ہی صوفہ پر گری تھی لبابہ بیگم نے اسے گد گدی کرنا سٹارٹ کر دی تھی۔۔۔

"ہاہاہاہاہ۔۔۔ موم سوری۔۔۔ ہاہاہا سٹاپ اٹ۔۔۔"

"ہاہاہاہاہ۔۔۔ تمہیں تو تمہارے ڈیڈ سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔۔۔"

وہ ہنستے ہوئے اور زیادہ اسے گد گدی کرنے لگیں تھی۔۔۔۔

"ہاہاہا موم۔۔۔" بھاگتے بھاگتے لبابہ بیگم کسی سے جا ٹکرائی تھی۔۔۔

"ہاہاہاہ۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔؟؟"

عشنا کے چہرے کی ہنسی مانند پڑ گئی تھی جب اس نے اپنی موم کو اپنے ڈیڈ کی آغوش میں دیکھا تھا

وہ تینوں لوگ بھی اتنے حیران تھے جتنی یہ دونوں ماں بیٹی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جن کو ابھی کچھ دیر پہلے اتنا ہنستے خوش ہوتے دیکھ کر دادی پھوپھو تو خوش ہوئی تھیں پر ضیثم صاحب۔۔۔ جن کے دل میں وہ درد پھر سے شروع ہو گیا تھا۔۔۔
وہ دونوں خوش تھیں انکے بغیر۔۔۔
انہوں نے لبابہ کی ویسٹ پر رکھے ہاتھ کو پیچھے کر لیا تھا واپس کھڑا کر کے انہیں۔۔۔

"السلام علیکم بیٹا۔۔۔"

دادی نے آگے بڑھ کر لبابہ کے ماتھے پر پیار دیا تھا۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔"

"ڈیڈ۔۔۔؟؟ تمہیں یاد ہے میں کچھ لگتا ہوں تمہارا بیٹا۔۔۔؟"

افسردگی سے پوچھا تھا انہوں نے۔۔۔

"کیسے ہیں آپ۔۔۔؟؟"

عشنا انکے سوال کو درگزر کر کے انکے گلے آگئی تھی۔۔۔

"آپ یاد تھے ہمیشہ ڈیڈ۔۔۔ اور یاد رہیں گے۔۔۔"

"ہم۔۔۔" عشنا کے ماتھے پر بوسہ دیا تو لبابہ ان دونوں سے بہت قدم دور ہو گئی تھی۔۔۔

"آئیے اندر۔۔۔ کیا لیں گے آپ۔۔۔؟ چائے کو لڈ ڈرنک۔۔۔؟؟"

"چائے۔۔۔؟؟ تم بنا رہی ہو تو ضرور۔۔۔"

ضیثم صاحب پاس سے اس طرح گزرے تھے لبابہ کی انکا کندھا ٹچ ہوا تھا لبابہ کے کندھے سے۔۔۔

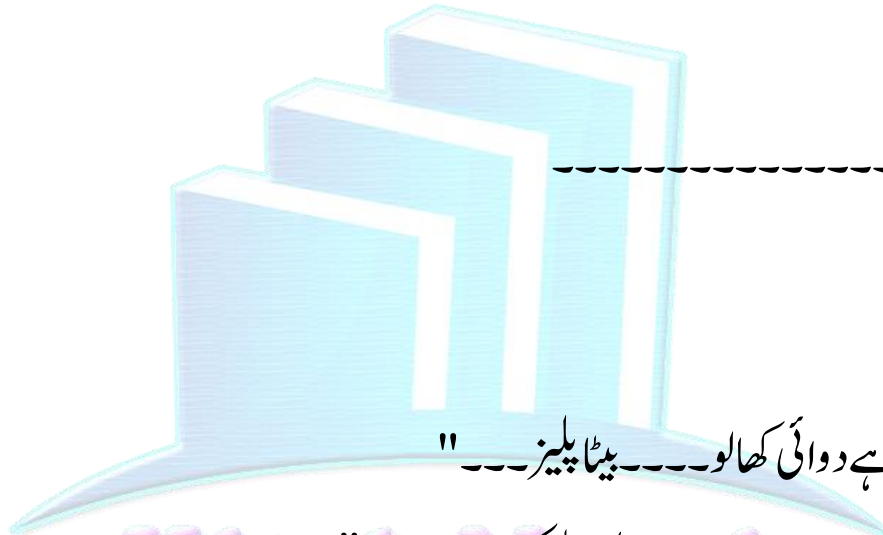
Posted On Kitab Nagri

"آپ پھر بلش کر رہیں ہیں موم۔۔۔ پلیز۔۔۔ مت کیجئے۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

"ہاہاہا اوکے سوری۔۔۔"

عشنا کا موڈ اچھا ہو گیا تھا۔۔۔ پتہ نہیں کیوں اپنے ڈیڈ کا دھیمہ اور دکھی لہجہ دیکھ کر اسے اچھا لگ رہا تھا۔۔۔



"ارحام تیز بخار ہو رہا ہے دوائی کھا لو۔۔۔ بیٹا پلیز۔۔۔"

"امی پردے مت ہٹائیں اندھیرا بننے دیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

ارحام نے بازو رکھ لیا تھا اپنی آنکھوں پر۔۔۔
www.kitabnagri.com

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اسکی زندگی میں ہو کیا رہا تھا۔۔۔

ایک پل کے لیے اسے لگا تھا جیسے اسکے اور عشنا کے رشتے کی بات چل رہی ہو اور اگلے پل اسے یہ بتایا جا رہا تھا کہ

عشنا کی شادی کسی اور سے ہو رہی ہے۔۔۔

پچھلے کچھ ہفتوں سے اب تک۔۔۔ وہ اپنی تنہائیوں میں گم ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔

وہ ارحام ابراہیم۔۔۔ جو فلذہ کے چلے جانے پر ایسے امید نہیں ہارا تھا زندگی سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج اسے اس لڑکی کے جانے سے ہو رہا تھا۔۔۔ جس سے کبھی کسی جذبے کا اظہار تک نہیں کیا تھا اس نے۔۔۔
کچھ تھا جس کا اظہار کرنا تھا ارحام کو۔۔۔؟؟

ارحام نے لمبا سانس لیا تھا۔۔۔ کمرے کی خاموشی جانچ کر اسے لگا تھا کہ اسکی امی جا چکی تھی۔۔۔
پر اس نے جیسے ہی آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا اسکی امی اسکے پاس کھڑی تھیں۔۔۔
"امی۔۔۔ آپ یہیں ہیں۔۔۔"

"ہا ہا ہا۔۔۔ چلو اب اٹھو۔۔۔ اور فریش ہو کر آؤ۔۔۔"

"امی دل نہیں کر رہا تھا کہ ہوا ہوں بہت۔۔۔ کل پھر انٹرویو کے لیے جانا ہے۔۔۔"
اسکی آنکھوں میں دیکھ کر اسمارہ بیگم بیڈ پر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔

"ارحام بیٹا بات کیا ہے۔۔۔؟ میرا محنتی بیٹا کبھی محنت سے نہیں گھبرایا۔۔۔ بات کچھ اور ہی ہے۔۔۔ کیا عشنا سے
لڑائی ہوئی۔۔۔؟ تم نے جاب چھوڑ دی وجہ نہیں بتائی۔۔۔"

عشنا کے ایکسیڈنٹ کے بعد سے تم ایسے ہو گئے ہو۔۔۔"

ارحام کے ماتھے پر ہاتھ رکھے بہت پیار سے پوچھا تھا انہوں نے۔۔۔

"امی ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔"

اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ ماں کی آنکھوں میں دیکھ کر سچ بتا سکے اپنی غلطیاں بتا سکے
اپنے پچھتاوے بتا سکے۔۔۔

وہ خود سے بھی شرمندہ تھا اور اس گھمنڈی سے بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"بہت مزے دار کھانا بنایا ہے بہو۔۔۔ میرا مطلب ہے بیٹا۔۔۔"

"آپ مجھے میرا نام لیکر بلا لیجئے۔۔۔"

لبابہ نے رُخے لہجے میں کہا تھا۔۔۔ چائے کے بعد عشنا نے زبردستی روک لیا تھا کھانے کے لیے سب کو۔۔۔

اور اس وقت سے اب تک وہ بچتی پھیر رہی تھی ضیثم صاحب کی نظروں سے۔۔۔

"میٹنگ کیسی گئی۔۔۔؟ نعمان ایک اچھا اور ایماندار شخص ہے۔۔۔"

ضیثم صاحب کے تعریف کرنے پر عشنا بے تحاشہ ہنسی تھی

"ہا ہا ہا۔۔۔ جی۔۔۔ بہت زیادہ۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

لبابہ بیگم نے وارنگ بھی دی تھی۔۔۔

"کیا ہوا بیٹا۔۔۔؟؟"

اس بار دادی ان ماں بیٹی کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔۔ جس طرح لبابہ عشنا کو کچھ بتانے سے منع کر رہی

تھیں۔۔۔

"مسٹر نعمان کو آج کی میٹنگ میں موم میری بڑی بہن لگی۔۔۔ ہا ہا ہا جسٹ امیجن۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

کوئی موم کی اس قدر تعریف کر رہا تھا،،، اینڈ سڈنلی۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

"او کے موم۔۔۔ دادی مسٹر نعمان نے کہا جب موم کو میری بہن موم کا چہرہ دیکھنے والا تھا۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔"

دادی اور شمع پھوپھو بھی کھل کر ہنسے تھے اس وقت۔۔۔ ضیثم صاحب کے غصے کو دیکھتے ہوئے بھی۔۔۔

"اور تو اور۔۔۔ نمبر بھی مانگا۔۔۔ پوچھ رہے تھے موم میریڈ ہیں۔۔۔"

"اور تم نے کیا جواب دیا۔۔۔؟؟"

ضیثم نے ڈائریکٹ لبابہ سے پوچھا تھا۔۔۔ جن کی نگاہ پہلے سے ہی ان پر تھی۔۔۔

"ایکسکیوز می۔۔۔؟؟ آپ کون ہیں یہ سوال پوچھنے والے۔۔۔؟ میں جو مرضی کہوں انہیں۔۔۔"



www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اچھا ہوا آپ لوگ آگئے۔۔۔ میں خود بھی بات کرنا چاہتی تھی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا بیٹا چائے بنا لاؤ گی۔۔؟؟"

لبابہ بیگم نے سرونٹ کے ہوتے ہوئے عشنا کو حکم دیا تھا۔۔ جو حیران ہوتے ہوئے بھی ہاں میں سر ہلا کر وہاں سے چلی گئی تھی

"لبابہ بیٹا کیا بات ہے۔۔؟؟"

دادی انکے پاس آکر بیٹھ گئیں تھیں

"میں ارحام کے ساتھ عشنا کی شادی کی بات پکی کر چکی ہوں۔۔ اور نیکسٹ منٹھ میں ان دونوں کی شادی کروا دوں گی۔۔"

"ایکسکیزوز می۔۔؟؟ تم نے عشنا کی شادی کی بات پکی کر دی اور مجھ سے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا۔۔؟؟"

وہ میری بھی بیٹی ہے۔ لبابہ۔۔ تم نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا۔۔؟؟"

وہ غصے سے لبابہ کے سامنے آکھڑے ہوئے تھے۔۔ وہ جوا بھی اتنے خاموش بیٹھے تھے۔۔

اب انکا غصہ آسمان چھو رہا تھا۔۔

"بیٹی ہے آپ کی۔۔؟؟ مجھے تو لگا تھا صرف رشنا ہے آپ کی بیٹی اس لیے تو عشنا کی خوشیاں ہمیشہ اسے ملتی آئیں جو

آپ کی دوسری بیوی کی اولاد تھی۔۔"

"لبابہ بات کو دوسری طرف مت لیکر جاؤ۔۔ عشنا کی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کرنے سے پہلے تو نے مجھے بتائے بغیر

کیا ہے۔۔ اگر بتا دیتی تو ہم دونوں جاتے وہاں۔۔"

"ہم دونوں۔۔؟؟ کبھی کبھی ضیثم صاحب آپ بھی مذاق کی حد کر دیتے ہیں۔۔"

آپ کو بتاتی تو آپ نے اپنی دوسری بیوی کا ہاتھ پکڑنا تھا اور ارحام کی شادی کروا دینی تھی رشنا سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے پہلے کیا تھا۔۔۔ میری بیٹی کی غیر موجودگی کا فائدہ اچھے سے اٹھایا تھا۔۔۔

"لبابہ۔۔۔"

انہوں نے لبابہ کے کندھے پر دونوں ہاتھ جیسے ہی رکھے تھے دادی اور شمع اٹھ گئیں تھیں اور عشنا۔۔۔ وہ

دروازے پر کھڑی ہکی بکہ رہ گئی تھی۔۔۔ اپنے دونوں ماں باپ کی اتنی اونچی آوازیں سن کر۔۔۔

"میں تمہیں کچھ نہیں سمجھتی۔۔۔ وہ میری بیٹی ہے۔۔۔ اسکی زندگی کے ہر فیصلے کرنے کا حق میں رکھتی

ہوں۔۔۔"

"ہاہاہاہاہ۔۔۔ گھمنڈی کہیں کی۔۔۔ یہ فیصلے نہیں ضد ہے تمہاری۔۔۔ عشنا سے ایک بار بھی پوچھا تم نے۔۔۔؟؟

اسے کیا چاہیے کیا نہیں۔۔۔؟؟

وہ نفرت کرتی ہے ارحام سے۔۔۔ وہ تمہارا فیصلہ کیوں مانے گی۔۔۔؟؟

اسی وقت انکار کر دے گی تم دیکھ لینا۔۔۔ عشنا۔۔۔"

اپنی بات مکمل کرتے ہی ایک جھٹکے سے لبابہ کو پیچھے دھکیل دیا تھا انہوں نے اور عشنا کو اونچی آواز دے کر بلایا تھا

"اگر عشنا نے میرے فیصلے پر انکار کر دیا نہ ضیثم۔۔۔ تو پھر کبھی عشنا کو لیکر میں کوئی فیصلہ نہیں کروں گی۔۔۔"

عشنا کے قدم تھم گئے تھے اپنی ماں کی آوازیں ایک بار دیکھ کر۔۔۔

آج ماں باپ کی لڑائی نے ان بچپن کی لڑائیوں کو پھر سے تازہ کر دیا تھا۔۔۔

آج وہ پانچ سال کی کمزور عشنا نہیں تھی۔۔۔

آج وہ گھمنڈی تھی۔۔۔ اور آج وہ اپنا گھمنڈا اپنے ماں باپ کو دیکھا کر رہے گی۔۔۔

ایسی سوچ رکھ کر وہ فل کنفیڈنٹ سے آگے بڑھی تھی،،،

Posted On Kitab Nagri

"موم۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔"

"بیٹا بتاؤ اپنی موم کو اپنا فیصلہ۔۔۔ انکی غلط فہمی تو ختم ہو آج۔۔۔"

"ڈیڈ موم نے جو بھی فیصلہ کیا ہے مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔۔۔"

اس نے آنکھیں بند کر کے وہ الفاظ ادا کر دیئے تھے۔۔۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ میں راضی ہوں ارحام کے ساتھ شادی کرنے کے لیے۔۔۔"

"ہا ہا ہا ہا مسٹر ضیثم سن لیا اب آپ یہاں سے جاسکتے ہیں۔۔۔"

"موم۔۔۔ میری شادی کا ہر فنکشن ڈیڈ کے گھر سے ہو گا۔۔۔ اور آپ دونوں ہر وہ فرض ایک ساتھ ادا کریں گے

جو آپ دونوں نے کبھی نہیں کیا۔۔۔

ایک پیپی کپل بن کر آپ میری شادی کی ہر رسم پوری کریں گے۔۔۔

میرے سسرال میں یہ باتیں نہیں ہونی چاہیے کہ میرے ماں باپ کی شادی کامیاب نہیں ہوئی تو میں بھی گھر بسا

نہیں سکتی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بات کرتے کرتے وہ گھمنڈی اشک بار ہو گئی تھی۔۔۔

"اگر آپ دونوں کو میری شرط منظور ہے تو ٹھیک ہے۔۔۔ اسی ہفتے منگنی ہوگی ارحام کے ساتھ میری۔۔۔

اگر نہیں تو آپ دونوں۔۔۔ چپ چاپ میری زندگی سے چلے جائیے گا۔۔۔ میں خود کو یتیم سمجھ کر باقی کی زندگی

گزار لوں گی۔۔۔"

اور وہ اس کمرے سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

ان دونوں لوگوں کو ہی نہیں ان چار بڑے لوگوں کو اپنی باتوں سے بہت چھوٹا بنا گئی تھی وہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لبابہ۔۔۔ لڑکھڑا کر صوفہ پر بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔ اور ضیثم صاحب۔۔۔ اسی جگہ کھڑے تھے۔۔۔

"یہ کیا کہہ گئی ہے ماں۔۔۔؟؟ یہ یتیم لفظ کیسے استعمال کر سکتی ہے خود کے لیے۔۔۔؟؟"
میں اسے۔۔۔"

انکا ہاتھ پیچھے سے کسی نے پکڑ لیا تھا۔۔۔ پروہ انکی ماں نہیں انکی بیوی تھی۔۔۔
"ضیثم۔۔۔ میں اور عشنا کل ہی شفٹ ہو جائیں گے تمہارے مینشن میں۔۔۔ اسی ہفتے منگنی ہوگی عشنا اور ارحام
کی۔۔۔۔"

اسی مہینے شادی بھی ہوگی۔۔۔ اس کے بعد میں چلی جاؤں گی"
ہاتھ پکڑے ہوئے انہوں نے اپنی بات مکمل کی تھی۔۔۔
اور ضیثم صاحب اپنے گھٹنوں پر تھے لبابہ کے سامنے۔۔۔
"لبابہ۔۔۔ اتنی جلدی یہ سب۔۔۔ تم اسے وقت دو۔۔۔ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔"
اور لبابہ بیگم نے بھیگی پلکیں اٹھا کر انہیں دیکھا تھا۔۔۔
"وقت ہی تو نہیں ہے ضیثم۔۔۔ وقت ہی نہیں ہے۔۔۔"

اپنا ہاتھ چھڑائے وہ وہاں سے چلی گئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہاہ۔۔۔ گھمنڈی کہیں کی۔۔۔ یہ فیصلے نہیں ضد ہے تمہاری۔۔۔ عشنا سے ایک بار بھی پوچھا تم نے۔۔۔؟؟
اسے کیا چاہیے کیا نہیں۔۔۔؟؟

وہ نفرت کرتی ہے ارحام سے۔۔۔ وہ تمہارا فیصلہ کیوں مانے گی۔۔۔؟؟
اسی وقت انکار کر دے گی تم دیکھ لینا۔۔۔ عشنا۔۔۔"

اپنی بات مکمل کرتے ہی ایک جھٹکے سے لبابہ کو پیچھے دھکیل دیا تھا انہوں نے اور عشنا کو اونچی آواز دے کر بلایا تھا
"اگر عشنا نے میرے فیصلے پر انکار کر دیا نہ ضیثم۔۔۔ تو پھر کبھی عشنا کو لیکر میں کوئی فیصلہ نہیں کروں گی۔۔۔"
عشنا کے قدم تھم گئے تھے اپنی ماں کی آواز میں ایک ہار دیکھ کر۔۔۔

آج ماں باپ کی لڑائی نے ان بچپن کی لڑائیوں کو پھر سے تازہ کر دیا تھا۔۔۔
آج وہ پانچ سال کی کمزور عشنا نہیں تھی۔۔۔
www.kitabnagri.com

آج وہ گھمنڈی تھی۔۔۔ اور آج وہ اپنا گھمنڈا اپنے ماں باپ کو دیکھا کر رہے گی۔۔۔
ایسی سوچ رکھ کر وہ فل کنفیڈنٹ سے آگے بڑھی تھی،،،

"موم۔۔۔ ڈیڈ۔۔۔"

"بیٹا بتاؤ اپنی موم کو اپنا فیصلہ۔۔۔ انکی غلط فہمی تو ختم ہو آج۔۔۔"

"ڈیڈ موم نے جو بھی فیصلہ کیا ہے مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے آنکھیں بند کر کے وہ الفاظ ادا کر دیئے تھے۔۔۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ میں راضی ہوں ارحام کے ساتھ شادی کرنے کے لیے۔۔۔"

"ہا ہا ہا مسٹر ضیثم سن لیا اب آپ یہاں سے جاسکتے ہیں۔۔۔"

"موم۔۔۔ میری شادی کا ہر فنکشن ڈیڈ کے گھر سے ہو گا۔۔۔ اور آپ دونوں ہر وہ فرض ایک ساتھ ادا کریں گے جو آپ دونوں نے کبھی نہیں کیا۔۔۔

ایک پیپی کپل بن کر آپ میری شادی کی ہر رسم پوری کریں گے۔۔۔

میرے سسرال میں یہ باتیں نہیں ہونی چاہیے کہ میرے ماں باپ کی شادی کامیاب نہیں ہوئی تو میں بھی گھر بسا نہیں سکتی۔۔۔"

بات کرتے کرتے وہ گھمنڈی اشک بار ہو گئی تھی۔۔۔

"اگر آپ دونوں کو میری شرط منظور ہے تو ٹھیک ہے۔۔۔ اسی ہفتے منگنی ہوگی ارحام کے ساتھ میری۔۔۔

اگر نہیں تو آپ دونوں۔۔۔۔۔ چپ چاپ میری زندگی سے چلے جائیے گا۔۔۔ میں خود کو یتیم سمجھ کر باقی کی زندگی گزار لوں گی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اور وہ اس کمرے سے بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

ان دونوں لوگوں کو ہی نہیں ان چار بڑے لوگوں کو اپنی باتوں سے بہت چھوٹا بنا گئی تھی وہ۔۔۔

لبابہ۔۔۔ لڑکھڑا کر صوفہ پر بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔ اور ضیثم صاحب۔۔۔ اسی جگہ کھڑے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کہہ گئی ہے ماں۔۔۔؟؟ یہ یتیم لفظ کیسے استعمال کر سکتی ہے خود کے لیے۔۔۔؟؟"
میں اسے۔۔۔"

انکا ہاتھ پیچھے سے کسی نے پکڑ لیا تھا۔۔۔ پروہ انکی ماں نہیں انکی بیوی تھی۔۔۔
"ضیثم۔۔۔ میں اور عشنا کل ہی شفٹ ہو جائیں گے تمہارے مینشن میں۔۔۔ اسی ہفتے منگنی ہوگی عشنا اور ارحام
کی۔۔۔۔"

اسی مہینے شادی بھی ہوگی۔۔۔ اس کے بعد میں چلی جاؤں گی"
ہاتھ پکڑے ہوئے انہوں نے اپنی بات مکمل کی تھی۔۔۔
اور ضیثم صاحب اپنے گھٹنوں پر تھے لبابہ کے سامنے۔۔۔
"لبابہ۔۔۔ اتنی جلدی یہ سب۔۔۔ تم اسے وقت دو۔۔۔ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔"
اور لبابہ بیگم نے بھیگی پلکیں اٹھا کر انہیں دیکھا تھا۔۔۔
"وقت ہی تو نہیں ہے ضیثم۔۔۔ وقت ہی نہیں ہے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اپنا ہاتھ چھڑائے وہ وہاں سے چلی گئیں تھیں۔۔۔

"ضیثم۔۔۔"

وہ وہیں اپنے گھٹنوں پہ بیٹھے رہ گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کہہ دیجئے امی میں نے جو سنا غلط سنا۔۔ کیوں وقت نہیں ہے اس کے پاس۔۔؟"

کیا اس بار ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے جائے گی وہ۔۔؟؟"

تھکن سے چور آنکھوں نے مان کی بوڑھی آنکھوں میں بہت مایوسی سے دیکھا تھا

وہ بھی اپنے بیٹے کے پاس بیٹھ گئیں تھیں

"ضیثم وہ پہلے بھی خود نہیں گئی تھی تم نے اسے نکال دیا تھا تمہاری بے وفائی نے اسے نکال دیا تھا

ابھی تو تمہیں موقع دے رہی ہے تمہاری بیٹی۔۔۔ عشنا کی شادی تک کا وقت تو ہے نہ۔۔؟؟"

لبابہ کو منالو بیٹا۔۔۔"

انہوں نے بنا کچھ کہے ماں کی گود میں سر رکھا تھا۔۔۔

اسی وقت انہوں نے اپنی بیٹی کو اشارہ کیا تھا وہ لبابہ اور عشنا کو دیکھ کر آئیں۔۔۔

ایک دم سے گھبراہٹ ہو گئی تھی انہوں نے لبابہ کی بات سے۔۔۔

وہ جانتی تھیں اس بار وقت لوٹ کر نہیں آئے گا۔۔۔

وہ یہ بھی جانتی تھیں اس بار ان کا بیٹا برداشت نہیں کر پائے گا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"یوزلیس آدمی۔۔۔"

"سر پھری گھمنڈی۔۔۔"

"عشنا ضیثم۔۔۔"

وہ پہلی ملاقات کی پرانی یادوں نے اسے اور اس کر دیا تھا پر ہونٹوں پر ہنسی بھی چھائی تھی اسکے۔۔۔

"تم نہیں آپ۔۔۔ آئندہ آپ کہہ کر بات کرنا۔۔۔ تم ایک ہی دن میں اتنی گستاخیاں کر چکے ہو کہ اگر ایک اور کرو گے تو چھتاؤ گے۔۔۔"



"عشنا۔۔۔"

ارحام کی آواز بہت بھاری ہو گئی تھی۔۔۔

روم کی لائنس بند کئے وہ یہاں کھڑکی کے پاس اندھیرے میں کھڑا تھا۔۔۔

ایسے ہی دن گزر رہے تھے اس کے۔۔۔ نہ باہر رہتا تھا۔۔۔ اور نہ دل کرتا تھا اب اس کا فیملی میں بیٹھنے کو۔۔۔

ہر ایک کا یہی سوال تھا جاب پر نہیں جا رہے کیا ہوا ہے۔۔۔ پھر چھوڑ دی۔۔۔

خاص کر اپنے بڑے بھائی کے طعنوں سے وہ تنگ آچکا تھا۔۔۔

اور جو باقی کی کمی رہ گئی تھی وہ بھی آج پوری ہو گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب اسکے ابو نے عشنا کی منگنی کا گھر میں سب کو بتایا تھا۔۔۔

"نینا تیرے کجرا رے ہیں۔۔۔"

نینوں پہ ہم دل ہارے ہیں۔۔۔

انجانے ہی تیرے نینا یہ

وعدے کیسے کئی سارے ہیں۔۔۔"

"کیسے دیکھوں گا تمہیں کسی اور کا ہوتے ہوئے عشنا۔۔۔؟؟"

اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی وہ انگوٹھی دیکھی تھی اس نے۔۔۔

اپنے ہی ہاتھوں سے اس نے سب کچھ برباد کر دیا کسی کو خبر تک نہ ہوئی۔۔۔

کسی کو اسکی تکلیف کا اندازہ ہی نہیں ہوا تھا۔۔۔ وہ اندر ہی اندر گھٹ رہا تھا۔۔۔

وہ کیسے اور کسے بتاتا اس نے کیا کھودیا ہے۔۔۔

"کیا میرے نصیب میں محبت نہیں ہے یا اللہ۔۔۔؟؟"

اوپر آسمان کی طرف جیسے اس نے نگاہ اٹھائی تھی اسکی آنکھیں چھلک اٹھی تھیں اور ان آنسوؤں نے اسکا چہرہ بھگو دیا

تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے مجھے تمہارے اس گھمنڈ سے محبت ہونے والی ہے۔۔۔؟؟"

"مجھ سے محبت تمہاری زندگی کی آخری غلطی ہوگی۔۔۔"

"ہا ہا ہا بادلے میں اگر تم ملتی ہو تو پھر آخری غلطی ہی سہی۔۔۔ ویسے تم سے محبت میری زندگی کی غلطی نہیں ہو سکتی۔۔۔"

"تمہیں روکتی آئی مجھ سے محبت سے۔۔۔ اور خود وہی غلطی کر بیٹھی میں۔۔۔"

اپنے ماں باپ کی ناکام محبت دیکھنے کے بعد بھی۔۔۔

اس گھمنڈی کو محبت ہو گئی تم سے ارحام ابراہیم۔۔۔

اس شخص سے محبت ہو گئی جسے شاید محبت کے معنی بھی نہیں پتہ

جو مجھے میرے لائف پارٹنر میں چاہیے تھا۔۔۔ وہ تو بالکل ہی مختلف ہے اس سے۔۔۔

محبت کے بغیر تو رشتے نبھائے جاسکتے ہیں پر یقین اور بھروسے کے بغیر کیسے گزار پاؤں گی

اس کچے کانوں کے انسان کے ساتھ۔۔۔

جو پہلا موقع ملنے پر ہی ہر یقین کو توڑنا جانتا ہو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"عشنا۔۔"

عشنا نے اپنی آنکھیں صاف کر لی تھیں جلدی تھی۔۔

دروازے پر دادی کھڑی ہوئی تھیں جو روم میں اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہیں کھڑی تھیں۔۔

"عشنا بیٹا۔۔"

"آپ چلیں دادی میں ابھی آتی ہوں فریش ہو کر۔۔"

"فریش ہونے جا رہی ہو یا اور رونے۔۔؟ کیا لگتا ہے۔۔؟ مجھ سے چھپالو گی اپنی یہ سرخ آنکھیں۔۔؟؟"

کیا تم اس شادی کی وجہ سے اتنی مایوس ہو۔۔؟ یا رحام سے ہو رہی اس وجہ سے۔۔؟؟"

ایک ایک قدم وہ اس اندھیرے میں رکھ رہی تھیں اور ایک ایک سوال پوچھ رہیں تھیں عشنا سے۔۔

عشنا کے قدموں تلے جیسے زمین نکل گئی تھی۔۔ دادی کی ہر بات سن کر۔۔

Kitab Nagri

"دادو۔۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ میں نہیں رو رہی۔۔ یہ گھمنڈی اتنی کمزور بھی نہیں ہے۔۔"

ویسے بھی یہ شادی ہے۔۔ زندگی موت کا مسئلہ نہیں۔۔ اگر نہیں برداشت ہوا تو۔۔"

"تو۔۔؟؟ بات مکمل کرو میری بچی۔۔ تو کیا توڑ دو گی۔۔؟؟ رشتے توڑنا اتنا آسان نہیں ہوتا عشنا۔۔"

ضیثم صاحب بھی اس کمرے میں داخل ہوئے تھے

"یہ آپ کہہ رہے ہیں ڈیڈ۔۔؟ جنہوں نے ہر قدم پر رشتہ توڑا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

یونوٹ۔۔۔؟ آپ میری زندگی کے وہ آخری پرسن ہوں گے جو مجھے رشتوں پر لیکچر دیں گے۔۔۔
اور ایک بات۔۔۔ آپ کے گھر میں اگر میری ماں کی ایک بات بھی تذلیل ہوئی تو یاد رکھیے گا۔۔۔"
وہ کہتے ہوئے ضیثم صاحب کے سامنے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

"اس بار رشتہ آپ نہیں میں توڑوں گی آپ سے وہ بھی ہمیشہ کے لیے۔۔۔
میری ماں کو اس گھر میں وہ عزت ملنی چاہیے جب تک میں بیاہی نہیں جاتی وہاں سے۔۔۔
پھر میں اور میری ماں دونوں ہی چلے جائیں گے آپ کی زندگی سے۔۔۔"

۔
"ضیثم بھائی۔۔۔"

"آج سچ میں۔۔۔ میں ایک ناکام باپ۔۔۔ ایک ناکام شوہر ثابت ہوا ہوں۔۔۔
آپ سب ٹھیک کہتے تھے۔۔۔ میں پچھتاؤں گا۔۔۔ ماں میں پچھتا رہا ہوں۔۔۔"

۔
وہ باہر اشکبار تھے تو وہ گھمنڈی انکی آواز میں چھپے درد کو محسوس کر کے اندر رو رہی تھی۔۔۔
۔
۔
۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"ابراہیم بھائی میں نے پہلے بھی کہا تھا میں آس مند ہوں میں امید لگا کر بیٹھا تھا۔۔"

ذیشان تم نے مجھے کچھ دن پہلے رشتے کا کہا تھا۔۔۔ مجھے پہلے خبر نہیں تھی اس بارے میں۔۔
تمہیں پہلے بتانا چاہیے تھا۔۔۔"

"پہلے کیسے بتانا۔۔؟؟ مجھے یہی لگا ہمیشہ سے۔۔۔ بلکہ سب کو یہی لگتا تھا کہ فلذہ بیٹی کی شادی ارحام سے ہوگی۔۔۔
اس لیے میں نے تبسم کو بھی منع کیا تھا آپ سے بات کرنے کو۔۔۔"

پر اب جب میں نے آپ سے بات کرنا چاہی آپ نے کوئی اور لڑکی نظر میں رکھی ہوئی ہے۔۔۔"
وہ دونوں بھائی آمنے سامنے تھے۔۔۔ اور انکی بیویاں خاموشی سے یہ بڑھی ہوئی بحث سن رہی تھیں۔۔۔
پچھلے کچھ گھنٹوں سے یہی سب ہو رہا تھا۔۔۔

"دیکھیں ذیشان بھائی ابراہیم کو یا مجھے اس بات کا اندازہ نہیں تھا۔۔۔"

"کیوں نہیں تھا اسما رہا بھی۔۔؟؟ گھر کی بیٹیوں میں کوئی کمی ہے جو آپ ارحام کے لیے باہر کی لڑکی لانا چاہتے
ہیں۔۔؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبسم بیگم نے اسماہ کی بات کو کاٹ دیا تھا۔۔۔
"دیکھو تبسم۔۔۔ بیٹیوں میں کمی کوئی نہیں ہے الحمد للہ۔۔۔ پر میں ارحام کی شادی کی زبان کسی اور کو دے چکا
ہوں۔۔۔"

"اووو۔۔۔ تو پھر وہی بڑے خاندان کی بگڑی ہوئی لڑکی۔۔؟؟ یا وہ گھمنڈی تیا جان۔۔؟؟"

رخسار جو روم کے باہر سب سن رہی تھی اب وہ غصے سے سامنے آئی تھی سب کے۔۔۔

"چپ کر جاؤ رخسار۔۔۔ جاؤ اپنے کمرے میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ایک منٹ ابو۔۔ تایاجان آپ کو کیا لگتا ہے میں مری جا رہی ہوں۔۔؟؟ شکر کریں کہ ہم تیار تھے اس رشتے کے لیے۔۔ ورنہ ارحام جیسے ناکام آدمی کے ساتھ کون لڑکی گزارا کرنا چاہے گی۔۔؟؟"

اس نے جس قدر بد تمیزی سے بات کی تھی ابراہیم صاحب نے اپنے غصے کو قابو میں کر کے اپنی بیوی کی طرف دیکھا تھا اور پھر اپنی بہو کی طرف جو چائے کی ٹرے پکڑے کھڑی ہوئی تھی۔۔

اور اسکے پیچھے کھڑے اپنے بیٹے ارحام کو۔۔

وہ بے ساختہ مسکرا دیئے تھے۔۔

"ذیشان۔۔۔ مجھے خوشی ہے کہ تم نے تاخیر کر دی۔۔ اور میں نے ارحام کی شادی باہر کہیں طہ کر دی۔۔

ورنہ ہم بھائیوں کا رشتہ خراب ہو جانا تھا۔۔"

ابراہیم نے رخسار کی جانب دیکھے بنا اسے شرمندہ کر دیا تھا۔۔

"اور ایک بات بھابھی۔۔ بچوں کو اچھی تعلیم کے ساتھ ساتھ اس بات کی اچھی تربیت بھی دینی چاہیے کہ خاندان میں بڑوں کی عزت کریں۔۔"

ہمارے اس گھر میں کبھی آج سے پہلے ایسے نہیں ہوا۔۔"

وہ بات کرتے کرتے رکے تھے اور پھر رخسار کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھ کر وہاں سے چائے کا کپ لیکر چلے گئے تھے۔۔

"بد تمیز کچھ شرم ہے یا نہیں۔۔؟ کس نے کہا تھا بھائی صاحب کے سامنے اس طرح سے بکواس کرنے کی۔۔؟؟"

"ابو تایاجان نے بھی تو غلط بات۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"شٹ اپ۔۔۔ عزت سے بات کرو۔۔۔ کچھ غلط نہیں کیا انہوں نے۔۔۔ جو بہت ہوشیار چلاک ہوتے ہیں نہ بیٹا وہ ایسے ہی خطا کھاتے ہیں۔۔۔"

تبسم اب مجھے مت کہنا کہ میں نے بات نہیں کی تھی۔۔۔ اپنی اولاد کو زرا تمیز سیکھاؤ۔۔۔"

وہ وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

"بھابھی رخسار کی طرف سے میں آپ سے معافی مانگتی ہوں۔۔۔"

"تبسم کوئی بات نہیں ابراہیم کا غصہ وقتی تھا رخسار بچی ہے ہماری۔۔۔ پر میں ایک بات کہنا چاہوں گی۔۔۔ ارحام کے لیے جو لڑکی اس بار منتخب کی ہے ہم نے۔۔۔"

وہ کہیں نہیں بھاگنے والی۔۔۔ اور نہ بھاگنے دے گی ہمارے ارحام کو۔۔۔

ہیرا ڈھونڈا ہے ہم نے اس بار ہمارے بیٹے کے لیے۔۔۔"

وہ جاتے ہوئے ان تین لیڈرز کو تو شکوہ چھوڑ گئیں تھیں پر روم سے باہر ان کا بیٹا جو اپنی ہی منگنی کی نیوز سن کر

حیران پریشان وہیں کھڑا تھا۔۔۔ کہ اسما رہ بیگم ہنس دی تھیں۔۔۔

"ہا ہا ہا ہا بھی تو پر سو تمہارے چہرے کا نقشہ بدلے گا میرے بیٹے۔۔۔"

"امی۔۔۔ یہ سب۔۔۔"

"اپنے ابو سے پوچھو بیٹا۔۔۔"

ہنستے ہوئے وہ پاس سے گزر گئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔
۔
"ضیثم۔۔۔ میں جانتی تھی تم آؤ گے۔۔۔ تم مجھ سے اتنی محبت کرتے ہو کہ رہ نہیں سکتے میرے بنا۔۔۔ تم۔۔۔"

وہ خوشی سے جھومتے ہوئے نیچے آئی تھی سیڑھیوں سے رشنا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے۔۔۔
پر ان دونوں ماں بیٹی کی مسکان چہروں سے غائب ہو گئی تھی جب ضیثم صاحب دروازے سے اندر داخل ہوئے
تھے اور انکے پیچھے لبابہ بیگم جن کا ہاتھ عشنا نے پکڑا ہوا تھا۔۔۔

"ارے بھائی اب کیا یہیں کھڑے رہنا ہے۔۔۔؟؟ آؤ بہو۔۔۔ ان دونوں باپ بیٹی کو رہنے دو کھڑا یہیں۔۔۔"

داوی لبابہ کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اندر لے آئیں تھیں۔۔۔

"ضیثم۔۔۔ یہ کیا کر رہی ہے یہاں۔۔۔؟ اور عشنا۔۔۔؟؟ جاتے ہوئے تو بہت ناک سے گئی۔۔۔"

"یہ میری بیوی ہے تائین اگر تم بھول گئی ہو تو۔۔۔ اور یہاں لبابہ کا اور میری بیٹی کا اتنا ہی حق ہے جتنا کہ تمہارا اور
تمہاری بیٹی۔۔۔"

"تمہاری بیٹی۔۔۔؟؟ رشنا تمہاری بھی بیٹی ہے ضیثم۔۔۔"

وہ ایگرے سولی آگے بڑھی تھیں۔۔۔

"میرا وہی مطلب تھا۔۔۔"

"مجھے سمجھ نہیں آرہی ضیثم۔۔۔ اگر آپ ناراض ہیں تو مجھے ڈانٹے خفا ہوں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پراس عورت کو یہاں میرے سامنے۔۔۔"

"ہاہاہا عورت۔۔۔؟؟ ہاہاہا ابھی کچھ دن پہلے ہی ایک خوبصورت شخص نے مجھے عشنا کی بڑی بہن سمجھ

لیا تھا۔۔۔ عمر میں تم سے کم ہی لگ رہی ہوں۔۔۔"

لبابہ فلیٹیٹیو ڈیتے ہوئے آگے بڑھی تھیں جیسے اس گھر کو اس گھر کے ہر کونے کو جی بھر کر دیکھ رہی تھیں

وہ۔۔۔

اور یادیں تازہ کر رہی ہوں۔۔۔

"ایکسکیزومی۔۔۔ خوبصورت۔۔۔؟؟ مائی فٹ،،، عمر میں وہ مجھ سے بھی زیادہ کا ہے۔۔۔"

"اچھا۔۔۔؟؟ لگ تو نہیں رہا۔۔۔"

لبابہ بیگم نے ضیثم صاحب کو چیلنج دیتے ہوئے پوچھا تھا،،،

جو بالکل پاس آ کر کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔ تاہن بیگم تو پیچھے رہ گئیں تھیں۔۔۔

آج اتنے سالوں کے بعد بھی انہیں لبابہ اور ضیثم کی آنکھوں میں محبت کا وہی جنون ایک دوسرے کے لیے نظر

آ رہا تھا۔۔۔

اور رشنا۔۔۔ وہ تو جیسے حیران تھی عشنا کو اس طرح مسکراتے دیکھ اپنے موم ڈیڈ کو۔۔۔

"کیوں نہیں لگ رہا۔۔۔؟؟ کیا ہینڈ سم نہیں رہا میں۔۔۔؟؟"

وہ اور قریب ہوئے تھے اور لبابہ کچھ قدم پیچھے ہو گئی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاہن کو جلیس کرنے کے چکر میں وہ اپنی لمٹ کر اس کر چکی تھی ضیثم کے اتنے قریب جا کر۔۔۔

"عشنا بیٹا۔۔۔ گیسٹ روم ریڈی ہے تو میں۔۔۔"

"نہیں موم آپ میرے روم میں رہیں گی۔۔۔ اس گھر کی مالکن ہوتے ہوئے بھی اگر گیسٹ روم میں رہیں گی تو

میں تکلیف میں رہوں گی۔۔۔"

یہ ایک اور شاکنگ سین تھا۔۔۔ عشنا اس طرح سے اپنے جذبات ظاہر کر رہی تھی سب کے سامنے۔۔۔

وہ دونوں ماں بیٹی ہنستے ہوئے باتیں کرتے کرتے اوپر چلی گئیں تھی۔۔۔

پر ضیثم صاحب اسی جگہ تھے۔۔۔ انکی آنکھیں بھیگ چکی تھی۔۔۔

ٹھیک اسی جگہ علیحدگی ہوئی تھی انکی۔۔۔ انہیں سیڑھیوں سے لباہہ گرتے ہوئے نیچے آئی تھی۔۔۔

جہاں آج وہ کھڑے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اتنے سالوں کے بعد انہیں نظر آئی اپنی بیوی کی سچائی۔۔۔ اور اپنی بے وفائی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔
"ضیثم۔۔۔۔"

"تاہین۔۔۔۔"

وہ دونوں ایک ساتھ بولے تھے اور دونوں کی آنکھیں بھری ہوئی تھی
تاہین ضیثم کو لبابہ کے ساتھ اتنے نزدیک دیکھ کر رودی تھیں۔۔۔
اور ضیثم صاحب ماضی کو یاد کر کے۔۔۔

۔
"تاہین۔۔۔ ٹھیک اسی جگہ گری تھی لبابہ۔۔۔ جب اوپر ہماری لڑائی ہوئی تھی۔۔۔
وہ دن میری زندگی کا وہ دن تھا جس دن مجھے سب سے زیادہ نفرت اپنی بیوی سے ہوئی تھی۔۔۔
کیونکہ اس دن وہ میری بے وفائی کو جان چکی تھی پہچان چکی تھی۔۔۔

اور میں ٹھہرا کمزور مرد۔۔۔ الٹا اس پر الزام لگا دیا۔۔۔ ہاتھ اٹھا دیا۔۔۔
وہ وہاں سے گرتے ہوئے نیچے آئی تھی تاہین یہاں۔۔۔۔"

انہوں نے مضبوط گرفت میں تاہین کا ہاتھ پکڑا تھا

"ضیثم لیو مائی درد ہو رہا ہے مجھے۔۔۔"

"ششش چپ۔۔۔ میری بات مکمل نہیں ہوئی۔۔۔"

"ضیثم بیٹا۔۔۔"

پر ہاتھ کے اشارے سے اپنی امی کو وہیں رکنے کا کہہ دیا تھا انہوں نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تا بن۔۔۔ تم میرے ساتھ وہاں اوپر کھڑی تھی۔۔۔ تمہیں یاد ہے۔۔۔؟؟ میری بیوی تمہاری بیسٹ فرینڈ کے ساتھ ہمارے کیے فریب کو۔۔۔؟؟"

ضیثم۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔"

اور ایک جھٹکے سے انکو پیچھے دھکیل دیا تھا تا بن بیگم کو رشتہ نے تھام لیا تھا جلدی سے۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔"

"ضیثم۔۔۔"

"مجھے کوئی ڈسٹر ب نہ کرے امی میں گیسٹ روم میں شفٹ ہو رہا ہوں۔۔۔"

"نہیں ضیثم۔۔۔ ایک موقع دو یہ رشتہ ایسے برباد نہ کرو۔۔۔"

تا بن نے پیچھے سے ہاتھ پکڑا تھا ان کا۔۔۔

"تم نے برباد کیا رشتہ میرے اور میری بیوی کے درمیان آکر تا بن۔۔۔ جھوٹ بولا دھوکا دیا مجھے۔۔۔ اب کیا چاہتی ہو۔۔۔؟ ایک کمرے میں رہوں۔۔۔ اس بیڈ روم میں۔۔۔؟؟"

جو کبھی میرا اور لبا بہ کا تھا۔۔۔"

وہ چلا اٹھے تھے۔۔۔

رشنا کو دادی نے پیچھے کر لیا تھا جیسے شمع پیچھے کھڑی تھی۔۔۔ یہ ایک الگ ہی سائیڈ تھی ضیثم صاحب کی۔۔۔ اتنا غصہ کرتے انہوں کبھی نہیں دیکھا تھا وہ بھی اتنی شدت کا غصہ۔۔۔

"ضیثم۔۔۔ ہماری اپنی زندگی ہے اپنا گھر ہے ہمارے تین بچے بھی ہیں بھول گئے ہو۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

ماضی کو بھول جاؤ۔۔ پلیز ہمارے بیڈ روم کو نہ چھوڑو۔۔ میں اپنی باقی کی ساری زندگی تمہیں منانے میں لگا دوں گی۔۔ مت جاؤ دوسرے کمرے میں "

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئیں تھیں روتے ہوئے۔۔۔

"اگر تم میری زندگی میں نہ آتی تو میرے بچے بھی ہوتے لبابہ کے ساتھ تائین۔۔۔

لبابہ کی خوشیوں پر اسکے ارمانوں کا گلہ گھونٹ کر بنایا تھا میں نے یہ آشیانہ تمہارے ساتھ۔۔۔

دیکھو یہ ہوائیں۔۔۔ بکھیر کر لے گئیں نہ۔۔۔؟؟"

انکا پورا چہرہ بھیگ چکا تھا۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے میرا دل کیا کر رہا ہے تائین۔۔۔؟؟"

انہوں نے بہت آہستہ آواز میں پوچھا تھا۔۔۔

"میرا دل کر رہا ہے اپنی بیوی اور بیٹی کو اپنے سینے سے لگا لیا بھی اوپر جا کر۔۔۔

بار بار سینے میں درد اٹھ رہا ہے تائین۔۔۔ میں اتنے سال تک زیادتی کرتا آیا ہوں۔۔۔

اور اب وہ دونوں مجھے ریجیکٹ کر چکی ہیں۔۔۔ تمہیں میری تکلیف کا اندازہ اس لیے بھی نہیں ہے کیونکہ تم نے

کسی کو چیٹ نہیں کیا تم تو غیر تھی۔۔۔

میں نے برباد کر دیا اپنا گھر۔۔۔ اپنی بیٹی کو بوڈنگ میں بھجوا دیا تھا۔۔۔ "اور وہ اپنا ہاتھ چھڑوا کر وہاں سے سیدھا

گیسٹ روم میں گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



دودن بعد-----"

ضمیمہ صاحب نے خود سے سب تیاریاں کروائی تھیں۔۔۔ سب لوگوں کو انوائٹ کیا تھا۔۔۔

ان دو دنوں میں وہ لبابہ اور عشنا کے سامنے بھی نہیں گئے تھے۔۔۔

وہ بس اتنا جانتے تھے انکی بیٹی نے کچھ مانگا تھا ان سے۔۔۔ اور وہ شادی تک ہر رسم کو اس قدر دھوم دھام سے

منائیں گے کہ یادگار بنادیں گے۔۔۔

"امی ابراہیم کی فیملی آتی ہوگی آپ چیک کیجئے وہ دونوں کب تیار ہو کر نیچے آئیں گی۔۔۔؟؟"

بار بار گھڑی کو دیکھ کر پوچھ رہے تھے

www.kitabnagri.com

"ضیثم۔۔۔ تاہین اور رشنا کو بھی کمرے سے باہر نکال لاؤ بیٹا۔۔۔ وہ۔۔۔"

"امی خدا کے لیے آج نہیں۔۔۔ یہ دن بس میری بیٹی کا ہے۔۔۔ لبابہ کا موڈ خراب نہیں ہونا چاہیے وہ۔۔۔"

ابراہیم بھائی آگئے ہیں ضیثم بھائی۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی امی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں مین اینٹرینس پر لے گئے تھے اپنے سپیشل گیسٹ کو ویلکم کرنے کے لیے اور انکے پیچھے فیملی کے معزز رشتے دار۔۔۔۔

"ماشاء اللہ ماشاء اللہ موسٹ ویلکم۔۔۔۔"

ضیثم صاحب نے ابراہیم صاحب کو اپنے گلے سے لگالیا تھا اور کچھ سیکنڈ ایسے ہی رہے تھے وہ اتنے خوش تھے کہ سب لوگوں سے اتنے پیار اور عزت سے مل رہے تھے۔۔۔

"ارحام۔۔۔۔ بہت خوبصورت لگ رہے ہو بیٹا۔۔۔ دیکھا امی۔۔۔"

اسکاوائٹ سلوار سوٹ اتنا بہترین بھی نہیں تھا۔۔۔ پر جس طرح اسے یہاں سب عزت دے رہے تھے اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔

"امی۔۔۔ منگنی ہونے کے بعد میں یہاں سے چلا جاؤں گا۔۔۔ وہ تو اپنی قسم پر آگیا میں۔۔۔"

ارحام منہ بنا کر دوسری طرف آفس کے لوگوں کو ملنے چلا گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہا ہا ہا آج اسکی منگنی ہے جب اسے پتہ چلے گا تو کیا ہو گا بیگم کچھ سوچا ہے۔۔۔؟؟"

کچھ دیر میں ضیثم اوپر اپنی بیٹی اور لبابہ کو لینے چلے گئے تھے

"ہا ہا ہا اس نے سب سے پہلے یہی کہنا امی میں اپنی منگنی میں اتنے سادہ سے کپڑے پہن کر گیا تھا۔۔۔"

ہا ہا ہا

اسمارہ بیگم اور ابراہیم صاحب اس طرح ہنستے تھے کہ سب کو متوجہ کر دیا تھا اپنی طرف انہوں نے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لووو۔۔۔ آگئی تمہاری بہو۔۔۔"

"آپ کی بھی ابراہیم۔۔۔"

اسمارہ بیگم نے آنکھ کو صاف کر کے کہا تھا یہ خوشی کے آنسو تھے۔۔۔

"ماشاء اللہ۔۔۔ یہ گھمنڈی تو بہت ٹریڈیشنل لگ رہی ہے بیگم۔۔۔"

"اور بہت سادہ بھی۔۔۔"

"اور بہت مشرقی بھی ابو۔۔۔"

ارحام نے بے خیالی میں جواب دیا تھا۔۔۔ عشنا ضیثم کے سر پر جس طرح سے دوپٹہ پن کیا گیا تھا۔۔۔

وہ اس سادہ شلوار قمیض میں جتنی خوبصورت لگ رہی تھی ارحام کے قدم چلنا شروع ہوئے تھے سیڑھیوں کے

پاس جا کر وہ کھڑا ہوا گیا تھا ان مہمانوں میں۔۔۔

"یا اللہ۔۔۔ میں نے اپنی نا سمجھی میں اسے گنوا دیا۔۔۔ اب وہ جس کے نصیبوں میں بھی ہے اسے خوش رکھنا۔۔۔"

امی ابو سے وعدہ کر کے آیا تھا یہاں رک جاؤں گا۔۔۔ پر عشنا۔۔۔

ارحام خود سے باتیں کرتے کرتے رک کا تھا جب عشنا اور لبابہ بیگم پاس سے گزر گئے تھے۔۔۔

کچھ قدم چلتے ہی عشنا نے پلٹ کر ارحام کو دیکھا تھا۔۔۔ جس کی آنکھوں میں اداسی تھی۔۔۔

"تمہیں کسی اور کا ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ خوش رہو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ پیچھے سٹیپ لینا شروع ہو گیا تھا۔۔۔ بنا کسی کو بتائے۔۔۔ جیسے ہی عشنا نے ضیثم صاحب کی طرف قدم بڑھائے تھے۔۔۔

ارحام اس خوش نصیب لڑکے کو دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا جو عشنا کے پہلو میں کھڑا ہو گا۔۔۔
"بائے مس گھمنڈی۔۔۔ ہمارا ساتھ یہیں تک کا تھا۔۔۔"

"میں یہاں بلانا چاہوں گا میرے جگری یارا ابراہیم اور ان کے بیٹے ارحام ابراہیم کو جن کے ساتھ میری بیٹی کی منگنی ہونے جا رہی ہے۔۔۔"

"چلیں پتر جی۔۔۔؟؟"

ابراہیم ارحام کا ہاتھ پکڑے واپس ضیثم اور عشنا کے پاس لے گئے تھے۔۔۔

جس کو اپنا کھلا منہ بند کرنے کی ہوش نہیں رہی تھی جو اس قدر شاکڈ تھا

"ابو یہ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"یہ رنگ بچوں۔۔۔ اسمارہ جی اب میں ان دونوں کو کہیں نہیں بھاگنے دوں گی۔۔۔"

پھولوں سے سجے ہوئے باکس میں دو رنگ ان دونوں کے سامنے رکھ دی گئی تھی

عشنا جو بالکل نارمل تھی پر ارحام۔۔۔؟؟ وہ پریشان ہو گیا تھا۔۔۔

"عشنا بیٹا رنگ پہناؤ۔۔۔"

عشنا نے نگاہ اٹھا کر ارحام کو دیکھا تھا۔۔۔ جو کچھ ری ایکٹ کر رہی نہیں رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ارحام بیٹا ہاتھ آگے بڑھاؤ۔۔۔"

"_____ووو"

اس نے جیسے ہی گہرا سانس لیکر کہا تھا ان کے پاس کھڑے سب لوگ کھلکھلا کر ہنسنے لگے۔۔۔

"ہاہاہاہاہا۔۔۔ کیسا لگا سر پر انز۔۔۔"

"ہا ہا ہا امی ابو۔۔۔ سر پر انز تو بلس۔۔۔ و ا ا ا ا ا و و و و۔۔۔ پر میں بہت سادہ سالگ رہا ہوں۔۔۔"

اس کا چہرہ جگمگا اٹھتا تھا۔۔۔ وہ اپنی خوشی کا اظہار ایسے کر رہا تھا جیسے عشنا پاس نہ ہو۔۔۔ اس نے اپنا سر جھکا لیا تھا۔۔۔

"ارے عشنا بیٹا کے ڈریس کے کلر کے ساتھ وائٹ سوٹ کر رہا ہے ارحام پتر۔۔۔"

ارحام نے واپس اسکے پہنے مہرون رنگ کے سوٹ کو دیکھا تھا اور سر جھکائے اس لڑکی کو جو پہلو میں تے تھی۔۔۔

"آہم۔۔۔" ارحام نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا تھا۔۔۔

اور اب اس گھمنڈی کو شرم آرہی تھی وہ انگوٹھی پہناتے ہوئے۔۔۔

”عشنا بیٹا۔۔۔“

لبابہ بیگم نے عشنا کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اور پھر ضیثم صاحب نے بھی ان دو ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔

"موم ڈیڈ۔۔۔"

یہ وہ گھمنڈی ہی جانتی تھی کیسے اس نے اپنے آنسو کنٹرول کیے تھے۔۔۔

پراس سین نے توہال میں موجود باقی سب کو بھی ایمو شٹل کر دیا تھا۔۔

"بیٹارنگ پہناؤ۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور عشنا نے رنگ پہنادی تھی ارحام ابراہیم کی آنکھوں میں دیکھتے ہی اس نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

"ارحام بیٹا۔۔۔"

"فائنلی۔۔۔"

وہ ایک دم سے بولا تھا۔۔۔

"بابا بابا کچھ زیادہ ہی جلدی نہیں ہے ارحام۔۔۔؟؟"

ضیثم صاحب نے ارحام کو آنکھ مارتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

اور پھر ارحام نے عشنا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے اسے وہ انگوٹھی پہنادی تھی۔۔۔

"گھمنڈی۔۔۔"

اس نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ملا تو مجھے تو ووو۔۔۔ مگر دیر سے کیوں۔۔۔"

ہمیشہ مجھے یہ شکایت رہے گئی۔۔۔

لگالے گلے سے۔۔۔ مجھے بن بتائے۔۔۔

عمر بھر تجھے یہ اجازت رہے گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

کبھی وہ نظریں ملارہی تھی تو کبھی چراہی تھی۔۔۔

"ارحام ابراہیم۔۔۔"

اس بار اس گھمنڈی نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"ارے عشنا بیٹا کے ڈریس کے کلر کے ساتھ وائٹ سوٹ کر رہا ہے ارحام پتر۔۔۔"

ارحام نے واپس اسکے پہنے مہرون رنگ کے سوٹ کو دیکھا تھا اور سر جھکائے اس لڑکی کو جو پہلو میں تے تھی۔۔۔

"آہم۔۔۔" ارحام نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا تھا۔۔۔

اور اب اس گھمنڈی کو شرم آرہی تھی وہ انگوٹھی پہناتے ہوئے۔۔۔

"عشنا بیٹا۔۔۔"

لبابہ بیگم نے عشنا کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اور پھر ضیثم صاحب نے بھی ان دو ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

"موم ڈیڈ۔۔۔"

یہ وہ گھمنڈی ہی جانتی تھی کیسے اس نے اپنے آنسو کنٹرول کیے تھے۔۔۔

پر اس سین نے تو ہال میں موجود باقی سب کو بھی ایمو شنل کر دیا تھا۔۔۔

"بیٹا رنگ پہناؤ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور عشنا نے رنگ پہنادی تھی ارحام ابراہیم کی آنکھوں میں دیکھتے ہی اس نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

"ارحام بیٹا۔۔۔"

"فائنلی۔۔۔"

وہ ایک دم سے بولا تھا۔۔۔

"بابا بابا کچھ زیادہ ہی جلدی نہیں ہے ارحام۔۔۔؟؟"

ضیثم صاحب نے ارحام کو آنکھ مارتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

اور پھر ارحام نے عشنا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے اسے وہ انگوٹھی پہنادی تھی۔۔۔

"گھمنڈی۔۔۔"

اس نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ملا تو مجھے تو ووو۔۔۔ مگر دیر سے کیوں۔۔۔"

ہمیشہ مجھے یہ شکایت رہے گئی۔۔۔

لگالے گلے سے۔۔۔ مجھے بن بتائے۔۔۔

عمر بھر تجھے یہ اجازت رہے گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

کبھی وہ نظریں ملار ہی تھی تو کبھی چرا رہی تھی۔۔۔

"ارحام ابراہیم۔۔۔۔"

اس بار اس گھمنڈی نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"وااااااوووووو۔۔۔۔۔ارحام بھائی۔۔۔کتنے خوش لگ رہے ہیں اور وہ گھمنڈی۔۔۔"

ماشاء اللہ کیا جوڑی لگ رہی ہے۔۔۔"

فلذہ نے سر جھکا کر اپنی آنکھیں صاف کی تھیں اور رخسار۔۔۔ وہ جل رہی تھی عشنا کی خوبصورتی دیکھ کر۔۔۔

ارحام کے کزنز ایک ایک کر کے اسے مبارک باد دینے جا رہے تھے وہاں۔۔۔

"خوش ہو گئی ہو تم رخسار۔۔؟؟ اب تمہارے حصے میں بھی نہیں آئے گا۔۔"

فلذہ نے نفرت سے بھرپور نگاہوں سے اپنی کزن کو طعن کیا تھا

"ہا ہا ہا۔۔ تم دیکھنا میں اسے حاصل کر لوں گی فلذہ۔۔ تم سے بھی تو چھینا تھا نہ۔۔"

فلذہ نے واپس عشنا کی طرف دیکھا تھا رخسار کی بات سن کر،،،

"وہ گھمنڈی ہے رخسار۔۔ اس کی آنکھیں نہیں دیکھی کیا تم نے۔۔؟ وہ میں نہیں ہوں۔۔"

وہ ارحام کی طرف ایسے دیکھ رہی ہے جیسے وہ ملکیت ہو گیا ہوا سکی۔۔۔

وہ ہار نہیں مانے گی۔۔۔"

فلذہ بھی اسی طرف چلی گئی تھی رخسار کو اور جلا کر۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم غلط ہو فلذہ میں نے ارحام کو اتنا ذلیل اس لیے نہیں کیا تھا کہ کسی اور کا ہونے دوں۔۔۔
میں اسے پالوں گی۔۔۔ تم دیکھ لینا۔۔۔ اسکی شادی سے پہلے وہ میرا ہوگا۔۔۔"

رخسار تو سچ میں ساری پلاننگ کر بیٹھی تھی۔۔۔ پر اسے نہیں پتہ تھا وہ ارحام کے ساتھ کھڑی لڑکی کوئی عام لڑکی
نہیں تھی۔۔۔
عشنا ضیثم تھی وہ۔۔۔ گھمنڈی۔۔۔"



"کچھ زیادہ ہی خوشیاں نہیں محسوس ہو رہی مسٹر ارحام۔۔۔؟؟ دانت زرا کم نکالیں۔۔۔"
عشنا نے اسے ڈانٹا تھا جو اور کھلکھلا کر ہنس دیا تھا۔۔۔

"کیوں نہ خوش ہوں۔۔۔؟؟ آخر اسے پالیا ہے جسے وہ پانا چاہتا تھا۔۔۔"

ارحام نے دروازے پر کھڑے عاصم کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

"ارحام۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے اسکی بات پر شکڈ ہو کر پوچھا تھا۔۔۔

"تم آج سے میری ہوئی مس گھمنڈی۔۔۔"

وہ اور شکڈ ہو گئی تھی ارحام کے اس کھلے اظہار پر۔۔۔ اور اسی وقت لائٹس آف ہو گئی تھیں۔۔۔

ایک سافٹ ٹیون سونگ شروع ہوا تھا۔۔۔ اور دو سپوٹ لائٹس ان پر آگئیں تھیں۔۔۔

اور ایک ضیثم صاحب پر۔۔۔

"بیگم۔۔۔؟؟"

ضیثم صاحب نے سب کے سامنے لبابہ کی جانب ہاتھ بڑھایا تھا جو غصے سے دیکھنا شروع ہوئی تھی۔۔۔

"وااااا۔۔۔ بھی واہ ضیثم۔۔۔ بڑھے ہو گئے ہو جوانی کے کارنامے نہیں بھولے۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے جیسے ہی کہا تھا ہال میں موجود تمام ہی گیسٹ ہنس دیئے تھے

"ضیثم۔۔۔"

"ہماری بیٹی کی خوشی کے لیے۔۔۔"

لبابہ نے آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔ اور اپنا ہاتھ ضیثم صاحب کے ہاتھ پر رکھ دیا تھا

"دل نے میرے۔۔۔ تیرے دل سے کہا۔۔۔

عشق تو ہے وہی۔۔۔ جو ہے بے انتہا۔۔۔

تو نے کبھی جانا ہی نہیں۔۔۔

میں ہمیشہ سے تیرا۔۔۔ تیرا ہی رہا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

لبابہ کی ویسٹ پر ہاتھ رکھے انہیں نے کپل ڈانس شروع کیا تھا۔۔

"مئے آئی۔۔؟؟ مس گھمنڈی۔۔؟؟"

ارحام نے بھی عشنا کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔۔ وہ آج ہر ایک لمحہ ہنجوائے کرنا چاہتا تھا۔۔

"کہ جب تک جیوں میں۔۔۔ جیوں ساتھ تیرے۔۔۔"

پھر چاند بن جاؤں۔۔۔ تیری گلی کا۔۔۔"

ارحام نے اسکی ویسٹ پر جیسے ہی ہاتھ رکھا تھا سارا ہال ہو ٹنگ اور ٹیزنگ سے گونج اٹھا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں جس دن بھلا دوں۔۔۔ تیرا پیار دل سے۔۔۔"

وہ دن آخری ہو میری زندگی۔۔۔"

"لبابہ یاد آیا کچھ۔۔۔؟؟"

'ہم۔۔۔ تم کہتے تھے

"نہ ٹھہرے گا کوئی آنکھوں میں میری

Posted On Kitab Nagri

ہونہ سکوں گا۔۔۔ میں اور کسی کا۔۔۔"
پر تم تو ہو گئے نہ کسی اور کے ضیثم۔۔۔؟؟"
لبابہ نے جیسے ہی ضیثم صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔
عشنا نے اسی وقت اپنا سر ارحام کے کندھے پر رکھ دیا تھا۔۔۔ اسکی نظریں اپنے موم ڈیڈ پر تھیں۔۔۔
ان دونوں کی بے بسی پر تھی۔۔۔

"عش۔۔۔"

ارحام کہتے کہتے رکھا تھا جب اپنے کندھے پر اسے نمی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ اور اسکی نظریں بھی دوسری جانب گئی تھیں

جہاں لبابہ بیگم اور ضیثم صاحب تھے۔۔۔

"شش اٹس اوکے۔۔۔"

اور عشنا نے نظریں اٹھا کر ارحام کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ملا تو۔۔۔ مجھے تو ووو مگر دیر سے کیوں۔۔۔"

ہمیشہ مجھے یہ شکایت رہے گی۔۔۔"

"ان آنکھوں میں آنسو اچھے نہیں لگتے۔۔۔"

ارحام نے اپنی انگلیوں سے اسکے آنسو صاف کیئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لگالے گلے سے۔۔۔ مجھے بن بتائے۔۔۔"

عمر بھر تجھے یہ اجازت رہے گی۔۔۔"

"میرادل کر رہا تھا تمہیں اپنے گلے سے لگالوں تمہارے سارے درد مجھے میں سما جائیں۔۔۔"

پر میں انتظار کروں گا ہمارے نکاح کا عشنا۔۔۔"

عشنا نے چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا۔۔۔ بے رخی سے اپنے آنسو صاف کیئے تھے اس نے۔۔۔

وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی سامنے کھڑے اس شخص کے سامنے۔۔۔ جس نے کوئی موقع نہیں چھوڑا تھا اسے ہرٹ کرنے کا۔۔۔

اب کے اس نے نظر اٹھا کر اپنے موم ڈیڈ کی طرف دیکھا تو لبابہ بیگم اپنا ہاتھ چھڑا کر وہاں سے جا چکی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں ابھی آئی۔۔۔"

عشنا بھی ایکسکٹئوز کر کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

"ارحام جی واہ واہ۔۔۔ یار آخر تم کامیاب ہو گئے اس امیر زادی کو پھنسانے میں۔۔۔"

منان بھائی باقی سب کے ساتھ ارحام کو مبارک باد دینے پہنچے تھے پر وہ نہیں پائے تھے طنز کیے بغیر۔۔۔

"منان۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم صاحب نے بڑے بیٹے کو غصے سے دیکھا تھا

"ارے ابو غلط کیا کہا میں نے۔۔۔؟؟ ارحام تم اب اس گھمنڈی کو اپنی انگلیوں پہ نچا سکتے ہو"

"انف مننان بھائی۔۔۔ وہ لڑکی منگیتر ہے اب میری۔۔۔ بار بار گھمنڈی کہنا بند کریں۔۔۔"

عزت ہے وہ میری۔۔۔ ہمارے خاندان کی۔۔۔ آپ بڑے ہیں۔۔۔ باپ کے درجے پہ ہیں تو وہیں رہیں۔۔۔"

اور جہاں تک رہی بات پھنسانے کی تو میں تو امید ہی ہار بیٹھا تھا کہ وہ مجھے ملے گی۔۔۔"

ارحام کی بات میں نرمی نے فلذہ کو ایک پتھر بنادیا تھا۔۔۔

"امی ابو۔۔۔ آپ دونوں نے راضی کیا نہ۔۔۔؟؟ آپ دونوں نہیں جانتے کہ اگر میں ہاتھ میں چراغ لے کر

بھی ڈھونڈتا تو عشنا جیسی لائف پارٹنر نہ مل پاتی مجھے۔۔۔"

جو آپ دونوں نے مجھے دہ دی ہے۔۔۔ میں اسے ہمیشہ خوش رکھوں گا۔۔۔

بہت خوش رکھوں گا۔۔۔"

اسمارہ بیگم نے آگے بڑھ کر ارحام کو اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

آج اس نے اپنے پورے خاندان کے سامنے اپنے جذبات رکھ دیئے تھے۔۔۔

وہ جو اپنی لائف کو پرائیویٹ رکھتا آیا تھا۔۔۔

آج عشنا کے لیے اپنی پسندیدگی کھول کر بتادی تھی اس نے۔۔۔

"ارحام وہ ہیرا ہے۔۔۔ اسے اپنی بے قدری سے کھونہ دینا کہیں۔۔۔"

"بلکل نہیں ابو۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔ ابھی تو جینے کے معنی ملے ہیں مجھے۔۔۔"

ابھی تو جینا ہے اپنے لیے اپنی خوشیوں کے لیے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم صاحب نے اسے اپنے گلے سے لگا کر بوسہ دیا تھا ماتھے پہ۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595_

"رشنا بس بیٹا بس۔۔۔"

"بس۔۔۔؟ وہ نیچے اناؤنسمنٹ کر چکے ہیں۔۔۔ میرے ارحام کو کسی اور کے ساتھ جوڑ دیا ڈیڈ نے موم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس نے وہ گلدان اٹھا کر دیوار پر مار دیا تھا۔۔۔

جیسے کچھ دیر پہلے کیا تھا۔۔۔ اس کمرے کی ہر مہنگی چیز اٹھا کر توڑ دی تھی اس نے۔۔۔

"رشنا۔۔۔ بس کر جاؤ۔۔۔"

"نہیں کروں گی۔۔۔ ڈیڈ نے کس چیز کا بدلہ لیا ہے موم۔۔۔؟ کیوں کیا ہمارے ساتھ انہوں نے ایسا

وائے۔۔۔"

وہ روتے روتے نیچے بیٹھ گئی تھی

"مجھے خود نہیں پتہ کیسے بدل گئے وہ۔۔۔ رشنا تمہارے ڈیڈ ایسے نہیں تھے بہت محبت کرتے ہیں وہ ہم سب سے

ضرور کوئی وجہ۔۔۔"

"ہا ہا محبت۔۔۔؟ کس خیالی زندگی میں ہیں آپ۔۔۔؟ انکی آنکھوں میں محبت صرف اس عورت کے لیے

دیکھی میں نے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ ٹھہری دوسری عورت۔۔۔"

"رشنا۔۔۔"

تابین بیگم نے ہاتھ اٹھا دیا تھا اپنی بیٹی پر۔۔۔

"تتا۔۔۔"

دروازے پر کھڑے ضیثم صاحب اپنی بیوی کو آواز دیتے دیتے رکے تھے۔۔۔

اس کمرے سے آتے شور نے مجبور کر دیا تھا انہیں یہاں آنے کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دوسری عورت۔۔؟؟ تمہارا باپ خود آیا تھا میرے پاس۔۔۔ محبت ہوں میں اسکی۔۔"

وہ محبت جس کے لیے اس نے اپنا شادی شدہ گھر تک چھوڑ دیا تھا۔۔

سنا تم نے۔۔۔ دوسری عورت وہ ہے ہمارے رشتے میں۔۔۔ تمہارے باپ نے اپنی مرضی سے کیا تھا جو بھی کیا۔۔۔ ان دونوں کی محبت اور وہ شادی اسی دن ختم ہو گئی تھی جب تمہارے باپ نے اپنی سوکالڈ بیوی سے پہلی بار جھوٹ بولا تھا۔۔۔

مجھے دوسری عورت بولا تو منہ توڑ دوں گی تمہارا۔۔۔ یہ لفظ زہر لگتا ہے مجھے۔۔۔"

رشنا نے ہنستے ہوئے اپنے گال سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا تھا۔۔۔

"آپ کو تب یہ لفظ زہر نہیں لگا جب آپ خود بنی دوسری عورت موم۔۔۔ اب جب کوئی اور درمیان میں آگیا ہے تو۔۔۔"

آپ جانتی ہیں۔۔ آپ دوسری عورت ہیں وہ نہیں۔۔۔ وہ۔۔۔"

رشنا کو ایک اور تھپڑ مارا تھا تاہم نے۔۔۔۔۔"

ضیثم صاحب نے دروازہ بند کر دیا تھا آہستہ سے اور پاس دیوار پر سر رکھ لیا تھا اپنا۔۔۔

"اک تجھ پہ تھا بھروسہ۔۔۔ تو زبان سے پھیر گیا۔۔۔"

مجھ پہ تو آسمان سا۔۔۔ کوئی جیسے گر گیا۔۔۔"

"تاہن کیا کر دیا میں نے تمہارے لیے اور تم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تیرے قدموں پہ تھار کھا۔۔۔ میں نے یہ جہاں۔۔۔

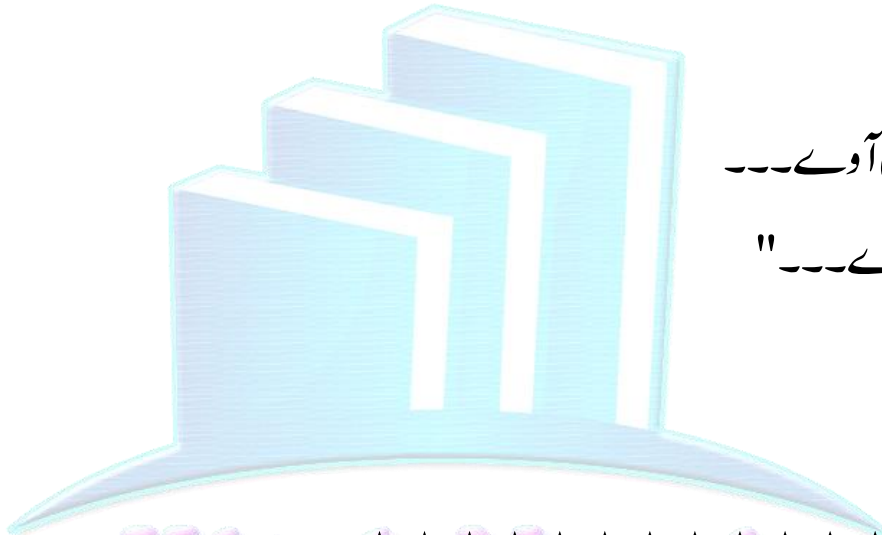
ٹھکرایا تو نے مجھ کو۔۔۔ جاؤں میں کہاں۔۔۔"

"تمہاری غلطی نہیں تھی تاہیں۔۔۔ غلطی میری تھی۔۔۔ ہر محبت ہر رشتے میں تم جیسے لوگ آتے ہیں۔۔۔ اگر

مجھ جیسے مرد ہی کمزور ہوں تو رشتے ایسے ہی ٹوٹتے ہیں جیسے میرا ٹوٹا لبا بہ کے ساتھ۔۔۔

"میری سمجھ نہ کچھ وی آوے۔۔۔

میری جان چلی نہ جاوے۔۔۔"



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

"عشنا۔۔۔"

عاصم کی درد بھری آواز سن کر عشنا کی گرفت اور مضبوط ہوئی تھی اس رینگ پر۔۔۔

"خالہ نہیں آئی نہ۔۔۔؟؟ نہ ہی نانو۔۔۔؟؟"

"وہ کیسے آتی۔۔۔؟؟ انہیں کونسا انکی بیٹی نے دعوت دی تھی۔۔۔ انہیں تو انکی بیٹی کی بیٹی نے بلایا تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عاصم پاس آکر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

"عاصم۔۔۔"

عاصم نے عشنا کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لئیے تھے۔۔۔

"میری موم کی۔۔۔ اور موم کی بہت خواہش تھی تمہیں اس گھر کی بہو اور میری بیوی بنتے دیکھنے کی۔۔۔"

"اووو۔۔۔۔۔" عشنا نے سر نیچے کر لیا تھا۔۔۔

"پر خواہشیں پوری ہو جائیں ایک بار میں تو یہاں کوئی طلبگار نہ رہے کسی کا۔۔۔؟؟"

ٹیریس پر ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں ایک سکون سادے رہی تھیں عشنا کو۔۔۔ پر اب عاصم کی باتوں نے وہ سکون جیسے چھین لیا تھا۔۔۔

"اووو۔۔۔۔۔" لمحے تو کہیں مت جا۔۔۔

ہو سکے تو۔۔۔۔۔ عمر بھر تھم جا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عاصم۔۔۔۔۔" موم فون کرنا چاہتی تھی۔۔۔

عشنا نے نظر چرائی تھی۔۔۔ پر عاصم۔۔۔ وہیں کھڑا حسرت بھری نگاہوں سے اس خوبصورت لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"تم آج سے پہلے اتنی خوبصورت نہیں لگی تھی عشنا۔۔۔ ارحام کے نام کا رنگ چڑھ گیا ہے۔۔۔"

"یہ تو بالکل ٹھیک کہا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام عشنا کے پاس آکر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔ آج اسکی نظروں میں عشنا کے لیے شک نہیں تھا۔۔۔
پر عاصم کے ہاتھ عشنا کے ہاتھ میں دیکھ کر اسکی آنکھوں میں غصہ ضرور آیا تھا۔۔۔
"خوش نصیب ہو۔۔۔ جو تمہیں یہ ملی۔۔۔ پر عشنا کے لیے میں یہ سب نہیں کہہ سکتا۔۔۔
کیونکہ تم میں کچھ ایسا ہے نہیں جو اسکی خوش نصیبی بنے۔۔۔"

عاصم نے ابھی بھی عشنا کے ہاتھ نہیں چھوڑے تھے۔۔۔ اپنی کڑوی باتوں سے اس نے ارحام کوری ایکٹ کرنے پہ مجبور کر دیا تھا

"مجھے خوشی ہے کہ مجھ میں وہ سب نہیں جو تم میں ہے۔۔۔ اس لیے وہ آج میری ہے۔۔۔
ورنہ میں بھی تمہاری جگہ پہ کھڑا ہوتا تناسب ہونے کے بعد بھی۔۔۔"

اور جہاں تک خوش نصیبی کی بات۔۔۔ وہ تو میں ہوں۔۔۔ مجھے یہ ملی ہے۔۔۔ جس کی طلب سب کو تھی۔۔۔
مجھے اسکا ساتھ مل گیا ہے۔۔۔ کافی ہے میرے لیے۔۔۔"

ارحام نے آہستہ سے کہتے کہتے عاصم کے ہاتھوں سے عشنا کے ہاتھ چھڑا دیئے تھے۔۔۔
"سب نیچے ڈنر کے لیے بلا رہے ہیں۔۔۔ جلدی آجانا۔۔۔"

ارحام عشنا کے اسی ہاتھ پر بوسہ دے کر نیچے چلا گیا تھا جس ہاتھ میں وہ منگنی کی رنگ پہنی ہوئی تھی اس نے۔۔۔

وہ حیران کر گیا تھا اپنے ایکشن اور باتوں سے اس گھمنڈی کو۔۔۔

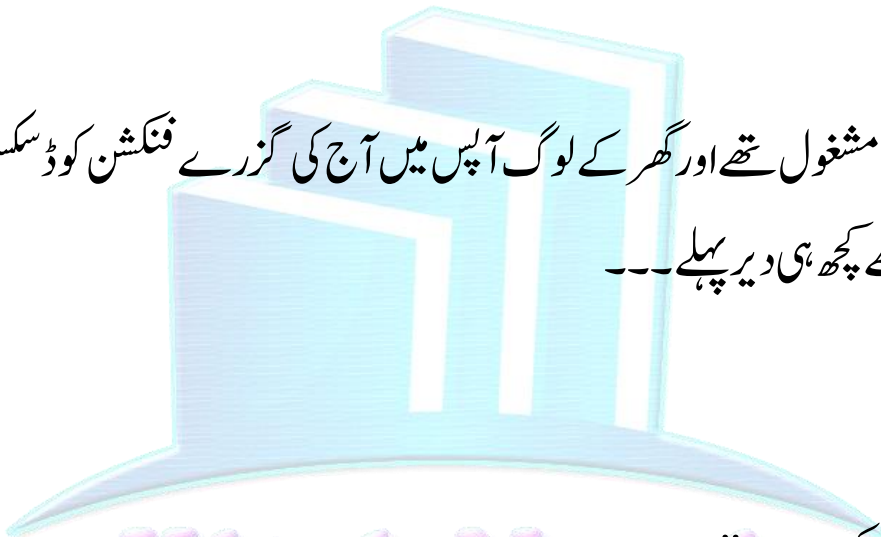
Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"شکر اللہ کا سب اچھے سے ہو گیا امی۔۔ سب کتنا خوش تھے نہ ضیثم بھی لبابہ کے ساتھ۔۔"

"ہاں شمع۔۔ اتنے سالوں کے بعد ان دونوں کو ایک ساتھ دیکھا۔۔ اللہ کرے وہ دونوں ایسے ہیں رہیں۔۔"

ملازم گھر کی صفائی میں مشغول تھے اور گھر کے لوگ آپس میں آج کی گزرے فنکشن کو ڈسکس کر رہے تھے۔۔
مہمان سب جا چکے تھے کچھ ہی دیر پہلے۔۔



"لبابہ تم نے کھانا نہیں کھایا۔۔"

وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئے تھے پلیٹ لیکر وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔۔

اور جب واپس آنے لگے تھے تو باتھ روم سے بہت عجیب سے آوازیں آرہی تھی انہیں۔۔

"عشنا بیٹا۔۔؟ آریو آ لرائٹ۔۔؟؟ لبابہ۔۔؟؟"

ہچکچاتے ہوئے جیسے ہی دروازہ کھولا تھا باتھ روم کا تو لبابہ سنک میں سر جھکائے الٹیاں کر رہی تھی۔۔

"لبابہ۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

وہ پلیٹ ٹیبل پر رکھے باتھ روم میں داخل ہوئے تھے۔۔۔ اور لبابہ بیگم نے جلدی سے پانی ڈال کر اپنا منہ صاف کیا تھا۔۔۔

"لبابہ تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟"

"تم کس کی اجازت سے اندر آئے ہو ضیثم۔۔۔؟ پوری شام تو برباد کر دی میری۔۔۔ اب جاؤ یہاں سے۔۔۔"

"لبابہ۔۔۔"

"گیٹ آؤٹ پلیز۔۔۔"

اور ٹاول منہ پر رکھے باہر آگئی تھیں جیسے کچھ چھپا رہی ہوں۔۔۔

"لبابہ۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟"

"کچھ نہیں زیادہ کھانا کھالیا تھا شاید۔۔۔"

"جھوٹ مت بولو۔۔۔ تم نے کچھ بھی نہیں کھایا میں تمہیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔"

"اب تم میری جاسوسی بھی کرنے لگے ہو۔۔۔؟؟"

"نہیں۔۔۔ میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"جو بھی تھا۔۔۔ خدا کے لیے جاؤ۔۔۔"

وہ ٹاول غصے سے پھینک کر کپڑوں کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

"لبابہ میری بات سن لو۔۔۔"

"تم نے میری بات سنی تھی۔۔۔؟؟ جب میں عشنا سے ملنے کی فریاد کرتی تھی تمہیں۔۔۔؟؟"

جب میں تمہیں منع کرتی تھی تاہین کے ساتھ تعلقات بنانے سے۔۔۔ تم نے سنی تھی میری بات۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

میری پوری زندگی کھاگئی تمہاری محبت ضیثم۔۔۔ مجھے برباد کر دیا۔۔۔

اب کچھ نہیں ہے۔۔۔ یہ زندگی بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔ یہ بلبہ بھی۔۔۔
وہ کہتے کہتے رکی تھیں۔۔۔۔

"لبابہ خدا کا واسطہ ہے ایسی باتیں مت کرو۔۔۔ میرے دل میں تمہاری لیے محبت کبھی کم نہیں ہوئی۔۔۔ میں"
"تم کیا۔۔۔؟؟ تم کچھ نہیں ضیثم۔۔۔ تم۔۔۔"

کہتے کہتے انہیں پھر سے کھانسی آئی تھی۔۔۔ وہ ٹاول کو منہ پر رکھے انہوں نے جیسے ہی کھانسی کرنا شروع کی تھی
ضیثم صاحب نے اس ٹاول پر لگے خون کو دیکھ لیا تھا۔۔۔ پاؤں سے جیسے زمین نکل گئی تھی خون سے بھرے
ٹاول کو دیکھ کر۔۔۔

"لبابہ۔۔۔"

وہ کھانسی کرتے کرتے ہی بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔

"لبابہ۔۔۔۔"

وہ لبابہ کو اٹھا کر اس کمرے سے باہر لے گئے تھے۔۔۔

"ہا ہا ہا اور ضیثم بھائی ابھی بھی اتنے ہی رومینٹک ہیں لبابہ بھابھی کے لیے۔۔۔"

وہ لوگ ہنستے ہنستے رکے تھے جب ضیثم نیچے آئے تھے بے ہوش لبابہ کو لے کر۔۔۔۔

"یا اللہ۔۔۔ ضیثم کیا ہوا ہے لبابہ کو۔۔۔ اور یہ خون اسکے منہ سے۔۔۔؟؟ کیا تم نے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے شک بھری نظروں سے اپنے بیٹے کو دیکھا تھا جو اشکبار تھا اپنی بیوی کی یہ حالت دیکھ کر۔۔۔

"امی۔۔۔ میں ایسا کبھی نہیں کر سکتا۔۔۔ یا اللہ آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں۔۔۔؟؟"

شمع۔۔۔ اوپر کمرے سے وہ خون سے بھرا تولیہ کہیں چھپا دو،،، عشنا کو کچھ نہیں پتہ چلنا چاہیے۔۔۔

وہ پوچھے تو کہہ دینا لبابہ اپنی دوست کے پاس گئی ہے۔۔۔ کچھ بھی۔۔۔ پلیز۔۔۔"

وہ التجا کر کے لے گئے تھے لبابہ کو۔۔۔

بہت سی آوازوں اور لوگوں نے انہیں باہر تک فالو کیا تھا۔۔۔ پرا نہیں فکر نہیں تھی۔۔۔

"لبابہ۔۔۔ پلیز۔۔۔"

گاڑی میں لٹاتے ہوئے ایک ہی بات بار بار دہرا رہے تھے وہ۔۔۔

Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر صاحب میری بیوی اب کیسی ہیں۔۔۔ پلیز کچھ بتائیں۔۔۔"

"ضیثم رک جایار۔۔۔ حوصلہ رکھ۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کیا تھا انہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"انکی حالت اب ٹھیک ہے۔۔۔ پر۔۔۔"

"پر کیا ڈاکٹر۔۔۔؟؟"

"ایم سوری۔۔۔ پر انکے پاس وقت بہت کم رہ گیا ہے۔۔۔ اور آج انہوں نے میڈیسن بھی نہیں لی جسکی وجہ سے

انہیں خون کی الٹیاں آئی۔۔۔"

"کیا بکواس کر رہے ہو ڈاکٹر۔۔۔؟؟ کونسا وقت۔۔۔؟؟ دماغ ٹھیک ہے تمہارا۔۔۔؟؟"

انہوں نے گریبان پکڑ کر جھنجھوڑ دیا تھا

"ضیثم۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے انہیں پیچھے کر دیا تھا۔۔۔

"دیکھیں میں آپ کی حالت کو سمجھ سکتا ہوں۔۔۔ آپ ابھی اپنی بیوی سے ملیں۔۔۔ اور پھر میرے کیمین میں

آئیے۔۔۔"

ڈاکٹر وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔ اور ضیثم غصے سے خود کو چھڑا کر اندر آئی سی یو میں چلے گئے تھے

"لبابہ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ گرتے پڑتے اس بیڈ کے پاس چلے گئے تھے جہاں وہ گھمنڈی لیٹی ہوئی تھی منہ پر آکسیجن ماسک لگائے۔۔۔

"گھمنڈی۔۔۔"

آنکھوں کو صاف کئے وہ بیڈ کے پاس آکر بیٹھ گئے تھے۔۔۔

"تم۔۔۔ تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔۔۔ میں تمہیں بچالوں گا لبابہ۔۔۔ تم دیکھ لینا میں تمہیں۔۔۔"

"تم جاننا نہیں چاہو گے۔۔۔ مجھے ہوا کیا ہے۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے ماسک جیسے ہی اتارنے کی کوشش کی تھی ضمیمہ صاحب نے انکے ہاتھ کو روک دیا تھا۔۔

"نہیں لبابہ۔۔۔ ابھی اسے مت اتارو۔۔۔ کچھ غلط نہ ہو جائے۔۔۔ جب تک میں اچھے ڈاکٹر سے بات۔۔۔"

"ہاہاہاہا۔۔۔ میرا برین ٹیومر لاسٹ سیٹج پر ہے ضیثم۔۔۔"

ہاں میں اس سے بچ سکتی تھی۔۔۔ اگر۔۔۔"

"اگر۔۔۔؟؟ اگر کیا لبا بہ۔۔۔ کوئی برین ٹیو مر نہیں ہے تمہیں پاگل۔۔۔"

تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔"

لبابہ نے زبردستی ماسک اتار دیا تھا اپنا۔۔۔

"اگر کچھ سال پہلے مجھے پاگل خانے ایڈمٹ کروانے کے بجائے مجھے کسی ہسپتال لے جاتے تو شاید میں اس بیماری سے جیت جاتی۔۔۔"

تم جانتے ہوئے وہاں سے گرنے کے بعد میں بچ کر بھی نہیں پچی تھی۔۔۔

جس وقت تم اپنی شادی میں اپنے بچوں میں مصروف تھے۔۔۔ اس وقت میرے دماغ میں یہ ٹیو مرگھر بنا رہا تھا

اینا۔۔۔"

"السلامة"

لبابہ کے کندھے پر سر رکھے وہ رونا شروع ہو گئے تھے۔۔۔ وہ جو نہیں روئے تھے لبابہ کے جانے پر۔۔۔ اپنی بٹی کو بوڈنگ بھیجنے پر۔۔۔ اپنی شادی خراب کرنے پر۔۔۔

اپنی بیوی کو دھوکا دینے پر۔۔۔ وہ جو کبھی نہیں روئے تھے۔۔۔ وہ آج رو دیئے تھے

وہ بھی بچوں کی طرح۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"لبابہ پلینز۔۔۔ پلینز لبابہ۔۔۔"

انکی گرفت مضبوط ہو گئی تھی لبابہ کی ویسٹ پر۔۔۔

"ضیثم۔۔۔ کیوں رو رہے ہو۔۔۔؟؟ زندگی نے نا انصافی میرے ساتھ کی ہے تمہارا تو کچھ نہیں گیا نہ۔۔۔؟؟"

میرا گیا ہے میں نے کھویا ہے۔۔۔

میری آخری خواہش ہے عشنا کی شادی دیکھنا اسکی خوشیاں دیکھنا۔۔۔

بس تب تک ڈاکٹر سے کہنا مجھے ایسے دوائیاں دے جو مجھے ٹھیک رکھیں۔۔۔

دعا کرنا تب تک زندہ رہوں میں۔۔۔

اپنی بیٹی کے لیے۔۔۔ اپنی عشنا کے لیے۔۔۔

وہ برداشت نہیں کر پائے گی ضیثم۔۔۔"

ضیثم صاحب کے بالوں پر انکی چلتی انگلیاں رکی تھی جب ضیثم صاحب نے سر اٹھا کر اپنی بیوی کو دیکھا تھا

"اور میں۔۔۔؟؟ میں برداشت کر لوں گا۔۔۔؟؟"

"تم تو چاہتے تھے میں چلی جاؤں ضیثم۔۔۔ تم مجھے نہیں رکھنا چاہتے تھے اپنی زندگی میں۔۔۔"

اس لیے تو تم نے وہ سب کیا۔۔۔ جو کوئی دشمن بھی نہ کرے۔۔۔

تم چاہتے تھے میں چلی جاؤں۔۔۔ اب میں فائنلی جارہی ہوں۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم۔۔۔ کیوں رو رہے ہو۔۔۔؟؟ زندگی نے نا انصافی میرے ساتھ کی ہے تمہارا تو کچھ نہیں گیانہ۔۔۔؟؟"
میرا گیا ہے میں نے کھویا ہے۔۔۔۔

میری آخری خواہش ہے عشنا کی شادی دیکھنا اسکی خوشیاں دیکھنا۔۔۔
بس تب تک ڈاکٹر سے کہنا مجھے ایسے دوائیاں دے جو مجھے ٹھیک رکھیں۔۔۔
دعا کرتا تب تک زندہ رہوں میں۔۔۔۔

اپنی بیٹی کے لیے۔۔۔۔ اپنی عشنا کے لیے۔۔۔۔
وہ برداشت نہیں کر پائے گی ضیثم۔۔۔۔"
ضیثم صاحب کے بالوں پر انکی چلتی انگلیاں رکی تھی جب ضیثم صاحب نے سر اٹھا کر اپنی بیوی کو دیکھا تھا
"اور میں۔۔۔؟؟ میں برداشت کر لوں گا۔۔۔؟؟"

"تم تو چاہتے تھے میں چلی جاؤں ضیثم۔۔۔ تم مجھے نہیں رکھنا چاہتے تھے اپنی زندگی میں۔۔۔
اس لیے تو تم نے وہ سب کیا۔۔۔ جو کوئی دشمن بھی نہ کرے۔۔۔
تم چاہتے تھے میں چلی جاؤں۔۔۔ اب میں فائنلی جارہی ہوں۔۔۔۔"

"میں ایسا بالکل نہیں چاہتا تھا کبھی نہیں چاہتا تھا تمہاری موت تو بالکل نہیں لبابہ۔۔۔ تم میری پہلی محبت میری پہلی
چاہت تھی۔۔۔"

"تو پھر جا کر اس پاگل خانے کو دیکھو جہاں تم نے مجھے پھینکوا دیا تھا ضیثم چند پیسوں کی رشوت دے کر۔۔۔ موت
تو پھر آسان ہے ان سختیوں سے جو تمہاری محبت اور ہماری شادی نے دی مجھے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"لبابہ۔۔۔ ہم اچھے ڈاکٹر سے علاج کروائیں گے کسی سپیشلسٹ سے تم دنوں میں ٹھیک ہو جاؤ گی تم دیکھ لینا۔۔۔"

انہوں نے کسی معصوم بچے کی طرح خود کو اور لبابہ کو ایک جھوٹی امید دینے کی کوشش کی تھی جو اپنا ہاتھ چھڑا چکی تھی۔۔۔

"ضیثم مجھے آرام کرنے دو۔۔۔ عشنا کے سامنے بھی جانا ہے۔۔۔ مجھے انرجی چاہیے۔۔۔ میں نہیں چاہتی میری بیماری کا پتہ چلے اسے۔۔۔ بہت تیاریاں کرنی ہیں اپنی بیٹی کو رخصت کرنا ہے۔۔۔ اس کے سارے ارمان پورے کرنے کے بعد آنکھیں بند کروں گی تاکہ مجھے رخصت کرتے وقت اسے مجھ سے کوئی گلہ نہ رہے۔۔۔ ہماری اکلوتی بیٹی کا ہر خواب ہر خواہش پوری ہونی چاہیے ضیثم۔۔۔۔"

آنکھیں بند کر لی تھیں انہوں نے۔۔۔ پرانگی باتیں تو ضیثم صاحب کو اندر تک ہلا کر گھائل کر چکی تھی۔۔۔

"میں تمہیں رخصت نہیں کرنا چاہتا لبابہ۔۔۔ ہمت نہیں ہے مجھ میں۔۔۔ شاید کبھی ہو بھی نہ پائے۔۔۔"

لبابہ سو گئی تھیں۔۔۔۔ اور ضیثم صاحب بھی ان کا ہاتھ پکڑے اسی بیڈ پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر چکے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اب نہیں رہے۔۔۔۔"

اگر گلے تھے بھی کبھی۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اگلی صبح۔۔۔"

"عشنا میم آپ کو ڈرائیو کرنے کی ضرورت نہیں تھی ہم ڈرائیو کو بلا لیتے۔۔۔"

ماریہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی تھی عشنا کے کہنے پر۔۔۔ لیکن وہ گھبرا رہی تھی بار بار اپنے باس کو ڈرائیو کرتے دیکھ کر۔۔۔

"یہ گاڑی میری پرسنل ہے ماریہ بس تم مجھے میٹنگ کی بریفنگ دو جس کے لیے ہم جا رہے ہیں۔۔۔"

اپنی گلاسیز لگا کر اس نے گاڑی سٹارٹ کی تھی۔۔۔

آفس سے کچھ فاصلے پر تیز دھوپ میں چلتا وہ شخص جو کئی لوگوں میں چلتا بھی دیکھائی دے گیا تھا عشنا کو۔۔۔

اسکی آنکھوں میں ایک شرارت چھلکی تھی جس رخ وہ جا رہا تھا اس روڈ پر کھڑے کیچڑ کے پانی کو دیکھ کر

"میم ساحر آج پھر آفس آیا تھا۔۔۔ ہمیں اسے ایک موقع دینا چاہیے وہ ڈیڈ کیڈ کینڈیڈیٹ ہے۔۔۔"

خاص کر اس ارحام سے زیادہ۔۔۔ وہ لوزر تو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ماریہ کی باتوں نے اسے اتنا غصہ دلادیا تھا کہ وہ جو شرارت کرنا چاہتی تھی وہ کب سپیڈ تیز کر چکی تھی اسے پتہ نہیں چلا

اور جب فل سپیڈ میں وہ گاڑی کے ٹائر اس کیچڑ سے گزرے تھے وہاں چلتے بس ایک ہی شخص پر پڑے تھے۔۔۔

"شٹ۔۔۔ وٹ داہیل۔۔۔ پاگل انسان گاڑی چلانی نہیں آتی۔۔۔"

ارحام نے اپنی وائٹ شرٹ کو پوری طرح سے دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

"میم۔۔۔"

ماریہ نے شاکڈ ہو کر دیکھا تھا اور عشنا نے گلا سیز اتار کر گاڑی بیک کی تھی اسکی والی سائیڈ ارحام کی طرف تھی

"اندھے ہو نظر نہیں آتا۔۔۔؟ جاہ۔۔۔"

عشنا نے شیشہ نیچے کر کے ہاتھ باہر نکالا تھا۔۔۔ اور اپنے ہاتھ سے لوزر کا سائن بنایا تھا ارحام کا کھلا منہ دیکھ کر اسکی ہنسی اس نے بہت مشکل سے کنٹرول کی تھی۔۔۔

"کل بہت چپک رہے تھے مسٹر ارحام۔۔۔ اپنی حیثیت مت بھولو اس شرٹ پر پڑے اس کیچڑ جیسی ہے۔۔۔ اور یہی رہو گے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اگر دوبارہ ایسی کوئی حرکت کی تو شادی کے بعد بیڈ روم سے باہر سویا کرو گے یاد رکھنا۔۔۔

تمہارے کل کے وہ بورنگ سے رومینٹک ڈانس کی وجہ سے میری کزنز نے ٹیز کر کے میرا جینا مشکل کیا ہوا۔۔۔ اگر پھر ایسا کیا تو دیکھ لیا۔۔۔"

اپنی انگلی سے اس نے جیسے ہی وارننگ دی تھی ارحام نے اپنی انگلی سے اسکی انگلی پکڑ لی تھی

"تو کیا میری جنگلی بلی۔۔۔؟؟ تم بھی تو وہ سلورومینٹک ڈانس بنجوائے کر رہی تھی۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

ارحام ونڈو کی طرف بڑھا تھا اسکے چہرے کچھ ہی فاصلے پر تھا عشنا کے چہرے سے
"مسٹر۔۔۔"

"مس گھمنڈی یہ خوبصورت چہرہ جو غصے سے لال ہو رہا ہے کل تو شرم و حیا سے سرخ ہو رہا تھا۔۔۔"
عشنا اور ارحام کی باتوں نے ماریہ کا منہ ضرور بند کر دیا تھا
"یو۔۔۔"

"شادی کی شاپنگ پر جلدی لے جاؤں گا۔۔۔ بس یہ جاب مل جائے مس گھمنڈی۔۔۔"
منگنی کی انگوٹھی آدھی سیونگ اڑا گئی ہے۔۔۔ خدا حافظ۔۔۔ ورنہ نظر لگ جائے گی اس چمکتی دھوپ میں چہرا
کھلکھلا رہا ہے تمہارا۔۔۔"
ارحام نے منہ صاف کیا تھا۔۔۔

"اس حلیہ میں جاؤ گے شاپنگ پر۔۔۔؟؟ یہ لو شاپنگ۔۔۔"

عشنا نے بہت غرور سے پیسے نکال کر ارحام کو دیئے تھے
"ہا ہا ہا۔۔۔ ٹھیک کہا عشنا میم نے۔۔۔ پیسے رکھ لو ارحام۔۔۔"

ان دونوں کے چہرے سے ہنسی مذاق چلا گیا تھا ماریہ کی بات سن کر اب انہیں احساس ہو رہا تھا اسکی موجودگی کا جسے
کسی خاطر خوا نہیں لائے تھے ابھی تک۔۔۔

"میری جیب میں اتنے پیسے ہی جس پر میرا گزارا ہوا جائے۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔"

ارحام سنجیدگی سے کہتے ہوئے پیچھے ہوا تھا اور بنا عشنا کی طرف دیکھے وہاں سے جانے لگا تھا جب عشنا نے گاڑی
سے باہر نکل کر اسی آواز دی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ارحام۔۔۔"

"گاڑی سے باہر کیوں آئی۔۔۔؟؟ دیکھو شوز خراب ہو گئے ہیں۔۔۔ واپس جاؤ۔۔۔"

ارحام نے نیچے کیچڑ کے کھڑے پانی کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔ وہ تو مڑ کے جانے لگا تھا جب عشنا نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا پیچھے سے۔۔۔

"ایک منٹ۔۔۔"

اپنے گلے میں پہنے سکارف کو اتار کر عشنا نے ایک اور قدم ارحام کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔ اور اسکے چہرے کو صاف کرنا شروع کیا تھا۔۔۔

"ہمارا رشتہ چاہے نفرت کا ہو یا دشمنی کا۔۔۔ کسی تیسرے کو کوئی حق نہیں ہے اسکا فائدہ اٹھانے کا۔۔۔ گھر جاؤ چینج کر کے پھر انٹرویو کی تیاری کرنا۔۔۔ تم میں قابلیت ہے تو ٹرائی کرو ایک ہی جگہ کو آخر مت سمجھو۔۔۔ اور جلدی جلدی میں ایکسکلیوز کر کے اپنا کردار جھکانے سے بہتر ہے تم آگے کی جانب دیکھ کر قدم بڑھاؤ۔۔۔"

اسکی انگلی ارحام کے ہونٹ کو چھونے والی تھی جب اس نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔

اسکا سکارف وہیں رہ گیا تھا جب وہ تیز قدموں سے واپس گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

ارحام وہیں اسی جگہ کھڑا رہ گیا تھا وہ گھمنڈی ایک بار پھر اس سر پر اُڑ کر گئی تھی۔۔۔

اسکا ہر پہلو ارحام ابراہیم کو ایک نیا جھٹکا دے رہا تھا

وہ سکارف سے اس نے جیسے ہی اپنے ہونٹ صاف کیئے تھے عشنا کی گاڑی پاس سے گزر گئی تھی

اور اس بار گاڑی بہت آہستہ سے گزری تھی تاکہ کیچڑ نہ گرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"گھمنڈی۔۔۔ کیا میں تمہیں کبھی سمجھ بھی پاؤں گا۔۔۔؟؟"

"ماریہ ہم میٹنگ میں نہیں واپس آفس جارہے ہیں۔۔۔ تم اپنا حساب اکاؤنٹنٹ سے کروا کر اپنا کیبن خالی کر دینا صبح تک۔۔۔"

"پر عشنا میم۔۔۔ میں۔۔۔"

ماریہ نے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا تھا ڈرتے ڈرتے
"وہ ارحام ابراہیم میرا منگیتر ہے۔۔۔ میری اور انکے درمیان ہر چیز ہر مذاق صرف ہمارا ہے۔۔۔
تم پہلے بھی ساحر کے معاملے میں اپنی لمٹ کر اس کرچکی ہو ارحام کو انسلٹ کر کے۔۔۔
اور میں نہیں چاہتی شادی کے بعد ارحام جب اس آفس کے ہیڈ ہوں تو تم جیسے لوگ آس پاس بھی نظر
آئے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میم ایم سوری میں ارحام سے بھی معافی مانگ لوں گی۔۔۔"

"ارحام سر۔۔۔ مس ماریہ۔۔۔ اوقات بھولنے والے لوگ مجھے زہر لگتے ہیں۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہاہاہارحام۔۔۔۔۔ یہ کیا ہے یار تمہارا تو ہر دوسرے دن یہ حال ہو جاتا ہے۔۔۔"

وہ سب لوگ ہنس دیئے تھے پر اسمارہ بیگم جیسے ہی ارحام کے پاس آئیں تھیں اداس نظروں سے ارحام اور باقی سب پریشان ہو گئے تھے

"ارحام جلدی سے کپڑے بدل لو ہمیں ابھی کہیں جانا ہے۔۔۔"

"کیا ہوا بھابھی۔۔۔؟؟ سب ٹھیک ہے۔۔۔؟؟"

انکے دیور نے چائے کا کپ وہیں رکھ دیا تھا۔۔۔

"کچھ ٹھیک نہیں ہے بھائی صاحب۔۔۔ ابراہیم کی کال آئی تھی۔۔۔"

"جی وہ رات سے اپنے دوست کے پاس ہسپتال میں بتا کر گئے تھے وہ۔۔۔ اب انکا دوست ٹھیک ہے۔۔۔؟؟"

"امی کیا بات ہے۔۔۔؟ ابورات سے باہر ہیں۔۔۔ مجھے بتایا نہیں۔۔۔؟؟ کہاں کس دوست کے پاس ہیں وہ۔۔۔؟؟"

ارحام نے خالی کرسی پر اپنی امی کو بٹھا دیا تھا

www.kitabnagri.com

"بیٹا۔۔۔ رات کو۔۔۔ ضیثم بھائی کا فون آیا تھا۔۔۔ وہ جس دوست کو ہسپتال دیکھنے گئے تھے۔۔۔"

وہ لبابہ ہے۔۔۔ رات سے ایڈمٹ ہے۔۔۔"

"پر میں تو ابھی عشنا سے مل۔۔۔ ایسا کیسے ممکن ہے عشنا تو ٹھیک لگ رہی تھی امی بالکل بے فکر۔۔۔؟ اگر آنٹی

ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں تو وہ۔۔۔"

"اسے نہیں پتہ ارحام۔۔۔ کسی کو نہیں پتہ کل رات لبابہ کی طبیعت خراب ہوئی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اففف امی ڈرادیاتھا آپ نے۔۔۔ آنٹی نے زیادہ کھالیا ہوگا۔۔۔ اس لیے۔۔۔ میں چینیج کر کے آتا ہوں پھر۔۔۔"

"لبابہ کے پاس زیادہ وقت نہیں رہا ارحام۔۔۔ ٹیو مرلاسٹ سیٹج پر پہنچ گیا ہے۔۔۔"

انہوں نے ارحام کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا، جس کی سانسیں رکی تھی اور دل و دماغ نے ایک ہی نام دہرایا تھا۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

"یا اللہ رحم۔۔۔ لبابہ کے ساتھ ظلم ہوا ہے بھابھی۔۔۔"

انکی دیورانی آگے آئی تھی اسمارہ بیگم کا ہاتھ ارحام کے ہاتھ سے چھڑا کر اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا

"شیم۔۔۔ اس بیچاری کے پاس شاید اتنا وقت بھی نہیں کہ عشنا کی خوشیاں دیکھ سکے۔۔۔ ارحام۔۔۔"

"امی میں کپڑے بدل کر بس ابھی آیا۔۔۔"

ارحام کی آواز بھاری ہو گئی تھی۔۔۔ وہ جلدی سے چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ارحام بیٹا میری گاڑی لے جاؤ"

ارحام جیسے ہی کپڑے بدل کر روم سے باہر آیا تھا ذیشان صاحب نے اسکا راستہ روک کر چابی آگے کی تھی

Posted On Kitab Nagri

"چاچو وہ میں اپنی بانیک پر لے جاؤں گا۔۔۔"

"امی کو اتنا وقت ہو گیا تمہاری بانیک پر بیٹھے ارحام اچھا نہیں لگتا تم اپنی کھٹاڑا بانیک۔۔۔"

امی میں لے جاتا ہوں چلیں ارحام گھر ہی رہے اسکے جانے سے کیا ہو گا۔۔۔"

ارحام نے غصے سے اپنی مٹھی بند کر لی تھی۔۔۔

"ننان کوئی تو موقع چھوڑ دو۔۔۔ ویسے بھی وہ ارحام کا سسرال ہے تمہارا نہیں تم گھر آرام کرو۔۔۔ ارحام بیٹا

بانیک سٹارٹ کرو میں چادر لے آئی۔۔۔"

ارحام جلدی سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

"بھابھی کچھ زیادہ ہی سائیڈ لینا شروع ہو گئیں ہیں ارحام کی۔۔۔"

فلذہ کی امی نے جیسے ہی کہا تھا نننان اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔ وہ بھی سب نوٹ کر رہا تھا یہ سب۔۔۔

"امی آپ بھی موقع مہر دیکھ لیا کریں دیکھیں اب نننان ناراض ہو گئے ہیں۔۔۔"

"تو۔۔۔ اسکے گھر والے سب کے سامنے اسکی بے عزتی کر دیتے تب کچھ نہیں ہوتا۔۔۔"

میں کہہ رہی فلذہ ابھی سے اپنی پوزیشن سٹرونگ کر دو ورنہ۔۔۔

وہ لڑکی سب کچھ چھین لے گی۔۔۔"

"آپ کو کیا پتہ امی اس نے کیا چھین لیا ہے مجھ سے۔۔۔"

فلذہ آہستہ آواز میں کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی نننان کو منانے کے لیے۔۔۔

ہر بار نننان کا غصہ اسے ہی برداشت کرنا پڑتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"موم کہاں گئیں ہیں دادو آپ کو تو پتہ ہو گا اور پھو پھو آپ۔۔۔؟"

شام ہونے کو تھی اور عشنا پریشانی کے عالم میں بار بار وہی نمبر لبا بہ کا ڈائل کر رہی تھی جو آف جا رہا تھا صبح

سے۔۔۔

"عشنا بیٹا تمہارے اٹھنے سے پہلے وہ چلی گئی تھی"

پھو پھو نے نظر چرا کر جواب دیا تھا

"ایک منٹ وہ تو رات سے ہی کمرے میں نہیں تھیں دادو آپ نے رات کو کہا وہ دوست کے پاس گئی اور اب پھو

www.kitabnagri.com

پھو بھی۔۔۔

موم مجھے بتائے بغیر کہیں کیسے جاسکتی ہیں۔۔۔؟؟"

وہ ہرٹ ہوئی تو اپنی موم کی لاپرواہی پر۔۔۔

"عشنا بیٹا کوئی مجبوری ہو گی۔۔۔"

"ایسی کیا مجبوری ہو گئی کہ مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا یہ جانتے ہوئے بھی کہ مجھے کتنی پریشانی ہو گی۔۔۔"

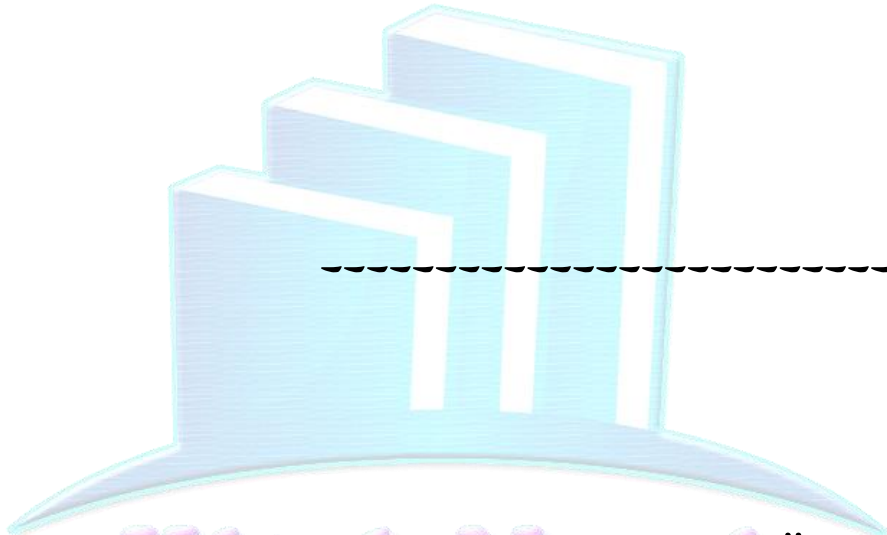
"عشنا میری بچی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اُس اوکے انکا وہ کام زیادہ ضروری ہوگا مجھ سے بھی۔۔۔"

وہ جیسے ہی اپنے کمرے میں گئیں تھی وہاں کھڑی ملازمہ ساری رپورٹ تائین بیگم کو دینے انکے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

جو پہلے ہی موقع کی تلاش میں تھی۔۔۔۔



"ابو آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟"

ارحام آئی سی یو کے باہر بیٹھے پریشان والد کے پاس جا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"لبابہ کو ٹیو مر ہے۔۔۔ ارحام ضیثم کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔"

"ابو سنبھالیں آپ خود کو ابھی آپ کے دوست کو بھی ضرورت ہے آپ کی ہم انٹی کا علاج" کسی اچھے ڈاکٹر سے

کروائیں گے۔۔۔ وہ ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔"

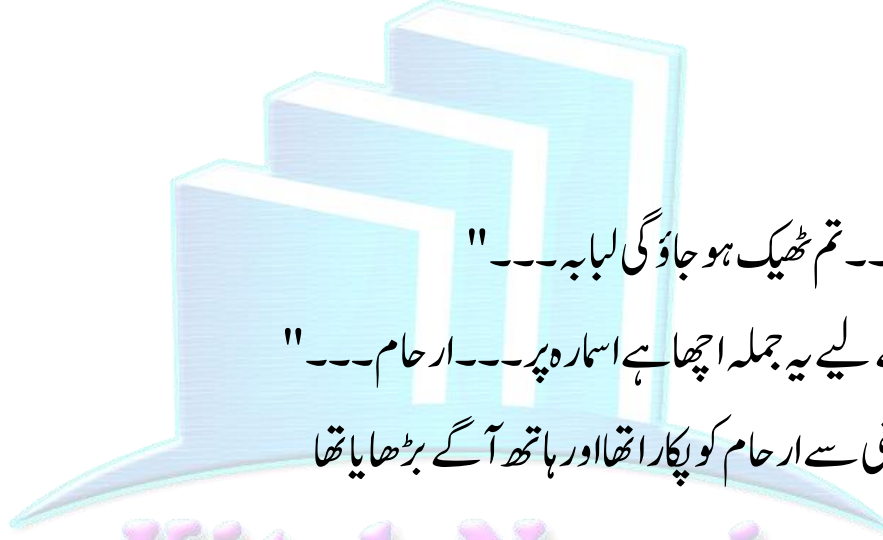
"بیٹا کاش ایسا ہوتا سائنس ٹیکنالوجی جتنی مرضی ترقی کر لے کچھ فیصلے اللہ کی رضامندی کے بغیر ممکن

نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام حیران ہو گیا تھا۔۔ ابراہیم صاحب تو جیسے یہ سب تسلیم کر چکے تھے سر جھکائے وہ وہیں بیٹھے تھے جب ارحام انکا ہاتھ پکڑ کر انکو اندر لے گیا تھا جہاں کچھ دیر پہلے اسکی امی گئیں تھیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



"تم بکواس مت کرو۔۔۔ تم ٹھیک ہو جاؤ گی لبابہ۔۔۔"

"ہا ہا ہا بادل بہلانے کے لیے یہ جملہ اچھا ہے اسما رہ پر۔۔۔ ارحام۔۔۔"

لبابہ بیگم نے بہت خوشی سے ارحام کو پکارا تھا اور ہاتھ آگے بڑھایا تھا

"جاؤ بیٹا۔۔۔"

ابراہیم صاحب بھی ضیثم کے پاس ایک کارنر پر بیٹھ گئے تھے خاموشی کے ساتھ

"السلام علیکم۔۔۔ آنٹی کیسی ہیں آپ۔۔۔؟؟ کچھ پل کو تو ڈر ادا تھا آپ نے آپ کی مسکان دیکھ کر جان میں جان آئی۔۔۔ زیادہ ینگ لگتیں ہیں ایسے مسکراتے ہوئے۔۔۔"

ارحام اسی جگہ بیٹھا تھا جہاں کچھ سیکنڈ پہلے اسکی امی بیٹھی تھیں۔۔۔

"ہا ہا ہا اس گھمنڈی سے بھی زیادہ خوبصورت۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

لبابہ نے ٹیز کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

"وہ خوبصورت کہاں۔۔۔؟ وہ تو گھمنڈی ہے۔۔۔ ویسے آپ ہی کی ہے نہ۔۔۔؟"

"ہاہاہاہاہاہارحام۔۔۔۔"

وہ کھٹکھا کر ہنسی تھی ضیثم صاحب کے چہرے پر بھی ہنسی آئی تھی باقی سب کی طرح،،

"ارحام کچھ کہنا چاہتی ہوں پھر چاہے موقع ملے نہ ملے۔۔۔"

"اوکے۔۔۔"

ارحام نے انکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئیے کہا تھا۔۔۔

"لبابہ پلینز۔۔۔"

پر ضیثم صاحب کو واپس اسی جگہ بٹھا دیا تھا ابراہیم صاحب نے زبردستی۔۔۔

"ارحام۔۔۔ مرد عورت کی خوبصورتی اس میں نہیں کہ وہ ایک رشتہ آدھا دھورا چھوڑ کر آگے نیا رشتہ جوڑ لیں

مرد عورت کی خوبصورتی انکے حسن سے نہیں انکی خوبصورتی انکے رشتے سے دیکھی جاسکتی ہے۔۔۔

خاص کر میاں بیوی کے رشتے کی خوبصورتی انکی وفا ہوتی ہے۔۔۔"

وہ باتیں ارحام سے کر رہیں تھیں انکی نظریں بار بار ضیثم پر جا رہی تھیں۔۔۔

جو سر جھکائے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ارحام۔۔۔ میں عشنا سے ہمیشہ یہی کہتی آئی 'کچے کانوں کا مرد کبھی سچی محبت نہیں کر سکتا۔۔۔' میں اسے بتاتی تھی مرد ذات اعتبار کے قابل نہیں۔۔۔ یہ میرا تجربہ تھا جو مجھے اس زندگی میں سیکھا دیا اس شخص نے جسے میں نے خود سے بھی زیادہ پیار کیا تھا۔۔۔"

گہرا سانس لیا تھا انہوں نے۔۔۔ اور پھر ارحام کی طرف دیکھا تھا

"تم جانتے ہو اس شادی کے لیے عشنا کو میں نے مجبور کیا تھا ارحام۔۔۔ مجھے تم سے زیادہ یقین تمہارے ماں باپ پر تھا۔۔۔ یہ دونوں کبھی میری بیٹی کے ساتھ زیادتی نہیں ہونے دیں گے۔۔۔

پر ارحام آج صبح دماغ میں ایک ہی بات گردش کر رہی تھی۔۔۔

یقین تو مجھے ضیثم کی ماں باپ پر بھی تھا۔۔۔ پر پھر بھی وہ سب ہو انہ۔۔۔؟؟"

کسی کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔ ارحام کی گرفت مضبوط ہو گئی تھی انکے ہاتھ پر

اسے ایک ڈر لاحق ہو گیا تھا کہیں لبا بہ اس رشتے سے انکار نہ کر دیں ابھی۔۔۔

ابھی جب اس نے اس گھمنڈی کو دل سے اپنا لیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ارحام میں اس رشتے کو ختم نہیں کر رہی۔۔۔ اس رشتے کو اب کوئی ختم نہیں کر سکتا جب تک تم دونوں کسی تیسرے کو درمیان میں نہیں لاؤ گے تب تک کوئی نہیں آئے گا۔۔۔

میں اپنی بیٹی کو جانتی ہوں ارحام میری بچی آخری سانس تک اس رشتے کو نبھائے گی

وہ گھمنڈی اس گھمنڈی کی بیٹی ہے۔۔۔ پر کیا تم ارحام میری بچی کو وہ محبت وہ عزت

وہ اعتبار دے پاؤ گے جو مجھے کبھی نہیں ملا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا میری گھمنڈی کو ویسے ہی اپناؤ گے جیسی وہ ہے۔۔۔؟؟ یا تم بھی کوئی تیسرا لے آؤ گے شادی کے کچھ سالوں کے بعد۔۔۔؟؟"

ان کا چہرہ بھر گیا تھا ضیثم صاحب کی طرح۔۔۔
"ابراہیم چلیں۔۔۔"

اسمارہ اپنے آنسو صاف کر کے ابراہیم صاحب کو وہاں سے لے گئیں تھیں باہر۔۔۔

"ارحام اگر عشنا کے ساتھ بھی وہی ہوا جو میرے ساتھ ہوا تو میری بچی بھی ایک دن اسی طرح ایسے ہی کسی ہسپتال میں اپنی آخری سانسیں گن رہی ہو گی۔۔۔
وعدہ کرو میری بیٹی کا خیال رکھو گے۔۔۔"

"میں صرف آپ کو خوش کرنے کے لیے کوئی وعدہ نہیں کر سکتا آئی۔۔۔
کل جب میری بیوی کے سامنے یہ باتیں آئیں گی تو وہ میری محبت کو ایک ہمدردی سمجھے گی۔۔۔"
مایوسی میں لبابہ نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

"آئی۔۔۔ میں اس گھمنڈی سے پیار کر بیٹھا ہوں۔۔۔ اسکے کردار سے محبت ہو گئی ہے مجھے
اسکے گھمنڈ سے میری چاہت ہر روز بڑھنا شروع ہو گئی ہے۔۔۔

اور ان سب سے زیادہ میں اسکی عزت کرنے لگا ہوں وہ عزت جو اس نے حاصل کی میرے دل میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آگے زندگی کی گارنٹی نہیں دیتا۔۔۔ پر میرے دل میں میری آخری سانس تک بس ایک ہی نام رہے گا ایک ہی لڑکی میری زندگی میں رہے گی اور وہ آپ کی گھمنڈی بیٹی عشنا ضیثم ہے۔۔۔ موت آئے تو آئے درمیان پر بے وفائی نہیں آئے گی۔۔۔

میں کچے کانوں کا ضرور ہوں آنٹی پر کردار میں اتنا پختہ ہوں کہ اپنی شریک حیات کی برابری میں کسی باہر والی کو نہیں لاؤں گا۔۔۔"

ارحام نے منہ جھکا کر لبابہ کے ہاتھ پر بوسہ دیا تھا۔۔۔ اور جب آنکھ سے نکلے آنسو کو صاف کر کے ضیثم صاحب کو دیکھا تھا اس نے۔۔۔

آج اسکی آنکھوں میں کوئی عزت نہیں ایک نفرت جھلکی تھی ضیثم صاحب کے لیے

"آپ نہیں جانتے سر آپ نے جوانی کے خمار میں کیا کھو دیا۔۔۔ اب مجھے ڈر ہے کہیں یہ پچھتاؤ آپ کو کہیں کانہ چھوڑ دے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحام وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

اور ایک سکون تھا اس کمرے میں۔۔۔ بس اس مشین کی آواز آرہی تھی جو لبابہ کی دل کی دھڑکن کو مانیٹر کر رہی تھی

وہ اوپر سیلنگ کو دیکھ رہی تھی اور ضیثم صاحب اپنے خالی ہاتھوں کو۔۔۔

"میں تمہیں ایک بات بتا رہا ہوں لبابہ اگر تمہیں کچھ ہوا تو میں بھی مر جاؤں گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے۔۔۔ میں اس ہسپتال میں اور نہیں رہنا چاہتی۔۔۔ ڈاکٹر سے کہہ کر ڈوس اور زیادہ کروادینا تاکہ میں ہر فنکشن اچھے سے اٹینڈ کر سکوں۔۔۔"

ضیثم صاحب کی بات کو مکمل طور پر انور کر دیا تھا انہوں نے اور وہ شرٹ سے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے کمرے سے باہر جانے لگے تھے جب پاؤں ٹیبل سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔

"ضیثم۔۔۔"

وہ پیچھے سے چلائی تھی۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں لبابہ۔۔۔ ٹھیک ہوں۔۔۔"

لڑکھڑاتے ہوئے باہر چلے گئے تھے وہ۔۔۔



"بحر غم سے پار ہونے کے لیے
موت کو ساحل بنایا جائے گا"

"میں تمہیں ایک بات بتا رہا ہوں لبابہ اگر تمہیں کچھ ہوا تو میں بھی مر جاؤں گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے۔۔۔ میں اس ہسپتال میں اور نہیں رہنا چاہتی۔۔۔ ڈاکٹر سے کہہ کر ڈوس اور زیادہ کروادینا تاکہ میں ہر فنکشن اچھے سے اٹینڈ کر سکوں۔۔۔"

ضیثم صاحب کی بات کو مکمل طور پر انور کر دیا تھا انہوں نے اور وہ شرٹ سے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے کمرے سے باہر جانے لگے تھے جب پاؤں ٹیبل سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔

"ضیثم۔۔۔"

وہ پیچھے سے چلائی تھی۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں لبابہ۔۔۔ ٹھیک ہوں۔۔۔"

لڑکھڑاتے ہوئے باہر چلے گئے تھے وہ۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بحر غم سے پار ہونے کے لیے
موت کو ساحل بنایا جائے گا"

اگلی صبح۔۔۔"

رات تو جیسے تیسے گزر گئی ڈاکٹر نے کچھ ٹیسٹ کر لیے ڈسچارج پیپرز کینسل کر دیئے تھے۔۔۔

اگلی صبح اور زیادہ تلخ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم۔۔۔"

باہرائی امی کھڑی تھیں جن کے کھلے بازو اس بات کی گواہی دے رہے تھے وہ اپنے بیٹے کی کیفیت کو جان گئی تھیں بنا کچھ سنے۔۔۔

"یہ بہت نا انصافی ہے امی،، اس کے ساتھ بہت بُرا ہو گا۔۔۔ مجھے کچھ کرنا ہی ہو گا۔۔۔"

ماں کی آغوش میں آکر بھی آج ضیثم صاحب کو سکون نہیں ملا تھا

وہ بار بار ایک ہی بات بڑبڑا رہے تھے

"ضیثم بھائی ہوا کیا ہے بھابھی کو۔۔۔؟"

"کچھ بھی نہیں ہوا شمع تم امی کو اندر لے جاؤ مجھے ابھی بہت کام کرنا ہے۔۔۔ میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں

گا۔۔۔"

منہ صاف کر کے وہ ڈاکٹر کے کین میں چلے گئے تھے نرس سے ڈائریکشن پوچھ کر۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایسا کیا ہوا ہے شمع۔۔۔؟؟"

"امی اندر چل کر دیکھتے ہیں آپ بھابھی کے ساتھ اداس مت ہونا وہ اور مایوس ہو جائیں گی۔۔۔"

"السلام علیکم بھابھی۔۔۔"

شمع اپنی والدہ کا ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئی تھیں۔۔۔ پر لبابہ بیگم کی حالت دیکھ کر وہ دونوں ہی دروازے پر ر کے

تھے۔۔۔

لبابہ کو جب لاسٹ ٹائم منگنی پر دیکھا تو وہ اب والی لبابہ لگ ہی نہیں رہی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لبابہ میری بچی یہ کیا حالت بنالی ہے۔۔۔ کیا ہوا بیٹا۔۔۔"

وہ خود چل کر لبابہ کے پاس بیڈ پر بیٹھ گئیں تھیں

"زندگی نے ساتھ چھوڑنے کا وعدہ کر لیا ہے امی۔۔۔"

لبابہ بیگم نے آنکھوں کی نمی چھپا کر ضیثم صاحب کی والدہ کو امی کہا تھا کتنے سالوں کے بعد۔۔۔

"لبابہ۔۔۔"

"برین ٹیومر جیسی ایک لاٹری ہاتھ لگی ہے جو مجھے آپ کے بیٹے کی بے وفائی سے فائننلی چھٹکارا دلادے گی۔۔۔"

"بھابھی پلیز۔۔۔ آپ۔۔۔"

شمع نے اپنی امی کی طرف دیکھا تھا جو آبدیدہ ہو گئیں تھیں نظریں جھکائے

"ہمت نہیں ہارو لبابہ۔۔۔ ہمارے لیے نہیں کسی کے لیے نہیں اپنی بچی کے لیے۔۔۔"

کچھ نہیں ہوگا۔۔۔"

"اسی کے لیے ابھی تک روکا ہوا ہے خود کو۔۔۔ ورنہ یہ ڈاکٹر زاتنی دوائیاں کھلا دیتے ہیں کہ پوچھیں نہ۔۔۔"

انہوں نے مذاق میں ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔ پرانکے چہرے کی ہنسی نے ان دونوں کو اور غمزہ کر دیا تھا۔۔۔

یہاں وہ خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہی تھیں وہاں ضیثم صاحب اپنا وجود لیئے اس کرسی پر بیٹھے تھے کچھ

دیر سے ڈاکٹر سے سوال کر رہے تھے جن کا جواب انہیں اور مایوس کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"لک ڈاکٹر۔۔۔ تم نہیں جانتے میں کون ہوں۔۔۔ میں مشہور انڈسٹریل ہوں۔۔۔ میں ایسے دس ہسپتال تمہارے نام پر بنوا کر دوں گا انعام میں بس میری بیوی کو بچالو۔۔۔"

"مسٹر ضیثم۔۔۔ میں جانتا ہوں آپ کو۔۔۔ میرے فادر بزنس پارٹنر رہ چکے ہیں آپ کے۔۔۔ پر۔۔۔ یہ میرے بس میں نہیں ہے۔۔۔ میرے کیا کسی کے بس میں بھی نہیں ہے۔۔۔ بہت زیادہ دیر ہو گئی ہے۔۔۔ کچھ سال پہلے اگر علاج شروع ہو جاتا تو۔۔۔"

وہ کہتے کہتے رک گیا تھا جب ضیثم صاحب نے اٹھ کر کرسی کو پیچھے پھینک دیا تھا۔۔۔

"نونسنس۔۔۔ کچھ نہیں ہوا۔۔۔ میں دنیا کے بیسٹ ڈاکٹرز کو دیکھاؤں گا اور اسے واپس یہاں لاؤں گا۔۔۔"

"وہاں لے جانے سے پہلے انہیں اتنی مہلت دیجئے کہ بیٹی کی شادی دیکھ لیں۔۔۔ ورنہ آپ کو یہ پچھتاوا کبھی جینے نہیں دے گا۔۔۔"

ڈاکٹر کی بات سن کر ان کے قدم باہر جاتے جاتے تھم گئے تھے

"کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔"

"بہت کم وقت رہ گیا ہے۔۔۔ سر۔۔۔ پتہ نہیں وہ اب تک سروائیو کیسے کر رہی تھیں۔۔۔"

اتنی زیادہ میڈیسن کی ڈوس لے رہی تھیں۔۔۔ اب انکو میڈیسن کھانے کے بعد بھی خون کی الٹیاں آتی رہیں گی،،،"

"یہ۔۔۔ بات لبابہ کو تو نہیں بتائی۔۔۔؟؟"

"انہیں پہلے سے پتہ ہے۔۔۔ اور ابراہیم انکل کو بھی پتہ ہے۔۔۔ وہ کہہ کر گئے تھے انکے بیٹے اور عشنا کی شادی اسی ہفتے کر دی جائے گی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں سے جلدی جلدی باہر چلے گئے تھے۔۔۔
"کچھ نہیں ہوگا تمہیں لبابہ۔۔۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595_

"امی لبابہ کہاں گئی۔۔؟؟"

"وہ چلی گئی ہے بیٹا۔۔"

"وٹ۔۔؟؟ آپ نے جانے دیا۔۔؟؟ خدا کا خوف کریں آپ لوگ وہ بیمار ہے۔۔۔ کیسے جانے دیا۔۔؟؟"

"یا اللہ۔۔۔"

وہ پھر اسے ہسپتال سے باہر گئے تھے۔۔۔ اس عمر میں چاہے وہ جتنے مرضی ایکٹو تھے۔۔۔
پر اب ان میں انرجی نہیں رہی تھی لبابہ کی بیماری نے انہیں اندر ہی اندر کھالیا تھا دیمک کی طرح۔۔۔

"لبابہ۔۔۔"

پر وہ گاڑی وہاں سے چلی گئی تھی ڈرائیو وہ خود کر رہی تھیں۔۔۔

"سر۔۔۔"

"تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔؟؟ تم نے چابی کیوں دی لبابہ کو۔۔؟؟"

ڈرائیور کو گریبان سے پکڑ کر کہا تھا

"سر میڈم نے فون کر کے بلایا تھا۔۔۔ ایم سوری سر۔۔۔"

"دفعہ ہو جاؤ۔۔۔"

"ضیثم بیٹا۔۔۔"

"شمع امی کو لیکر گھر جاؤ۔۔۔ میں آتا ہوں۔۔۔ لبابہ کو لیکر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

آپ سب کو میں نے یہاں اس لیے بلایا ہے تاکہ ایک بہت ضروری بات کر سکوں۔۔۔۔۔"

"ابو میں بعد میں آ جاؤں گا۔۔۔۔۔"

"نہیں ارحام پیٹارک جاؤ۔۔۔۔۔"

ابراہیم صاحب کے دونوں بھائی اپنی بیویوں کے ساتھ وہاں موجود تھے

منان اور فلذہ کو بھی انہوں نے بلایا تھا وہاں

پر کسی کو وجہ پتہ نہیں تھی ہسپتال سے آنے کے بعد انہوں نے سٹڈی روم میں سب کو جمع ہونے کا کہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میں نے اور اسمارہ نے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔۔ ارحام اور عشنا کی شادی اسی ہفتے ہوگی۔۔۔۔۔"

اور۔۔۔۔۔"

ارحام کے ساتھ ساتھ باقی سب بھی انکے اچانک کے فیصلے سے حیران ہوئے تھے۔۔۔۔۔

"اور ابو۔۔۔۔۔؟ اور چوروں کی طرح ہی سب کچھ ہو رہا ہے اتنی جلدی بھی کیا ہے۔۔۔ اب ایسا بھی نہیں کہ لبابہ

انٹی اسی ہفتے اس دنیا۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"بس منان بھائی۔۔۔ بات کو مکمل مت کیجئے گا۔۔۔"

ارحام سیٹ سے کھڑا ہوا تھا طیش میں

"آواز نیچی رکھو ارحام امیر گھر کی لڑکی سے شادی ہو رہی ہے تو ہو۔۔۔ ہمیں اپنے نیچے لگانے کی ضرورت نہیں

ہے۔۔۔"

منان کی بات پر ارحام نے صرف اپنے ابو کی طرف دیکھا تھا وہ اس وقت کوئی بد تمیزی نہیں کرنا چاہتا تھا اس کا دماغ

تو عشنا کے لیے فکر مند تھا جب سے وہ ہسپتال سے واپس آیا تھا

"منان اپنی حدود کو پار مت کرو۔۔۔ میں برداشت کر رہا ہوں تمہارے رویوں کو۔۔۔"

"بھائی صاحب منان کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں آپ بات مکمل کریں۔۔۔"

فلذہ کے والد نے منان کو واپس صوفہ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا اور فلذہ۔۔۔

وہ ارحام سے نظریں نہیں ہٹا پارہی تھی۔۔۔ وقت اتنی تیزی سے پھسلنے لگا تھا۔۔۔

"اور عشنا کو یا کسی کو بھی لبابہ کے کینسر کا پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔"

جب تک لبابہ خود نہیں بتاتی کسی کو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"بھائی صاحب ایسا کیسے ممکن ہے عشنا کو پورا حق ہے سچائی جاننے کا۔۔۔ اس بیچاری کے پاس یہی وقت ہے اپنی

ماں کے ساتھ گزارنے کا۔۔۔"

چچی کی بات سن کر ارحام نے مایوس نظروں سے اس کمرے کی خالی جگہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

"آپ جیسا کہتے ہیں ویسا ہی ہو گا بھائی صاحب۔۔۔"

دونوں بھائیوں نے ایک ساتھ کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں آپ کو ڈر ہے ابو۔۔۔؟ عشنا کے لیے ہمدردی ہے یا ارحام کی شادی ٹوٹ جانے کا خدشہ۔۔۔؟
عشنا یہ شادی اپنی موم کے لیے کر رہی ہے شاید۔۔۔؟ اگر موم ہی نہ رہی تو کیسی شادی۔۔۔؟
لگتا ہے اس بار وہ عین نکاح والے دن چھوڑ کر چلی جائے گی ہمارے ارحام کو۔۔۔۔"

نڈر ہو کر وہ اپنے والد کے سامنے کھڑا ہوا تھا

اسکے طنز اور باتوں میں اپنے ہی بھائی کے لیے یہ نفرت ارحام کو آج نظر آرہی تھی۔۔۔ موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے
فلذہ نے بھی وہی بات دہرائی

"اگر عشنا کو پتہ چل جاتا ہے اور وہ پھر شادی سے انکار کر دے تو یہ تو اچھی بات ہے ارحام۔۔۔۔
تم ایک زبردستی کے رشتے سے بچ جاؤ گے۔۔۔۔"

"ابو آپ کا فیصلہ بتا دیجیئے گا میں کچھ ضروری کام سے باہر جا رہا ہوں۔۔۔"
فلذہ کو نفرت بھری نگاہ سے دیکھتے ہوئے وہ کمرے سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

"میں نے جو کہہ دیا اس پر عمل ہو ننان۔۔۔ عشنا کو پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔
اور بہو۔۔۔ تم گھر لی بڑی بہو ہو بات کو کرنے سے پہلے سوچ لیا کرو"

ابراہیم پہلے بار فلذہ پر برہم ہوئے۔۔۔۔

"اگر پھر بھی پتہ چلا گیا تو۔۔۔؟؟؟ ہمارے منہ تو آپ بند کروادیں گے"

"وہ پتہ چلنا نہ چلنا بعد کا مسئلہ ہے۔۔۔ اگر اس گھر سے کسی نے بھی میرے اس فیصلے کی مخالفت کی خاص کر
میرے بیٹے نے تو۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا ابو۔۔۔؟ کہہ دیجیئے۔۔۔"

"تمہیں تمہارا حصہ دے کر گھر سے فارغ کر دوں گا میں مننان۔۔۔"

ارحام کا گھر بسنے سے جو روکے گزیا کوئی رکاوٹ پیدا کرے گا اسکی میرے گھر میں کوئی جگہ نہیں۔۔۔"

وہ جانے لگے تھے جب مننان نے انکا ہاتھ پکڑ لیا تھا

"ابو آپ شاید بھول رہے ہیں میں داماد بھی ہوں کسی کا۔۔۔"

چچا جان سے پوچھ لیجیئے وہ برداشت کر لیں گے ان کے اکلوتے داماد کے ساتھ یہ نا انصافی۔۔۔؟؟؟ بٹوارہ

برداشت کر لیں گے آپ۔۔۔"

"مننان۔۔۔"

اسمارہ بیگم نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا بڑے بیٹے کی اس گستاخی پر۔۔۔ وہ جس طرح بد تمیزی کر رہا تھا

"مننان تم میرے داماد ضرور ہو۔۔۔ پر میرے بڑے بھائی سے زیادہ عزیز مجھے کوئی نہیں۔۔۔ انہوں نے

اگر۔۔۔ خدانہ خواستہ کچھ ایسا کہا ہوتا تو میں ان سے بات بھی کرتا اور تمہاری طرف داری بھی

پر وہ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

مجھے اعتراض نہیں ہے۔۔۔ ابراہیم بھائی آپ ان دونوں کی طرف سے بے فکر رہیں۔۔۔"

انکی بات ختم ہونے سے پہلے مننان فلذہ کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے لے گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی ابھی ایک اڑتے پرندے نے میرے کانوں میں آکر سرگوشی کی کہ کوئی اپنا خفا ہے مجھ سے اور بہت شدید خفا ہے۔۔۔"

عشنا کے ہاتھ سائن کرتے کرتے رک گئے تھے جب لبابہ نے کین کا دروازہ کھولا تھا بنانا ک کیسے ہاتھ میں کھانے کا پیکٹ تھا اور آئس کریم تھے جو عشنا کے لیے بچپن میں خرید کر لاتی تھیں وہ۔۔۔

"آپ کو وقت مل گیا۔۔۔؟ کوئی بیٹی بھی ہے جس کی منگنی کے دن سے آپ غائب ہیں۔۔۔"

عشنا نے آج بچوں کی طرح ری ایکٹ کیا تھا واپس پیپرز کو فائل میں رکھنے لگی تھی جب لبابہ بیگم نے وہ چیزیں ٹیبل پر رکھ دی تھی اور عشنا کے پاس گئیں تھیں۔۔۔

"میری دوست بہت سخت بیمار تھیں عشنا۔۔۔ اور اسکے پاس کوئی اپنا نہیں تھا۔۔۔ میں ہسپتال اسی کے پاس تھی۔۔۔ مجھے ڈر تھا کہیں وہ رات کی تاریکی میں کہیں کھونہ جائے اسکی بیٹی بھی چھوٹی تھی تو مجھے جو سہی لگائیں نے وہ کیا میری بچی تمہارا دل دکھایا ہے مجھے معا۔۔۔"

عشنا نے اٹھ کر انکے چہرے پر اپنا ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

"اما آپ مجھے بتا دیتی میں بہت پریشان رہی ہوں۔۔۔ میں بتا نہیں سکتی۔۔۔"

پلیز دوبارہ ایسا کچھ ہو تو بتا دیجئے گا دونوں ساتھ جائیں گے۔۔۔"

عشنا انکے گلے لگ گئی تھیں۔۔۔ لبابہ بیگم کو وقت مل گیا تھا اپنی آنکھیں صاف کرنے کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بتا کر جانا چاہتی ہوں۔۔۔ میرا مطلب ہے بتا کر جانا چاہتی تھی عشنا۔۔۔ وقت ہی نہیں ملا۔۔۔ اففف۔۔۔ میں نہیں چاہتی تھی تمہاری خوشیوں میں تمہیں کوئی اداسی کی بات بتاؤں۔۔۔"

"اما۔۔۔"

لبابہ کی بھاری آواز پر عشنا نے پیچھے ہٹ کر انہیں دیکھنا چاہا تھا پر انکی گرفت اور مضبوط ہو گئی تھی عشنا پر۔۔۔

"ہم دونوں ہی ایک دوسرے کا سہارے رہے ہمیشہ۔۔۔ اب تمہیں ایک ہمسفر ملنے والا ہے۔۔۔"

لبابہ بیگم نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کر کے عشنا کو دیکھا تھا۔۔۔ جو حیران نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"یہاں آ کر بیٹھو۔۔۔ میرے پاس۔۔۔"

وہ سامنے پڑے صوفے پر بیٹھ گئیں تھیں اور اپنی گود پر ہاتھ رکھے عشنا کو بلایا تھا۔۔۔

پر عشنا انکے پاس بیٹھنے کے بجائے انکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی تھی

"اما کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟ میرے جانے پر افسردہ ہیں تو بتا دیجئے میں نہیں جاؤں گی۔۔۔"

"تمہارے نہیں اپنے جانے پر تمہیں تنہا چھوڑ جانے پر افسردہ ہوں۔۔۔"

عشنا کے سر پر اپنا سر رکھ لیا تھا آنکھیں بند کر لی تھی

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب اما۔۔۔؟؟ کہاں جا رہی ہیں آپ۔۔۔؟؟"

عشنا نے اٹھنے کی کوشش کی تھی مگر لبابہ نے اپنا سر پیچھے نہیں کیا تھا۔۔۔

"بیٹا میں نے واپس تو جانا ہی تھا نہ۔۔۔؟؟ وہاں۔۔۔ اب اپنے کام بھی تو دیکھنے ہیں نہ۔۔۔؟؟"

عشنا کے ماتھے پر بوسہ دے کر اپنا سراٹھا لیا تھا انکے چہرے پر ایک خوبصورت مسکان تھی جس کو دیکھ کر عشنا بھی خاموش ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ماما بھی شادی میں وقت ہے آپ۔۔۔"

"شادی کی ڈیٹ اسی ہفتے رکھ دی ہے میں نے عشنا۔۔۔"

وٹ۔۔۔؟؟"

عشنا اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

"ایم سوری۔۔۔ بہت جلدی کر رہی ہوں میں۔۔۔ پر عشنا۔۔۔ میں اب واپس جانا چاہتی ہوں میری بچی۔۔۔"

"ماما کیوں اتنی جلدی۔۔۔؟؟"

"جلدی کچھ نہیں ہوتا عشنا صدیاں لگ جاتی ہیں۔۔۔"

"ماما آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔؟؟؟"

"ہاں میری پری میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

وہ اپنی سوچ میں گم سی ہو گئیں تھیں جب عشنا نے واپس انکی گود میں سر رکھ دیا تھا۔۔۔

"آپ جانتی ہیں ہم دونوں ایک دوسرے کا مضبوط سہارا بن کر رہے ساتھ نہیں تھے تب بھی ماما۔۔۔"

عشنا نے کہتے ہوئے آنکھیں بند کر لی تھی ماں کی گود اسکے لیے جنت تھی اس وقت جتنا سکون اسے مل رہا تھا

"کچھ دن میں تمہارا نکاح ہو جائے گا۔۔۔ پیاگھر چلی جائے گی میری بچی۔۔۔"

اور پتہ ہے پھر کیا ہو گا۔۔۔؟؟"

"ماما ماما۔۔۔ ہا ہا ہا پلیر۔۔۔"

"ہا ہا ہا اب شرم مار ہی ہے میری گھمنڈی۔۔۔۔۔ مگر بہت سال انتظار کرنا پڑے گا چھوٹی عشنا یا ارحام کے

لیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ جس طرح بلی چوہے کی طرح لڑتے ہونہ۔۔۔ شادی کے بعد کوئی چانس نہیں رومینس کا۔۔۔"

"موم۔۔۔۔۔"

عشنا کی ہنسی گونجی تھی اس کیمین میں اسکے گال لال ہو گئے تھے اپنی موم کی ٹیزنگ سے۔۔۔

"ہاہاہاہاہا اچھا مطلب چانسز جلدی کے ہیں۔۔۔؟؟ ہاہاہا"

وہ ہنستے ہوئے کھانسی کرنے لگی تھی۔۔۔

"عشنا پانی دینا۔۔۔۔"

عشنا جیسے ہی اٹھ کر گلاس لینے گئی تھی لبابہ بیگم نے ناک سے آتے خون کو جلدی سے صاف کیا تھا۔۔۔

"ماما کھانسی آرہی ہے آپ نے بتایا نہیں چلیں ڈاکٹر کے۔۔۔"

"شش۔۔۔۔۔ بس لڑکی۔۔۔۔۔ ڈاکٹر ڈاکٹر بس۔۔۔۔۔"

عشنا نے انہیں پانی پلایا تھا اب وہ پریشان نظروں سے لہاہہ کو دیکھ رہی تھی

"بچپن میں میں نے سوچا تھا تمہیں ڈاکٹر بناؤں گی۔۔۔ اچھا ہوا نہیں بنایا ورنہ اس صوفہ کو تم نے سٹریچر بنالیا ہوتا اور مجھے باندھ کر اس کمرے کو وارڈ بنا دیا ہوتا۔۔۔"

انکے جوک پر عشنا انکی طرف دیکھتی رہی تھی اور پھر کین کو دیکھا اور پھر لبابہ کو۔۔۔۔ اور وہ پھر کھلکھلا کر ہنسی
تھی۔۔۔۔

"—————bb—————lllllll"

[illegible]

انکے گلے سے لگ کر عشنا ویسے ہی لیٹ گئی تھی انکی گود میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں وہ ماں بیٹی کے دل میں کیا چل رہا تھا۔۔۔ لبابہ اپنا ہر ایک لمحہ اپنی بچی کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتی تھیں جانے سے پہلے۔۔۔۔

اور عشنا وہ بے چین سی ہو گئی تھی آج۔۔۔

"عشنا تم رو رہی ہو۔۔۔؟؟"

اپنے پہلو میں انہیں جب محسوس ہوئی تو انہوں نے عشنا کا چہرہ اپنی طرف کرنے کی کوشش کی تھی پر عشنا نے انکی آغوش میں خود کو چھپا لیا تھا۔۔۔

"مجھے یاد ہے بہت سال پہلے اس حادثے سے پہلے آپ نے ایسے ہی اپنی آغوش میں لیا تھا ماما مجھے۔۔۔

اس رات کا ایک ایک پل یاد ہے۔۔۔ بہت باتیں کی تھیں۔۔۔ میں پانچ سال کی تھی پر آپ کی کہی باتیں مجھے یاد رہی۔۔۔۔

اور آج۔۔۔ بھی۔۔۔ ان لمحات میں وہی تاثیر ہے ماما۔۔۔ تب میں کچھ نہیں کر پائی تھی۔۔۔

پر اس بار آپ کی طرف آنے والی ہر تکلیف کو مجھ پر سے ہو کر گزرنا ہو گا۔۔۔"

عشنا نے خود کو انکے پہلو سے اٹھا کر ان کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

"آپ کو مجھ سے کوئی جدا نہیں کر سکتا ماما۔۔۔ شادی کے بعد میں اڑ کر آپ کے پاس آ جاؤں گی۔۔۔ اور

کوشش کروں گی آپ کو چھوٹی عشنا یا رحام کے لیے زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے۔۔۔"

عشنا انکو آنکھ مار کر واپس اپنی کرسی کے پاس چلی گئی تھی۔۔۔

"ہاہاہاہا عشنا۔۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا اپنا چہرہ دیکھئے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"عشنا کی پچی۔۔۔۔"

وہ بھی آنکھیں صاف کرے اسی طرف بھاگی تھی۔۔۔

"~~~~~"

ونڈو کے پاس کھڑے وہ دل قہقہہ لگا کر ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

پر باہر ایک جھلک دیکھنے پر عشنا کی ہنسی چلی گئی تھی۔۔۔



"جی امی میں راستے میں ہوں آپ فکر مت کیجیئے آتے ہوئے لے آؤں گا۔۔۔"

ارحام نے بائیک آہستہ کر دی تھی فون سنتے ہوئے

"امی میں گھبرا کر بات کروں گا خدا حافظ"

ارحام نے سپیڈ اور آہستہ کر دی تھی جب روڈ کی دوسری سائیڈ پر اس نے کسی کو چلتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

"مس مار پیہ۔۔۔۔۔؟؟؟"

بائیک کو کچھ فاصلے پر روک کر پوچھا تھا اور ماریہ رک گئی تھی

"ارحام۔۔۔؟ تم یہاں۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"جی انٹرویو تھا میرا۔۔ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔؟؟"

"میں وہ۔۔۔ میں بھی اسی کمپنی میں انٹرویو دینے آئی تھی۔۔۔"

فائیلز کو اور مضبوطی سے پکڑ لیا تھا اس نے اس چہرے کی ادا اسی ارحام کو سب بتا رہی تھی پروہ پھر بھی سننا چاہتا تھا
 ماریہ کے منہ سے۔۔۔۔

"انٹرویو۔۔؟ ضیثم سر کی کمپنی کم پیسے دیتی ہے جو ایک اور نوکری۔۔؟"

"مجھے نکال دیا گیا ہے۔۔۔"

"اوو۔۔۔۔۔ ایک بات کلیئر کیجیے کیا اس دن جو ہوا اس بات پر نکالا گیا۔۔۔؟؟"

"وہ۔۔۔ ایم سوری اس دن میں نے شیچ میں لمٹ کر اس کر دی تھی نہ میں کچھ کہتی نہ ہی میری نوکری جاتی۔۔۔"

میری والدہ اتنی بیمار ہیں۔۔ میں یہ تیسرا انٹرویو دے چکی ہوں۔۔"

ماریہ نے رونا شروع کیا تو ارحام واپس اپنی بائیک پر بیٹھ گیا تھا اور بائیک سٹارٹ کر کے ماریہ کے پاس لے گیا تھا

"آئیے بیٹھیں۔۔۔"

"پر۔۔۔ میں۔۔۔"

"یقین رکھیں۔۔۔ آپ کو آگے انٹرویو دینے کی ضرورت نہیں محسوس ہوگی۔۔۔"

ارحام نے کہتے ہی چہرہ آگے کر لیا تھا اسے غصہ تھا عشنا پر۔۔۔ وہ شرمندہ تھا اسکی وجہ سے ماریہ کی نوکری گئی

ماریہ جیسے ہی پیچھے بیٹھی تھی ارحام نے ضیثم انڈسٹری کا راستہ اختیار کیا تھا۔۔۔۔۔

"عشنا میڈم غصہ کریں گی۔۔۔ پلینز۔۔۔"

"آپ اترے اندر چلیں میں پارک کر کے آیا۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کے کندھے پر ہاتھ رکھے ماریہ بانیگ سے اتری تھی اور ارحام کچھ سیکنڈ میں اسکے ساتھ اندر آفس میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔

وہ عشنا کو دو چار سنا سنا چاہتا تھا اسے بتانا چاہتا تھا کہ جن نوکریوں سے وہ لوگوں کو ایسے نکال دیتی وہ انکی روزی روٹی کا واحد ذریعہ معاش ہوتا ہے۔۔۔۔

پراسے نہیں پتہ تھا ماریہ کو اسکے ساتھ عشنا نے اوپر ونڈو سے دیکھ لیا تھا۔۔۔۔
اور اسے اس جتنا غصہ تھا ارحام پر کسی انجان لڑکی کو بانیگ پر بٹھانے کا یہ وہی جانتی تھی۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

"تم بات کو نہیں سمجھ رہے ارحام ہم دونوں کا برا حال ہو جائے گا۔۔۔"

پراسے کچھ نہیں سنتا۔۔۔۔

وہ سیدھا عشنا کے کیمین میں داخل ہو جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

"ہیر یو گو۔۔۔ ماما یہ ابھی میرے مجازی خدا نہیں بنے اور دیکھیں کیسے رُوب سے کھڑے ہیں میرے کین میں۔۔۔"

عشنا ہاتھ باندھ کر کھڑی تھی اور لبابہ بیگم اپنی ہنسی نہیں چھپا پارہیں تھیں ارحام کا شکاڈ فیس دیکھ کر "آئی آپ کب۔۔۔"

"عشنا میم ایم سو سوری میں بس جا رہی ہوں۔۔۔"

"پر ارحام نے ماریہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور اسی وقت چند قدموں کا فاصلہ بھی عشنا نے ختم کر دیا تھا

"اگر اگلے پانچ سیکنڈ میں تم نے ہاتھ نہیں چھوڑا تو میرا ہاتھ کبھی پکڑ نہیں پاؤ گے مسٹر ارحام"

اور ارحام نے جلدی سے ہاتھ چھوڑ کر خود کو بہت قدم ماریہ سے دور کر لیا تھا

"میں بس ایک درخواست کرنے آیا تھا اس دن جو ہوا اس کے لیے ماریہ کو نوکری سے نکالنا ٹھیک نہیں تھا"

"کیا سہی ہے کیا نہیں اب تم بتاؤ گے۔۔۔؟؟"

"عشنا پلیز۔۔۔"

"یو مسٹر۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحام عشنا کی اٹھی انگلی دیکھ کر لبابہ بیگم کے پیچھے کھڑا ہو گیا تھا

"کبھی کبھی مجھے ڈر لگتا ہے کہیں یہ گھمنڈی مجھے کچانہ چبا جائے۔۔۔"

ارحام نے لبابہ بیگم کے کان میں سرگوشی کی تھی پر عشنا نے بھی سن لیا تھا

"ہا ہا ہا۔۔۔ تم دونوں کے حالات دیکھ کر لگتا ہے اگلے دس سال تک چھوٹی عشنا یا ارحام کی خوشخبری نہیں ملنے

والی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ ہنستے ہنستے تینوں کو شکد کر گئی تھیں۔۔۔

"ارحام بیٹا گھر جا رہے ہو تو مجھے بھی لے جانا تمہارے گھر والوں نے ڈیٹ فائل کرنی ہیں اور تیاریاں بھی اتنی کرنی ہیں ضیثم سے ابھی بات بھی نہیں کی گھر سجانا ہے ڈھولکی بھی کریں گے اور مہندی کا فنگشن بھی کمال کا

ہوگا۔۔۔"

وہ چہچہاتے ہوئے باہر چلی گئیں تھیں۔۔۔

"میم وہ۔۔۔"

"عشنا۔۔۔ پلیز۔۔۔ ہماری خوشیوں میں کوئی اداس نہیں رہنا چاہیے ارحام نے عشنا کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا اگر دروازے کی سپورٹ نہ ہوتی تو ماریہ لازمی بے ہوش ہو گئی ہوتی اب تک۔۔۔

"اوکے۔۔۔ تم کل سے واپس آ جانا۔۔۔ ناؤ آؤٹ۔۔۔"

"تھینک یو سووچ میم۔۔۔۔۔ یو آر بیسٹ ارحام۔۔۔ اللہ آپ دونوں کی جوڑی سلامت رکھے آمین۔۔۔"

ماریہ عشنا کے گال پر کس کر کے باہر بھاگ گئی تھی

"وٹ دا ہیل۔۔۔"

www.kitabnagri.com

عشنا نے بند دروازے کو حیرانگی سے دیکھا تھا

"بابا بابا۔۔۔"

ارحام بھی ہنستے ہوئے دروازے کی طرف بڑھا تھا جب عشنا نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس کیمین کی طرف کھینچا

تھا۔۔۔

"مسٹر ارحام یہ آخری بار تھا جب تمہاری بانیک میں میرے سوا کوئی اور لڑکی بیٹھی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ کسی کو تمہارے اتنا قریب بیٹھے دیکھا تو یاد رکھنا۔۔۔"

"اووووو۔۔۔۔۔ تم جل رہی ہو۔۔۔؟؟"

"ایکسکیزمی۔۔۔ تم اتنا فری کیوں ہو رہے ہو۔۔۔؟؟ ہاتھ پکڑا سب کے سامنے۔۔۔ اور اب اتنا کنفیڈنٹ کے

میرے سامنے کھڑے ہو۔۔۔"

عشنا خود بھی ارحام کی بولڈ نیس پر حیران تھی۔۔۔

"نکاح ہونے والا ہے کچھ دن میں تم میری محرم بننے والی ہو۔۔۔"

ارحام نے دو قدموں کے فاصلے کو بھی ختم کر دیا تھا۔۔۔

"ارحام۔۔۔۔"

"اور یہ چھوٹا ارحام نہیں چھوٹی عشنا چاہیے مجھے تو۔۔۔۔۔ پر اسے میں گھمنڈی نہیں بننے دوں گا۔۔۔۔"

ارحام جلدی سے باہر چلا گیا تھا کیبن سے۔۔۔۔۔

اور پھر باہر تک وہ چیخ سنائی دی تھی سٹاف ممبر کو۔۔۔۔۔

"ارحام ابراہیم۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم۔۔۔"

تاہن نے سڈی کا دروازہ کھولا تھا جہاں سرف دھواں ہی دھواں تھا اس سگریٹ کے دھوئیں کا چوپی پی کر ضیثم صاحب نے سٹرے بھر دیا تھا۔۔۔

"چلی جاؤ یہاں سے ڈونٹ ڈسٹرب می تاہن۔۔۔"

لائٹر سے پھر ایک سگار کو آگ دی تھی انہوں نے اپنی بڑی سی کرسی پر بیٹھ کر وہ گود میں رکھے اسی فوٹو فریم کو دیکھی جا رہے تھے۔۔۔

"ضیثم عشنا اور تمہارے ہوتے ہوئے مجھے کبھی کمی محسوس نہیں ہوئی۔۔۔ یہ ہماری چھوٹی سی جنت ہے

ضیثم۔۔۔ آپ کی حفاظت میں محفوظ ہیں۔۔۔"

"تمہیں نہیں پتہ ضیثم میں اس سیٹج پر ہوں تمہیں کھو دیا تو میں تو بکھر جاؤں گی۔۔۔ میری ہستی اجڑ جائے گی۔۔۔

تم نہیں جانتے ضیثم۔۔۔ یہ گھمنڈی تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتی ہے۔۔۔"

"اور میں اس گھمنڈی کے لیے سب کچھ کر دوں گا۔۔۔ لبابہ ہمیں کوئی الگ نہیں کر سکتا۔۔۔ ہماری چھوٹی سی دنیا

کو میں بکھرنے نہیں دوں گا،،، میں محافظ بنوں گا۔۔۔"

انکی آنکھیں چھلکی تھیں جب تاہن بیگم نے پاس بیٹھ کر انکے گٹھنے پر ہاتھ رکھا تھا

"ضیثم کیا بات ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات نہیں پوچھو ضیثم کیا تکلیف ہے۔۔۔ تاہین بیگم۔۔۔"

جب انہوں نے فوٹو فریم اٹھا کر تاہین کے سامنے کیا تو تاہین کی نظروں میں اب ہمدردی نہیں نفرت نظر آئی تھی
ضیثم صاحب کو۔۔۔

"تم مجھے آج ایک بات بتاؤ تاہین۔۔۔ کل میں کسی اور عورت کے ساتھ کوئی رشتہ بنالوں تمہیں گھر سے نکال
دوں تو تم کیا کرو گی۔۔۔؟؟"

"یہ کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟؟ مجھے تکلیف تو آپ ویسے بھی دے چکے ہیں اسے واپس گھر لا کر
اب اور لیا تکلیف دیں گے۔۔۔؟؟"

"ہاہاہاہاہ۔۔۔۔۔ ابھی تکلیفیں شروع ہوں گی۔۔۔ تمہاری بھی اور میری بھی۔۔۔
ماضی پھر سے دھراؤں گا میں۔۔۔۔۔ لکھ لو میری بات۔۔۔۔۔"

اگر اسے کچھ ہوا تو کوئی سکون میں نہیں رہے گا۔۔۔۔۔
نہ تم اور نہ میں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آخر کو اس جہنم کو ہم نے بنایا تھا۔۔۔۔۔ اب ہم دونوں اس میں جلیں گے"

بہت سی آنکھیں باتیں کر دی تھیں انہوں نے۔۔۔

پرانکی آنکھوں میں اب وہ ضیثم نہیں دیکھا تھا تاہین بیگم نے اب وہ حیران ہونے کے ساتھ ساتھ پریشان بھ
ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔
"اب کونسی نئی مصیبت آگئی ہے۔۔۔ ہر روز ایک نئی دھمکی۔۔۔"
"پراس بار میں دھمکی نہیں دے رہا۔۔۔ بس دوا کرنا وہ نہ ہو جو لوگ کہہ رہے ہوں۔۔۔ وہ ہو جو میرا دل کہہ رہا ہے۔۔۔۔"

بس اللہ ایک بار میری یہ دعا سن لے۔۔۔۔ میں اسکی اس نعمت کی کبھی ناقدری نہیں کروں گا۔۔۔۔"
انکی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

۔
۔
۔
"السلام علیکم۔۔۔۔۔"

"لبابہ۔۔۔۔؟؟؟؟"

لبابہ نے موبائل دوسرے کان پر لگا لیا تھا بڑی بہن کی آواز سن کر۔۔۔

"مجھے یقین نہیں آرہا لبابہ۔۔۔۔"

"آپ کیسی ہیں۔۔۔ کیا۔۔۔ کیا ماما سے بات ہو جائے گی میری۔۔۔؟؟"

"لبابہ خیریت ہے۔۔۔؟ عشنا ٹھیک ہے۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"جی باجی۔۔۔ مجھے امی سے بات کرنی ہے۔۔۔"

"لبابہ امی۔۔۔ وہ تم سے بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ مجھے تھوڑا وقت دو میں انہیں سمجھاؤں گی۔۔۔"

"ہاہا۔۔۔ وقت ہی تو نہیں ہے باجی۔۔۔ وقت ہی کا تو رونا ہے۔۔۔"

آپ۔۔۔ عشنا کی شادی طہ کردی ہے میں نے اسی ہفتے۔۔۔ آپ کو کل صبح تک کارڈ مل جائے گا۔۔۔"

"یا اللہ۔۔۔ لبابہ اتنی بھی کیا جلدی تھی۔۔۔ امی سے کسی سے مشورہ لینا ضروری نہیں سمجھا۔۔۔"

شادی۔۔۔"

"مجھ سے بات کرو۔۔۔"

پیچھے سے والدہ نے موبائل پکڑ لیا تھا۔۔۔

"تم نے اگر ہم لوگوں کو نکال باہر کرنا تھا تو پوری طرح کرتی۔۔۔"

اپنی بیٹی کو بھی وہی زندگی دے رہی ہو جس عذاب سے خود نہیں بچ پائی۔۔۔ وہی غریب لوگ۔۔۔ جاب لیس

لڑکا۔۔۔"

وہ چلائی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اما۔۔۔"

"لبابہ یہ آخری بار تم نے مجھے ماں بولا ہے آج کے بعد تمہاری کال نہ آئے یہاں جو کرنا ہے کرو۔۔۔"

انہوں نے غصے سے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

"میری بیٹی کی شادی پر نہ سہی۔۔۔ اپنی بیٹی کے جنازے پر آپ ضرور آئیں گی۔۔۔ چلیں آخری بار سہی آپ

نے لفظ ماں بولنے کا موقع تو دیا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میری بیٹی کی شادی پر نہ سہی۔۔۔ اپنی بیٹی کے جنازے پر آپ ضرور آئیں گی۔۔۔ چلیں آخری بار سہی آپ نے لفظ ماں بولنے کا موقع تو دیا۔۔۔"



"چلیں مس لبابہ۔۔۔؟؟؟"

ارحام بانیک پر جیسے ہی بیٹھا تھا اس نے آگے ہاتھ جھکایا تھا لبابہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کندھے پر رکھا تھا وہ جیسے ہی پیچھے بیٹھیں تھیں۔۔۔

"بابا بابا آج پہلی بار میری بیٹی مجھ سے جیلس ہو گی۔۔۔"

اور انہوں نے اوپر آفس کی لاسٹ ونڈو کی طرف دیکھ کر ہاتھ ہلایا تھا۔۔۔

"بابا بابا جلنے دیں۔۔۔ آپ کے آگے وہ کچھ بھی نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے بایک سٹارٹ کر دی تھی۔۔۔ وہ ایک ایک پل پیچھے بیٹھی اس ماں جیسی عورت کا خوبصورت اور یادگار بنانا چاہتا تھا۔۔۔

"ارحام یہ راستہ نہیں ہے گھر۔۔۔"

"پہلے ہم یہاں ایک خوبصورت سے ریسٹورنٹ میں اچھا سا بریک فاسٹ کریں گے پھر گھر جائیں گے۔۔۔"

"پر بیٹا گھر چل کر۔۔۔"

"میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں بیٹھ کر بس۔۔۔ اگر آپ کہتیں ہیں تو واپس گھر کی طرف موڑ لیتا ہوں۔۔۔"

"اوو وہ۔۔۔ اب ہم باہر ہی کھانا کھائیں گے اور سٹیٹس لگا کر جلائیں گے اس گھمنڈی کو۔۔۔"

لبابہ کی بات پر وہ دونوں نے ہی قہقہہ لگایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ زیادہ ہی نہیں چپک رہا موم کے ساتھ۔۔۔"

عشنا ونڈو سے پیچھے ہٹ گئی تھی جب لبابہ بیگم نے ہاتھ ہلایا تھا۔۔۔

چہرے پر ایک ہلکی سی مسکان تھی۔۔۔

"میم میٹنگ روم ریڈی ہے آپ کا ویٹ ہو رہا ہے بس۔۔۔"

"کیا میٹنگ کینسل نہیں کر سکتے۔۔۔؟ کل پر سوکاشیڈول جاری کر دو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میم بورڈ آف ڈائریکٹر ز سب موجود ہیں۔۔۔ یہ میٹنگ پچھلے کچھ ماہ سے پوسٹ پون ہو رہی تھی۔۔۔"

"اوکے۔۔۔"

ناچاہتے ہو بھی عشنا میٹنگ روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

"ہاہاہاہا آئی آپ کو میں گھمنڈی سے بھی زیادہ گھمنڈی سمجھتا تھا۔۔۔ پر آپ تو۔۔۔ ہاہاہاہا۔۔۔"

اتنا کبھی نہیں ہنسا میں۔۔۔"

ارحام نے انکے ہاتھ میں بوسہ دے کر کہا تھا۔۔۔

"اب ایک سیلفی ہو جائے۔۔۔؟؟ دوسری والی گھمنڈی کو زرا اور جیس کرے۔۔۔"

"ہاہاہا انکار ہی نہ کر دے شادی سے۔۔۔"

وہ اور کھلکھلا کر ہنسا تھا جب لبابہ نے سیلفی کی جگہ ویڈیو ریکارڈنگ سٹارٹ کی تھی

"عشنا۔۔۔ یہ تو ڈمپل بوائے ہے۔۔۔ اوو لوک ایٹ ہم۔۔۔ ارحام تمہارے ڈمپل اومانی گاڈ۔۔۔"

ارحام کے گال پر ایگزیکٹ ڈمپل والی جگہ پر انگلی رکھتے ہوئے کیمرے کی طرف چہرہ کیا تھا۔۔۔

ارحام کے شرما جانے پر اسکے ڈمپل اور واضح ہوئے تھے۔۔۔

"عشنا۔۔۔ میرا چھوٹی عشنا کا پر و گرام کینسل۔۔۔ مجھے چھوٹا ارحام چاہیے۔۔۔ بالکل ایسے ڈمپلز

والا۔۔۔"

ارحام کے گال پر کس کر کے انہوں نے موبائل کی سکرین کو دیکھتے ہوئے آنکھ ماری تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا باب یہ لگ گیا میرا ٹس ایپ کا سٹیٹس۔۔۔۔"

ارحام انکی شرارت کو دیکھ کر سنجیدہ ہو گیا تھا۔۔

"آنٹی میں کچھ بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔"

"لو وجہی میں تو دعا کر رہی تھی تم بھول گئے ہو گے اپنی ضروری بات کو۔۔"

"آنٹی۔۔۔ میں چاہتا تھا آپ عشنا کو بتادیں۔۔۔"

"تاکہ وہ ایک بار پھر میرے لیے شادی چھوڑ کر بھاگ جائے ارحام۔۔۔؟؟ منگنی پر بھی ہوا تھا نہ۔۔۔؟؟ میں

اپنی بیٹی کو جانتی ہوں ارحام۔۔۔ جس لمحے اسے پتہ چلا وہ اسی لمحے سب چھوڑ چھاڑ کر چلی جائے گی۔۔۔ نکاح

بھی۔۔۔"

ارحام خاموش ہو گیا تھا اس وقت۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور کب تک یہ پریزنٹیشن چلے گی مجھے اور بھی ضروری کام ہے شہیر میں نے کہا بھی تھا کیسنل کر دو۔۔۔"

عشنا نے اپنے پی اے کو آہستہ آواز میں کہا تھا۔۔۔ پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ پروجیکٹ پلاننگ سن کر تھک چکی

تھی یہ پہلی بار ہو رہا تھا اسکے ساتھ جس قدر بے چینی اسے اس وقت ہو رہی تھی

"آپ پانی می جیسے میم بس واسنڈاپ ہونے والی ہے میٹنگ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے ایک غصے کی نظر سے اسے دیکھا اور پھر پانی کا گلاس اٹھالیا تھا عین اسی وقت سیل فون کی سکرین فلیش ہوئی تھی

پانی کا سیپ لیتے ہوئے اس نے میسج اوپن کیا تھا جس میں پہلی تصویر ہی لبابہ کی تھی پانی کا گھونٹ پیتے پیتے عشنا کے چہرے پر مسکان چھا گئی تھی۔۔۔ پر جب اس نے سٹیٹس دیکھو والا میسج پڑھا

اور سٹیٹس کی کچھ سیکنڈ چلنے کے بعد منہ سے سارا پانی نکل کر اسی کے لیپ ٹاپ پر جا گرا تھا اور وہ شدید کھانسی کرنے لگ گئی تھی۔۔۔

"وٹ دا ہیل۔۔۔ موم۔۔۔ سٹیٹس لگاڈالا۔۔۔ وہ بھی چھوٹا مارحام۔۔۔ شٹ۔۔۔"

"میم آریو آ لرائٹ۔۔۔"

"ایم سوسوری جنٹل میوز۔۔۔ مجھے ایک ارجنٹ۔۔۔ ایک ایمر جنسی ہو گئی ہے۔۔۔"

عشنا نے موبائل فون سے کال ملا دی تھی لبابہ بیگم کو جنہوں نے پہلے کینسل کی اور پھر اپنا موبائل بند کر دیا تھا۔۔۔

"مو۔۔۔۔۔م۔۔۔ارحام ابراہیم تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔ماما کا سٹیٹس سب نے دیکھ لیا

ہوگا۔۔۔ اففف۔۔۔ یہ دونوں ایک دن میں کتنا شکوہ کریں گے مجھے۔۔۔؟؟"

خود سے باتیں کرتے کرتے وہ آفس سے باہر لی گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”ضیثم یہ بیسٹ ڈاکٹرز ہیں بھابھی کے علاج کے لیے یہ اچھا مشورہ دیں گے۔۔۔“
انہوں نے شیشے کے اس پار روم میں بیٹھے بیٹھے قابل ڈاکٹر کی طرف توجہ دلائی تھی ضیثم صاحب کی جو اپنے دوست کے اس ہسپتال میں پچھلے دو گھنٹے سے موجود تھے رپورٹ فائل ہاتھ میں پکڑے۔۔۔۔
”اگر انہیں بھی کوئی علاج نہ ملتا تو۔۔۔؟ تنویر تو کہاں جاؤں گا میں۔۔۔؟؟“
لبابہ کے ڈاکٹر نے تو وقت بھی دے دیا۔۔۔ دل چاہ رہا تھا اسے وہاں سے نکال باہر کروں۔۔۔ جس کے پاس بیمار یوں کے نام تو تھے پر علاج نہیں۔۔۔۔“

www.kitabnagri.com

”ریلیکس ضیثم۔۔۔ سکون سے میری بات سنو۔۔۔ اندر چل کر ان ڈاکٹرز سے بیٹھ کر مشورہ کرو۔۔۔ سائنسی دور ہے سب ممکن ہے۔۔۔۔“

تنویر صاحب نے ضیثم کو سہارا دے کر اٹھایا تھا جن سے اب اٹھا بھی نہیں جا رہا تھا
پندرہ سے بیس ڈاکٹر اس کمرے میں موجود تھے

”ہیلو سر ایم ڈاکٹر۔۔۔۔۔“

Posted On Kitab Nagri

"پلیز ڈاکٹر۔۔۔ میرے پاس انٹروڈکشن کا وقت نہیں ہے۔۔۔ پلیز مجھے بس علاج جاننا ہے۔۔۔ میری بیوی کے ٹیو مرکا۔۔۔"

یہ سب رپورٹس ہیں سب فائلز۔۔۔ اور بھی رپورٹ کروالیں گے۔۔۔ بس ایک بار ایک بار کسی ایک رپورٹ کو جھوٹا کہہ دیں۔۔۔ مجھے زرا سی تسلی دہ دیں۔۔۔ بس زرا سی۔۔۔"

انہوں نے جب رپورٹ رکھی تھی ہاتھ کانپ رہے تھے انکے ڈاکٹر تنویر نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھے انہوں کرسی پر بٹھایا تھا اپنی۔۔۔

"ڈاکٹر ز۔۔۔ مسٹر ضیثم صرف اس ہسپتال کے نہیں شہر کے اور بہت سے ہسپتال کے میجر چیریٹی ہولڈر ہیں،،،، ٹرسٹی ہیں۔۔۔"

کہنا کا مقصد انکے نیک کاموں کو ظاہر کرنا بالکل نہیں ہے۔۔۔ کہنے کا مقصد بس اتنا ہے کہ یہ وسیلہ بنے ہیں اتنے لوگوں کے علاج کا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج انہیں ہماری ضرورت ہے۔۔۔ ان رپورٹس کو آپ پڑھیں اور ہمیں بتائیے۔۔۔ لبابہ بھابھی کا علاج یہاں ممکن نہیں تو باہر لے جائیں گے۔۔۔ بس امید کی ایک کرن دیکھا دیں۔۔۔

اللہ پاک نے آپ کو اتنا علم بخشا ہے۔۔۔ میں چاہ کر بھی اس معاملے میں اپنے دوست کی مدد نہیں کر سکتا۔۔۔ اس لیے آپ کو بلایا ہے آپ اس فیلڈ میں ایکسپرٹ ہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ایک لونگ بریفینگ پینے کے بعد وہ بھی بیٹھ گئے تھے اور وہ ڈاکٹر نے ایک ایک کر کے تمام پیپر ز پڑھ ڈالے تھے اور آپس میں ڈسکشن سٹارٹ کر دی تھی۔۔۔

"موت کو روز قریب سے دیکھتی ہوں میں ارحام۔۔۔ جب کھانسی آتی ہے خون نکلتا ہے منہ سے۔۔۔
کبھی کبھی درد اتنا تکلیف دہ ہوتا ہے لگتا ہے اگلا سانس نہیں آئے گا۔۔۔ موت کو اس قدر پاس سے دیکھتی ہوں پر
جی رہی ہوں۔۔۔

یہ زندگی ہے۔۔۔ میں اتنا جانتی ہوں عشنا کو نکاح کے بعد پتہ چلنا چاہیے میں خود بتاؤں گی۔۔۔
پر تم مجھ سے وعدہ کرو تم عشنا کو نکاح سے پہلے نہیں بتاؤ گے۔۔۔"
انہوں نے ارحام کا ہاتھ اپنے ہاتھ پر رکھ کر کہا تھا اسے۔۔۔

"آئی۔۔۔ عشنا کو سچ نہ بتا کر دھوکا دے کر میں اس سے شادی نہیں کر سکتا۔۔۔ کل کو سچ جاننے کے بعد اس نے
مجھ سے ایک ہی سوال کرنا ہے 'کیا مجھے حقیقت کا معلوم تھا؟'
اس وقت میرا جواب سننے کے بعد وہ جائے گی مجھے چھوڑ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہاں بات میری نہیں ہے آنٹی۔۔۔ بات کو سمجھیں۔۔۔ عشنا کے پاس وقت بہت کم ہے آپ کے ساتھ گزارنے کے لیے۔۔۔ پلیز یہ کچھ دن ہیں تو اسے اپنے سینے سے لگائے رکھیں " ارحام کے لہجے میں زرا سی بھی ہچکچاہٹ نہیں تھی۔۔۔

پر لبابہ بیگم کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔ انہیں پتہ تھا وہ کتنے لوگوں میں موجود ہیں پھر بھی۔۔۔

" ارحام۔۔۔ یہاں بات سچ میں میری یا تمہاری نہیں میری بچی کی ہے۔۔۔

عشنا کا میرے سوا کوئی نہیں ہے۔۔۔ تم اس بات کو سمجھو۔۔۔ جس دن میں نے آنکھیں بند کر لی اس دن عشنا ہر دروازہ بند کر دے گی ہر اپنے کی طرف۔۔۔ سب سے پہلے ضیثم۔۔۔ اور پھر تم۔۔۔

نکاح کے بعد تمہارا حق ہو گا اس پر۔۔۔ تم اسے سنبھال لو گی۔۔۔

میری بچی کا کوئی تو اپنا ہو گا ارحام۔۔۔

اسکا باپ تو واپس اپنے بیوی بچوں میں مگن ہو جائے گا۔۔۔ تو میری بیٹی کے پاس کون رہے گا۔۔۔؟؟ کوئی بھی نہیں۔۔۔ مجھے تم پر تمہارے ماں باپ پر پورا یقین ہے تم لوگ آنکھ کا تار اپنا کر رکھو گے اسے۔۔۔

" پر آنٹی۔۔۔ "

www.kitabnagri.com

" پلیز ارحام پرومسی تم تب تک کچھ نہیں بتاؤ گے جب تک میں نہیں کہوں گی۔۔۔

اور میرے جانے کے بعد۔۔۔ ایک سیکنڈ کے لیے بھی عشنا کو اکیلا نہیں چھوڑنا۔۔۔ میں اسکی ماں نہیں جنون بن گئی ہوں اسکا۔۔۔ وہ میرے پاس آنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔۔۔ "

انکی وارننگ نے ارحام کی روح تک کو جھنجھوڑ دیا تھا اس پل۔۔۔ وہ جانتا تھا عشنا کی محبت اپنی ماں کے لیے۔۔۔

پر اتنی شدت یہ لبابہ بیگم نے واضح کر دیا تھا ابھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔۔"

"میم یہ رہی وہ رپورٹس۔۔۔ یہ سرجری ہونے کے بعد آپ کا ٹیومر ریمور کر دیا جائے گا۔۔۔"

"یا اللہ۔۔۔۔۔۔۔ لبابہ۔۔۔۔۔"

اسمارہ بیگم نے ہنستے ہوئے لبابہ کو اپنے گلے سے لگایا تھا ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی ان سب کے چہروں پر۔۔۔

خاص کر ارحام کے۔۔۔

وہ صبح سے اپنی اپنی امی ابو کے ساتھ ہسپتال آیا ہوا تھا۔۔۔ جہاں ضیثم صاحب اور لبابہ بیگم پہلے سے موجود تھیں۔۔۔

"اب آپ لوگ خوش ہیں تو گھر بھاگ جائیں۔۔۔ نکاح ہے آج میری بچی کا۔۔۔ میں نے بھی تیار شیار کرنا ہے

اپنی بچی کو۔۔۔"

وہ اس بیڈ سے جلدی سے اٹھ گئی تھیں۔۔۔ جب ضیثم نے آگے بڑھ کر انکا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کہا تھا نہ کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ لبابہ۔۔۔"

انکا لہجہ متکبر تھا پر انکی آنکھوں میں بے پناہ محبت بھی تھی لبابہ کے لیے۔۔۔

"ضیثم کچھ فیصلے ہم نہیں ہمارا رب کرتا ہے۔۔۔"

انہوں نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

"چلیں خوبصورت خاتون گھر جا کر تیار ہو جائیں۔۔۔ عشنا کو ٹکڑ دینی ہے۔۔۔"

ارحام نے انہیں جیسے ہی آنکھ ماری تو ضیثم صاحب درمیان میں آکر کھڑے ہوئے تھے

"میں اس دن کا سٹیٹس ابھی تک نہیں بھولا ہوں ارحام دور رہو میری بیوی سے۔۔۔"

"بابا بابا۔۔۔ بدھے ہو گئے ہو تمہاری جیلیس ابھی بھی کالج کے دنوں والی ہے،۔۔۔"

"ارحام جی ضیثم بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔ اب تو تمہیں تمہاری بیوی بھی مل جائے گی۔۔۔"

ارحام کے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر وہ چاروں ہنستے ہوئے وہاں سے باہر چلے گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عشنا میری بچی۔۔۔ مہندی کا رنگ اتنا گہرا چڑھا ہے کہ میں نے کم ہی کسی کے ہاتھوں میں اتنا گاڑھا رنگ دیکھا

ہو گا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

لبابہ عشنا کے چمیر کر بلکل پیچھے کھڑی ہو گئیں تھیں ہاتھوں میں پکڑے سونے کے اس ہار کو انہوں نے خود عشنا کو پہنایا تھا۔۔۔

"میں بھی یہی کہہ رہی تھی لبابہ ماشاء اللہ ہماری عشنا بہت خوبصورت لگ رہی ہے۔۔۔"

میک آرٹسٹ اور پیچھے ہو گئیں تھیں جب لبابہ عشنا کے سامنے والی کرسی پر بیٹھیں تھیں

"اما۔۔۔ اتنی جلدی مجھے خود سے دور نہ کریں ہم ڈیٹ آگے کر دیتے ہیں۔۔۔ یہ کچھ دن۔۔۔ ایسے گزرے ہیں کہ

مجھے یہ دن گھنٹوں جیسے لگے جو آئے اور چلے گئے۔۔۔"

عشنا نے انکا ہاتھ پکڑ کر التجا کی تھی۔۔۔

"عشنا زندگی بھی ایسی ہی ہے۔۔۔ یہ ملتی ہے رہتی ہے اور کھو جاتی ہے۔۔۔"

مجھے اس زندگی سے کوئی گلہ نہیں تم جو ملی مجھے۔۔۔ اب میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے تیار کر کے رخصت کرنا

چاہتی ہوں۔۔۔ میری خواہش ہے تم پورا کرو گی نہ۔۔۔؟؟"

آنکھوں بھر جانے پر بھی آنسو نہیں نکلے تھے انکے انہوں نے اتنا ضبط کیا ہوا تھا خود پر۔۔۔

"آپ کے لیے میری جان بھی قربان اما آپ کی ایک مسکان پر میں قربان۔۔۔"

عشنا نے اپنے دونوں ہاتھ آگے کیئے تھے۔۔۔

جن پر انہوں نے چوڑیاں پہنائی تھی ان خوبصورت کنگن کے ساتھ۔۔۔

میری بڑی بہت خوبصورت لگ رہی ہے ماں جی۔۔۔۔"

ضشم صاحب کی والدہ کو مخاطب کیا تھا جو آنسو صاف کر کے آگے بڑھیں تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ پاک نظر بد سے محفوظ رکھے۔۔۔ آمین۔۔۔"

"نیچے ارحام بھائی بھی کچھ کم نہیں لگ رہے۔۔۔ میچنگ شیر وانی پر سر پہ سہرا اواااااااااا۔۔۔ مجھے کیوں نہیں ملے پہلے۔۔۔؟؟"

"ہاہاہاہا شیطان۔۔۔۔"

"عشنا نے اپنی کزن کو غصے سے دیکھا تھا

"ہاہاہا۔۔۔ اففف اللہ لڑکی مذاق کر رہی تھی۔۔۔۔"

"مولوی صاحب آگئے ہیں۔۔۔ لبابہ۔۔۔"

ضشم صاحب نے دروازے پر ناک کیا تھا اور باقی سب روم سے چلے گئے تھے سوائے ان تینوں کے۔۔۔

"مجھے سمجھ نہیں آرہی تم دونوں میں سے زیادہ خوبصورت کون لگ رہا ہے۔۔۔"

وہ دروازہ بند کر کے اندر آگئے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میری بچی۔۔۔ ابھی کل کی بات ہے۔۔۔ میری گڑیا اپنے ہاتھوں میں چھوٹی سی گڑیا پکڑے بھاگتی تھی۔۔۔ اور

مجھے کہتی تھی اس نے اپنی گڑیا کی شادی کرنی ہے۔۔۔۔"

اور آج اتنی بڑی ہو گئی ہے گڑیا کہ اپنی شادی کے جوڑے میں ملبوس میرے سامنے کھڑی ہے۔۔۔"

عشنا کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لئیے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔ آج ان تینوں کے دل و دماغ میں کوئی نفرت

نہیں تھی۔۔۔ آج عشنا آخری بار اپنے ماں باپ کو ساتھ دیکھ کر یہ لمحات اپنے اندر محفوظ کر لینا چاہتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ۔۔۔"

"عشنا۔۔۔ جو ہوا میں بدل نہیں سکتا۔۔۔ ہاں میں ایک سچ تسلیم کرنا چاہتا ہوں۔۔۔"

نہ میں ایک اچھا شوہر بن پایا نہ ایک اچھا باپ۔۔۔

میں تو ایک اچھا انسان بھی نہیں بن پایا۔۔۔"

"ڈیڈ پلیر۔۔۔"

عشنا نے کچھ قدم پیچھے ہو کر کمرے کی طرف نظر دہرائی تھی اور بیڈ پر سے اپنا موبائل اٹھالیا تھا

-

"ایک یادگار فیملی فوٹو ہو جائے۔۔۔؟؟؟"

"ہاں۔۔۔ بلکل۔۔۔"

لبابہ نے جلدی سے اپنی آنکھیں صاف کر لی تھی۔۔۔

"مس گھمنڈی فیملی فوٹو ساتھ ساتھ ہوتی ہے۔۔۔"

ضیثم صاحب نے لبابہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔ اور عشنا نے ایک فوٹولی اور پھر خود بھی

www.kitabnagri.com

ساتھ کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔

وہ بہت خوش تھی۔۔۔ اتنی خوش کہ وہ پیچھے کھڑے اپنے موم ڈیڈ کے اداس چہروں کو دیکھ نہیں پائی تھی۔۔۔

-

-

Posted On Kitab Nagri

"کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔"

۱۱ عشنا بیٹا۔۔۔۔۔

مولوی صاحب کے دوسری بار دہرانے پر لبابہ نے عشنا کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

"قبول ہے۔۔۔۔"

"قبول ہے۔۔۔"

"قبول ہے۔۔۔۔۔"

"مبارک ہو۔۔۔۔۔ ارحام بیٹا مبارک ہو۔۔۔۔۔ عشنا میری بچی۔۔۔"

دو نام گونج رہے تھے۔۔۔۔۔ لبابہ نے گرم جوشی سے عشنا کو اپنے گلے لگایا تھا اور کچھ منٹ ایسے ہی گلے لگائے رکھا تھا۔۔۔

اور پھر ارحام کو ایسے ہی محبت سے پیار کیا تھا۔۔۔

ان کا کام پورا ہو گیا تھا۔۔۔ پوری طرح سے۔۔۔ وہ قدم پیچھے لیتی ہوئی اس حال سے باہر چلی گئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک ایک فوٹو۔۔۔ جلدی سے گائز۔۔۔"

ہر طرف شور شرابہ تھا۔۔۔ عشنا اپنی دنیا سے اس وقت باہر آئی جب ارحام کو ساتھ بٹھا دیا گیا تھا۔۔۔

اور اب عشنا نے ارحام کو دیکھا تھا۔۔۔

اور پھر اسکی نظریں ہٹ نہیں پارہی تھی۔۔۔

"مسز ارحام ابراہیم۔۔۔"

ارحام نے عشنا کے ہاتھ پر جیسے ہی اپنا ہاتھ رکھا تھا ہال ٹیڑنگ سے گونج اٹھا تھا۔۔۔ اور عشنا نے شرماتے ہوئے

اپنا پیچھے کرنے کی کوشش کی تھی

www.kitabnagri.com

"ایسے تو نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ گھمنڈی۔۔۔ بہت بھاگ لی تم۔۔۔"

اور بہت سی تصاویر لی گئی تھیں۔۔۔

"ارحام بیٹا بات سنو۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے گھبراہٹ میں ارحام کو سیٹج سے نیچے بلایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تو لگتا تھا آپ اپنی موم سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔۔ پر آپ تو بہت سکون سے بیٹھی ۱۰ بجوائے کر رہی ہیں۔۔۔"

اور وہاں بیچاری لبابہ آنٹی اپنی آخری سانسیں گن رہی ہیں۔۔۔"

عشنا کے ہاتھ سے اسکا پرس گر گیا تھا جب مننان کی بات سن کر رہ کھڑی ہوئی تھی

"یہ۔۔۔ کیا بکواس کر رہے ہیں۔۔۔؟؟"

عشنا کے چلانے پر اسمارہ بیگم نے مننان کو پیچھے دھکیل دیا تھا

"تمہارے ابو نے منع کیا تھا تمہیں مننان۔۔۔"

"یہ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔؟؟ میری موم۔۔۔۔۔ موم۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔"

وہ چلائی تھی۔۔۔۔۔ پر وہاں اس ہال میں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔۔

ہاتھوں میں لہنگا پکڑے وہ سیٹج سے نیچے اتری تھی اور کچھ ہی سیکنڈ میں مہمانوں کو راستے سے پیچھے دھکا دیتے ہوئے

وہ اس ہال سے باہر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔

-

"تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟؟ اندر چلو۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارحام نے مضبوطی سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

"میرا ہاتھ چھوڑو ارحام۔۔۔۔۔"

"عشنا کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں چھوٹے بھائی میں نے عشنا کو سچ بتا دیا ہے۔۔۔ لبا بہ آنٹی سٹی ہسپتال میں ہیں یہ بھی بتا دیا ہے۔۔۔ تم نے جھوٹ بولا بس یہ نہیں بتایا۔۔۔ تم نے اپنی شادی پوری کرنے کے لیے اتنی بڑی بات چھپائی یہ بھی نہیں بتایا۔۔۔"

منان نے فلذہ کا ہاتھ چھوڑ کر کہا تھا جو اسے زبردستی وہاں سے لے جا رہی تھی

"کیا۔۔۔؟؟ تم نے صرف شادی کرنے کے لیے مجھ سے یہ سب چھپایا۔۔۔"

"عشنا میری بات۔۔۔"

عشنا کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔ اور بہت لوگوں کے سامنے اٹھا تھا۔۔۔

"آئی ہیٹ یو۔۔۔ میں نہیں جانتی ماما کو کیا ہوا ہے۔۔۔ پراگرا نہیں کچھ ہو گیا تو میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی مسٹر ارحام۔۔۔"

وہ وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

"چھوٹے بھائی۔۔۔"

ارحام نے اپنی بند مٹھی گاڑی کے شیشے پر مادی تھی اور خون نکلتے ہاتھ سے اس نے منان کا گریبان پکڑ لیا تھا۔۔۔

"ارحام نہیں بیٹا۔۔۔"

ابراہیم صاحب جلدی سے وہاں آگئے تھے۔۔۔ پر ارحام نے اپنے بڑے بھائی کو گاڑی کے ساتھ پن کر دیا تھا

"میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا منان بھائی۔۔۔؟؟ آپ سچ میں میرے بھائی ہیں۔۔۔؟ اتنی گری ہوئی حرکت کی آپ نے۔۔۔"

"ارحام گریبان چھوڑو منان کا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

فلذہ جیسے ہی غصے سے آگے آئی تو ارحام نے اپنی انگلی سے وارنگ دی تھی۔۔۔
"ایک اور لفظ نہیں فلذہ۔۔۔ ورنہ میں جو کروں گا تم دونوں میاں بیوی پچھتاؤ گے۔۔۔
آج کے بعد۔۔۔ میرا کوئی تعلق نہیں تم دونوں سے۔۔۔ ابو۔۔۔ کہہ دیں ان سے۔۔۔
یہ شخص میرا بڑا بھائی نہیں ہو سکتا۔۔۔ آپ نے دیکھا انہوں نے میرا گھر بسنے سے پہلے اجاڑ دیا۔۔۔
وہ لڑکی میری بیوی ہی نہیں میری محبت بھی ہے۔۔۔ ابواب میں کیا کروں گا۔۔۔؟؟
اس نے لبابہ آنٹی کے جانے کے بعد پہلا لفظ مجھے سے طلاق کا کہنا ہے۔۔۔"
ارحام کی آواز گونج اٹھی تھی۔۔۔ اپنی محبت کا اظہار کرتے ہوئے وہ مننان کو پیچھے دھکادے کر وہاں سے عشنا
کے پیچھے بھاگا تھا



"ایک اور انجکشن دو۔۔۔ کوئی بھی دوائی دو۔۔۔ خون کی الٹیاں رک کیوں نہیں رہی۔۔۔"
ضیثم صاحب ڈاکٹر کو ایک ہی بات بار بار کہہ رہے تھے۔۔۔
"دیکھیں۔۔۔ سر۔۔۔ دوسرا انجکشن لگانے کا مطلب ہے انہیں۔۔۔"
ضیثم۔۔۔ آپ جائیں ڈاکٹر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

لبابہ نے ڈاکٹر کو اور نرسز کو وہاں سے جانے کو کہہ دیا تھا۔۔۔ پاس رکھے ٹاول سے منہ صاف کر کے انہوں نے چہرے پر وہی مسکان سجالی تھی۔۔۔۔

"لبابہ۔۔۔ تم نے ان لوگوں کو کیوں بھیج دیا ڈیم اٹ یہ انکی ڈیوٹی ہے۔۔۔ میں اپنے دوست کو فون کرتا ہوں ہم ابھی سر جری کروائیں گے۔۔۔"

انکے کانپتے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا وہ جیسے ہی پاس بیٹھے تھے ضیثم۔۔۔ سر جری کا مطلب ہے میرے پاس جو وقت ہے تم وہ بھی گنوا دینا چاہتے ہو جیسے میری خوشیوں کے ساتھ کیا اب میری آخری سانسوں کے ساتھ کرنا چاہتے ہو۔۔۔؟؟"

"تم بہت کڑی باتیں کر رہی ہو۔۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ میں کس تکلیف میں ہوں لبابہ۔۔۔"

آنکھوں کے آنسوؤں نے سب کچھ دھندلا کر دیا تھا اور ایک سسکی نکلی تھی جب لبابہ کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔

"لبابہ مت جاؤ۔۔۔ پلیز مت جاؤ۔۔۔ مجھے چھوڑ کر مت جاؤ۔۔۔" روتے ہوئے اپنے حصار میں لیا تھا انہوں نے لبابہ کو جنگی خود کی آنکھیں بھر گئیں تھیں۔۔۔

"ضیثم جس دن تم نے مجھے اپنی زندگی سے نکالا تھا۔۔۔ میں اس دن سے انتظار میں تھیں ان تین لفظوں کے۔۔۔" لبابہ مت جاؤ اب جب تم کہہ رہے ہو۔۔۔ اب بات میرے بس سے باہر ہے ضیثم۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور دروازہ کھل گیا تھا وہ گھمنڈی جو کبھی کسی کے سامنے روئی نہیں تھی وہ گھر سے یہاں تک پاگلوں کی طرح بھاگتی ہوئی روتے ہوئے آئی تھی بنا کسی کی پرواہ کیئے۔۔۔۔

"ما۔۔۔۔۔"

پھولے ہوئے سانسوں کے ساتھ وہ اندر داخل ہوئی تھی اتنی مشینوں کے درمیان اپنی ہنستی مسکراتی ماں کو دیکھ کر رو گھٹنوں کے بل گر گئی تھی انکے بیڈ کے پاس۔۔۔

منہ کو ہاتھوں میں دیئے۔۔۔

"پر سو مجھے ایک خواب آیا تھا میں ڈر کر اٹھ گئی تھی۔۔۔ پہلو میں آپ بھی اٹھ گئیں تھیں۔۔۔

آپ نے کہا تھا خواب تھا بیٹا پریشان نہیں ہوتے۔۔۔ آپ نے پوچھا تھا خواب کا میں نے نہیں بتایا۔۔۔

آپ جانتی ہیں وہ خواب صبح کا خواب تھا ما۔۔۔ میں اپنے خواب میں کچھ ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔ ایک سنسان جگہ تھی ما۔۔۔۔۔ میرے ہاتھ مٹی سے بھرے ہوئے تھے۔۔۔"

عشنا اٹھ گئی تھی۔۔۔ ضیثم صاحب میں ہمت نہیں تھی بیٹی کو سہارا دینے کی وہ تو خود ہمت ہار بیٹھے تھے

"عشنا۔۔۔۔۔ وقت بہت کم ہے میرے پاس آکر بیٹھو۔۔۔"

لبابہ بیگم نے جھوٹ نہیں بولا تھا۔۔۔ اپنے بازو کھولے تھے

"آپ نے تو کہا تھا ہم دونوں ایک دوسرے کا سہارا ہیں ماں۔۔۔"

"ہم دونوں ایک دوسرے کا سہارا ہیں میری پری۔۔۔۔۔ پر اب وہ زمرہ داری میں نے ارحام کو دہ دی ہے میرے جانے کے بعد وہی مخلص سہارا بنے گا تمہارا۔۔۔"

انکی بات نے ضیثم صاحب کو اور زخمی کر دیا تھا پر وہ خاموش تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما۔۔۔ پلیز۔۔۔ ڈونٹ گو۔۔۔ مجھے بھی ساتھ لے جائیں۔۔۔ ہم دونوں کے علاوہ ہمارا کوئی نہیں۔۔۔ آپ کے بغیر کچھ نہیں ہے یہ عشنا۔۔۔"

عشنا نے روتے ہوئے دوسری طرف سر رکھ لیا تھا۔۔۔

"عشنا۔۔۔ ایک بات یاد رکھنا میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔ تم ہماری سچی محبت کی نشانی ہو۔۔۔ ہم دونوں نے بعد میں تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی ہے پر۔۔۔ پر وہ پانچ سال ہم دونوں نے بہت پیار کیا۔۔۔ میرے بس میں ہوتا تو میں تمہیں کبھی اپنے جیسی گھمنڈی نہ بننے دیتی۔۔۔ تم وہ سب ڈیزرو نہیں کرتی تھی جو ہم دونوں نے کیا تمہارے ساتھ۔۔۔"

تمہارے پاپا اپنی دوسری شادی میں مصروف ہو گئے اور میں اپنے روگ میں برباد ہو گئی۔۔۔ مجھے آنکھیں بند کرنے سے پہلے ایک پچھتاوا رہے گا عشنا۔۔۔ کیوں میں نے کسی بے وفا شخص کے پیچھے خود کو برباد کر دیا۔۔۔ شادی ہی ناکام ہوئی تھی نہ دنیا تو ختم نہیں ہوئی تھی۔۔۔"

سانس رک رک کر آنا شروع ہو گیا تھا انکا

"لبابہ۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ماما۔۔۔۔"

"میں نے اگر اس وقت علیحدگی لیکر دوسری شادی کر لی ہوتی تو آج تم ایک اچھی محبت بھری زندگی گزار رہی ہوتی میرے ساتھ۔۔۔۔"

میں نے ایک بے وفا محبت ایک ناکام شادی کے لیے سب برباد کر دیا تمہیں بھی اور خود کو بھی۔۔۔۔"

عشنا نے انکے سینے پر سر رکھ لیا تھا اپنی ماں کے چہرے پر وہ درد اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پرایک سچ یہ بھی ضیثتم تم میری پہلی اور آخری محبت رہے۔۔۔ دیکھو تم کہتے تمہیں میری گھمنڈی سے ڈر لگتا ہے کہیں میں بدل نہ جاؤں پردیکھو اس گھمنڈی نے تم سے ہر وعدہ وفا کیا۔۔۔"

ضیثتم کی چہرے پر ہاتھ رکھ کر انکا چہرہ اپنی اوڑھ کیا تھا۔۔۔ اور ماتھے بوسہ دیا تھا۔۔۔

"لبابہ۔۔۔ میں نے بھی تم سے بہت پیار کیا۔۔۔ میں اندھا ہو گیا تھا۔۔۔ میں جھوٹ کو سچ سمجھ بیٹھا تھا۔۔۔ میری محبت۔۔۔"

جب کچھ نہیں بول سکے تو انہوں نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

"ماما ہم ابھی کہ ابھی واپس چلیں جائیں گے۔۔۔ وہاں سے علاج کروائیں گے۔۔۔ سب چیزوں کا علاج ہے۔۔۔"

عشنا کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر چپ کر وادیا تھا انہوں نے۔۔۔

"عشنا۔۔۔ بس چھوٹے ارحام یا عشنا کے لیے اور انتظار نہ کروانا۔۔۔ ہا ہا ہا وہ لڑکا بہت اچھا ہے۔۔۔"

ارحام۔۔۔

"اگر وہ بھی بے وفانکا تو۔۔۔؟؟ اگر شادی کے کچھ سال بعد میں بھی اسی جگہ کھڑی ہوئی تو۔۔۔؟؟"

عشنا نے جن نظروں سے دیکھا تھا وہی جانتی تھی اسے دلوگوں سے کتنی نفرت ہو رہی تھی اس وقت۔۔۔

ایک اپنے والد۔۔۔ اور ایک اپنے شوہر ارحام ابراہیم۔۔۔

"اگر تم کبھی خود کو میری جگہ کھڑی پاؤ تو اسی وقت اس رشتے سے خود کو آزاد کرولینا۔۔۔"

میری طرح پچھتاؤ گی نہیں۔۔۔

بس ایک بات یاد رکھنا تمہارے ہر فیصلے میں ماں تمہارے ساتھ ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا انکے گلے سے لگ گئی تھی اور انکا ہاتھ ابھی بھی ضیثم صاحب کے چہرے پر تھا۔۔۔
"ضیثم۔۔۔ تم سے کوئی امید نہیں ہے۔۔۔ پر میری بچی کا خیال رکھو گے نہ اگر۔۔۔ کبھی اسکی شادی کامیاب نہ
ہو پائے تو میری بچی کو اپنی آغوش میں رکھو گے نہ۔۔۔؟؟"
بچوں کی طرح بے ساختہ منہ ہلایا تھا انہوں نے۔۔۔ اور پھر انکی بند آنکھوں کے ساتھ
وہاں کی ہر مانیٹرنگ مشین کا شور بھی بند ہو گیا تھا۔۔۔
لبابہ کی بند سانسوں کے ساتھ۔۔۔

"اگر وہ بھی بے وفا نکلا تو۔۔۔؟؟ اگر شادی کے کچھ سال بعد میں بھی اسی جگہ کھڑی ہوئی تو۔۔۔؟؟"
عشنا نے جن نظروں سے دیکھا تھا وہی جانتی تھی اسے دو لوگوں سے کتنی نفرت ہو رہی تھی اس وقت۔۔۔
ایک اپنے والد۔۔۔ اور ایک اپنے شوہر ارحام ابراہیم۔۔۔۔۔
"اگر تم کبھی خود کو میری جگہ کھڑی پاؤ تو اسی وقت اس رشتے سے خود کو آزاد کر لینا۔۔۔
میری طرح پچھتاؤ گی نہیں۔۔۔۔۔

بس ایک بات یاد رکھنا تمہارے ہر فیصلے میں ماں تمہارے ساتھ ہے۔۔۔"
عشنا انکے گلے سے لگ گئی تھی اور انکا ہاتھ ابھی بھی ضیثم صاحب کے چہرے پر تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ضمیمہ۔۔۔ تم سے کوئی امید نہیں ہے۔۔۔ پر میری بچی کا خیال رکھو گے نہ اگر۔۔۔ کبھی اسکی شادی کامیاب نہ ہو پائے تو میری بچی کو اپنی آغوش میں رکھو گے نہ۔۔۔؟؟"

بچوں کی طرح بے ساختہ منہ ہلایا تھا انہوں نے۔۔۔ اور پھر انکی بند آنکھوں کے ساتھ وہاں کی ہر مانیٹرنگ مشین کا شور بھی بند ہو گیا تھا۔۔۔

لبابہ کی بند سانسوں کے ساتھ۔۔۔

(آنکھیں بند کرنے سے پہلے لبابہ کی نظروں نے جی بھر کر دیکھا تھا آپ نے بیٹی کو اور پھر اپنے بے وفا کو۔۔۔۔۔

زندگی میں ان دو لوگوں سے اس نے زندگی سے بھی زیادہ پیار کیا سب سے زیادہ پیار کیا اور ساری زندگی وہ لوگ اسے میسر نہ ہوئے ان دو لوگوں میں اسکی جان رہی اور ان دو لوگوں کے ساتھ جینے کے لیے اب اس کے پاس جان نہیں رہی۔۔۔۔۔

بہت کچھ تھا بولنے کو لبوں نے ہلنا بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

پچھتاوا لیے گہری سانس بھری تھی اس نے۔۔۔۔۔

پھر آنکھوں میں ایک چمک جاگی تھی اپنی بیٹی کے مہندی لگے ہاتھوں دیکھ کر۔۔۔۔۔

بند ہونٹوں سے ایک ہی دعا نکلی تھی انکی دل سے کہ کہ عشنا کی وہ قسمت نہ ہو جو انکی ہوئی۔۔۔۔۔

وہ جانتی تھی محبت میں انکی بیٹی انہیں بھی پیچھے چھوڑ جائے گی انکے دل ڈر صرف ارحام کو لیکر تھا۔۔۔۔۔)

گھمنڈی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشنا کی طرف آخری بار دیکھا تھا انہوں نے اور آنکھیں بند ہو گئیں تھیں انکی۔۔۔

"تم جانتی ہو میں کتنا لا پرواہ ہوں لبابہ۔۔۔ میں نہیں رکھوں گا خیال تمہیں رکھنا ہو گا اپنی بیٹی کا خیال سن رہی ہو تم۔۔۔"

انہوں نے جیسے ہی سر ہلایا تھا لبابہ کو ہلانے کی کوشش کی تو کوئی حرکت نہیں تھی جسم میں۔۔۔
"لبابہ۔۔۔۔۔"

کوئی جواب نہیں تھا۔۔۔ اور عشنا نے انکے سینے سے سراٹھا لیا تھا۔۔۔
ماں کا وہ خوبصورت چہرہ جو ابھی خاموش تھا عشنا کی زندگی میں بہت بڑا طوفان برپا کر دیا تھا ماں کی خاموشی نے۔۔۔

"ماما۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔"

چہرے پر دونوں ہاتھ رکھے اپنی طرف کھینچ لیا تھا

"پلیز۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔"

لبابہ کی بند آنکھوں کو بار بار چوم رہی تھی وہ۔۔۔ ان آنکھوں کو وہ پھر سے دیکھنا چاہتی تھی ایک بس ایک۔۔۔
"ایک بار آنکھیں کھولیں۔۔۔ فارگوڈسیک ایک بار پری کہیں موم میں جی نہیں پاؤں گی۔۔۔"
عشنا کی چیخوں سے وہ روم گونج گیا تھا۔۔۔ اور پھر آہستہ سے ارحام نے دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔

"ارحام بیٹا تم باہر کیا کر رہے ہو چلو اندر لبابہ۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ارحام نے نفی میں سر ہلادیا تھا

"لبابہ۔۔۔؟"

"جی ابو۔۔۔ میں۔۔۔ میں فارم فل کر کے ایمبولینس لے کر آتا ہوں۔۔۔"

ارحام اپنے آنسو پر قابو کیسے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

-

-

"جسم مرنے سے انسان مرتا نہیں۔۔۔"

بس بدل جاتا ہے۔۔۔ وہ فقط یاد میں۔۔۔"

-

"عشنا بیٹا۔۔۔"

"شی از نو مور۔۔۔۔۔ وہ جو مجھے ہمیشہ سے کہتی آئی ہم دونوں ایک دوسرے کا سہارا ہے۔۔۔ وہ مجھے بے سہارا

www.kitabnagri.com

چھوڑ گئی مجھے یتیم کر گئی وہ آج۔۔۔۔۔"

اما۔۔۔۔۔ مت جائیں۔۔۔۔۔"

ابراہیم وہیں کھڑے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے لبابہ کے چہرے کو دیکھ کر انکی آنکھیں بھر گئی تھیں۔۔۔ انہیں

نہیں پتہ تھا اتنی جلدی چلی جائے گی وہ گھمنڈی جو ایک لازمی حصہ تھیں ان سب کی زندگیوں کا۔۔۔

-

Posted On Kitab Nagri

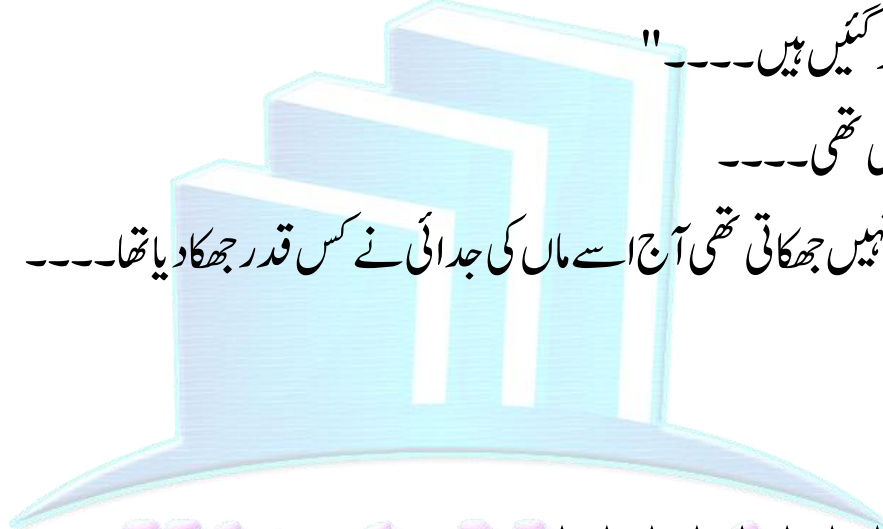
"ڈیڈ۔۔۔ آپ کہیں انہیں جاگ جائیں یہ آپ کی بات مانیں گی۔۔۔ انہوں نے آپ کی جدائی میں سب کچھ لٹا دیا اب بھی آپ کے کچھ مانگنے پر وہ دیں گی آپ کہیں انہیں۔۔۔"

عشنا نے ضیثم صاحب کو نفرت بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔۔۔ آنسو سے ترسا کا منہ سرخ ہو گیا تھا وہ کبھی پتھر بنے باپ کو دیکھ رہی تھی تو کبھی سردماں کے جسم کو۔۔۔۔۔

"میری زندگی میں کبھی کوئی سکھ نہیں آیا آپ دونوں نے کبھی میرا نہیں سوچا۔۔۔ موم آپ میرے ساتھ پھر سے اتنی بڑی زیادتی کر گئیں ہیں۔۔۔"

وہ اپنے گھٹنوں پہ گر چکی تھی۔۔۔۔۔

وہ گھمنڈی جو کبھی سر نہیں جھکاتی تھی آج اسے ماں کی جدائی نے کس قدر جھکا دیا تھا۔۔۔۔۔



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595_

"موم کو کہاں لے جا رہے ہو۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی ان لوگوں کو اجازت دینے کی میری موم کو چھونے کی بھی۔۔۔"

عشنا نے ان سب وارڈ بوز کو پیچھے دھکا دے دیا تھا جو سٹرپیچر اند لیکر آئے تھے اس کمرے کے۔۔۔ جہاں موت صرف ایک کی ہوئی تھی اور جان تینوں کی ہی نہیں رہی تھی۔۔۔ جسم میں حرکت تھی پردھڑکنیں ساکن لگ رہیں تھیں ضیثم صاحب کی اور اس گھمنڈی کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عشنا۔۔۔ آنٹی کو گھر نہیں لے جانا۔۔۔؟؟ یہیں ہسپتال میں رہنے دو گی اپنی موم کو۔۔۔؟؟ ان مشینوں میں۔۔۔؟؟ انہیں تکلیف دو گی اور۔۔۔؟؟ انکے جسم سے اب ان مشینوں کو اتار دو آگے بہت افیت برداشت کر لی انہوں نے۔۔۔"

ارحام نے عشنا کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے تھے جب اس نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈونٹ ٹچ می تمہیں کوئی حق نہیں رہا۔۔۔ چھوڑ مجھے۔۔۔"

"آپ لیکر جائیں پلینز۔۔۔ ابوانکل کو پلینز پیچھے کیجئے۔۔۔"

ضیثم صاحب کو ابراہیم صاحب نے پیچھے کیا تھا۔۔۔

"کوئی ہاتھ نہیں لگائے گا میری بیوی کو۔۔۔ ابراہیم ہاتھ چھوڑ میرا یار میں خود اسے لٹاؤں گا پلینز۔۔۔"

ابراہیم صاحب پیچھے ہو گئے تھے۔۔۔ شرٹ کی سلیو سے چہرہ صاف کیئے ضیثم صاحب واپس بیڈ کی طرف بڑھے تھے لبابہ کے ٹھنڈے ماتھے پر بوسہ دے کر انہوں نے اس سٹرچر سے دوسرے سٹرچر پر لٹا دیا تھا۔۔۔ عشنا کے پاس سے لیکر چلے گئے تھے وہ وہیں کھڑی تھی۔۔۔ ویسے ہی۔۔۔ آنکھوں سے پانی بہہ رہا تھا۔۔۔

"گوٹو ہیل مسٹر ارحام۔۔۔"

خود کو ارحام کی گرفت سے چھڑا کر وہ بھی اپنے ڈیڈ کے پیچھے گئی تھی کتنے لوگوں سے ٹکراتی ہوئی لڑکھڑاتی ہوئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"عاصم بیٹا مجھے ایک ضروری بات کرنی تھی تم سے۔۔۔"

"ابھی نہیں نانا ابھی ایک ضروری میٹنگ میں جانا۔۔۔"

"کب تک ایسے ہی ناراض رہو گے ہم سے۔۔۔؟؟ ہم تو بے قصور ہیں۔۔۔ جو گناہ گار ہے اسکے ساتھ تو تمہارا یہ رویہ نہیں ہے عاصم۔۔۔"

ممتاز بیگم بھی ڈائننگ ٹیبل سے اٹھ گئیں تھیں غصے سے

"ماں میں سمجھاتی ہوں آپ غصہ نہ کیجئے۔۔۔ عاصم ابھی واپس آؤ اور ناشتہ کرو سب کے ساتھ"

"مجھے سمجھ نہیں آتی کہ ان لوگوں کا قصہ اس گھر سے کب ختم ہوگا۔۔۔؟؟"

اب تو عشنا کی شادی بھی اپنی مرضی سے کروالی لبابہ نے جیسے اپنی کروائی تھی۔۔۔"

عاصم کے والد صاحب نے اپنی نفرت کا اظہار اپنے الفاظ سے ظاہر کیا تھا۔۔۔

"پلیز ڈیڈ۔۔۔ ہر کسی کو حق ہے اپنی مرضی کا انہوں نے کچھ غلط نہیں کیا تھا"

"تم لوگ کیوں نہیں سمجھ رہے وہ لوگ اپنے مفاد کے لوگ ہیں۔۔۔ وہ میرا خون سہی پر میں اسے اب اپنی بیٹی

نہیں مانتی۔۔۔ عشنا اور عاصم کی شادی کروا کر وہ واپس آسکتی تھی اگر آنا چاہتی تو۔۔۔ پروہ گھمنڈی۔۔۔ کچھ نہ

ہونے پر بھی اپنے گھمنڈ پر مان کر رہی ہے۔۔۔"

انہوں نے بات مکمل کر کے ناشتہ شروع کر دیا تھا۔۔۔

"موم پلیز مجھے اب اور نہیں سننا لبابہ خالہ یا عشنا کے خلاف کوئی بھی بات۔۔۔"

عاصم وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"تم دیکھ رہی ہو اپنے بیٹے کو۔۔۔؟؟ اب اسکے لیے لڑکی ڈھونڈو۔۔۔ بہت انتظار کر لیا اپنی بہن کا تم نے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

علیزے بیگم نے اپنا سر جھکا لیا تھا۔۔۔ عشنا کی شادی عاصم کے ساتھ ناہونے کا انہیں بھی اتنا ہی دکھ تھا جتنا کہ انکی ماں کو۔۔۔

"امی۔۔۔"

عاصم واپس بھاگتے ہوئے اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

"کیا ہوا بیٹا کوئی فائل بھوک گئے ہو۔۔۔"

"امی۔۔۔ لبابہ خالہ۔۔۔ اب ہم میں نہیں رہیں۔۔۔"

"یا اللہ۔۔۔"

علیزے بیگم نے ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لیا تھا اور پیچھے کچھ گرنے کی آواز نے انکی طرف متوجہ کر دیا تھا سب کو۔۔۔

"امی۔۔۔"

"نانو۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گاڑی نکالو جلدی سے عاصم۔۔۔"

"امی آنکھیں کھولیں۔۔۔ یا اللہ لبابہ۔۔۔"

علیزے بیگم اپنی بے ہوش ماں کو دیکھ رہی تھیں کبھی تو کبھی چھوٹی بہن کا چہرہ نظروں کے آگے گھومنے لگا تھا انکی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آپ کو وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا مننان آپ نے۔۔۔"

"اوہ اب تم مجھے بتاؤ گی مجھے کیا کرنا چاہیے تھا اور کیا نہیں۔۔۔؟"

مننان نے اپنا کوٹ اتار کر پھینک دیا روم میں داخل ہوتے ہی۔۔۔

"مننان۔۔۔۔"

"بکو اس بند کرو تمہیں تو خوش ہونا چاہیے یہی چاہتی تھی نہ تم کہ تمہارے سابقہ عاشق کی شادی نہ ہو۔۔۔۔"

مننان نے جو نہی یہ بات کہ تھی فلذہ کے چہرے کے تاثرات غصے سے شکڑ میں تبدیل ہوئے تھے۔۔۔۔

"کیا ہوا۔۔۔؟ حیران ہو گئی کہ مجھے کیسے پتہ چلا۔۔۔؟؟؟ ہا ہا مجھے تو تب سے پتہ ہے جب سے ارحام کو بھی نہیں پتہ تھا۔۔۔ بڑی محبتیں لٹادی تم نے۔۔۔ اور پھر کیا ملا اس سے تمہیں بیگم۔۔۔؟"

مننان کی آنکھوں میں ایک الف ہی جنون تھا وہ تو خاموش طبیعت اور سیدھا سادہ سا مننان لگ ہی نہیں رہا تھا فلذہ کو۔۔۔۔

فلذہ کے ماتھے سے پسینہ آنا شروع ہو گیا تھا بہت زیادہ

"مننان آپ کیا کہہ رہے ہیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ہاہاہا اچھا نہیں سمجھ آرہی۔۔۔؟ تو پھر انجان ہی بنی رہو نہ جیسے میں بنا ہوا ہوں تمہارے ماضی کو جان کر بھی تمہیں رانی بنا کر رکھا پلکوں پر سجا کر رکھا میں نے۔۔۔۔"

منان کو اب احساس ہوا اس نے غصے میں آج کو نسا راز کھول دیا اپنی بیوی کے سامنے۔۔۔۔
فلذہ کو پیچھے جھٹک کر وہ کپبر ڈکی طرف بڑھا تھا

"اگر آپ کو پتہ تھا تو آپ نے رشتہ کیوں بھیجا۔۔۔؟ جب پتہ تھا میں ارحام سے پیار کرتی ہوں۔۔۔۔"

"شش۔۔۔۔ بیگم۔۔۔۔ اتنی اونچی پرانی محبتوں کے نام مت لیں یہاں دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔۔۔۔"

کسی نے سن لیا تو کیا سوچیں گے کہ کیسی بدکردار بیوی ہے جو شوہر کے سامنے عاشق کا نام لے رہی۔۔۔۔"

منان نے جتنی حقارت سے فلذہ کو اس وقت دیکھا تھا وہ کچھ قدم پیچھے ہو کر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

"آپ کا مقصد کیا تھا پھر مجھ سے شادی کرنے کا منان۔۔۔؟؟؟"

اس نے ہلکی سی سرگوشی کی تھی

"تم سے شادی کرنے کا آکلورس تم خوبصورت ہو جوان ہو۔۔۔ پڑھی لکھی ہو اور۔۔۔ اگر تم ارحام کو مل جاتی تو وہ تو اسے تو سب کچھ مل جاتا نہ۔۔۔؟؟ سب کی نظروں میں عزت ابو کے دل میں اور محبت۔۔۔۔"

اور اس جائیداد کا حصہ۔۔۔ ایسا کیسے ہونے دیتا میں بیگم تم ہی بتاؤ۔۔۔؟؟؟"

منان پاس آ کر جیسے ہی بیٹھا تھا فلذہ غصے سے دور ہو گئی تھی

"اتنا بڑا دھوکا منان۔۔۔؟؟؟"

"ہاہاہا دھوکا۔۔۔؟؟؟ دھوکا تو تم دیتی آئی ہو بیگم مجھے اپنے گھر والوں کو ہماری فیملی کو۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

سوچو اگر کسی کو تمہارے اور ارحام کے عشق کے بارے میں خبر ہوئی تو کیا ہوگا۔۔۔؟؟"

"ایکسکُیو زمی۔۔۔ اپنے دھوکے کو چھپانے کے لیے اب آپ رخ ہم دونوں کی طرف کرنا چاہتے ہیں۔۔۔؟؟"

ارحام میری پسند تھا۔۔۔ اور عشق وہ تو آپ نے مکمل نہیں ہونے دیا۔۔۔

اس پر یگننسی کے بعد میں ابو کو خلا کا کہہ دوں گی۔۔۔ آپ نے ایک سکیم کے تحت یہ سب کیا ہے منان آپ میری

نظروں سے پوری طرح گر چکے ہیں۔۔۔"

"ہا ہا ہا بیگم بات تو سنو۔۔۔"

فلذہ کا ہاتھ پکڑ کر واپس بٹھالیا تھا منان نے بیڈ پر۔۔۔ اور اب چہرے پر کوئی مذاق نے سنجیدگی تھی

"تم نے علیحدہ ہونا ہے ہو جاندا۔۔۔ اور بعد میں ارحام کے ساتھ شادی کرنی ہو وہ بھی کر لینا۔۔۔ پر اتنی جلدی میں

تمہیں یہ سب برباد کرنے نہیں دوں گا۔۔۔

بس میرا ایک پلان کامیاب ہو جائے۔۔۔"

"کیا مطلب۔۔۔؟؟ اب کونسا پلان۔۔۔؟ میری اور ارحام کی زندگی برباد کر تو دی ہے آپ نے۔۔۔"

"ہا ہا ہا۔۔۔ ہر بات پر ارحام کا خیال ہے تمہیں۔۔۔؟؟ اچھا تمہیں آزاد کر دوں گا۔۔۔ پر پہلے مجھے ارحام کو اور عشنا

کو الگ کروانا ہے۔۔۔ اگر تم میرا ساتھ دو گی تو ہم دونوں کا فائدہ ہوگا۔۔۔"

فلذہ اور شکڈ ہو گئی تھی منان اتنی دیدہ دلیری سے سب کچھ ایکسیپٹ کر رہا تھا اپنے گھٹیا مقصد بنا کسی شرم کے

بتائے جا رہا تھا

"آپ کا کیا فائدہ ہوگا اس میں۔۔۔ منان۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

"میرا ہی تو فائدہ ہو گا۔۔ میں ہی تو عشنا کو سہارا دوں گا جب اسے ارحام سے نفرت ہو جائے گی۔۔ اور اسکی دولت بھی میری ہو گی۔۔ میرا ہولڈ اور پوسٹ سب سے اونچی ہو گی۔۔ جو تم سے شادی کر کے نہیں ملا وہ مجھے عشنا سے شادی کر کے مل جائے گا۔۔"

منان کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

فلذہ کو آج ویسے ہی تکلیف ہوئی تھی جو اس دن ہوئی تھی جب ارحام نے محبت کے اظہار سے انکار کر دیا تھا۔۔ یہ سچ ہے وہ ارحام کے لیے محبت کو دل سے نہیں نکال پائی۔۔ پر منان کے ساتھ رہ کر اس نے یہ سب تو نہیں چاہا تھا۔۔ کہ ایک دن اسکا خود کا شوہر اس سے یہ ڈیمانڈ کرے گا

"ارحام کم تھا جو اس نے منان پر بھی ڈوڑے ڈال دیئے۔۔۔"

فلذہ نے عشنا کو برباد کرنے کا سوچ لیا تھا۔۔۔

پر یہ سب بھال گئے تھے وہ دوسروں کو انگلیوں کے اشارے پر استعمال کرتی آئی ہے خود وہ گھمنڈی کسی کے ہاتھ کا کھلونا کیسے بن سکتی ہے جو جیتنا جانتی ہو وہ کسی سے کیسے ہار سکتی ہے۔۔۔

خاص کر فلذہ سے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

۔
"کل رات کو یہاں شہنائیاں بجا رہیں تھیں اور آج صفہ ماتم بچھ چکی تھی۔۔۔
ایمبولینس جیسے ہی گیٹ کے آگے آکر رکی تھی بے یقینی سے ضیثم صاحب کی والدہ اور بہن باہر آئیں تھیں کچھ
مہمان جو ناشتے کی میز پر بیٹھیں تھے جنہیں پتہ ہی نہیں تھا۔۔۔
کچھ لوگوں کے علاوہ کسی کو بھی نہیں پتہ تھا کچھ بھی
"ضیثم۔۔۔"

ضیثم صاحب کے بعد عشنا ایمبولینس سے نیچے اتری تھی جس نے ایک لمحے کو بھی ماں کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا
"عشنا میری بچی۔۔۔"

دادی نے بے سد عشنا کو اپنے گلے سے لگالیا تھا جو ابھی بھی اپنے ماں کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جو کور تھا۔۔۔

۔
"امی۔۔۔ میں نے ڈاکٹر سے بات کی ہوئی تھی سرجری کی۔۔۔ آج عشنا کی رخصتی کے بعد ہم نے چلے جانا تھا
علاج کے لیے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

پر میری بیوی کو میری بیٹی سے زیادہ جلدی سے رخصت ہونے کی۔۔۔
یہ دونوں کی ایک ہی خواہش تھی مجھے چھوڑ کر جانے کی ایک نے تو بہت پہلے سوچ لیا تھا۔۔۔ یہ دیکھ لیں۔۔۔"
ضیثم صاحب پاس آکر بیٹھ میت کے وہ میت جو کچھ دیر پہلے ایک جیتے جاگتے شخص کا وجود تھی۔۔۔ اور اب
خاموش اک داستان۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لبابہ بھا بھی۔۔۔" شمع روتے ہوئے پاس بیٹھی گئی تھی عشنا کے جو ہسپتال اتنا رو رہی تھی منتیں کر رہی تھیں اب وہ خاموش تھی کسی پتھر کی طرح۔۔۔

"عشنا کچھ بولو بیٹا کچھ بولا۔۔۔"

"دادو۔۔۔ آپ کے بیٹے اور بہو نے اس زندگی میں میرے ساتھ بہت زیادتیاں کر دی ہیں کچھ بولنے کو نہیں رہا۔۔۔"

کچھ بھی۔۔۔ میری دنیا جڑ چکی ہے۔۔۔ میرے پاس کچھ نہیں رہا۔۔۔"

یہ کہتے ہیں عشنا نے واپس لباہ کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔

"موم۔۔۔ یہاں کچھ بھی نہیں ہے آپ کے بغیر مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے۔۔۔"

سرخ جوڑے میں اسکی کھنکھتی چوڑیوں کی آواز ان روتی ہوئی چیختی آوازوں میں بھی ارحام کو صاف سنائی دے رہی تھی جو وہاں ایک پلر کے ساتھ سر لگائے بیٹھ گیا تھا۔۔۔

عشنا کی حالت دیکھ کر اب اسے احساس ہو رہا تھا کہ اس نے بہت بڑی غلطی کر دی عشنا کو نہ بتا کر۔۔۔

"ارحام بیٹا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"ابو۔۔۔ اگر کچھ دن پہلے عشنا کو پتہ چل گیا ہوتا تو وہ جی بھر کر اپنی ماں سے اپنے دل کی باتیں کر لیتیں۔۔۔

زندگی کے کسی پل وہ مجھے معاف بھی کر دے تب بھی میں خود کو معاف نہیں کر پاؤں گا۔۔۔"

"ارحام بیٹا۔۔۔ لباہ نے سب کو منع کیا تھا۔۔۔ تمہاری غلطی نہیں ہے لباہ عشنا کو خوش دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔"

پر ارحام نفی میں سر ہلائے وہیں بیٹھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اسمارہ بھابھی۔۔۔ ابراہیم بھائی کا فون آیا تھا۔۔۔ لبابہ کا انتقال ہو گیا ہے۔۔۔"

"یا اللہ۔۔۔"

انکے ہاتھ سے کھانے کی پلیٹ نیچے گر گئی تھی۔۔۔

"بھابھی آپ۔۔۔ آپ یہاں سنبھالیں۔۔۔ مجھے جانا ہو گا۔۔۔"

اسمارہ وہاں سے باہر بھاگ گئیں تھیں۔۔۔ گھر سے باہر تک کتنے رشتے داروں نے راستہ روکا تھا پر وہ بنا کسی کی بات کا جواب دیئے چلی گئیں تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لبابہ۔۔۔۔ یہ عمر نہیں تھی تمہاری جانے کی۔۔۔ تم۔۔۔"

روتے ہوئے موبائل فون پر ابراہیم صاحب کا نمبر ڈائل کیا تھا انہوں نے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"عشنا کا ڈریس چینج کروادیں بھابھی۔۔۔ بس کچھ ہی دیر میں جنازہ اٹھالیا جائے گا۔۔۔"

"لبابہ۔۔۔۔"

ممتاز بیگم روتے ہوئے عاصم اور علیزے کے ساتھ ہال میں داخل ہوئی تھی

"لبابہ میری بچی۔۔۔"

لبابہ کے ماتھے کو چومتے ہوئے بار بار انہیں ہلانے کی کوشش کی تھی

"یہ میرے جانے کا وقت تھا لبابہ۔۔۔ تمہارا نہیں۔۔۔"

"آپ۔۔۔ آپ اب کیا کرنے آئیں ہیں یہاں۔۔۔؟؟ جب تک وہ زندہ تھیں آپ انکی شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتی تھیں۔۔۔"

آج عشنا نے ناولفظ نہیں کہا تھا۔۔۔ اب اسکے چہرے پر کوئی آنسو نہیں تھا۔۔۔

تھا تو دنیا جہاں کی نفرت وہاں موجود ہر اس شخص کے لیے جو باعثِ تکلیف رہا تھا اسکی ماں کے لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس ہال میں ایک شور برپا تھا۔۔۔ محسوس ہو رہا تھا جانے والا سب کا دل عزیز تھا۔۔۔

سب کو جان سے پیارا تھا عشنا ہر ایک کا رونادیکھ رہی تھی

سب سے زیادہ اپنے والد کا۔۔۔ جس شخص نے ساری زندگی جانے والے کو خون کے آنسو رو لایا اور اب وہ خود

پانی بہا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنا آسان ہوتا ہے نہ ساری زندگی کسی کی آزمائشیں لیتے رہنا اسے غم دیتے رہنا
اور بعد مرنے کے اسکے لیے رونا۔۔۔ پچھتاوے کے آنسوؤں سے جانے والے واپس نہیں آتے۔۔۔

"میری ماں کو سکون مل گیا یہاں کے مطلبی دو غلے لوگوں سے۔۔۔
وہ خود سکون کی متلاشی مجھے بے سکون کر گئیں ہیں میرا سکون کہاں ہے۔۔۔؟؟"
عشنا نے سرگوشی کی تھی۔۔۔

اور جب باہر سے مردانہ آئے تھے اسکی آنکھوں کے سامنے سب دھندلا گیا تھا۔۔
اسے اپنی ہی آواز سنائی دے رہی تھی جو منتیں کر رہی تھی میری ماں کو مت لے جاؤ۔۔۔
اور جب اسکے ہاتھوں میں ہمت نہیں رہی تھی جسم میں جان نہیں رہی تھی وہ پیچھے گر گئی تھی۔۔
اس سے پہلے اسکا سر زمین پر لگتا ارحام نے اسے اٹھالیا تھا۔۔۔ عشنا کو اٹھا کر اوپر کمرے میں لے جانے کے بجائے
وہ وہاں سے باہر لے گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور گاڑی کی بیک سیٹ پر لٹا کر سیدھا اپنا گھر۔۔۔ جو آج اسے اسکی بیوی کا بھی اتنا ہی تھا جتنا کہ اسکا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"ارحام بیٹا۔۔۔ عشنا کو تم یہاں لے آئے ہو۔۔۔"

ارحام اپنی بانہوں میں اٹھائے عشنا کو گھر میں کے آیا تھا،، جہاں سب ہی شکوہ تھے کسی کو یقین نہیں آ رہا تھا ارحام ایسا کچھ بھی کر سکتا۔۔۔

"چچی وہ میری بیوی ہے ظاہر ہے یہیں لاؤں گا اسے۔۔۔"

ارحام عشنا کو سیدھا اپنے بیڈ روم میں لے گیا تھا۔۔۔

جو کمرہ بے حد خوبصورتی سے سجایا گیا تھا گلاب کے پھولوں سے۔۔۔ کینڈلزا بھی جل رہی تھی بیڈ پر پھولوں سے ان دونوں کے نام کے پہلے حروف لکھے گئے تھے۔۔۔

پر ارحام نے ہر چیز کو اگنور کر کے عشنا کو بیڈ پر لٹایا تھا۔۔۔ اور واپس جلدی سے باہر چلا گیا تھا

"چچی پلیز آپ عشنا کا خیال رکھئے گا میں جنازہ سے ہو کر آیا۔۔۔"

Kitab Nagri

اس گھر میں مہمانوں کا رش ابھی بھی تھا۔۔۔ شور بھی بہت تھا جو آج اسے اور غصہ دل رہا تھا۔۔۔

اسے سب محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ اسے پتہ چل رہا تھا کون وہاں ان کی دکھ بھری گھڑی میں شامل ہوا اور کون نہیں۔۔۔

پر وہ کوئی تماشہ نہیں کرنا چاہتا تھا اسے وقت۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۔
۔
۔
"ضیثم سنبھالو خود کو۔۔۔ گھر چلو۔۔۔"

"گھر۔۔۔ کونسا گھر جہاں سے میں نے اپنی بیوی کو نکالا تھا۔؟؟"

وہ گھر جس میں آج میں اپنا پرانا گھر بسانا چاہتا تھا پر میری بیوی نے مجھے یہ سزا سنادی۔۔۔

لبابہ،،، تم نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ۔۔۔۔۔"

"آپ کو نہیں لگتا بہت دیر ہو گئی ہے ضیثم سر۔۔۔؟؟"

"ارحام چپ ہو جاؤ۔۔۔"

"نہیں ابو میں چپ نہیں رہوں گا۔۔۔ یہ روکس پر رہے ہیں۔۔۔؟؟ بیوی چلی گئی۔۔۔؟؟ پرانے پاس تو بیوی ہے

نہ۔۔۔؟؟ بچے بھی ہیں سب کچھ ہے۔۔۔۔۔

اگر کسی کا کچھ گیا ہے تو وہ عشنا ہے۔۔۔ اسکا تو سب کچھ چھن گیا۔۔۔۔۔

اور آپ مسٹر ضیثم آپ کہیں نہ کہیں قصور وار ہیں۔۔۔ آپ کا قصور ہیں اس میں۔۔۔۔۔

اب آپ محبت جتا رہے ہیں۔۔۔؟؟ وہ واپس نہیں آنے والی اب وہ گھمنڈی جا چکی ہے

اور وہ گھمنڈی جو میری بیوی ہے میں اس پر آپ کا سایہ بھی نہیں پڑنے دوں گا یاد رکھیے گا۔۔۔۔۔"

۔
ارحام وارنگ دے کر قبرستان سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"عشنا میری بات سنو بیٹا۔۔۔ وہاں اب کچھ نہیں رہا وہ لوگ دفنا چکے ہیں۔۔۔"

"تو میں قبرستان چلی جاؤں گی۔۔۔ فارگوڈسک چھوڑیں مجھے۔۔۔"

"ابھی تم اس حالت میں نہیں ہو۔۔۔۔۔"

"ہو دا ہیل آریو۔۔۔؟؟ راستہ چھوڑیں میرا۔۔۔"

"عشنا بیٹا۔۔۔"

ڈونٹ کالڈ می بیٹا۔۔۔"

عشنا نے انہیں پیچھے دھکیل دیا تھا

"امی۔۔۔ آپ جائیں میں ہینڈل کر لوں گا۔۔۔"

"ارحام کچھ مت کہنا وہ جس کرب سے گزر رہی ہے۔۔۔"

"آپ جاییے باہر۔۔۔"

ارحام نے دروازہ بند کر کے کمرے کی حالت دیکھی تھی جو پوری طرح سے برباد کر دیا گیا تھا۔۔۔ کمرے کی پرچیز

ٹوٹ چکی تھی وہ کینڈلز وہ ڈیکوریشن وہ پھولوں سے بھرا بستر اب بیڈ شیٹ کے ساتھ زمین پر بکھرے پڑے تھے

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری جرات کیسے ہوئے مجھے یہاں لانے کی۔۔۔؟؟ تم ہوتے کون ہو میرے فیصلے کرنے والے۔۔۔"

عشنا نے ارحام کا گریبا پکڑ لیا تھا

"تمہارا شوہر۔۔۔ لیگی ویڈیو ہسبنڈ۔۔۔ نکاح ہوا کل ہمارا۔۔۔ اپنی بیوی کو گھر لانے کے لیے مجھے کسی کی

اجازت کی ضرورت نہیں۔۔۔"

"گوٹو ہیل۔۔۔"

عشنا دروازے کی جانب بڑھی تھی جب ارحام نے اسے بازو سے پکڑ لیا تھا

"تم اس حالت میں یہاں سے نہیں جا رہی۔۔۔ کہیں نہیں جا رہی۔۔۔"

"تم مجھے یہاں باندھ کر نہیں رکھ سکتے میں جاؤں گی یہاں سے موم میرا انتظار کر رہی ہوں گی۔۔۔"

عشنا کی پلکیں بھینگنا شروع ہوئی تو ارحام کی آواز بھی آہستہ ہو گئی تھی

"وہ زندگی نام کے انتظار سے بہت آگے کی منزل طہ کر چکی ہیں عشنا۔۔۔ اب انتظار ہمیں کرنا ہے۔۔۔"

وہ جا چکی ہیں بنا کسی کا انتظار کیئے۔۔۔"

"جھوٹ بول رہے ہو تم تمہاری ہی کوئی چال ہو گی اس میں بھی۔۔۔ وہ کہیں نہیں گئی۔۔۔ جھوٹ بول رہے

ہو۔۔۔"

ارحام سے اپنا بازو چھڑانے کی وہ بہت کوشش کر رہی تھی ارحام کے سینے پر ہاتھ مار کر وہ خود کو اس منطبوط گرفت

سے بری کرنا چاہتی تھی اور اگلے ہی لمحے وہ بیڈ کے ساتھ پن تھی۔۔۔

ارحام کو پہلی بار اپنے اتنا نزدیک پا کر اسکی سانس تھم گئی تھی آنکھوں سے بے پناہ آنسو جاری تھے

Posted On Kitab Nagri

"عشنا۔۔ وہ تو چلی گئیں ہیں۔۔ پر تمہیں میں کہیں نہیں جانے دوں گا۔۔ اس وقت بیٹیاں قبرستان نہیں جاتی کیوں انکی روح کو افیت دینا چاہتی ہو۔۔؟؟"

ان روتی ہوئی آنکھوں پر جھک کر ارحام نے بوسہ لیا تھا جس کی خود کی آنکھیں بھی بھیگ چکی تھیں عشنا کی آنکھوں میں درد کی انتہا دیکھ کر۔۔

"ارحام۔۔ ماما۔۔ وہ۔۔۔"

"جانتا ہوں۔۔۔"

"وہ سچ میں چلی گئیں ہیں ارحام وہ کہتیں تھیں وہ میرا سہارا ہے۔۔۔"

ارحام بیڈ کی دوسری سائیڈ پر لیٹ گیا تھا عشنا کو اپنی آغوش میں لئیے۔۔ جہاں وہ جی بھر کر رونا شروع ہوئی تھی۔۔

وہ گھمنڈی اس جگہ آکر ٹوٹی تھی جس جگہ سے اس شخص نے اسے سمیٹنا تھا دوبارہ کبھی نہ ٹوٹنے کے لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج اس نے وعدہ کیا تھا وہ اس گھمنڈی کو اپنی آنکھوں کا تار بنا کر رکھے گا۔۔

"لبابہ آنٹی کے علاوہ تمہیں کسی اور کے لیے روتانا دیکھوں میں۔۔۔ ان آنکھوں میں پھر سے زندگی کی سات بہاریں بھر دوں گا میں عشنا ارحام ابراہیم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری جرات کیسے ہوئے مجھے یہاں لانے کی۔۔۔؟؟ تم ہوتے کون ہو میرے فیصلے کرنے والے۔۔۔"

عشنا نے ارحام کا گریبا پکڑ لیا تھا

"تمہارا شوہر۔۔۔ لیگی ویڈیو ہسبنڈ۔۔۔ نکاح ہوا کل ہمارا۔۔۔ اپنی بیوی کو گھر لانے کے لیے مجھے کسی کی

اجازت کی ضرورت نہیں۔۔۔"

"گوٹو ہیل۔۔۔"

عشنا دروازے کی جانب بڑھی تھی جب ارحام نے اسے بازو سے پکڑ لیا تھا

"تم اس حالت میں یہاں سے نہیں جا رہی۔۔۔ کہیں نہیں جا رہی۔۔۔"

"تم مجھے یہاں باندھ کر نہیں رکھ سکتے میں جاؤں گی یہاں سے موم میرا انتظار کر رہی ہوں گی۔۔۔"

عشنا کی پلکیں بھگی بنا شروع ہوئی تو ارحام کی آواز بھی آہستہ ہو گئی تھی

"وہ زندگی نام کے انتظار سے بہت آگے کی منزل طہ کر چکی ہیں عشنا۔۔۔ اب انتظار ہمیں کرنا ہے۔۔۔"

وہ جا چکی ہیں بنا کسی کا انتظار کیئے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"جھوٹ بول رہے ہو تم تمہاری ہی کوئی چال ہو گی اس میں بھی۔۔۔ وہ کہیں نہیں گئی۔۔۔ جھوٹ بول رہے

ہو۔۔۔"

ارحام سے اپنا بازو چھڑانے کی وہ بہت کوشش کر رہی تھی ارحام کے سینے پر ہاتھ مار کر وہ خود کو اس مضبوط گرفت

سے بری کرنا چاہتی تھی اور اگلے ہی لمحے وہ بیڈ کے ساتھ پن تھی۔۔۔

ارحام کو پہلی بار اپنے اتنا نزدیک پا کر اسکی سانس تھم گئی تھی آنکھوں سے بے پناہ آنسو جاری تھے

Posted On Kitab Nagri

"عشنا۔۔۔ وہ تو چلی گئیں ہیں۔۔۔ پر تمہیں میں کہیں نہیں جانے دوں گا۔۔۔ اس وقت بیٹیاں قبرستان نہیں جاتی کیوں انکی روح کو افیت دینا چاہتی ہو۔۔۔؟؟"

ان روتی ہوئی آنکھوں پر جھک کر ارحام نے بوسہ لیا تھا جس کی خود کی آنکھیں بھی بھیگ چکی تھیں عشنا کی آنکھوں میں درد کی انتہا دیکھ کر۔۔۔

"ارحام۔۔۔ ماما۔۔۔ وہ۔۔۔"

"جانتا ہوں۔۔۔"

"وہ سچ میں چلی گئیں ہیں ارحام وہ کہتیں تھیں وہ میرا سہارا ہے۔۔۔"

ارحام بیڈ کی دوسری سائیڈ پر لیٹ گیا تھا عشنا کو اپنی آغوش میں لئیے۔۔۔ جہاں وہ جی بھر کر رونا شروع ہوئی تھی۔۔۔

وہ گھمنڈی اس جگہ آکر ٹوٹی تھی جس جگہ سے اس شخص نے اسے سمیٹنا تھا دوبارہ کبھی نہ ٹوٹنے کے لیے۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج اس نے وعدہ کیا تھا وہ اس گھمنڈی کو اپنی آنکھوں کا تار بنا کر رکھے گا۔۔۔

"لبابہ آنٹی کے علاوہ تمہیں کسی اور کے لیے روتانا دیکھوں میں۔۔۔ ان آنکھوں میں پھر سے زندگی کی سات بہاریں بھر دوں گا میں عشنا ارحام ابراہیم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-
-

"عشنا۔۔۔ عشنا۔۔۔ میری پری۔۔۔"

"اما۔۔۔"

وہ اس آواز کے پیچھے پیچھے بھاگ رہی تھی ان سرسبز میدانوں میں۔۔۔ جہاں کی روشنی نے اسے آنکھیں بند کرنے پر مجبور کر دیا تھا،،

"عشنا۔۔۔"

"ماں۔۔۔"

اپنی ماں کے کھلے بازوؤں کی طرف بھاگی تھی

"آپ ٹھیک ہیں۔۔۔ میں ڈر گئی تھی۔۔۔ تھک گاڈ آپ ٹھیک ہیں۔۔۔"

"عشنا۔۔۔ بیٹا۔۔۔"

"موم۔۔۔"

روتے ہوئے لبابہ کے چہرے پر جیسے ہی ہاتھ رکھنے کی کوشش کی تھی اسے کچھ دیکھائی نہیں دیا تھا۔۔۔

"ماں۔۔۔"

وہ ایک جھٹکے سے اٹھ گئی تھی۔۔۔ اور اٹھ گیا تھا ارحام بھی۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ماں۔۔۔ مجھے ماں کے پاس جانا۔۔۔ وہ مجھے بلارہی ہیں۔۔۔ یا اللہ۔۔۔"

ارحام نے پہلی بار اسے اس طرح سے دیکھا تھا۔۔۔ لبابہ کے انتقال کے بعد سے اب تک وہ اس گھمنڈی کو مسلسل بکھرتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"عشنا سچائی کو جھٹلانے سے وہ واپس نہیں آئیں گی۔۔۔"

ارحام ساتھ بیٹھے سر جھکا چکا تھا وہ اسی طرح تھے جیسے وہ رات میں تھے جب عشنا روتے روتے سو گئی تھی اسکے سینے پر سر رکھے۔۔۔

"وہ نہیں آئیں گی تو میں چلی جاؤں گی ویسے بھی کون ہے میرا۔۔۔؟ میرا کوئی نہیں رہا میں بے سہارا ہو گئی یتیم کر گئیں وہ مجھے۔۔۔"

منہ صاف کرتے ہوئے اسکے ہاتھوں کی وہ کانچ کی چوڑیاں کھنک رہی تھیں تو آواز کمرے میں گونج رہی تھی۔۔۔
"عشنا میری بات سنو۔۔۔"

ارحام کو خود سے پیچھے کر کے وہ بیڈ سے اٹھ گئی تھی۔۔۔

"عشنا ٹائم دیکھ رہی ہو تین بج رہے ہیں۔۔۔ اور ان کپڑوں میں جانا چاہتی ہو۔۔۔؟؟"

ارحام بہت آہستہ سے اسکی طرف بڑھا تھا وہ عشنا کو اور بے بسی کی حالت میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا اسے سکون اس قبر کو دیکھ کر آئے گا جہاں کچھ دیر پہلے دفن کیا گیا عشنا کی کل کائنات کو۔۔۔

"ارحام۔۔۔"

ارحام نے دو قدموں کا فاصلہ بھی ختم کر دیا تھا جب عشنا نے بھیگا ہوا چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا تھا اسے سینے پر ہاتھ رکھے اسکی تیز دھڑکنے عشنا کو اور رولا رہی تھی اسکی شیر وانی اور اپنے سرخ جوڑے کو دیکھ کر وہ اور رودی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ارحام۔۔۔ ماما مجھے اس سرخ جوڑے میں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔ میں چیخ نہیں کر سکتی جب تک ان سے مل نہیں لیتی۔۔۔ تم انکی پسند تھے۔۔۔ تمہیں اس شیر وانی میں دیکھ کر بہت خوش ہوں گی۔۔۔"

عشنا کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھے ارحام نے اپنے اور پاس کیا تھا اسے۔۔۔ اسکی آنکھیں بھی بھر رہی تھیں پر وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتا تھا

"انہوں نے ہمیں دیکھ لیا تھا عشنا۔۔۔ نکاح سے پہلے۔۔۔ نکاح کے بعد۔۔۔"

عشنا۔۔۔"

عشنا کے ماتھے پر اپنا سر سر رکھ دیا تھا اس نے۔۔۔

"وہ بہت خوش تھیں۔۔۔ یا پھر میری خوشیوں کے لیے برداشت کر رہی تھیں۔۔۔"

کیسے کر گئیں وہ میرے ساتھ ایسا۔۔۔؟؟ اور کیسے دے دیا دھوکا تم نے مجھے۔۔۔؟؟

مجھے لگتا ہے میں تم سب کو کبھی معاف نہیں کر پاؤں گی۔۔۔"

ایک جھٹکے سے وہ پیچھے ہٹی تھی لہنگا ہاتھ میں پکڑے وہ اس کمرے سے باہر بھاگ گئی تھی اور پھر اس گھر سے باہر۔۔۔ اور پیچھے پیچھے ارحام بھاگا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"عشنا۔۔۔ پلیز۔۔۔ میں لیکر چلتا ہوں پلیز۔۔۔"

ارحام نے بانک کی چابی نکال لی تھی۔۔۔ عشنا اس سڑک پر ننگے پاؤں چل رہی تھی جب ارحام بانیک سٹارٹ کیے اسکے پاس لے گیا تھا۔۔۔

"پلیز بیٹھ جاؤ۔۔۔ تمہیں تو انکا پتہ بھی نہیں پتہ انکی آخری آرام گاہ کا مجھے پتہ ہے۔۔۔"

بنا کچھ کہے وہ بانیک پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ دیر میں وہ تیز بارش میں بھگتے ہوئے قبرستان کے باہر کھڑے تھے۔۔۔
سٹیل کی گرل بند تھی عشنا نے جیسے ہی وہ کھولنے کی کوشش کی پیچھے سے چوکیدار وہاں آگیا تھا۔۔۔
"کون ہیں آپ لوگ۔۔۔؟؟ اس وقت اندر نہیں جاسکتے صبح کے وقت آئیے گا۔۔۔"

"ارحام مجھے ابھی اندر جانا ہے۔۔۔"

عشنا نے اس چوکیدار کو غصے سے دیکھا تھا اور پھر ارحام کو۔۔۔

"ہم بس پانچ منٹ کے لیے اندر جائیں گے اور واپس۔۔۔"

"معاف کیجئے صاحب اجازت نہیں ہے یہ دروازہ صبح کھلے گا۔۔۔"

"یو۔۔۔"

وہ چوکیدار چلا گیا تھا اور اس سٹیل کے دروازے پر لگے بڑے سے تالے کو دیکھ کر عشنا نے اس شہر خاموشاں کو
دیکھا تھا۔۔۔ جہاں دور دور تک خاموشی تھی

"ماما۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک آہ سی نکلی تھی اسکے لبوں سے۔۔۔

"عشنا ابھی گھر چلتے ہیں صبح میں خود تمہیں لے کر آؤں گا یہاں۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ نہیں جاؤں گی کہیں بھی۔۔۔ تمہیں جانا ہے تو جاؤ اپنے گھر۔۔۔ اور جشن مناؤ اپنی شادی کا۔۔۔ میں

اپنے سوگ کر ماتم کر کے اپنی دنیا میں لوٹ جاؤں گی۔۔۔"

ارحام نے اسے دونوں کندھوں سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جشن۔۔۔؟؟ جشن منانا ہوتا تو یوں تمہارے ساتھ نہ کھڑا ہوتا۔۔۔ وہ جو وہاں اندر لیٹی ہوئی ہیں منوں مٹی تلے۔۔۔ وہ میری بھی کچھ لگتی تھیں۔۔۔ تم مانو یا نہ مانو۔۔۔ جیسے انہوں نے مجھے اپنا سمجھا تھا۔۔۔ میرے لیے بھی وہ میری دوسری ماں تھیں۔۔۔"

اس بارش میں اسکی آنکھوں کے آنسو پانی بن گئے تھے اور عشنا تھی کہ سب اگنور کر رہی تھی۔۔۔ جیسے اب اس نے ارحام کی ہر بات کو ان سنا کر دیا اور خود کو اسکی گرفت سے آزاد کروالیا تھا منہ پھیر کر وہ وہیں کھڑی ہو گئی تھی جب ارحام نے اسکے کندھے پر سے اسکے دوپٹے سے اسکا سر کور کر دیا تھا

"عشنا واپس چلو۔۔۔ ابھی بھی کچھ گھنٹے ہیں۔۔۔ کیسے کھڑی رہو گی۔۔۔"

"نہیں جاسکتی۔۔۔ نہیں جاسکتے انہیں ملے بغیر۔۔۔ انہیں دیکھے۔۔۔"

اب وہ مجھے نظر نہیں آئیں گی۔۔۔ میری ماں مجھے اب نظر نہیں آئے گی۔۔۔

ارحام کیوں نہیں بتایا مجھے۔۔۔ کیوں نہیں بتایا۔۔۔ یا اللہ۔۔۔ کچھ دن تھے۔۔۔ کچھ دن میں انکی گود میں سر رکھ کر لیٹ جاتی انکا ماتھا چوم لیتی کچھ باتیں کر لیتی۔۔۔

کچھ دن میں میں صدیوں جتنا پیار لے لیتی اپنی ماں سے کیوں نہیں بتایا ارحام۔۔۔"

ارحام کے گریبان پر عشنا کے ہاتھ تھے وہ جھنجھوڑ رہی تھی اسے۔۔۔ اور کسی چھوٹے بچے کی طرح وہ ارحام کے گھٹنوں پر گر گئی تھی

ارحام کے گھٹنوں پر اس نے جیسے ہی سر رکھا تھا ارحام نے اپنی دونوں مٹھیاں بند کر لی تھیں

"ماں کہاں سے لاؤں گی۔۔۔ یہ گھمنڈی وہ گھمنڈی کہاں سے لائے گی واپس۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

میں تو آباد ہونے سے پہلے اجر گئی ہوں۔۔۔"

وہ چوکیدار جو کبن سے یہ سب دیکھ رہا تھا اس نے تالا کھول دیا تھا جلدی سے۔۔۔
پر عشنا میں ہمت نہیں تھی اٹھنے کی۔۔۔ ارحام نے اسے وہاں سے جانے کا اشارہ کر دیا تھا۔۔۔ عشنا کے سر پر ہاتھ
رکھ کر اس نے آسمان کی طرف دیکھ کر ایک گلہ ضرور ہے کیا تھا لبابہ کا نام لیکر۔۔۔
"آپ کی بات نہ مانی ہوتی میں نے کاش۔۔۔ میں ساری زندگی اپنی بیوی کا گناہ گار رہوں گا لبابہ آنٹی۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ماما۔۔۔ السلام علیکم۔۔۔ آپ مجھے کہتی تھیں سلام کیا کرو۔۔۔ دیکھیں میں نے بات کرنے سے پہلے آغاز
کر دیا سلام کرنے کا۔۔۔"

کچھ دیر میں دن نکل آیا تھا بارش ابھی بھی ہو رہی تھی پر بہت ہلکی ہلکی۔۔۔
وہ دونوں ہاتھ لٹکائے وہاں آکر بیٹھ گئی تھی اپنی ماں کی قبر کے پاس۔۔۔
لگی تختی پر ماں کے نام نے اسے اور توڑ دیا تھا۔۔۔

"میرے وہم گماں میں نہیں تھا ماما ایک دن آئے گا ایسا بھی۔۔۔ آپ تو میری جان تھی
آپ اپنے ساتھ میری جان لے گئیں ہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسے کوئی شرم محسوس نہیں ہو رہی تھی مٹی میں بارش کے پانی سے اسکے کپڑے بھر گئے تھے
ارحام پیچھے کھڑا تھا پر اسے فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔
عشنا ضیثم کہاں سے چلی اور کہاں آگری تھی۔۔۔

"آپ کو جانے کی اتنی جلدی کیوں تھی۔۔۔؟؟ مجھے جی بھر کر دیکھ لیٹی اس سہاگ کے جوڑے میں۔۔۔ آپ
نے بہت جلدی کی جانے کی اور مجھے ایک لمبے انتظار کے لیے چھوڑ گئیں۔۔۔ مجھے بھی ساتھ لے جائیں۔۔۔"
عشنا کی التجا پر ارحام کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں تھی وہ اور برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔
آج اسے سمجھ آیا تھا وہ گھمنڈی کیوں تھی وہ پتھر دل کیوں تھی۔۔۔ اور اب وہ دعا کر رہا تھا اندر قبرستان میں بیٹھی
عشنا پھر سے گھمنڈی بن جائے۔۔۔ اس سے وہ گھمنڈی کی بے رخی تو برداشت ہو جائے گی پر اس عشنا کا ٹوٹنا
نہیں۔۔۔

"یا اللہ میری گھمنڈی کو صبر عطا فرما دے۔۔۔ اسکے دل کو قرار آ جائے۔۔۔"

"ماں۔۔۔ میں نے خواب دیکھا۔۔۔ آپ کو دیکھا۔۔۔ آپ بھی مجھے دیکھ رہی ہیں نہ۔۔۔؟؟
ابھی کچھ گھنٹے ہوئے ہیں آپ کو گئے اور دیکھیں میرے کان ترس گئے ہیں۔۔۔

آپ کی پری ترس گئی ہے۔۔۔ مجھے اپنی آغوش میں سلا لیں۔۔۔ میں باہر انتظار کر کے اتنا تھک گئی ہوں۔۔۔
یہ لوگ مجھے اندر نہیں آنے دے رہے تھے
انہیں پتہ نہیں ہے شاید اندر ماں ہے میری۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہیں اپنا سر رکھے وہ خاموش ہو گئی تھی اس قبر پر پھولوں کی پتیاں بارش میں گیلی ہو چکی تھی جن پر اپنی انگلیاں پھیر رہی تھی اور پھر اس نام پر۔۔۔

"لوونگ وائف۔۔۔ مدرڈاٹر۔۔۔ آپ کو ان میں سے کہیں بھی سکون نہیں ملا۔۔۔

آپ کو کسی رشتے سے سکون نہیں ملا۔۔۔

کبھی کبھی زندگی بہت نا انصافی کر جاتی ہے۔۔۔ آپ کے ساتھ بُرا کرنے والے خوش ہیں اور آپ۔۔۔ آپ

خوشیاں نہ دیکھ پائیں۔۔۔ آپ بہاریں نہ دیکھ پائیں۔۔۔

آپ چھوٹا رحام۔۔۔ چھوٹی عشنا نہ دیکھ پائی۔۔۔

آپ میری خوشیاں نہ دیکھ پائی ماں۔۔۔"

-

-

"نا جانے کونسی دنیا ہے وہ میرے ربا۔۔۔

جہاں سے لوٹ کے کوئی صدا نہیں آتی۔۔۔"

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

-

Posted On Kitab Nagri

"کیا۔۔۔؟؟ آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں مجھے بھی عشنا کی وہ حالت دیکھنی تھی کیسے شیر بنتی تھی اپنی ماں کے سامنے۔۔۔"

رشنا کی اونچی آواز پر تائین بیگم نے کمرے کا دروازہ جلدی سے بند کر لیا تھا
"شش آہستہ بولو۔۔۔ کوئی سن لے گا۔۔۔"

"تو۔۔۔؟؟ سنتا ہے تو سن لے۔۔۔ موم ایک راستے کا کاٹا تو گیا اب عشنا کو ارحام کی زندگی سے باہر نکالنا ہے۔۔۔
اس نے ارحام سے شادی تو کر لی پر میں اسے ارحام کی بیوی بننے سے پہلے ڈائیورس دلوادوں گی۔۔۔"
"رشنا پھر سے کوئی غلطی مت کر دینا۔۔۔ ابھی کچھ دن تو بالکل نہیں تمہارے ڈیڈ کے سامنے کوئی بھی ایسی بات مت کرنا۔۔۔"

"کیوں۔۔۔؟؟ ڈیڈ ہی تو اب ہمارے کام آئیں گے۔۔۔ عشنا کی ارحام سے ڈائیورس بھی وہی کروائیں گے۔۔۔
اب تو آپ خوش ہیں نہ۔۔۔؟؟ وہ عورت ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلی گئی۔۔۔"
"تم سوچ بھی نہیں سکتا لبا بہ کی موت نے مجھے کتنی تسکین دی ہے میرے بس میں ہوتا تو میں اسے ایسی موت دیتی کہ۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"کہ۔۔۔؟؟"

پچھے سے ایک آواز پر دونوں ماں بیٹی شاکڈ ہو گئی تھیں۔۔۔
"ضیثم۔۔۔"

"تائین۔۔۔"

دروازے کو جتنی زور سے بند کیا تھا سب لوگوں تک آواز گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم انسان ہو۔۔۔؟؟ کس طرح کی انسان ہو۔۔۔؟؟ میری بیوی کو گئے کچھ گھنٹے ہوئے ہیں نیچے سوگ مناتے صفہ ماتم بچھائے رشتے داروں کے ساتھ بیٹھنا تو دور کی بات تم تو جشن منار ہی ہو۔۔۔"

ضیثم نے جس مضبوط گرفت سے تابین کے کندھے کو پکڑا تھا

"ڈیڈ لیو ہر۔۔۔ کیا برا کہا انہوں نے۔۔۔؟؟ وبال جان بنی ہوئی تھی وہ عورت اسی کی وجہ سے عشنا نے ارحام کو حاصل کیا اچھا ہو جو وہ مر۔۔۔"

رشنا کے منہ پر زور دار تھپڑ مارا تھا انہوں نے۔۔۔

"یہ میرا خون ہے۔۔۔؟؟ تاہن۔۔۔ تم نہ خود ایک اچھی انسان بن پائی اور نہ اپنی اولاد کو اچھی تربیت دے پائی۔۔۔"

"انف ضیثم میں سب کچھ برداشت کر رہی ہوں۔۔۔ بس بہت ہوا۔۔۔ جتنا سوگ منانا ہے منالیں واپس تو آپ کو یہیں آنا ہے میرے پاس اپنے بچوں کے پاس۔۔۔"

وہ جا چکی ہے۔۔۔ اور مت بھولیں لبا بہ کو اس جگہ آپ نے خود چھوڑا ہے۔۔۔

چلو بیٹا جب تک اس گھر میں سوگ ہے ہم دونوں یہاں نہیں رکیں گے۔۔۔"

"تمہیں واپس یہاں آنے کی ضرورت نہیں پڑے گی اب تاہن بیگم۔۔۔"

تابین اور رشنا کے قدم رک گئے تھے۔۔۔

"میں تمہیں طلاق۔۔۔"

"ضیثم بس۔۔۔ بیٹا۔۔۔ بس۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ضیثم صاحب کی والدہ اندر داخل ہوئی تھی کمرے کے باہر وہ سب باتیں سن رہی تھیں اور بھی بہت سے لوگوں نے تمام گفتگو سن لی تھی۔۔۔ مگر سب خاموش تھے۔۔۔

"ماں آپ۔۔۔"

"نہیں ضیثم بیٹا آگے وہ لفظ نہ بولنا۔۔۔"

"وااا دادی واہ۔۔۔۔۔ کمال ہے آپ کے انصاف نہ رویے پر۔۔۔۔۔"

عشنا ارحام کے ساتھ کھڑی تی پیچھے اسی بکھری ہوئی حالت میں۔۔۔

"عشنا بیٹا۔۔۔"

"ڈونٹ ٹچ می۔۔۔۔۔"

دادی کے ہاتھ کو عشنا نے جھٹک دیا تھا وہ دادی جنہیں ہمیشہ عزت پیار دیا احترام کیا۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

"آپ اب تو اپنے بیٹے کو بہت روک رہی ہیں تب کہاں تھی جب یہ میری ماں کے ساتھ زیادتیاں کر رہے تھے تب کہاں تھیں آپ۔۔۔؟؟ میں ہمیشہ سمجھتی تھی آپ ان سب میں بے قصور ہیں پر میں بھول گئی تھی کہ آپ تو

ماں ہیں اولاد کے گناہوں کے جتنے ذمہ دار وہ خود ہوتے ہیں اتنی ماں باپ کی تربیت بھی ہوتی ہے۔۔۔"

دادی کچھ قدم پیچھے ہو گئی تھی

"نہیں عشنا میری بچی۔۔۔۔۔"

ضیثم آگے بڑھے تھے

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے کیسے منع کر دیا کیونکہ آپ جانتی ہیں آپ کے بیٹے کا گھر تباہ ہو جائے گا اس عمر میں،،، پر میری ماں کا کیا۔؟؟ نہ وہ زندہ میں رہی نہ مردوں میں۔۔۔۔

اور آپ۔۔۔ یہ کیا سوگ منار ہے ہیں آپ ڈیڈ۔۔۔؟؟ کس کے جانے کا۔۔۔؟ جنہیں آپ نے گھر اس گھر سے نکال باہر کیا تھا۔۔۔ کیا کچھ نہیں کیا تھا۔۔۔ جوانی کے خمار میں دولت کے نشے میں۔۔۔ اور آج دنیا کے سامنے یہ ڈھونگ کر رہے ہیں۔۔۔"

وہ چلائی تھی سب اکٹھے ہو گئے تھے۔۔۔ آج اسے پرواہ نہیں تھی اپنے یا اپنے ڈیڈ کے سٹیٹس کی۔۔۔ آج سے فکر نہیں تھی کہ 'لوگ کیا کہیں گے' آج وہ سب کہنا چاہتی تھی جو وہ یہاں کہنے آئی تھی۔۔۔

"آپ جانتے ہیں آج میں نے آپ کا نام نہیں لیا۔۔۔ آج میں اس بد نصیب کی قبر پر گئی تھی۔۔۔ وہ بد نصیب جسے نہ شوہر کا پیار ملانہ اولاد کا سکھ۔۔۔ آج میں اس عورت کے پاس گئی تھی۔۔۔ جس نے ساری زندگی آپ پر وار دی۔۔۔"

اب مجھے آپ سے ایک سوال پوچھنا ہے۔۔۔ آپ نے اس عورت کے ساتھ اس عورت کی لیے کیا وہ اس قابل تھیں۔۔۔؟؟"

عشنا نے تائین کی طرف اشارہ کر کے پوچھا تھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔"

ضیثم صاحب کے جواب پر تائین ہرٹ ہوئی تھی پر عشنا کو دل کے کسی ایک کونے میں سکون ضرور ملا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تو اور اچھی بات ہے،،،، جو بیچ آپ نے بویا ہے میری دعا ہے آپ اس عذاب میں ساری زندگی رہیں۔۔۔ آج کے بعد میں آپ کی صورت بھی نہیں دیکھنا چاہتی ڈیڈ۔۔۔"

آپ کے آس پاس بھی رہی تو میں بھی وہیں ہوں گی جہاں آپ نے میری ماں کو بھیج دیا۔۔۔"

ارحام کا ہاتھ پکڑے وہ وہاں سے لے گئی تھی اسے اپنے ساتھ۔۔۔

"اچھا ہوا جان چھوٹی۔۔۔ دیکھا آپ نے ماں جی۔۔۔ یہ تربیت تھی لبابہ کی۔۔۔"

مسز شیر گل دیکھا آپ نے اپنی پوتی کی کرتوتیں۔۔۔"

ممتاز بیگم اپنی سیٹ سے اٹھ کر آگے بڑھیں تھیں۔۔۔

"میں نے اپنی بیٹی کو منع کیا تھا تم جیسے چھوٹے لوگ بڑے دھوکے دے سکتے ہو ایمانداری رشتہ نہیں۔۔۔ میری

بات نکلی ضیثم۔۔۔ میری بیٹی نے ایک بار بھی مڑ کر نہیں دیکھا تمہاری محبت میں وہ ایسی پاگل ہوئی،،، تمہارے

دھوکے نے اسے سچ میں پاگل بنا دیا۔۔۔"

جو تم نے میرے ساتھ کیا آج وہی تمہارے ساتھ بھی ہوا چھوڑ گئی تمہاری بیٹی۔۔۔

لبابہ کو تو میں نے معاف کر دیا تھا۔۔۔ پر وہ ہمیں معاف نہیں کر کے گئی۔۔۔

اسکے لیے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔"

وہ اپنی بیٹی داماد اور عاصم کے ساتھ وہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چلی گئی تھی

سب ہی خالی ہو گیا تھا وہ لوگ ابھی بھی وہیں کھڑے تھے جہاں تھے۔۔۔

"ضیثم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں طلاق دیتا ہوں تاہین۔۔۔ اس گھر سے چلی جاؤ۔۔۔ تم جہاں جس جگہ رہو گی تمہیں خرچہ ملتا رہے گا۔۔۔ تمہیں زندگی میں سب کچھ ملے گا پر میں نہیں ملوں گا۔۔۔"

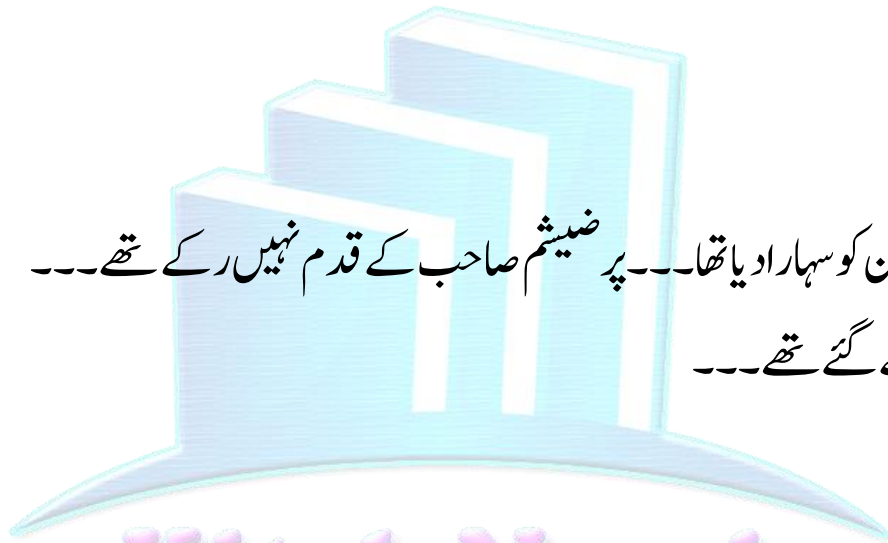
انہوں نے سراٹھا کر سب کو پریشان کر دیا تھا انکے بھیکے چہرے کو دیکھ کر آج سب کو وہاں وہ شخص نظر آ رہا تھا۔۔۔ جس نے اپنی بیوی نہیں اپنی محبت کو کھو دیا تھا۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔"

"ضیثم۔۔۔"

موم۔۔۔"

رشنا نے بے ہوش تاہین کو سہارا دیا تھا۔۔۔ پر ضیثم صاحب کے قدم نہیں رکے تھے۔۔۔ وہ بھی گھر سے باہر چلے گئے تھے۔۔۔



Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

"ارحام عشنا بیٹا کہاں چلے گئے تھے تم دونوں ہم لوگ پریشان ہو گئے تھے۔۔۔"

اسمارہ بیگم نے ارحام اور عشنا کی حالت دیکھ کر اندازہ لگا لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور عشنا کو آگے بڑھ کر گلے سے لگایا تھا۔۔۔ وہ جو اپنے گھر سے یہاں تک غصے میں آئی تھی اسما رہ بیگم کے گلے لگ کر عشنا وہ وہی سکون محسوس ہوا تھا جو اپنی ماں کے گلے لگ کر ہوتا تھا۔

پر وہ اب جذبات میں بہنا نہیں چاہتی تھی بلکل بھی نہیں۔۔۔

"میری فکر نہ کریں۔۔۔ میں آض رات کی فلائٹ سے واپس جا رہی ہوں۔۔۔"

وہ یہ کہہ کر ایک بجلی گرا گئی تھی ارحام کے گھر والوں پر۔۔۔

"اتنی بد تمیز بھولائی ہو اسما رہ۔۔۔؟؟"

"اسکے لئے تم نے میرے ساتھ لڑائی کی تھی ارحام۔۔۔؟؟ دیکھ لو چوبیس گھنٹے نہیں ہوئے اور علیحدگی کا فیصلہ سنا

دیا تمہاری گھمنڈی نے۔۔۔"

منان نے ارحام کے زخموں پر مرہم لگانے کی کوشش کی تھی جو ایک نظر اسے دیکھ عشنا کے پیچھے اپنے کمرے میں گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

"مجھے اگلی فلائٹ چاہیے۔۔۔ ورنہ پرائیویٹ جیٹ بک کروالو مجھے ابھی واپس جانا ہے ماریہ

میرا ریزائن لیٹر میں وہاں جا کر بھیجوادوں گی۔۔۔ کمپنی کی پوسٹ سے میں ریزائن کر رہی ہوں۔۔۔ مسٹر ضیثم کو تم انفارم کر دینا۔۔۔"

وہ بات کر رہی تھی فون پر جب ارحام کی موجود اپنے پیچھے اسے محسوس ہوئی تھی

"تم سب اربنخمنٹ کروا کر انفارم کر دینا اور کپڑوں والا پارسل کمپنی کے ڈرائیور سے بھیجوادا رہا۔۔۔ مسٹر

ابراہیم کے گھر کا پتہ ہے نہ۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے فون بند کر دیا تھا پر پیچھے نہیں پلٹ کر دیکھا تھا

"تم جارہی ہو واپس۔۔۔؟ ابھی ابھی تو تمہیں پایا تھا عشنا۔۔۔ ابھی کھونے کے درپہ ہوں۔۔۔ میں تمہیں روکوں گا نہیں۔۔۔ مجبور بھی نہیں کروں گا۔۔۔"

وہ پیچھے ہوا تھا جب عشنا نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا

"مجھے کھونا نہیں چاہتے تو میرے ساتھ چلو۔۔۔ یہاں سے بہت دور میری دنیا میں۔۔۔"

اسکے چہرے پر کوئی نرمی کوئی پیار نہیں تھا آنکھوں میں وہ چمک نہیں تھی آج وہی غرور تھا اس گھمنڈی کے چہرے پر جب اس نے ارحام کے سامنے یہ آفر رکھی تھی

"ساتھ چلو۔۔۔؟؟ تمہاری دنیا میں۔۔۔؟؟ ہمارے نکاح کے بعد میرا تمہارا کچھ نہیں رہا تھا عشنا۔۔۔"

میں تم سے ہم ہوئے تھے اس نکاح کے بعد۔۔۔ میں کیسے اپنے ماں باپ اپنی فیملی کو چھوڑ کر ساتھ جاسکتا ہوں عشنا۔۔۔؟؟

میں شوہر ہوں اور جب میں کہہ رہا ہوں تو یقین کرو تمہاری قسم ہر قدم پر تمہارے ساتھ چلنے کو تیار ہوں سب کچھ

چھوڑ کر میں آگے بڑھنے کو تیار ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

پر میرے ماں باپ کو نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔۔"

ارحام نے دونوں ہاتھ عشنا کے چہرے پر رکھ کر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

"کیا ایک بار۔۔۔ تمہارے جانے سے پہلے تمہیں اپنے گلے سے لگا سکتا ہوں میں۔۔۔؟؟"

اب تو محرم ہیں۔۔۔ اب تو میری محرم ہو۔۔۔۔۔"

جب عشنا نے سر جھکا لیا تو ارحام نے اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے آنسو ارحام کی شرٹ بھگیور ہے تھے اور ارحام کے اسکے کندھے پر گر رہے تھے۔۔۔
"گھمنڈی۔۔۔ میں جانتا ہوں اس وقت سب سے زیادہ نفرت تمہیں مجھ سے ہو رہی ہوگی۔۔۔ میں اس وقت تمہارا ساتھ چھوڑ رہا ہوں جب تمہیں میری سب سے زیادہ ضرورت ہے۔۔۔
پر عشنا بہت مشکل سے خود داری کی زندگی جینا شروع کی ہے۔۔۔ اپنی ذمہ داریوں سے منہ نہیں موڑ سکتا۔۔۔"

ارحام نے ماتھے پر بوسہ دے کر کچھ قدم پیچھے ہونے کی کوشش کی تھی جب عشنا نے ارحام کے چہرے کو اپنے پاس کر لیا تھا۔۔۔

"تمہیں تمہاری خود داری کی زندگی بہت بہت مبارک ہو ارحام۔۔۔"

ارحام کے گلے میں بازو ڈالے اس نے ان دو چہروں کے درمیان کی وہ دوری بھی ختم کر دی تھی جب بوسہ دیا تھا ارحام کے لبوں پر۔۔۔ اور پھر اسکی آنکھوں پر۔۔۔
اور وہ پیچھے ہو چکی تھی پوری طرح۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے کھونا نہیں چاہتے تو میرے ساتھ چلو۔۔۔ یہاں سے بہت دور میری دنیا میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسکے چہرے پر کوئی نرمی کوئی پیار نہیں تھا آنکھوں میں وہ چمک نہیں تھی آج وہی غرور تھا اس گھمنڈی کے چہرے پر جب اس نے ارحام کے سامنے یہ آفر رکھی تھی

"ساتھ چلوں۔۔۔؟؟ تمہاری دنیا میں۔۔۔؟؟ ہمارے نکاح کے بعد میرا تمہارا کچھ نہیں رہا تھا عشنا۔۔۔

میں تم سے ہم ہوئے تھے اس نکاح کے بعد۔۔۔ میں کیسے اپنے ماں باپ اپنی فیملی کو چھوڑ کر ساتھ جاسکتا ہوں عشنا۔۔۔؟؟

میں شوہر ہوں اور جب میں کہہ رہا ہوں تو یقین کرو تمہاری قسم ہر قدم پر تمہارے ساتھ چلنے کو تیار ہوں سب کچھ چھوڑ کر میں آگے بڑھنے کو تیار ہوں۔۔۔

پر میرے ماں باپ کو نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔۔"

ارحام نے دونوں ہاتھ عشنا کے چہرے پر رکھ کر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

"کیا ایک بار۔۔۔ تمہارے جانے سے پہلے تمہیں اپنے گلے سے لگا سکتا ہوں میں۔۔۔؟؟

اب تو محرم ہیں۔۔۔ اب تو میری محرم ہو۔۔۔۔۔"

جب عشنا نے سر جھکا لیا تو ارحام نے اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔۔

اسکے آنسو ارحام کی شرٹ بھگیور ہے تھے اور ارحام کے اسکے کندھے پر گر رہے تھے۔۔۔

"گھمنڈی۔۔۔ میں جانتا ہوں اس وقت سب سے زیادہ نفرت تمہیں مجھ سے ہو رہی ہوگی۔۔۔ میں اس وقت

تمہارا ساتھ چھوڑ رہا ہوں جب تمہیں میری سب سے زیادہ ضرورت ہے۔۔۔

پر عشنا بہت مشکل سے خود داری کی زندگی جینا شروع کی ہے۔۔۔ اپنی ذمہ داریوں سے منہ نہیں موڑ

سکتا۔۔۔۔۔"

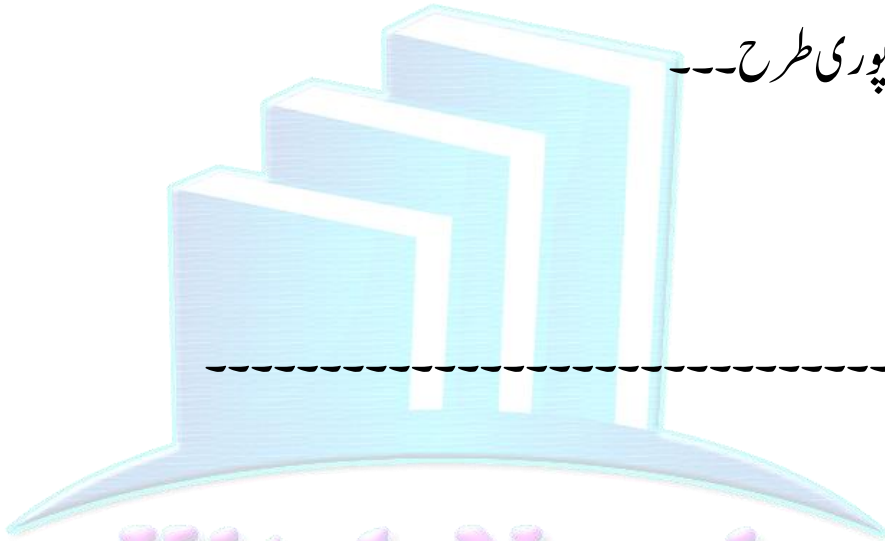
Posted On Kitab Nagri

ارحام نے ماتھے پر بوسہ دے کر کچھ قدم پیچھے ہونے کی کوشش کی تھی جب عشنا نے ارحام کے چہرے کو اپنے پاس کر لیا تھا۔۔۔

"تمہیں تمہاری خودداری کی زندگی بہت بہت مبارک ہو ارحام۔۔۔"

ارحام کے گکے میں بازو ڈالے اس نے ان دو چہروں کے درمیان کی وہ دوری بھی ختم کر دی تھی جب بوسہ دیا تھا ارحام کے لبوں پر۔۔۔ اور پھر اسکی آنکھوں پر۔۔۔

اور وہ پیچھے ہو چکی تھی پوری طرح۔۔۔



"تم یہ کہنا چاہ رہے ہو رات کی تاریکی میں تمہاری بیوی چلی گئی اور تمہیں غیرت نہیں آئی کہ اسے روک سکو۔۔۔؟؟"

اگلی صبح ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھے سب فیملی ممبر ز خاموش تھے سوائے منان صاحب کے جو زخموں پر نمک چھڑک رہے تھے۔۔۔

ابراہیم صاحب کی آنکھوں کی وارنگ کو نظر انداز کرتے ہوئے "ابو میں ضیثم مینشن جا رہا ہوں آپ چل رہے ہیں۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے مننان کی باتوں کو اگنور کر دیا تھا جس پر وہ اور آگ بگولہ ہوا تھا۔۔
"میں نے کچھ پوچھا ہے ارحام۔۔۔؟ بیوی کہاں گئی ہے تمہاری۔۔۔ تم سے وہ لڑکی قابو نہیں ہو پائی اگر میری بیوی
ہوتی تو لگتا میں۔۔۔"

اگلے لمحے ارحام شیر کی طرح دھاڑا تھا مننان کو گریبان سے پکڑ کر کرسی کے ساتھ پن کر دیا تھا اس نے
"آپ کس مٹی کے بنے ہوئے ہیں۔۔۔؟ پہلے میرے اور میری بیوی کے درمیان فساد ڈال دیا اور اب جب آپ
کی خواہش کے مطابق وہ چلی گئی ہے تو آپ مجھے پھر بھی چین نہیں لینے دے رہے۔۔۔؟؟"
چاہتے کیا ہیں میں چلا جاؤں یہاں سے۔۔۔؟ اندر ہی اندر پتہ نہیں کب سے آپ میری جڑیں کاٹ رہے تھے
مننان بھائی اور مجھے اب احساس ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ ڈسگسٹنگ۔۔۔۔۔"
ارحام انہیں جھٹک کر تیز قدموں سے نکل گیا تھا وہاں سے۔۔۔
کسی طوفان کے جانے کے بعد کء خاموشی تھی
تمام لوگوں کے سامنے مننان کی اتنی ذلت وہ برداشت نہیں کر پایا تھا اور اٹھ کر وہ بھی گھر سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ابراہیم بھائی بات جو بھی ہو پر ارحام کچھ زیادہ ہی بے عزتی کر رہا ہے مننان کی وہ داماد ہے ہمارا۔۔۔"
فلذہ کے والدہ کی بات پر باقی سب نے بھی حامی بھری تھی
"مجھے سمجھ نہیں آتی جب مننان اتنا سب بول رہا ہوتا تب تو آپ لوگ کچھ کہتے نہیں ہیں اور بعد قصور وار آپ
سب کو ارحام نظر آتا ہے
ہر روز ایک ہی تماشہ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم بس اب ننان سے دو باتیں کر ہی لیجئے آپ۔۔۔
میرے دونوں بیٹوں میں مسلسل غلطی ننان کی ہے۔۔۔ جانے کس بات کی دشمنی ہے اپنے ہی چھوٹے بھائی سے
اسے۔۔۔۔"

اسمارہ بیگم وہاں سے اٹھ کر کچن میں چلی گئیں تھیں۔۔۔
بہت لوگ وہاں خوش تھے پر بہت لوگ حیران بھی تھے۔۔۔
"ابراہیم بھائی۔۔۔"

"آج ختم ہے ضیثم نے کچھ کیا ہے کہ وہ لوگ کچھ بتا نہیں رہے شمع باجی کا فون آیا تھا،
میں وہیں جا رہا ہوں اگر آپ میں سے کسی نے چلنا ہے تو چلیں میرے ساتھ۔۔۔"
ابراہیم صاحب نے اپنے دونوں چھوٹے بھائیوں کی طرف دیکھا تھا باقی وہ اس معاملے پر بات نہیں کرنا چاہتے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"لبابہ ضیثم۔۔۔ نہیں لبابہ شیر گل۔۔۔ لبابہ۔۔۔"
ضیثم ٹھیک اسی جگہ بیٹھے تھے جہاں عشنا بیٹھی ہوئی تھی کچھ گھنٹے پہلے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم گئی اور وہ بھی چلی گئی جو تمہاری چھوی تھی۔۔۔ ہماری بیٹی۔۔۔ بہت مشکل سے تو پایا تھا اسے۔۔۔ اور بہت مشکل سے آئی تھی تم واپس۔۔۔ میں تو جان ہی نہیں پاتا لبابہ اس جہنم میں سے تم کہاں گئی کسی کو کچھ نہیں پتہ چلا تھا میں نے بہت کعشش کی تھی لبابہ۔۔۔ بہت کوشش کی تھی۔۔۔ جب اس بورڈ میٹنگ میں تم سامنے آئی تھی عشنا کو کمپنی کا اسی۔ ای۔ او بنایا تھا اس دن تم مجھے دیوانے کا خواب لگی تھی جتنے حق سے تم نے عشنا کو وہ پوزیشن دی تھی۔۔۔"

ضیثم صاحب نے سر جھکا لیا تھا آنسوؤں کی لڑی بندھ گئی تھی اور بات کرنا مشکل ہو رہا تھا ان سے "اس دن میرے دل نے پھر سے دھڑکنا شروع کیا تھا تمہارے بغیر زندگی جیا نہیں تھا گزار رہا تھا۔۔۔ میری خوبصورت محبت۔۔۔ تم کیوں چلی گئی مجھے چھوڑ کر ابھی تو امید جاگی تھی تمہیں پھر سے حاصل کرنے کی تمہیں پھر سے پانے کی ابھی سے چلی گئی ہو تم۔۔۔"

مجھے تنہا چھوڑ کر۔۔۔ لبابہ۔۔۔ بہت جدا کر دیا تمہاری جدائی نے۔۔۔

میں نے۔۔۔ میں نے تائین کو چھوڑ دیا ہے طلاق دے دی ہے۔۔۔ تم واپس آ جاؤ۔۔۔

تم میں تائین ہم تینوں کہیں دور چلیں جائیں گے۔۔۔ واپس آ جاؤ۔۔۔"

انہوں نے سر اس قبر پر رکھ دیا تھا۔۔۔

پر رونے سے جانے والے واپس آ جاتے تو مرنے کے ہر دورے دن بعد لوگ زندہ اٹھ اٹھ کر واپس آتے اپنے روتے ہوئے پیاروں کے پاس۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"عشنا۔۔۔؟؟ پیٹا تم کب آئی۔۔۔؟؟ اور لبابہ۔۔۔؟؟"

عشنا کے گارڈ نے وہ بیگ ملازمہ کو پکڑا دیئے تھے اور عشنا سے اجازت لیکر باہر چلا گیا تھا
عشنا وہیں کھڑی تھی۔۔۔ اسے کسی کا سوال جواب سنائی نہیں دے رہا تھا سوائے اپنی ماں کی یادوں کے۔۔۔
یہیں سے وہ لیکر گئی تھی انہیں پاکستان واپس۔۔۔ ہاتھوں میں ہاتھ پکڑے۔۔۔

"لبابہ میڈم نہیں آئی۔۔۔؟؟"

عشنا نے ان دونوں کو دیکھا تھا اور پھر اس عورت کو جو جانے کتنے سالوں سے دیکھ بھال کر رہی تھیں اسکی بھی
اسکی ماں کی بھی۔۔۔۔

"وہ نہیں آئی۔۔۔ انہوں نے منع کر دیا۔۔۔ کہا ہے جاؤ میرے بغیر جینا سیکھو عشنا۔۔۔"

تمہارے نصیبوں میں خوشیاں نہیں ہیں ہم تمہارے ماں باپ ہونے کے ساتھ ساتھ دشمن بھی ہیں
تمہارے۔۔۔

اور بن کر بھی دیکھایا ان دونوں نے۔۔۔۔ میرے دشمن۔۔۔۔"

عشنا کی باتوں نے انہیں شاکہ کیا تھا پر شہناز بی وہیں خاموش کھڑی تھی

"اوو وہ۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے آہ بھری تھی جب عشنا انکے سامنے کھڑی تھی

"بس آہ۔۔؟؟ میں آپ کو بتا رہی ہوں جن کی کئی ٹیکر آپ تھیں وہ جا چکی ہیں

شی از ڈیڈ۔۔۔ مرچکی ہیں وہ۔۔۔ وہاں چلی گئی جہاں سے کوئی واپس نہیں آتا۔۔"

وہ روتے روتے وہیں گر گئی تھی اپنے گھٹنوں پر۔۔ اسے فکر نہیں تھی اب وہ کمزور پڑنا چاہتی تھی۔۔۔

یہ گھر ہی تو تھا جہاں اسکی ماں اسکے پاس تھیں اسکے ساتھ تھیں۔۔۔

چاہے بیمار تھیں۔۔۔

"تمہیں خوش ہونا چاہیے۔۔۔ تمہاری ماں اس عذاب سے نجات پاگئی ہے عشنا۔۔۔ اتنے سال اس بیماری کے ساتھ وہ بیمار عورت لڑتی رہی۔۔۔"

"آپ جانتی تھی۔۔؟؟ آپ نے بتانا ضروری نہیں سمجھا۔۔؟؟ آپ سب لوگ کیوں اتنے مطلب پرست نکلے۔۔؟؟ وہاں وہ۔۔۔ اور یہاں آپ۔۔۔"

میں نے کیا بگاڑا تھا آپ لوگوں کا۔۔۔؟؟"

وہ چلائی تھی اپنا چہرہ صاف کیا تھا اس نے وہاں سے اٹھ کر۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہاں ہم مطلب پرست ہیں۔۔ کیونکہ لبابہ نے تمہاری خوشیاں دیکھی۔۔ تمہیں پریشان نہیں دیکھنا چاہتی تھی

۔۔۔۔۔

اسے تم پر بہت یقین تھا عشنا۔۔۔ وہ چاہتی تھی زندگی میں جو وہ نہ پاسکی وہ تم پا لو۔۔۔ شوہر کا سچا پیار۔۔۔ زندگی بھر کا ساتھ۔۔۔

اب سمجھ آئی مجھے ایک ماہ پہلے یہ سب یہاں کیوں ملا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھو۔۔۔ یہ لیٹر۔۔۔ جس پر تمہاری ماں نے صاف صاف لکھا ہے اگر عشنا یہاں واپس آگئی تو میں سمجھ جاؤں گی اس نے سب سے ترک تعلق کر دیا۔۔۔"

اور انہوں نے ایک باکس عشنا کے سامنے رکھ دیا تھا جو بہت خوبصورتی کے ساتھ پیک کیا ہوا تھا۔۔۔
"یونوٹ مسز احمد۔۔۔ نکل جائیں آپ سب مجھے ایسے ملازموں کی ضرورت نہیں ہیں۔۔۔
دوبارہ واپس نہ آئیے گا یہاں پر۔۔۔"

اس گھمنڈی نے ساری زندگی تنہا گزاری ہے اب بھی جی لوں گی۔۔۔"

وہ سب لوگ وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔ سب کے سب بس وہاں عشنا تھی۔۔۔
اور وہ باکس۔۔۔ اور ماں کی یادوں سے بھرا ہوا وہ گھر۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بڑی چال سیدھی ہے روٹھے دنوں کی۔۔۔"
پلٹ کر کبھی پھر وہ مڑتے نہیں ہیں۔۔۔"

"ہم انسان بھی کتنے عجیب ہیں ساری زندگی نہ قدری کرتے رہتے ہیں کبھی محبت میں بے وفائی کر کے تو کبھی
رشتے میں بددیانتی کر کے کسی کو خاطر خواہ نہیں لاتے منظور نظر نہیں رکھتے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور جب کوئی پیارا ہمیں چھوڑ جاتا ہے تو ہم اسکی قبر پر جا کر بتی ہوئی زندگی کو روتے ہیں جانے والے کو روتے ہیں۔۔۔ ہم انسان اس وقت معجزے کی دعا مانگتے ہیں۔۔۔

یہ جانتے ہوئے بھی کہ جانے والے لوٹ کر نہیں آتے وہ بس چلے جاتے ہیں۔۔۔ ہمیں پچھتاوا دے کر۔۔۔ اور ہم مٹی میں انگلیاں پھیر کر وہ لمس محسوس کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو پاس ہوتے ہوئے ہمیں قیمتی نہیں لگا پر منوں مٹی نیچے جانے پر اسکی قدر پتہ چلی ہمیں۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔؟؟ کر کیا رہے ہو۔۔۔؟؟ جواب دو مجھے۔۔۔"

ابراہیم نے انہیں کندھے سے پکڑ کر واپس کمرے میں کھڑا کیا تھا

"یہی میں سمجھا رہی ہوں یہ ہے کہ سنتا ہی نہیں ابراہیم بیٹا تم ہی اسے سمجھاؤ۔۔۔"

ضیثم صاحب خاموشی کے ساتھ کھڑے سب سن رہے تھے۔۔۔

"سمجھانا کیا ہے مجھے۔۔۔؟؟ میں بچہ نہیں ہوں۔۔۔ طلاق دے چکا ہوں میں اسے۔۔۔"

"اس عمر میں ضیثم بھائی۔۔۔؟؟ آپ نے اپنے بچوں کا بھی نہیں سوچا۔۔۔؟؟"

ابراہیم کے چھوٹے بھائی ذیشان نے آگے بڑھ کر کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ابراہیم کے دونوں بھائی ان کے ساتھ آئے تھے یہاں جہاں بالکل خاموشی تھی اب یہ گھر سہی معنوں میں سوگ منارہا تھا جانے والے کا۔۔۔

"اس عمر میں ہی تو عقل آئی مجھے۔۔۔ بہت دیر سے آئی۔۔۔ آپ سب لوگ یہی تو سمجھتے تھے مجھے کہ میں غلطی کر رہا ہوں تاہین سے شادی کر کے۔۔۔

میں بہت پچھتاؤں گا۔۔۔

اور اب میں پچھتارہا ہوں۔۔۔ تاہین کو طلاق دینے پر نہیں۔۔۔ اسے بہت دیر سے سزا دینے پر پچھتارہا ہوں۔۔۔"

"بہت غلط ہوا ضیثم۔۔۔ تاہین بھابھی جیسی بھی تھی وہ بیوی تھی اس عمر میں ایک عورت کو طلاق دے کر گھر سے باہر نکال دینا سب کچھ ہو سکتا ہے پر مردانگی نہیں۔۔۔

مرد ایسے نہیں کرتے۔۔۔ آج تک جو بھی ہوا تمہاری رضامندی سے ہوا تم کیسے صرف تاہین پر الزام لگا سکتے ہو۔۔۔؟؟"

www.kitabnagri.com

ابراہیم نے آج پہلی بار ضیثم صاحب سٹریٹ فارورڈ باتیں کی تھی انہیں آئینہ دیکھایا تھا

"اب تم مجھے بتاؤ گے ابراہیم۔۔۔؟؟ بس ایک احسان کرنا میری بیٹی کے ساتھ وہ مت ہونے دینا جو میرے ساتھ ہوا اور نہ میں برداشت نہیں کر پاؤں گا۔۔۔ اب جاؤ۔۔۔"

وہ بے رخی سے کہہ کر اپنے کمرے کی جانب جانے لگے تھے جب ابراہیم صاحب نے ان پر ایک اور قیامت گرا دی تھی

Posted On Kitab Nagri

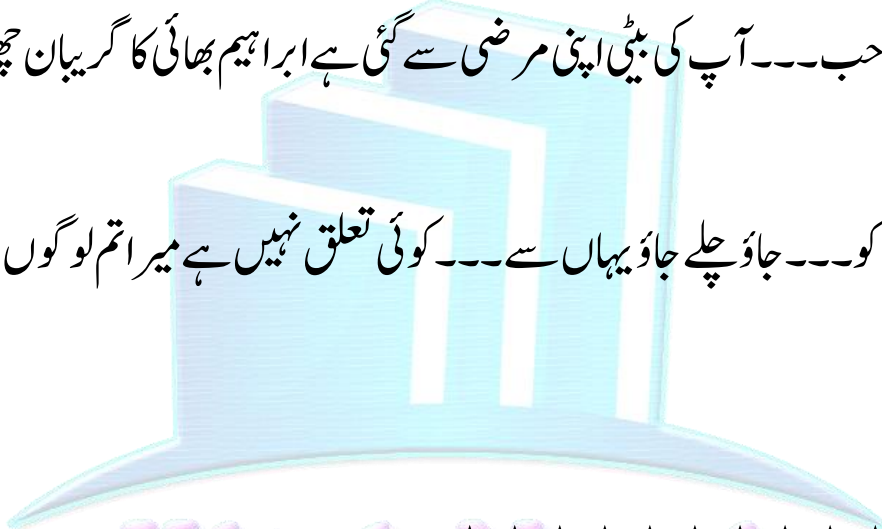
"وہ جاچکی ہے ضیثم۔۔۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔ ہمیں بھی چھوڑ کر۔۔۔ اپنے شوہر کو بھی چھوڑ کر وہ چلی گئی ہے۔۔۔ ایم سوری۔۔۔"

"سوری۔۔۔؟ تم میری بیٹی کا خیال نہیں رکھ سکے۔۔۔؟؟ جانے دیا۔۔۔؟؟ کیوں۔۔۔؟؟"

انہوں نے ابراہیم کا کالر پکڑ لیا تھا
"ضیثم بیٹا۔۔۔"

"انف ضیثم بھائی صاحب۔۔۔ آپ کی بیٹی اپنی مرضی سے گئی ہے ابراہیم بھائی کا گریبان چھوڑیں۔۔۔"

"دیکھ لوں گا میں سب کو۔۔۔ جاؤ چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔ کوئی تعلق نہیں ہے میرا تم لوگوں کے ساتھ۔۔۔"



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عشنا نے وہ باکس جیسے ہی کھولا تھا اس میں خوبصورت سی ڈائری نکلی تھی اور بہت سے خط اور کچھ سی ڈیز تھی سب سے نیچے ایک البم تھا جن میں ساری تصاویر بہت تازہ تھیں انکی اور عشنا کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشنا نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اس سی ڈی کو جلدی سے اپنے لیپ ٹاپ پر آن کیا تھا۔۔۔ وہ جانتی تھی اس میں کیا ہے اسکی ماں کے وہ لمحات جو جانے سے پہلے کے تھے۔۔۔ اور وہ سہی ثابت ہوئی جب وہ ویڈیو چلنا سٹارٹ ہوئی۔۔۔

"عشنا۔۔۔ میری بچی۔۔۔ اگر میری جگہ یہ ویڈیو ملی تو سمجھ جانا ماں بہت مجبور تھی۔۔۔ ورنہ میں اپنی ایک ہی اولاد کو تنہا چھوڑ کر نہیں جاسکتی عشنا۔۔۔ کہاں سے شروع کروں۔۔۔؟؟"

ویڈیو رک گئی تھی۔۔۔ جب عشنا نے دیکھا تھا لبا بہ بھی دیکھ رہی تھی سکرین کو ہاتھ لگا رہیں تھیں اور یہاں عشنا۔۔۔

"عشنا ہمت نہیں ہارنی ماں یہیں ہیں تمہارے دل میں۔۔۔ بیٹا۔۔۔ میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکی۔۔۔ یہ لاسٹ سیٹج تھی اس ٹیو مر کی میری بچی۔۔۔"

ماں کو معاف کر دینا۔۔۔ جانے والوں سے زیادہ ناراض نہیں رہتے ورنہ انکی روح بھی بے چین رہتی ہے عشنا۔۔۔

میں تمہیں کچھ بھی کیسے بتا دیتی۔۔۔؟؟ تمہاری منگنی پہلے بھی میری وجہ سے ٹوٹ گئی تھی عشنا۔۔۔ کونسی ماں اپنی اولاد کی خوشیوں کو پھیکا ہونے دے گی بتاؤ۔۔۔؟؟"

وہ بات کرتے کرتے کھانسی کرنا شروع ہو گئی تھی اور انکے ناک سے نکلتے خون کو دیکھ کر عشنا روتے ہوئے چیخی تھی چلائی تھی پر کوئی سننے والا نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لبابہ نے چہرہ جلدی سے صاف کیا اور وہ مسکان سجائے واپس سکرین کی طرف دیکھا تھا
"اگر تم یہاں ہو اور شہناز بی نے تمہیں یہ سب دے دیا تو اسکا مطلب یہ ہوا تم سب چھوڑ آئی۔۔۔ ارحام کو بھی چھوڑ
آئی۔۔۔"

یہاں بھی سب کو نکال دیا ہوگا۔۔۔؟؟ تنہا کر لیا ہوگا۔۔۔ ہم دونوں گھمنڈی ایسی ہی رہی نہ۔۔۔؟؟ میں نے بھی
ضیثم کے دھوکے کے بعد خود کو ایسے کر لیا تھا عشنا۔۔۔ میری ماں بہن فیملی سب کو بھلا دیا تھا۔۔۔
جب وہ میرے انتظار میں تھے تب میں نے درگزر کیا اور جب میں انہیں ملنا چاہتی تھی عشنا۔۔۔ تو وہ مجھے دیکھنا
نہیں چاہتے تھے۔۔۔

میں ایک محبت اور اپنے گھمنڈ کے پیچھے بہت کچھ کھو چکی۔۔۔ عشنا سب کچھ گنوا دیا۔۔۔
اور وہی تم کر رہی ہو۔۔۔ میری محبت اور اپنے گھمنڈ میں سب سے ترک تعلق کر دیا۔۔۔؟؟
کیوں میری لاڈلی۔۔۔"

لبابہ کی بھگی آنکھیں اور نہیں دیکھی جارہی تھی عشنا نے وہ کلیپ بند کر دیا تھا۔۔۔
"اما۔۔۔ پلیز واپس آجائیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اسکی آواز اسے ہی سنائی دے رہی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"موم پلیز باہر آجائیں ہم کہیں چلتے ہیں باہر ڈنر پر آپ۔۔۔"

تابین بیگم نے رشنا کے منہ پر تھپڑ مارا تھا

"ڈنر۔۔۔؟؟ عدت پر ہے تمہاری ماں۔۔۔ تمہیں نظر نہیں آرہا۔۔۔؟؟"

میرا گھر میری آنکھوں کے سامنے اجڑ گیا رشنا۔۔۔ تمہارے ڈیڈ نے مجھے طلاق دے دی۔۔۔

میں کیا کروں گی۔۔۔ میری زندگی کا سرمایہ ضیثم تھے۔۔۔ میں اب کیا کروں گی۔۔۔؟

ساری زندگی پلان بناتی رہی لبابہ جیسی دوست کو برباد کر دیا۔۔۔ پر رشنا طلاق تو اسے بھی نہیں دی تھی تمہارے

ڈیڈ نے۔۔۔۔۔ کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔

اور میں مجھے یہ کہتے ہوئے ایک بار نہیں سوچا،،، کیا تھی میں ضیثم کی زندگی میں۔۔۔؟؟

بس دوسری عورت۔۔۔؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں ہوا ایسا۔۔۔۔۔"

وہ جیسے پاگل ہو رہی تھی۔۔۔ رشنا نے انہیں چپ کروانے کی کوشش کی تھی پر وہ اور انچی بول رہی تھی جب انکے

بیٹے نے ماں کو سنبھالنے کی کوشش کی

"موم۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ یہ ہوٹل روپ ہے یہاں تماشہ مت کریں۔۔۔

آپ نے جو بویا تھا آپ وہی کاٹ رہی ہیں۔۔۔ دیکھیں آپ اتنے سالوں کے بعد آپ کہاں ہیں۔۔۔

وہ مر کر بھی آمر ہو گئی ہیں۔۔۔ اور آپ۔۔۔ ہم ہم بچے آپ ہم سب سیکنڈ چوائس ہیں ڈیڈ کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ انہیں پانے میں کامیاب ہو گئیں پر انکی محبت وہ۔۔۔ نہیں پاسکی۔۔۔"

"کسی کا ہستا بستا گھر توڑنے سے پہلے آپ اگر اپنی لالچ کا انجام دیکھ لیتی تو شاید ماضی میں آپ وہ گناہ نہ کرتی اپنی دوست کو دھوکا نہ دیتی کسی کے شوہر پر ڈورے ڈال کر اپنی طرف مائل نہ کرتی۔۔۔ دیکھیں وہ تو اپنی پہلی بیوی کے ہی رہے۔۔۔"

آج آپ اور آپ کے بچے کہاں کھڑے ہیں دیکھ لیجئے۔۔۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595-

"کچھ مہینوں بعد۔۔۔۔۔"

"مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے۔۔۔"

"ڈاکٹر میری بیٹی فلذہ کیسی ہے۔۔؟؟"

"وہ بھی بالکل ٹھیک ہیں۔۔"

"مننان بیٹا بہت بہت مبارک ہو۔۔۔"

ابراہیم اسمارہ فلذہ کے ولادین سب بہت خوش تھے سوائے مننان کے جو بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

"مننان کو کیا ہوا ابراہیم بھائی وہ خوش نہیں لگ رہا۔۔؟؟"

چھوٹے بھائی کے سوال پر ابراہیم صاحب نے اپنی بیگم کو دیکھا تھا۔۔۔

"وہ شکرانے کے نوافل ادا کرنے گیا ہو گا حیات۔۔ میں دیکھتا ہوں۔۔۔"

بیگم یہ پیسے غریبوں میں بانٹ دیجئے۔۔۔ پورے وارڈ میں مٹھائی تقسیم کروانی ہے۔۔۔ میں بہت زیادہ خوش

ہوں۔۔۔"

ابراہیم اپنے چھوٹے بھائی کے گلے لگے تھے ایک بار پھر سے اور مننان کے پیچھے چلے گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کانگریجو لیشن یہ سیٹ آپ کی ہوئی۔۔۔"

"تھینک یو سوچ سر۔۔۔ مجھے اس پوسٹ پر ہائیر کرنے کے لیے۔۔۔"

"بس کل سے جو ان کیجئے۔۔۔ ارحام مجھے بس ایمانداری چاہیے آپ محنت اور لگن سے کام کیجئے۔۔۔ وقت کے پابند رہیں بس۔۔۔ اور کوئی رولز ریگولیشن نہیں۔۔۔"

ارحام ان کے ساتھ ہاتھ ملا کر کین سے باہر آگیا تھا اور اسی وقت اس کا فون بجا تھا

"بیٹا ایک خوش خبری ہے۔۔۔"

"امی میں نے بھی ایک گڈ نیوز سنائی ہے۔۔۔"

"بیٹا مننان کے ہاں بیٹی ہوئی ہے۔۔۔"

"امی مجھے مینیجر کی پوسٹ مل گئی ہے۔۔۔"

ان دونوں نے ایک ساتھ کہا تھا۔۔۔ اور دونوں ہی چپ ہو گئے تھے۔۔۔

"بہت بہت مبارک ہو امی۔۔۔"

"بیٹا تمہیں بھی جاب کی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"امی میں ابھی رکھتا ہوں راستے میں ہوں۔۔۔"

ارحام نے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔ آض اسے فلذہ کی خوشی سے جلن نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

آج اسکے دل میں ایک الگ درد ہوا تھا۔۔۔ سب ہی اپنی زندگی میں خوش تھے۔۔۔

پروہ۔۔۔؟؟ وہ کیوں اتنا اکیلا ہو گیا تھا پچھلے کچھ مہینوں نے۔۔۔

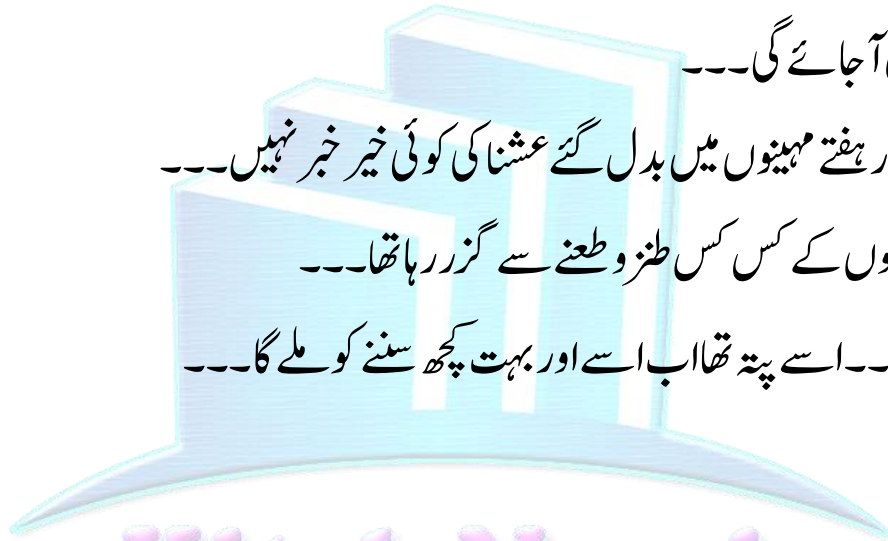
اسے لگتا تھا عشنا کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا پر نہیں۔۔۔

اسے لگتا تھا عشنا واپس آ جائے گی۔۔۔

کب دن ہفتوں میں اور ہفتے مہینوں میں بدل گئے عشنا کی کوئی خبر نہیں۔۔۔

وہ جانتا تھا وہ رشتے داروں کے کس کس طنز و طعنے سے گزر رہا تھا۔۔۔

اور اب یہ خوش خبری۔۔۔ اسے پتہ تھا اب اسے اور بہت کچھ سننے کو ملے گا۔۔۔



Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

"منان کہاں سے آئے ہو۔۔۔؟؟ ایک ہفتے کے بعد۔۔۔ تمہیں پتہ ہے فلذہ کی کیا حالت تھی۔۔۔؟؟"

"ابو شروع مت ہو جائیں میں آفس میٹنگ پر گیا تھا"

"اتنے دن چلنی والی میٹنگ۔۔۔؟؟ کیا چھپا رہے ہو۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

آہستہ آہستہ سب لائنس چلنا شروع ہو گئیں تھیں۔۔

سب اپنے اپنے کمرے سے باہر آگئے تھے ابراہیم کی اونچی آواز سن کر۔۔

"کیونکہ میں ہاتھ پاؤں جوڑنے گیا تھا اپنے باس کے آگے۔۔ نوکری سے نکال دیا تھا مجھے۔۔ وہیں سے آرہا ہوں۔۔"

اپنا کوٹ اتار کر نیچے پھینک دیا تھا۔۔

"منان اتنی بھی کیا قیامت ٹوٹ پڑی تھی جو اپنی بچی کو دیکھنے نہ آسکے آپ۔۔؟؟"

فلذہ نے سرگوشی کی تھی۔۔

"کیونکہ میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔ نہیں چاہیے تھی مجھے بیٹی۔۔"

"منان بھائی۔۔"

ارحام درمیان میں آگیا تھا۔۔

"اووہ۔۔ جب یہ ہے تو میری کمی کیوں محسوس ہوئی تمہیں فلذہ۔۔؟؟"

منان نے سب کو شکوہ چھوڑ دیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"کیا بکواس کر رہے ہو

"امی بکواس نہیں سچ کہہ رہا ہوں بہت پرانہ یارانہ ہے۔۔ اس لیے تو میں دیکھنا نہیں چاہتا اسکی شکل۔۔ یہ میری بیوی کا عاشق ہے میرا بھائی۔۔"

ارحام کا ہاتھ اٹھ گیا تھا منان پر جس کے منہ پر پڑنے والا مکاتنی زور سے لگا تھا کہ وہ دس قدم دور ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"باہا باہا۔۔۔ فلذہ۔۔۔ میں نے سوچا تھا تمہیں موقع دوں گا۔۔۔ پر تم اس قابل نہیں ہو۔۔۔ چھوٹے بھائی۔۔۔ جا میں آزاد کرتا ہوں اپنی بیوی کو۔۔۔ تو۔۔۔"

ارحام نے اس کے بعد کچھ نہیں دیکھا تھا جس طرح اس نے مننان کو مارا تھا۔۔۔
"بے ہودہ شخص۔۔۔ الزام لگاتے ہو ہم پر۔۔۔ شادی شدہ ہوں میں۔۔۔ میری بیوی ہے جو میری زندگی ہے میری محبت ہے۔۔۔ اپنی بیوی تم سے نہیں سنبھالی جاتی تو کیوں اسکی اور اپنی زندگی عذاب بنا رہے ہو۔۔۔ شکر کرو امی ابو نے رشتہ کروادیا تم اس قابل نہیں تھے۔۔۔"

ارحام گریبان چھوڑ کر اسے وہیں زمین پر پھینک کر گھر سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔
کوئی ایک شخص کوئی بڑا تو دور کی بات کوئی چھوٹا بھی اپنی جگہ سے نہیں ہل پایا تھا اس وقت۔۔۔

وہ لوگ حیران تھے۔۔۔

مننان کی کنفییشن نے سب کچھ الجھا دیا تھا ہر ایک رشتہ۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ارحام اچھا نہیں کیا مجھ پر ہاتھ اٹھا کر اب دیکھ میں کیا کرتا ہوں تیرے ساتھ تجھے میں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔ بھول جاؤں گا کہ تو میرا چھوٹا بھائی تھا۔۔۔"

مننان ایک قدم اٹھا تھا اور پھر سے گھر کر بے ہوش ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-
-

"ارحام بیٹا گھر آؤ مجھے بات کرنی ہے۔۔۔"

"ابو ایم سوری۔۔۔ میں نہیں آسکتا۔۔۔ جو ہوا اسکے بعد میں خود سے نظریں نہیں ملا پار ہا تو آپ سب سے کیسے ملاؤں گا۔۔۔"

"ارحام بیٹا بس ایک بات کا جواب دے دو،، کیا مننان نے جو کہا وہ سچ تھا۔۔۔؟؟؟"
"وللہ کچھ بھی سچ نہیں تھا امی۔۔۔ فلذہ ایک اچھی باکردار لڑکی ہے اسکے کردار پر اس طرح کیچڑ نہ اچھالتے وہ۔۔۔
ہاں آپ دونوں سے جھوٹ نہیں بولوں گا میں۔۔۔"

مننان بھائی کی شادی سے پہلے میں فلذہ کو پسند کرنے لگا تھا۔۔۔ اور مجھے یقین تھا میں نوکری کے بعد آپ دونوں سے بات کروں گا۔۔۔ پر مننان بھائی نے پہلے رشتہ بھیج دیا۔۔۔

امی۔۔۔ امی میں نے تو کبھی فلذہ کے سامنے اعتراف نہیں کیا تھا اپنی پسند کا۔۔۔

اور مننان بھائی اتنا گندہ اور گھٹیا الزام لگا گئے مجھ پر۔۔۔"

ارحام نے گہرا سانس بھرا تھا اپنے ماں باپ سے اس طرح کھل کر بات کرنے میں بھی اسے شرمندگی ہو رہی تھی۔۔۔

"اور اب ارحام۔۔۔ اب فلذہ کے بارے میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسمارہ بیگم نے موبائل فون سے نظریں اٹھا کر سب گھر کے افراد کو دیکھا تھا جس میں سب بڑے بزرگ ہی موجود تھے فیملی کے اور ایک کونے پر بیٹھی ہوئی روتی ہوئی فلذہ۔۔۔

ارحام کا جواب سننے کی سب کو بے تابی تھی جلدی تھی پتہ نہیں کیوں سب سننا چاہتے تھے ارحام کے جواب کو۔۔۔

"جو فیلنگس تھی وہ اس وقت ختم ہو گئی تھیں امی جب فلذہ کا نکاح ہوا تھا بھائی کے ساتھ۔۔۔ اور میں۔۔۔ ہم۔۔۔ امی مجھے وہ گھمنڈی پہلی نظر میں بھاگئی تھی دوسری نظر میں اس نے میرے دل میں ایک مقام حاصل کر لیا تھا۔۔۔

ہمارے نکاح والے دل اس کی محبت نے پوری طرح قبضہ کر لیا میرے معصوم دل پر۔۔۔" ارحام کی آواز میں مسکان تھی اور آنکھوں میں آنسو عشنا کو دیکھنے کے لیے اسکی آواز سننے کے لیے وہ ترس گیا تھا "ارحام۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ ارحام کو روکنا چاہتی تھی انہیں لگ رہا تھا لاؤڈ سپیکر پر موبائل لگانے سے ارحام کی پرائیویسی نہیں رہے گی وہ فون بند کرنا چاہتی تھیں فلذہ نے سر جھکا لیا تھا جب انہوں نے اسکی طرف دیکھا تھا "امی عشنا میری زندگی ہی نہیں میرے جینے کی وجہ بن گئی ہے۔۔۔ وہ میری آخری محبت ہے۔۔۔ فلذہ ایک اچھی لڑکی ہے ننناں بھائی کو معاف کر دے گی اس جھگڑے کے بعد۔۔۔"

"ننناں نے طلاق دے دی ہے فلذہ کو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اووہ۔۔۔۔"

ارحام نے اسکے بعد فون بند کر دیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تمہیں کیا ضرورت پڑ گئی نوکری کی مننان بیٹا۔۔۔؟؟"

"انکل جاب ہی نہیں رہنے کے لیے چھت کی بھی ضرورت ہے۔۔۔"

مننان نے اپنی فائل ضمیمہ صاحب کے سامنے رکھ دی تھی اور خود کھڑا رہا تھا چہرے پر پٹی تھی زخم ہوئے تھے

"کیا ہوا ہے بیٹا۔۔۔؟؟ میں ابراہیم کو فون کرتا ہوں۔۔۔"

"کچھ فائدہ نہیں ہے۔۔۔ وہ شاید آپ سے بات نہ کریں۔۔۔ اس گھر میں جو ہو رہا وہ تو خود نظریں نہیں ملا پار ہے

اپنے آپ سے۔۔۔"

"کیا ہوا ہے ایسا۔۔۔؟؟ مننان بیٹا بیٹھو۔۔۔ اور بتاؤ،،،"

"آپ کی بیٹی نے اچھا کیا جو ارحام کو چھوڑ گئی۔۔۔ وہ صرف آپ کو ہی نہیں ہم سب کو چیٹ کر رہا تھا۔۔۔"

میری بیوی۔۔۔ جسے میں طلاق دے چکا ہوا انکل۔۔۔ اسکا اور ارحام کا آفسیر چل رہا تھا۔۔۔"

میں۔۔۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔ مجھے تو شک ہے وہ بچی بھی میری۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"انف۔۔۔ ایک اور لفظ نہیں۔۔۔ تم جانتے بھی ہو کیا بکو اس کر رہے ہو۔۔۔؟

ارحام داماد ہے میرا وہ مجھے اتنا بڑا دھوکا نہیں دے سکتا۔۔۔"

"انکل۔۔۔ یہ سچ ہے۔۔۔"

"کہاں ہے وہ بے غیرت۔۔۔؟؟"

"وہ انک۔۔۔ اسکی نوکری۔۔۔ کچھ بلاک آگے ہی ایک کمپنی میں بہت اچھی پوسٹ پر لگا ہے۔۔۔"

آپ کی بیٹی بھی اسکی مٹھی میں۔۔۔ اور میری بیوی بھی۔۔۔ سب گھر والے بھی انکل۔۔۔"

میں تو برباد ہو گیا۔۔۔ مجھے ہی ذلیل کر کے نکال دیا بونے۔۔۔ میں تو برباد ہو گیا۔۔۔"

منان نے جیسے ہی رونا شروع کیا تھا یا پھر یوں کہیں جیسے ہی ایکٹنگ شروع کی تھی ضیثم صاحب اٹھ گئے تھے اپنی

سیٹ سے۔۔۔

"چلو میرے ساتھ۔۔۔"

منان اپنی شیطانی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے انکے پیچھے پیچھے تھا،،،

اور ساتھ انکے گارڈز۔۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ منٹوں میں وہ لوگ اس کمپنی کے باہر تھے جہاں ارحام کام کر رہا تھا

-

-

"یہ تمہارا بونس ہے تمہاری سیلری کے ساتھ۔۔۔ اس منتھ کی بیسٹ پرفارمنس پر کمپنی کی طرف سے بونس مسٹر

ارحام کو جاتا ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کے باس نے ارحام کو سینٹر پر کھڑا کیا تھا پر اسکے ہاتھ میں بونس کی جگہ اسکے چہرے پر ایک تھپڑ مارا تھا ضیثم صاحب نے۔۔۔ اور اسکا گریبان پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا

"میں نے بہت بڑی غلطی کی تھی اپنی بیٹی دے کر ارحام تو اتنا بڑا دھوکے باز نکلا۔۔۔"

"کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔"

"چھوٹے بھائی میں نے انہیں سب کچھ بتا دیا ہے۔۔۔ جو بھی ہوا۔۔۔ جو تم نے فلذہ نے مل کر عشنا کے ساتھ کیا۔۔۔"

"منان بھائی۔۔۔"

ارحام جیسے ہی منان کی طرف غصے سے بڑھا تھا ضیثم صاحب کے گارڈ نے اس ایک مکامار کر پیچھے کیا تھا

"وٹ دا ہیل۔۔۔"

ارحام نے اس گارڈ کو اس سے بھی زیادہ زور سے مارا تھا۔۔۔

"ضیثم سر میری بات۔۔۔"

اور پیچھے سے اسکے سر پر وار کیا تھا ایک گارڈ نے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"تمہیں تمہاری اوقات سے زیادہ مل گیا تم نے قدر نہ کی اب میں تمہارا جینا مشکل کر دوں گا اس شہر میں تم نے ضیثم احمد کو دیکھا نہیں ابھی تک بچے۔۔۔"

پیچھے انکے گارڈ ارحام کو مار رہے تھے اور وہ اپنے کوٹ کا بٹن بند کر کے کمپنی کے اونر کی طرف بڑھے تھے

"یہ اگر مجھے اس کمپنی میں نوکری کرتا نظر آیا تو یہ کمپنی۔۔۔"

"سر میں اسے ابھی نکال دیتا ہوں۔۔۔ اپنے گارڈز سے کہیں اسے باہر پھینک دے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

کچھ منٹ مارنے کے بعد ارحام کو اٹھا کر اس کمپنی کے باہر پھینک دیا تھا اور وہ لوگ جیسے آئے تھے ویسے چلے گئے تھے وہاں سے۔۔۔

ارحام کے سر سے جسم سے خون پانی کی طرح نکل رہا تھا۔۔۔

اسکے چہرے پر ایک ہنسی بھی تھی۔۔۔

"گھمنڈی ماں گھمنڈی بیٹی۔۔۔ باپ دس قدم آگے نکلا۔۔۔"

عشنا کہاں پھنسا دیا یا رتم نے۔۔۔"

ہوٹوں پر مسکان تھی پر آنکھیں بند ہونا شروع ہو گئیں تھیں اسکی۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ارحام۔۔۔۔۔۔"

ماتھا پسینے شرابور تھا چلتے اے۔ سی' میں بھی وہ ہانپتے ہوئے اٹھ گئی تھی بیڈ سے،،

Posted On Kitab Nagri

"نظریں بار بار کمرے کو دیکھ رہی تھی

وہ بیڈ سے اٹھ کر کمرے سے باہر آگئی تھی جیسے وہ کمرہ اسے قید کرنے کو تھا۔۔۔

"ارحام۔۔۔"

کچن سے پانی کا گلاس پی کر واپس رکھا تھا اس نے۔۔۔ دل کی دھڑکن بار بار تیز کم ہو رہی تھی۔۔۔ ہال میں اس

نے اپنے اس خاموش گھر کو دیکھا تھا اور پھر اپنے خالی ہاتھوں کو۔۔۔

آج اسے وہی ڈر لاحق ہوا تھا جو لبا بہ کے جانے سے پہلے ہوا تھا۔۔۔

وہ واپس کمرے میں نہیں گئی تھی وہیں صوفے پر سر رکھ کر لیٹ گئی تھی

ابھی بھی ٹائم تھا صبح ہونے میں۔۔۔ اس نے آنکھیں جیسے ہی بند کی تھی اسے نیند آگئی تھی۔۔۔

-

-

کچھ دیر بعد اسکی آنکھیں دروازے پر ہو رہی دستک سے کھلی تھیں۔۔۔

"شہنازی دروازہ کھولیں کون صبح صبح پاگل ہو رہا ہے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

عشنا نیند میں بول رہی تھی اور جب کوئی جواب نہیں ملا تب اس نے غصے سے شہنازی کا نام لیا تھا پھر کوئی جواب نہیں

"ہم۔۔۔ میں کیوں بار بار بھول جاتی کہ اب یہاں میرے سوا کوئی نہیں ہے۔۔۔"

"کون۔۔۔"

اس نے دروازہ کھول دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو میم۔۔۔ میں مس لبابہ شیر گل کا وکیل۔۔۔ انکی وسعت کے ساتھ آیا ہوں۔۔۔"

"موم کی ویل۔۔۔؟؟"

"جی۔۔۔"

"کم انسائیڈ۔۔۔"

"ایک سال بعد یاد آیا۔۔۔؟؟"

عشنا نے پانی کا گلاس انکے سامنے رکھ دیا تھا عام روٹین میں وہ ایسا بلکل بھی نہیں کرتی پر اب کوئی ملازم نہیں تھا تو اس نے خود گلاس پانی کالا کر سامنے رکھا

"مجھے انتظار تھا آپ کے واپس جانے کا۔۔۔ پر آپ واپس نہیں گئی اور میرے اسسٹنٹ کی کال آئی تھی پاکستان

میں آفس میں جو ہو رہا وہ لبابہ میم کے خواہش کے خلاف ہونے جا رہا ہے۔۔۔"

"کیا مطلب۔۔۔؟؟؟ کیسی خواہش کیا ہو رہا پاکستان میں۔۔۔؟؟"

ارحام کو لیکر ایک ڈر سا ابھرا تھا اسکے دل میں۔۔۔

"یہ آج ہی ریسو ہوئی ویڈیو کلپ۔۔۔ اور اب ضیثم سرکسی اور کو کمپنی ہینڈ آور کرنا چاہتے ہیں جو کہ قانونی طور

پر بھی غلط ہے۔۔۔"

وکیل صاحب نے وہ ویڈیو آن کر دی تھی جس میں ارحام کو مار رہے تھے کچھ لوگ۔۔۔

اور جب ضیثم صاحب کو دیکھا سکرین پر تو عشنا اپنی سیٹ سے اٹھ گئی تھی۔۔۔

"موم کی کیاوش تھی۔۔۔؟؟"

"یہی کی مسٹر ارحام کمپنی کے 'اسی-ای-او' بنے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"وٹ۔۔؟؟ میں کیوں نہیں۔۔؟ میں تو بیٹی تھی انکی۔۔"

"وہ۔۔۔ میم۔۔۔ وہ۔۔۔"

"ڈونٹ سٹیمپنگ۔۔۔"

"وہ چاہتی تھی آپ چھوٹے ارحام یا چھوٹی عشنا کا خیال رکھیں اور ارحام آفس کا کام دیکھے اور آپ بچوں کو۔۔۔"

عشنا کا چہرہ ریڈ ہو گیا تھا۔۔۔

پروہ کلیپ جیسے جیسے چلتی جا رہی تھی اسکا چہرہ اب غصے سے لال ہوا تھا۔۔

"تو آپ میرا منہ کیا دیکھ رہے ہیں۔۔۔ یہ کاغذات مسٹر ارحام کو بھیجوا یئے بلکہ آپ خود جائیں۔۔۔ اور اگر اس نے انکار کیا تو آپ جانتے ہیں آپ نے کیا کرنا ہے۔۔۔؟؟"

عشنا نے انہیں سب باتیں سمجھائی تھیں۔۔۔

وہ وکیل صاحب جاتے جاتے رکے تھے۔۔۔

"میم آپ نہیں چلیں گی پاکستان۔؟؟"

"یہ جنگ اب ابرہام ابراہیم کی ہے۔۔۔ میں بھی تو دیکھوں کیسے ہینڈل کرتے ہیں کمپنی کو۔۔۔"

اور ایک بات۔۔۔ مننان ابراہیم کی سب انفارمیشن مجھے دیجئے۔۔۔ انکی فیملی کی بھی۔۔۔"

"جی بہتر۔۔۔ ٹیک کثیر میم۔۔۔"

وہ سب کاغذات کی کاپیز وہیں چھوڑ گئے تھے اور ان کاغذات میں ایک لیٹر بھی تھا۔۔

"مُؤوؤوؤم_____"

دروازہ بند کئے عشنا اس خط کو لیکر سیدھا لہابہ کے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔خط۔۔۔۔۔"

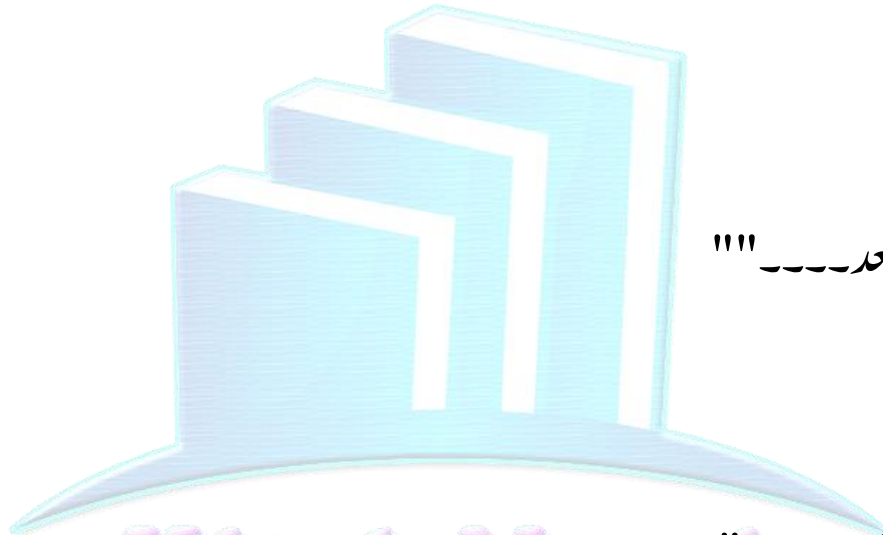
"تم سچ میں گھمنڈی ہو۔۔۔ عشنا۔۔۔ ابھی تک یہاں تنہا ہو میری بچی واپس چلی جاؤ۔۔۔
شوہر کو زیادہ دیر اکیلا چھوڑو گی تو کوئی اور جگہ لے لے گی تمہاری۔۔۔
پھر میری گھمنڈی اکیلی رہ جائے گی۔۔۔ اور میری روح بے چین ہو جائے گی عشنا۔۔۔ ابھی تو بہت سکون کے
ساتھ تمہیں ارحام کے حوالے کیا تھا۔۔۔
پراگریہ نوبت آگئی ہے اور یہ کاغذات تمہیں ملیں ہیں تو اس کا مطلب یہی ہوا تم دونوں ساتھ نہیں ہو۔۔۔
میں نے ایک سال بعد کا کہا تھا اپنے وکیل سے۔۔۔
ایک سال۔۔۔ عشنا واپس چلی جاؤ۔۔۔ مجھے زیادہ انتظار نہ کروانا چھوٹے ارحام اور عشنا کے لیے۔۔۔
یاد رکھنا میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔ تمہیں ٹوٹا نہیں دیکھ سکتی میں۔۔۔
ارحام تمہاری منزل ہے۔۔۔ میری ججمنٹ اب غلط نہیں ہوگی میری پری۔۔۔"

عشنا نے وہ کاغذ اپنے سینے سے لگا لیا تھا اور بیڈ کے ساتھ بیٹھ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ٹیبیل پر پڑے ریموٹ سے اس نے بڑی سی سکریں آن کی تھی جہاں وہی ویڈیو چل رہی تھی جو اسے یہاں آنے کے بعد ملی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



""۔۔۔ ایک سال بعد۔۔۔""

"ارحام بیٹا ناشتہ کر کے جاؤ۔۔۔"

"امی میری ضروری میٹنگ ہے۔۔۔ یہ پروجیکٹ بہت ضروری ہے کمپنی کے لیے۔۔۔"

"نہیں تم کھانا کھا کر جاؤ گے ارحام۔۔۔ آپ بیٹھے امی میں گرم کر کے لاتی ہوں۔۔۔"

فلذہ نے اپنی دو سال کی بچی کو اسما رہ بیگم کو پکڑا یا تھا اور جلدی سے کچن میں چلی گئی تھی

"امی پلیز مجھے جانا ہے۔۔۔"

"ارحام چپ۔۔۔"

"پر۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اس چھوٹی بچی نے ارحام کی طرف اشارہ کیا تھا ارحام کے چہرے پر مسکان آگئی تھی
"اوکے۔۔۔ پر ہماری پرنسز بھی ہمارے ساتھ ناشتہ کرے گی چاچو کے ساتھ ناشتہ کرے گی نہ اریہ۔۔۔؟؟"
ارحام نے اپنی گود پر بٹھالیا تھا۔۔۔

اور فلذہ کھانا لیکر آگئی تھی۔۔۔

سب افراد انہیں دیکھ رہے تھے ایک بیپی فیملی کی طرح۔۔۔

"ارحام بیٹا۔۔۔ تم تینوں ایک ساتھ کتنے اچھے لگ رہے ہو۔۔۔ ایک بار پھر سوچ لو بیٹا اپنا لو میری بچی کو۔۔۔"

"چچی وہ بات نہ کریں جو میں پوری نہیں کر سکتا آپ جانتی ہیں میں شادی شدہ ہوں۔۔۔

میری بیوی جس سے میں بہت محبت۔۔۔"

"ارحام ایک بار سوچ لو۔۔۔ تم دوسری شادی میری بچی سے کر لو۔۔۔ ہمیں اعتراض۔۔۔"

ارحام کے چچا نے اسے ٹوک کر اپنی بات مکمل کی تھی۔۔۔ پر ایک آواز نے وہاں سب کو شاکڈ کر دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دیوار کیا گری میرے کچے مکان کی

لوگوں نے میرے گھر سے رستے بنا لیے"

عشنا نے تالی بجا دی تھی اسکا بیگ ابھی اسکے پاؤں کے پاس پڑا تھا۔۔۔

وہ ایک لائن بول کر سب کی بولتی بند کر چکی تھی خاص کر فلذہ کے والدین کی۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے اریبہ کو واپس اپنی والدہ کو پکڑا دیا تھا اور عشنا کی طرف بڑھا تھا جس کی آنکھوں میں غصہ تھا ارحام کو دیکھ کر اور ایک شک بھی۔۔۔

پر ارحام نے سب کچھ اگنور کر دیا تھا۔۔۔ عشنا کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اپنی آغوش میں لیا تھا۔۔۔ اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔

اور جب عشنا کے دونوں ہاتھ اسے اپنی ویسٹ پر محسوس ہوئے تھے اس نے آنکھیں بند کر لی تھی
"گھمنڈی۔۔۔"

"لو زور۔۔۔ تھری پیس سوٹ میں بہت ہوٹ لگ رہے ہو۔۔۔"

ان دونوں نے ایک دوسرے کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔

آنکھیں بند تھیں وہ بن کچھ کہے بہت کچھ کہہ گئے تھے۔۔۔

ارحام تھوڑا سا پیچھے ہوا تھا۔۔۔ اور عشنا کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارحام بیٹا۔۔۔ تم تینوں ایک ساتھ کتنے اچھے لگ رہے ہو۔۔۔ ایک بار پھر سوچ لو بیٹا اپنا لو میری بچی کو۔۔۔"

"چچی وہ بات نہ کریں جو میں پوری نہیں کر سکتا آپ جانتی ہیں میں شادی شدہ ہوں۔۔۔

میری بیوی جس سے میں بہت محبت۔۔۔"

"ارحام ایک بار سوچ لو۔۔۔ تم دوسری شادی میری بچی سے کر لو۔۔۔ ہمیں اعتراف۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کے چچانے اسے ٹوک کر اپنی بات مکمل کی تھی۔۔۔ پر ایک آواز نے وہاں سب کو شاکد کر دیا تھا

"دیوار کیا گری میرے کچے مکان کی
لوگوں نے میرے گھر سے رستے بنالیے"

عشنا نے تالی بجا دی تھی اسکا بیگ ابھی اسکے پاؤں کے پاس پڑا تھا۔۔۔
وہ ایک لائن بول کر سب کی بولتی بند کر چکی تھی خاص کر فلذہ کے والدین کی۔۔۔
"عشنا۔۔۔"

ارحام نے اریبہ کو واپس اپنی والدہ کو پکڑا دیا تھا اور عشنا کی طرف بڑھا تھا جس کی آنکھوں میں غصہ تھا ارحام کو
دیکھ کر اور ایک شک بھی۔۔۔
پر ارحام نے سب کچھ انکسور کر دیا تھا۔۔۔ عشنا کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اپنی آغوش میں لیا تھا۔۔۔ اپنے سینے
سے لگا لیا تھا۔۔۔

اور جب عشنا کے دونوں ہاتھ اسے اپنی ویسٹ پر محسوس ہوئے تھے اس نے آنکھیں بند کر لی تھی
"گھمنڈی۔۔۔"

"لو زرر۔۔۔ تھری پیس سوٹ میں بہت ہوٹ لگ رہے ہو۔۔۔"
ان دونوں نے ایک دوسرے کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔
آنکھیں بند تھیں وہ بن کچھ کہے بہت کچھ کہہ گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارحام تھوڑا سا پیچھے ہوا تھا۔۔۔ اور عشنا کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

پر عشنا کی نظریں اب ارحام پر نہیں پیچھے کھڑی فلذہ اور ارحام کے فیملی ممبرز پر تھیں۔۔۔

"آپ نے اپنے بیٹے کی شادی اس لیے کی تھی مجھ سے تاکہ آپ ایک اور شادی میری غیر موجودگی میں کروا

سکیں۔۔۔؟؟ ابراہیم صاحب۔۔۔؟؟"

وہ اپنی کرسی سے اٹھ گئے تھے۔۔۔ عشنا کے چہرے پر جو نرمی ارحام کی آغوش میں جا کر آئی تھی اب وہاں ایک

نفرت تھی ان سب لوگوں کے لیے۔۔۔ چہرے پر وہی غرور

جو لبابہ کے جانے سے پہلے تھا

"عشنا بیٹا۔۔۔"

مگر عشنا نے اسمارہ بیگم کو بھی انکسور کر دیا تھا۔۔۔

"کیوں خاموش ہیں آپ لوگ۔۔۔؟ اس خاندان میں جتنی لڑکیاں ان میریڈ ہیں سب کی شادی کے لیے آپ

ارحام کو ہی دیکھیں گے۔۔۔؟؟"

"زبان سنبھال کر بات کرو لڑکی۔۔۔"

فلذہ کی والدہ نے غصے سے کہا تھا۔۔۔ اور ارحام وہ اسی جگہ کھڑا تھا عشنا کو سامنے کھڑا دیکھ اسے یقین ہی نہیں ہو رہا

تھا۔۔۔ وہ سب باتوں کو ان سنا کیے بس اس گھمنڈی کو دیکھ رہا تھا

جی بھر کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ بھی تو یہ کر سکتی تھی نہ۔۔۔؟؟ ارحام کو شادی کی آفر کرنے سے پہلے۔۔۔؟
میں نے نکاح سے پہلے کیا کہا تھا مجھے شراکت پسند نہیں۔۔۔؟؟ مجھے محبت اور شادی میں شراکت نہیں چاہیے۔۔۔
پھر بھی حیرت ہے۔۔۔"

"یہ سب باتیں اس وقت یاد نہیں آئی جب شادی کے دوسرے دن شوہر کو چھوڑ گئی تھی تم۔۔۔؟؟ اب کس حق سے یہ سب کہہ رہی ہو۔۔۔؟"

رخسار کی والدہ بھی اپنی سیٹ سے کھڑی ہوئیں تھیں۔۔۔

"وہ میرا ہے۔۔۔ میرا حق ہے اس پر۔۔۔ میں اسکی زندگی میں رہوں یا نہ رہوں۔۔۔
میں اسے اجازت نہیں دیتی کسی اور کو دیکھنے کی بھی۔۔۔ دوسرا نکاح کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

"پلیز امی عشنا ابھی تھک چکی ہو گئی میں کمرے میں لے جاتا ہوں۔۔۔"

ارحام نے وہ بیگ ایک ہاتھ میں اٹھایا تھا اور دوسرے ہاتھ سے عشنا کا ہاتھ تھاما تھا اور فلذہ کے پاس سے لے گیا تھا اوپر اپنے کمرے میں۔۔۔ اس نے کسی کو کوئی ایکسکلیوز نہیں دیا تھا نہ اپنی کسی چچی سے کوئی معذرت کی تھی۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ غلطی ان لوگوں کی تھی۔۔۔

"اسمارہ بھابھی۔۔۔ یہ آپ کی بہو کا لہجہ ہے۔۔۔؟ کس طرح سے بات کر کے گئی ہے وہ۔۔۔؟؟"

اپنی امی کی اونچی آواز پر فلذہ کی نظریں اس کمرے کے بند دروازے سے ہٹ کر ان سب افراد پر پڑی تھیں اس نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیئے تھے اور اپنی بیٹی کو وہاں سے لے گئی تھی واپس اپنے کمرے میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بھابھی بات ہم لوگوں نے بھی غلط کی ہے۔۔۔ بھلا ارحام کی شادی کیسے ہو سکتی ہے فلذہ سے۔۔۔؟ کوئی بھی بیوی یہ برداشت نہیں کرتی۔۔۔"

"پر ابرہیم بھائی اس میں حرج کیا ہے۔۔۔؟ ہم لوگ راضی ہیں تو ارحام دوسری شادی کر سکتا ہے۔۔۔"

فلذہ کے والد نے اور سب کو پریشان کر دیا تھا شکوہ تو پہلے ہی تھے

"ہم لوگ راضی نہیں ہیں۔۔۔ میں راضی نہیں ہوں ابرہیم راضی نہیں ہیں۔۔۔"

اور سب سے بڑی بات ارحام عشنا۔۔۔ وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔۔۔

عشنا واپس آگئی۔۔۔ حالانکہ سب ہی کہہ رہے تھے وہ کبھی واپس نہیں آئے گی۔۔۔"

اسمارہ بیگم نے اب بات مکمل کر کے سب کو چپ کر دیا تھا۔۔۔

"آپ سب اپنا برتاؤ عشنا بیٹی کے ساتھ ابہترین رکھئے گا،،، وہ بہو ہی نہیں بیٹی بھی ہے اس گھر کی۔۔۔ میں

درخواست کرتا ہوں مجھے شکایت کا موقع نہ ملے۔۔۔"

ابراہیم اپنے موبائل سے ضمیمہ صاحب کا نمبر ڈائل کر کے چلے گئے تھے۔۔۔۔

"میں کچن میں آج ڈنر میں کچھ خاص تیاری کرنا طاہتی ہوں بہو شادی کے بعد آج گھر آئی ہے سیلیبریشن ہونا چاہیے۔۔۔"

اسمارہ بیگم بھی خوشی خوشی وہاں سے چلی گئیں تھیں اور باقی سب کے چہرے اتر گئے تھے۔۔۔

ہر ایک الگ نفرت پالے بیٹھا تھا عشنا کو لیکر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"عشنا۔۔۔"

"ڈونٹ ٹچ می۔۔۔ کچھ وقت دور کیا رہی تم نے تو دوسری شادی کی پلاننگ کر لی۔۔۔"

عشنا نے اپنا ہاتھ چھڑا لیا تھا وہ دونوں جیسے ہی ارحام کے بیڈ روم میں آئے

"ایسا نہیں ہے تم بھی جانتی ہو۔۔۔ وہ تو چچی۔۔۔"

"وہ تو چچی کیا۔۔۔؟؟ بات کرتے کرتے رکنے کی بیماری ہے یہاں سب کو۔۔۔؟؟"

اگر چچی کہہ رہی تھیں تو تم انہیں منع کر سکتے تھے نہ۔۔۔؟؟ پر نہیں تمہیں تو فائدہ کے ساتھ۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

عشنا نے جس انگلی سے ارحام کو خود کو ٹچ کرنے سے منع کیا تھا وارن کیا تھا ارحام نے اسی ہاتھ کو عشنا کی بیک پر

موڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا

"شش۔۔۔ میرا نام کسی اور کے ساتھ جوڑنا بھی مت مسز ارحام ابراہیم۔۔۔"

میرا نام بس اس ایک گھمنڈی کے ساتھ جوڑے رکھنا ہے مجھے۔۔۔"

ارحام نے سرگوشی کی تھی عشنا کا دوسرا ہاتھ ارحام کے سینے پر تھا جب اس نے ارحام کی آنکھوں میں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

اور وہاں اس گھمنڈی کی دنیا جیسے رک گئی تھی وہ دھڑکنیں جو ہمیشہ سے خاموش رہیں۔۔۔
آج ان تیز دھڑکنوں کا شور اسے اسکی سماعتوں تک جاتے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔
"ارحام میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔"

ارحام کے لب جیسے ہی اسکے کان کے ساتھ ٹکرائے تھے وہ جھلپلا اٹھی تھی اسکے بازوؤں میں۔۔۔
"خود پہ پہلے نہ اتنا یقین۔۔۔ مجھ کو ہو پایا۔۔۔
مشکل سی گھڑیاں آسان ہوئی۔۔۔ اب جو تو آیا۔۔۔"

"نہیں چھوڑو گا۔۔۔ تمہیں اب قید کر کے رکھنا ہے اپنی بانہوں میں جب تک میں ہوں اور یہ
دھڑکنیں۔۔۔ ایک ہی نام لے رہی ہیں عشنا۔۔۔"
ارحام نے اس کا ہاتھ اپنے دل پر جیسے ہی رکھا تھا۔۔۔ عشنا نے اپنا سر جھکا لیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اک بات کہوں تجھ سے۔۔۔ تو پاس ہے جو میرے۔۔۔
سینے سے تیرے سر کو لگا کے۔۔۔ سنتی میں رہوں نام اپنا۔۔۔"

"تم کب سے اتنے بے تکلف ہو گئے ہو مسٹر ارحام۔۔۔؟؟"
عشنا کے ہونٹوں مرہلکی سی مسکان تھی۔۔۔

"جب سے تم میری دسترس میں آئی ہو۔۔۔ میرے نکاح میں آئی ہو مس گھمنڈی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام نے عشنا کا چہرہ اٹھا کر اپنی طرف کیا تھا جب دروازے پر کھڑے کسی شخص نے اپنا گلہ صاف کر کے ان دونوں لوو برڈ کو اپنی موجودگی کا احساس دلایا تھا۔۔

عشنا بہت جلدی پیچھے ہو گئی تھی۔۔۔

"گھمن۔۔۔ مس عشنا کے گھر والے آئے ہیں۔۔۔ اور مننان بھائی ساتھ ہیں۔۔"

ارحام کا چہرہ تو کچھ تاثر نہیں دے رہا تھا پر عشنا کے چہرے پر ایک الگ ہی جنون تھا ایک نیا غصہ۔۔۔ مننان کا نام سن کر۔۔۔ اور اس نے ارحام کا چہرہ اپنی طرف کیا تھا جیسے کسی چوٹ کے نشان ڈھونڈ رہی ہو

"ارحام۔۔۔"

"ہم آ رہے ہیں نیچے۔۔۔ اور رخسار۔۔۔ عشنا کو اب سے بھا بھی کہا کرو۔۔۔ جاتے ہوئے دروازہ بند کر جانا۔۔۔"

ارحام نے اپنا ہاتھ واپس عشنا کی ویسٹ پر رکھ لیا تھا جو ابھی بھی ارحام کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

"تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟"

"اب ٹھیک ہوں عشنا۔۔۔ بہت انتظار کروایا تم نے۔۔۔ اب وہ لوگ پھر تمہیں مجھ سے الگ کر دیں گے۔۔۔ میں اب کبھی الگ نہیں ہونا چاہتا اپنی بیوی سے۔۔۔"

ارحام نے اپنے ہونٹ اس کے ماتھے پر جیسے ہی رکھے تھے اس گھمنڈی کو ایک بات کا احساس ہو گیا تھا۔۔۔

اب وہ بھی سامنے کھڑے اس شخص سے دور ہونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ جو اس کا جیون ساتھی بن چکا تھا۔۔۔

"آفس نہیں جانا مسٹر ارحام۔۔۔؟؟ آفس جائیں۔۔۔ جو ہو گا سو ہو گا۔۔۔ آپ چلیں اب۔۔۔"

ارحام کے ہاتھ میں ہاتھ دیئے وہ اسے باہر لیکر گئی تھی جو ابھی ابھی اسے اپنے کمرے میں لایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشنا کے چہرے پر بس غصہ تھا۔۔ اور ارحام کے دل میں ایک ڈر۔۔
اس گھمنڈی کو کھودینے کا ڈر۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ضیثم میں نے اس لیے فون نہیں کیا تھا کہ تم یہ تماشہ لگاؤ یہاں آکر۔۔"
ابراہیم صاحب کی اس غراتی آواز پر وہ دونوں جلدی سے نیچے چلے گئے تھے
"السلام علیکم ضیثم انکل۔۔"

پر ضیثم صاحب نے ارحام کو مکمل انگور کیا تھا اور عشنا کے سامنے کھڑے تھے عشنا نے اپنے والد کو نہیں دیکھا تھا
پر ان سب لوگوں کو دیکھ رہی تھی جن کے سامنے ارحام کی تذلیل ہو رہی تھی
"آپ جائیں آفس دیر ہو رہی ہے ارحام۔۔"

"پر عشنا۔۔"

"مجھ پر یقین ہے۔۔؟؟"

عشنا نے دو قدم پاس ہو کر سرگوشی کی تھی
"خود سے زیادہ ہے گھمنڈی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ایک آخری بار ارحام عشنا کے ماتھے پر بوسہ دیئے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔

"عشنا۔۔۔" دادی نے آگے آکر عشنا کو اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

"دادی۔۔۔ کیسی ہیں آپ۔۔۔؟؟"

"بیٹا میں ٹھیک ہوں۔۔۔ ضیثم۔۔۔ ہماری عشنا واپس آگئی ہے۔۔۔"

"عشنا۔۔۔"

ضیثم صاحب کی آواز بہت آہستہ تھی آنکھیں بھر آئیں تھیں ان کی۔۔۔

"عشنا ہم آپ کو گھر لینے آئے ہیں۔۔۔؟"

منان کی آواز میں ضرورت سے زیادہ مٹھاس تھی جس نے عشنا کا دھیان ضیثم صاحب کی بھیگی آنکھوں سے ہٹا دیا تھا

وہ منان کے سامنے تھی۔۔۔ اور ایک زوردار تھپڑ اس نے مارا تھا جب منان نے عشنا کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھنے کی کوشش کی تھی

اس تھپڑ کی گونج ہر ایک کونے میں گونج اٹھی تھی۔۔۔ گھمنڈی کے تھپڑ نے منان کے چہرے کو دوسری طرف موڑ دیا تھا۔۔۔

"یہ آخری بار ہے کہ تم اتنے قریب کھڑے ہو میرے مسٹر منان۔۔۔"

میرے شوہر کو فریم کر کے ان پر ہاتھ اٹھا کر ان کا کردار سب کے سامنے داغ دار کر کے آپ اپنی زندگی کی آخری غلطی کر چکے ہیں بہت پہلے۔۔۔

یہ ہمدردی کا رڈ میرے سامنے نہیں چلے گا آپ کا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ واپس اپنے والد کے سامنے کھڑی تھی

"ہاہا۔۔۔ تم سے شادی ہونے والی ہے میری اس لیے تمہاری یہ غلطی میں معاف کر دیتا ہوں عشنا۔۔۔"

منان نے اپنا چہرہ صاف کیا تھا۔۔۔ اور اسکی بات پر سب ہی حیران تھے خاص کر عشنا۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔؟؟ یونوٹ اس گری ہوئی بات سے میں حیران نہیں ہوں۔۔۔ چھوٹی سوچ کے لوگ چھوٹا ہی سوچ سکتے ہیں۔۔۔"

جب آپ میری موم کے نکاح میں تھے آپ نے چیٹ کیا دوسری شادی کر لی۔۔۔

آپ وہی زندگی میرے لیے سوچ رہے ہیں۔۔۔؟؟

اتنی گری ہوئی بات۔۔۔؟؟

وہ چلائی تھی اپنا منہ پھیر لیا تھا اس نے۔۔۔ آج اسکے اپنوں کی وجہ سے لوگ تماشہ دیکھ رہے تھے اسکی زندگی کا۔۔۔

"گری ہوئی حرکت۔۔۔؟؟ اپنی اولاد کے لیے اچھا سوچنا گری ہوئی حرکت۔۔۔"

وہ تمہارا شوہر تمہاری ماں کا انتخاب۔۔۔ کیا کیا اس نے تمہیں نہیں پتہ بیٹا۔۔۔

وہ اپنی ہی کزن کے ساتھ۔۔۔"

ضیثم صاحب نے نام نہیں لیا تھا فلذہ کا۔۔۔

"اپنی ہی کزن کے ساتھ کیا ڈیڈ۔۔۔؟؟ اپنا جملہ مکمل مت کیجئے گا۔۔۔ تہمت لگا رہے ہیں آپ۔۔۔"

"تہمت۔۔۔؟؟ منان بیٹا بتاؤ زرا۔۔۔"

منان گھبرا گیا تھا۔۔۔ اپنے والد کو دیکھ کر پھر اسکی نظریں فلذہ پر پڑی تھیں جو ایک لونے کے ساتھ لگی رو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"عشنا۔۔۔"

"مس عشنا۔۔۔ یا بھابھی کہیں مجھے۔۔۔ بیوی ہوں آپ کے بھائی کی۔۔۔"

عشنا اور غصے سے بولی تھی جس پر مننان نے شرم و لحاظ کا ہر پردہ چاک کر دیا تھا

"او کے تو سنو۔۔۔ ارحام کا آفتیر چل رہا تھا فلذہ سے میری شادی سے پہلے کا۔۔۔"

مجھے تو شک ہے یہ بچہ۔۔۔"

اس بار مننان کو تھپڑ فلذہ نے مارا تھا۔۔۔

"آئی ہیٹ یو مننان۔۔۔ شرم کریں خدا کا خوف کھائیں۔۔۔ اتنا گر گئے۔۔۔"

مننان کا گریبان پکڑے وہ بے تحاشہ رہ دی تھی۔۔۔

"فلذہ سچ بدل نہیں جائے گا۔۔۔"

"کونسا سچ مسٹر مننان۔۔۔؟؟ اور کونسا آفتیر۔۔۔؟؟ مہندی والے دن پہلی بار ان دونوں نے ایک دوسرے کا

سامنا کیا تھا اس پسند کو لیکر جو آپ نے چھین لی اپنے ہی چھوٹے بھائی سے۔۔۔

ایک پلاننگ کے تحت۔۔۔ فلذہ نے جس رات کو ارحام سے کہا تھا وہ یہ شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ اس وقت

ارحام نے آپ کی سائیڈ لی تھی۔۔۔ وہ تو آج تک ایک بار بھی اظہار نہیں کر سکا تھا اپنی پسند کا۔۔۔

جس اعتراف کی بات آپ کر رہے وہ میرے سامنے ہوا تھا۔۔۔ میں موجود تھی۔۔۔

پر جو پلاننگ آپ نے کی۔۔۔ آپ تو جانتے تھے ان دونوں کی پسند کو۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

سب خاموش ہو گئے تھے۔۔۔ فلذہ کی ماں روتے ہوئے بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔ اپنی بیٹی کی زندگی انہوں نے خراب کر دی۔۔۔ ارحام کی جگہ مننان سے شادی کر کے۔۔۔

"تم اپنے شوہر کی بدکاری۔۔۔"

"بد کرداری۔۔۔؟؟ میں ارحام کی کردار کی قسم کھا سکتی ہوں۔۔۔ وہ جس نے ہمیشہ سے عزت کی چاہے اسکی کزن ہو یا پھر یہ گھمنڈی۔۔۔ میں نے اسے خود دار پایا ہے۔۔۔"

مجھے اب شک ہو رہا ہے آپ اس کے بھائی اور ابراہیم صاحب کے بیٹے ہو۔۔۔؟"
"عشنا۔۔۔"

مننان نے فلذہ کو خود سے پیچھے کر دیا تھا
"مسٹر مننان آواز نیچی کریں اپنی۔۔۔ میں برباد کر دوں گی آپ کو۔۔۔ جیسے آپ نے میرے شوہر کے ساتھ کیا پچھلے ایک سال سے۔۔۔"

ڈیڈ۔۔۔ کسی ایک لمحے کو تو جانے دیا ہوتا۔۔۔؟ خوشی ملتی ہے تکلیف پہنچا کر۔۔۔؟؟"
"عشنا بیٹا۔۔۔"

"میرے پاس بھی مت آئیے گا ڈیڈ۔۔۔ ارحام پر ہاتھ اٹھا کر اپنے گارڈز سے اسے مار پڑوا کر آپ نے تو سب حدیں پار کر دی۔۔۔ اچھا ہوا موم زندہ نہیں ہیں آپ کی یہ حرکت دیکھتی تو ایک نئی موت مر جاتی وہ۔۔۔ انہیں تو قبر میں پہنچا دیا آپ مجھے تو بخش دیں۔۔۔ ارحام میری ماں کا انتخاب نہیں میرا بھی انتخاب ہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور اگر ارحام نہیں بھی ہوتا تو میں اس جیسے شخص سے شادی کے لیے ہاں کرتی جو کسی نامرد کی طرح اپنی بیوی بچی کو چھوڑ گیا کسی اور مرد پر الزام لگا کر۔۔۔؟؟

میں گھمنڈی۔۔۔ ارحام کو میں میسر آئی ہوں تو اپنی مرضی سے۔۔۔

آج کے بعد میرے شوہر کے کردار پر انگلی اٹھانے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانک لینا۔۔

میں ارحام کی طرح یا اسکے والدیں کی طرح چپ نہیں رہوں گی۔۔۔ اس خاندان میں ارحام کو وہ عزت ملنی چاہیے جو وہ ڈیزرو کرتا ہے۔۔۔ کبھی کوئی منہ اٹھا کر چلا آتا ہے تو کبھی کوئی۔۔۔ اور وہ پاگل انسان۔۔۔ رشتوں کا لحاظ لئیے چپ رہتا ہے۔۔۔

پر میں چپ نہیں رہوں گی۔۔ اسے احساس نہیں پر مجھے ہے۔۔ کل کو ہمارے بچے ہوں گے تو اس ماحول میں جہاں انکے باپ کو اتنی گری ہوئی نظروں سے دیکھا جائے گا۔۔؟؟"

اس نے سب کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

”عشنا بیٹا۔۔۔“

"دادی۔۔۔ میں آپ سے۔۔۔ آپ کے بیٹے سے۔۔۔ کسی سے کوئی بھی تعلق نہیں رکھنا چاہتی۔۔۔ میری ماں

مرگئی سب رشتے مر گئے۔۔۔ اپنے بیٹے کو کہہ دیجئے میرے شوہر کو ٹارگٹ کرنا بند کر دیں۔۔۔ ورنہ میں بھی

رشتوں کا لحاظ کرنا بھول جاؤں گی۔۔۔"

عشنا کسی طوفانی بجلی کی طرح پڑی۔۔ گری اور واپس اوپر کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔

"وااااوووو۔۔۔وٹ آگھنڈی۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

ارحام کے کزن نے تالیاں بجاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ اور جب سب کی نظریں اس پر گئیں وہ بھی جلدی سے باہر
بھاگ گیا تھا
"میں آئی۔۔۔"

اسمارہ بیگم صافہ پر پڑی فائل باہر لے گئیں تھیں۔۔۔

"ارحام بیٹا۔۔۔"

ارحام دروازے سے پیچھے ہوئے جیسے ہی بایک پر بیٹھنے لگا تھا اسمارہ بیگم نے اسے روک لیا تھا
"اندر سے تو کب کے آئے ہوئے ہو۔۔۔"

"وہ ماں۔۔۔ دراصل۔۔۔"

"وہ ہیرا ہے ارحام۔۔۔ لبابہ اپنا بیش قیمتی ہیرا ہماری جھولی میں ڈال گئی ہے۔۔۔"

ارحام کے ماتھے پر بوسہ دے کر انہوں نے ارحام کو وہ فائل پکڑائی تھی جس کے چہرے پر خوبصورت مسکان
تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہیرا جو آگ بگولہ ہو رہا ہے۔۔۔ ہا ہا ہا شکر ہے میں آفس جا رہا ہوں ماں سنبھال لینا۔۔۔ اور پلیز۔۔۔ کھانے کا
پوچھ لیجئے گا۔۔۔"

ارحام نے ہنستے ہوئے بایک سٹارٹ کر لی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا بابا۔۔۔"

-

"ابو۔۔۔"

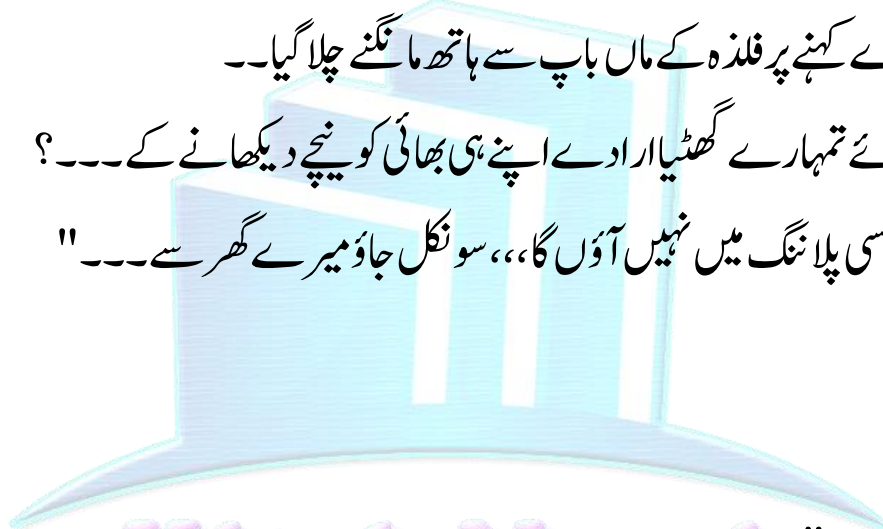
"مننان ایک اور منٹ اگر تم یہاں روکے تو اپنے ہاتھوں سے مار دوں گا تمہیں۔۔۔"

آج تم نے نہ صرف میرے بیٹے۔۔۔ بلکہ میری بہو میرے گھر کی عزت کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔۔۔ میں بھی کتنا پاگل تھا تمہارے کہنے پر فلذہ کے ماں باپ سے ہاتھ مانگنے چلا گیا۔۔۔

کیوں مجھے نظر نہیں آئے تمہارے گھٹیا ارادے اپنے ہی بھائی کو نیچے دیکھانے کے۔۔۔؟
لیکن میں اب تمہاری کسی پلاننگ میں نہیں آؤں گا،،، سو نکل جاؤ میرے گھر سے۔۔۔"

-

"امی۔۔۔"



"مننان جاؤ یہاں سے۔۔۔"

مننان جیسے ہی جانے لگا تھا اس چھوٹی بچی کے رونے کی آواز اسکے کانوں میں پڑی تھی اسکے قدم رک گئے تھے ایک درد محسوس ہوئی تھی اسے۔۔۔ وہ جیسے پیچھے مڑا تھا سب گھر والوں نے منہ موڑ لیا تھا اس سے۔۔۔

-

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-

Posted On Kitab Nagri

"ابراہیم۔۔۔"

انکی آواز اتنی کمزور تھی وہاں سے سب جاچکے تھے بس وہ چار لوگ موجود تھے

ابراہیم، ضیثم اسمارہ بیگم اور دادی

"ضیثم۔۔۔ میں اب اپنے ہاتھ کھڑے کر رہا ہوں۔۔۔ میری بری ہونا چاہتا ہوں اب تیری دوستی سے۔۔۔"

تو نے اپنے ہاتھ سے وہ آخری موقع بھی گنوا دیا جو تجھے تیری بیٹی سے ملا سکتا تھا۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے منہ پیچھے کر لیا تھا

"میری بیٹی کا خیال رکھنا ابراہیم۔۔۔ اسکی کوئی بد تمیزی کوئی گستاخی یہ سوچ کر در گزر کر دینا کہ اب وہ یتیم

ہے۔۔۔"

خیال رکھنا اس کا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"بیٹا کچھ کھا لو جب سے آئی ہو کچھ کھایا نہیں۔۔۔؟"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں بس میں آرام کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ آنٹی۔۔۔ میری 'پی اے' آئے گی کچھ سامان لیکر پلینز اسے یہاں بھجوا دیجئے گا۔۔۔"

"عشنا نے واپس آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔ اس بستر پر لیٹتے ہی سکون مل رہا تھا اسے۔۔۔ تکیے پر چہرہ رکھتے ہی ارحام کی خوشبو نے اس کے ہواسوں پر جیسے اپنی گرفت بنالی تھی۔۔۔"

"عشنا۔۔۔ بیٹا نیچے جو بھی ہوا وہ پھر نہیں ہو گا۔۔۔ اگر آج تم نہ بھی آتی تب بھی ہم نے فلذہ اور ارحام کی شادی کا سوچنا بھی نہیں تھا۔۔۔ وہم گماں میں بھی نہیں تھا بھابھی ایسی بات کر جائیں گی۔۔۔"

تمہیں دکھ ہوا ہر میں جانتی ہوں۔۔۔ پر ابراہیم اور میں۔۔۔ ہمارے لیے دل میں کوئی بھی منفی سوچ نہ رکھنا۔۔۔ جانے والی تمہاری ماں تو تھی پر میری بہن جیسی تھی۔۔۔"

تم اسکی آخری نشانی ہو عشنا۔۔۔ ہماری لبابہ کی۔۔۔"

اسمارہ بیگم کی آنکھیں بھر آئیں تھیں اور پھر عشنا بھی نرم ہو گئی تھی اس نے اسمارہ بیگم کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اور آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ضمضم۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"امی میں کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔۔۔ میں نے شمع کو فون کر دیا ہے وہ لوگ آپ کو لے جائیں گے۔۔۔"

"ضیثم۔۔۔"

وہ اپنے کمرے میں جانے کے بجائے اس روم میں گئے تھے جہاں لبابہ نے آخری دن گزارے تھے عشنا کی شادی سے پہلے۔۔۔

"ضیثم کیوں مجھے یقین نہیں آ رہا آج آپ کی کسی بھی بات پر۔۔۔"

"اف لبابہ کتنا شک کرو گی مجھ پر۔۔۔؟؟ نہیں یقین تو اپنی دوست سے پوچھ لو میں اس ہوٹل میں میٹنگ میں تھا۔۔۔ تاہن تم ہی بتاؤ۔۔۔"

"ہاں لبابہ یار ضیثم کو سانس لینے دو میں نے خود انہیں کچھ کلائمنٹس کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔"

"پر یہ پرفیوم۔۔۔؟؟؟"

"کو نسا پرفیوم۔۔۔؟؟؟ دیکھاؤ مجھے۔۔۔"

تاہن نے وہ کوٹ چھین لیا تھا لبابہ کے ہاتھ سے۔۔۔

"ارے کوئی پرفیوم نہیں ہے لبابہ تم بھی نہ۔۔۔"

"ضیثم۔۔۔ میں دھوکا برداشت نہیں کروں گی۔۔۔"

"میں کیوں تمہیں دھوکا دوں گا۔۔۔؟؟؟"

"پتہ نہیں۔۔۔ میں نے دنیا کو ٹھکرا کر اپنوں کو ٹھکرا کر تمہیں اپنا یا تھا ضیثم ڈر لگتا ہے کہیں کسی کی بددعا نہ لگ جائے مجھے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم۔۔۔"

وہ کمرے میں داخل ہو گئے تھے اور دروازہ بند کر لیا تھا انہوں نے۔۔۔
دیوار پر لگے فوٹو فریم نے جان نکال لی تھی انکی جس میں عشنا کی شادی کی تصویر تھی جس میں وہ تینوں کھڑے
تھے۔۔۔

"اوو لبابہ۔۔۔"

کرسی پر گر گئے تھے۔۔۔ جہاں وہ روز آ کر بیٹھ جاتے تھے انتظار میں
یا تو اپنی بیٹی کے یا اپنی موت کے۔۔۔

"لبابہ۔۔۔ میں نے آخری موقع بھی گنوا دیا۔۔۔ وہ بھی تم پر گئی ہے لبابہ اب میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی
میں نے اسے بھی کھو دیا۔۔۔ سب کو کھو دیا۔۔۔

میرے پاس کیا رہ گیا ہے۔۔۔؟؟ نہ پیار نہ اولاد۔۔۔ نہ گھر۔۔۔ یہ مکان تو کاٹ کھا رہا ہے مجھے اور چلتی ہوئی زندگی
میری۔۔۔"

اپنی جیب سے ایک شیشی نکالی تھی انہوں نے اور تھک کر آنکھیں بند کر لی تھیں اپنی۔۔۔

"اب میں تھک گیا ہوں لبابہ۔۔۔ مجھے تمہارے پاس آنا ہے یہ سزا اب اور برداشت نہیں ہوتی۔۔۔"
ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لی تھیں انہوں نے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"عشنا۔۔۔"

"موم۔۔۔"

خود کو اپنی ماں کی آغوش میں پایا تھا اس نے جو مسکرا کر دیکھ رہی تھیں اسے۔۔۔

"آپ نے تو میری جان نکال دی تھی۔۔۔ اب مجھے چھوڑ کر مت جائیے گا۔۔۔ میں جی نہیں پاؤں گی ماما۔۔۔"

انکی گود میں سر رکھے عشنا نے آنکھیں جیسے ہی بند کی تھی

"عشنا۔۔۔ معاف کرنا سیکھو۔۔۔ دوسرا موقع دینا سیکھو میری بچی۔۔۔ تمہارے ڈیڈ"

"ڈیڈ نے ہر موقع پر ایک نیا دھوکا دیا ہے ماما۔۔۔ میں انہیں کوئی موقع نہیں دوں گی۔۔۔"

"نہیں میری بچی۔۔۔"

"عشنا بیٹا۔۔۔"

عشنا پھولے سانس لیتے ہوئے اٹھی تھی گھبرا کر۔۔۔

"عشنا بیٹا کیا ہوا تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟"

"ماما۔۔۔ وہ۔۔۔ یہیں تھیں۔۔۔"

عشنا نے بیڈ پر دیکھا پھر کمرے میں نظر دہرائی پر کوئی نہیں تھا۔۔۔

"عشنا۔۔۔ بیٹا۔۔۔ پانی پیو۔۔۔ اتنی گھبرائی ہوئی کیوں۔۔۔؟؟ کوئی بُرا خواب دیکھا۔۔۔؟؟"

"نہیں۔۔۔ خواب۔۔۔ بہت خوبصورت تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پانی پی کر اس نے قدموں کی طرف دیکھا تھا جہاں بہت سے شاپنگ بیگ پڑے تھے
"یہ تمہاری 'پی-اے' دے کر گئی ہے۔۔۔ تم نے کپڑے منگوائے تھے۔۔۔؟؟"
"جی۔۔۔ ارحام کب واپس آئے گا آنٹی۔۔۔؟؟"
"بس آنے والا ہے بیٹا۔۔۔ میں چائے اور کچھ۔۔۔"
"نہیں میں ارحام کے ساتھ باہر جانا چاہتی ہوں۔۔۔"
عشنا نے انکا جواب سنے بغیر وہ بیگ اٹھالینے تھے اور کچھ کپڑے نکال کر باتھ روم میں چلی گئی تھی
"ہاہاہا۔۔۔ گھمنڈی تو ہے پر ہمارے ارحام کو سیدھا کر دے گی"



☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ارحام بیٹا پہلے جو س پی لو۔۔۔"
جی امی۔۔۔ ویسے وہ آگ بگولہ ٹھنڈی ہوئی۔۔۔؟؟"
ارحام نے اپنی امی کے پاس جا کر آہستہ آواز میں سرگوشی کی تھی
جو بے ساختہ ہنس دی تھی۔۔۔ اور پیچھے ہو گئیں تھیں۔۔۔ ارحام جس نے ابھی ایک سیپ لگایا ہی تھا کہ کھانسی
کرتے ہوئے کھڑا ہو گیا تھا سیڑھیوں سے آتی ہوئی اس گھمنڈی کو دیکھ کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو سلوار قمیض جو لائٹ مہرون کلر کی تھی۔۔۔ دونوں ہاتھ چوڑیوں سے بھرے ہوئے تھے اور فلیٹ جوتی میں پائل پہنے وہ قیامت کی ادا ڈھار ہی تھی۔۔۔

ارحام کی کھانسی اب اور زیادہ ہو گئی تھی جب عشنا نے اسکی بیک ریب کی تھی۔۔۔

"بیٹھ کر پی لو آرام سے۔۔۔ ایک کام ٹھیک سے نہیں ہوتا تم سے۔۔۔"

اس نے ڈانٹا تھا ارحام کو واپس بٹھا دیا تھا۔۔۔ عشنا کا دیسی لک دیکھ کر سب بہت حیران ہوئے تھے

"شی از بیوٹیفل ماشا اللہ۔۔۔"

"بیوی ہے میری۔۔۔"

ارحام نے اپنے کزن کو غصے سے کہا تھا۔۔۔

"تو۔۔۔؟؟ تعریف کر رہا ہوں آپ کی بیوی کی۔۔۔ بھابھی آپ بہت خوبصورت ہیں۔۔۔"

"تھینک یو۔۔۔ چلیں ارحام۔۔۔؟؟"

عشنا نے سیدھا پوچھا تھا

"کہاں۔۔۔؟؟ کہیں جانا تھا۔۔۔؟؟"

www.kitabnagri.com

"جی۔۔۔ ڈنر آج باہر کریں گے۔۔۔"

اور وہ ہاتھ پکڑے وہاں سے لے گئی تھی اسے۔۔۔

"وہ۔۔۔ عشنا۔۔۔ میرے پاس گاڑی نہیں ہے۔۔۔ ویٹ میں ٹیکسی۔۔۔"

"بانیک تو ہے نہ۔۔۔؟؟ سٹارٹ کریں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"تم کفر ٹیبل رہو گی۔۔۔؟؟ میرا مطلب ہے۔۔۔"

"انف ارحام۔۔۔۔ بانیک سٹارت کریں۔۔۔"

ارحام جلدی سے بانیک لے آیا تھا۔۔۔ اور عشنا پیچھے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595-

Posted On Kitab Nagri

"ضیثم بھائی دروازہ کھولیں۔۔۔"

"ضیثم بیٹا۔۔۔ دروازہ کھولو۔۔۔"

"امی آپ پیچھے ہوں۔۔ میں گارڈ کو بلاتی ہوں دروازہ توڑ دیتے ہیں۔۔۔"

شمع کے ہسبنڈ بھی وہاں آگئے تھے اور دو گارڈز بھی۔۔ پر جب دروازہ کھلا تو انکے رونگتے کھڑے ہو گئے تھے ضیثم صاحب نیچے گرے ہوئے تھے بے ہوشی کی حالت میں

"ضیثم میرے بچے۔۔۔"

"امی۔۔۔ شمع آپ امی کو سنبھالیں ہمیں ابھی ضیثم بھائی کو ہسپتال لے جانا ہو گا۔۔"

وہ انہیں اٹھا کر ہسپتال لے گئے تھے۔۔۔

پیچھے ماں زار و قطار رہ رہی تھی بہن وہیں گر پڑی تھی اپنی والدہ کے پاس انکا گھر تو اجڑ گیا تھا انکی آنکھوں کے سامنے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مجھے یہ سب اک خواب جیسا لگ رہا ہے۔۔۔"

ارحام نے آرڈر پاس کر کے عشنا سے کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خواب۔۔۔؟؟"

"ہاں۔۔۔ تمہیں اس طرح سکے ڈریس میں دیکھ کر۔۔۔ تم کیا میرے لیے تیار ہوئی ہو۔۔۔؟؟"

ارحام نے عشنا کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا بہت گھبراتے ہوئے۔۔۔

"اگر میں نہ کہوں تو۔۔۔؟؟"

"تو میرا دل ٹوٹ جائے گا۔۔۔"

"اور اگر میں ہاں کہوں تو۔۔۔؟؟"

"تو میں جی اٹھوں گا اس ہاں پر۔۔۔۔"

ارحام کے جواب پر عشنا کے چہرے پر بلش آگیا تھا۔۔۔

"تم اتنے رومینٹک ہو۔۔۔؟ مجھے تو اب پتہ چل رہا ہے۔۔۔"

"بابا بابا۔۔۔ نہیں رومینٹک نہیں۔۔۔ کنفیڈنٹ آگیا ہے سامنے گریسفل میری بیوی میری لیے سچ سنور کر

بیٹھی ہے قسمت پر رشک آرہا ہے مجھے۔۔۔"

عشنا کے ہاتھ اپنے لبوں کے ساتھ ٹچ کرتے ہوئے بوسہ دیا تھا اس نے۔۔۔۔

"مسٹر ارحام۔۔۔۔"

"عشنا۔۔۔ آج میں تم سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔۔۔"

اور ارحام کا فون بجنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

"اف۔۔۔ عشنا میں کہنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔"

وہ فون پھر سے بجاتا تھا اور ارحام کا موبائل اٹھا کر عشنا نے فون سپیکر پر کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پراسکے چہرے کی ہنسی ایک دم سے اڑھ گئی تھی جب ابراہیم کی بات سنائی دی تھی اسے۔۔۔
"ارحام بیٹا۔۔۔ ضیثم کو ایمر جنسی میں ہسپتال لے جایا گیا ہے۔۔۔ ڈاکٹر کہہ رہے ہیں انکی حالت سیریس
ہے۔۔۔ وہ گولیا جو انہوں نے کھائی وہ۔۔۔"

"ہم۔۔۔ آرہے ہیں۔۔۔"
ارحام سے پہلے عشنا اس ہوٹل سے باہر بھاگی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کہاں ہیں ڈیڈ۔۔۔ آپ لوگ کہاں تھے۔۔۔ کس نے دی انہیں یہ ٹیبلٹ۔۔۔؟؟"
عشنا جیسے ہی کوریڈور سے بھاگتے ہوئے آئی تھی اس نے یہ ایک ہی بات پوچھی تھی۔۔۔
خود کو روکنا چاہتی تھی پر روک نہیں پائی تھی جہاں ڈاکٹر آپریٹ کر رہے تھے اس کے ڈیڈ کو وہ جو مشینوں میں
گھیرے پڑے تھے۔۔۔

جیسے اسکی ماں تھی۔۔۔ وہ گھمنڈی اپنے گرتے ہوئے آنسوؤں کو روک نہیں پائی تھی
"عشنا۔۔۔ وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔"

"یہ دونوں مجھے چین سے سانس لینے کیوں نہیں دے رہے ارحام۔۔۔؟؟"

Posted On Kitab Nagri

میرے ماں باپ نے میری زندگی مذاق بنا کر رکھ دی ہے۔۔ ایک کا غم بھلا نہیں پار ہی اور اب یہ۔۔۔ میں کہاں جاؤں کیا کروں۔۔۔ "ارحام کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا اس نے۔۔۔
پیچھے دادی میں ہمت نہیں تھی عشنا کی باتوں سے وہ اپنی جگہ بیٹھی رہیں تھیں جیسے عشنا کی پھپھو۔۔۔
سچ بات تھی یہ اس گھمنڈی کو سکون کا ایک لمحہ میسر نہیں ہو رہا تھا وہاں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آپ میں سے مس عشنا کون ہیں۔۔؟؟"

ڈاکٹر صاحب کی سوال پر سب نے عشنا کو دیکھا تھا جو ارحام کا ہاتھ چھوڑ کر وہاں سے جانے لگی تھی

"عشنا۔۔ اندر انکل۔۔ ضیثم سراندر تمہیں بلارہے ہیں۔۔"

"مجھے اندر نہیں جانا ارحام۔۔۔ موم کی طرح انہوں نے بھی مجھے اسی کھٹن وقت سے گزارنا ہے۔۔۔ پر مجھ میں

ہمت نہیں ہے دوبارہ اس راستے سے گزرنے کی۔۔۔ "عشنا کی یہ ویک کمزور سائیڈ صرف ارحام کے سامنے ہی

وہ ظاہر کرتی تھی۔۔۔ جتنی کم آواز میں وہ بات کر رہی تھی اس وقت۔۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہو گا وہ ٹھیک ہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک تو ماں بھی تھیں نہ۔۔۔؟؟"

"اندر چلو۔۔۔"

ارحام ہاتھ پکڑے اسے اندر لے گیا تھا جہاں نرس انہیں اکیلا چھوڑ گئیں تھیں منہ پر آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا

"تم بات کرو میں آتا ہوں۔۔۔"

پراسے جانے سے روک دیا تھا اس گھمنڈی نے وہ بیڈ پر بیٹھ گئی تھی پر ارحام کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا اس نے۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔"

ضیثم صاحب نے ماسک اتار دیا تھا پر عشنا سے نظریں ملانے کی ہمت نہیں ہو پارہی تھی

"کیوں کیا آپ نے ایسا۔۔۔؟؟ سو سائیڈ کرنے کی کوشش کی۔۔۔؟؟ کیوں آپ کا تو کچھ نہیں گیا تھا۔۔۔"

بیوی بچے خوبصورت مستقبل سب تو تھا پھر کیوں زندگی سے آواز ہیں آپ۔۔۔؟؟"

اب ارحام کا ہاتھ چھوڑ کر والد کے گال پر رکھ کر انکا چہرہ بہت نرمی سے اپنی طرف کیا تھا

"میرے ہاتھ خالی ہیں عشنا۔۔۔ کچھ بھی نہیں ہے پاس میرے سب تو چلا گیا اس کے جانے سے۔۔۔ تمہاری ماں

کے جانے کے بعد میرا دل دو حصوں میں بٹ گیا تھا ایک حصہ جو تمہارے لئے زندگی تھا اور ایک وہ ساتھ لے

گئی۔۔۔ اب میری بیٹی نے مجھ سے منہ پھیر لیا تو کہاں جاؤں میں۔۔۔؟؟ آج بچ گیا ہوں میں پھر کوشش کروں گا

کہ دوبارہ نہ بچ سکوں۔۔۔"

"خدا کا واسطہ ہے سرچپ کر جائیں۔۔۔"

عشنا انہیں مسلسل دیکھ رہی تھی دو سال کے بعد آج اس نے اپنے والد کی آنکھوں میں اتنی تھکن دیکھی تھی

آنکھوں کے نیچے گہرے حلقے۔۔۔ کوئی چمک نہیں باقی رہی تھی ان آنکھوں میں

Posted On Kitab Nagri

"مجھے یاد ہے مجھے بوڈنگ بھیجنے کی آپ کو کتنی جلدی تھی ڈیڈ۔۔۔ آپ کو لگتا تھا میں آپ کے بچوں کو نقصان پہنچا دوں گی۔۔۔ رشنا کے آنے کے بعد وہ جو تھوڑی امید تھیں وہ بھی چلی گئی تھی۔۔۔

پر آپ کو جلدی تھی میری ماں کی طرح مجھے بھی باہر نکال پھینکنے کی۔۔۔

اب تو وہ گھمنڈی بھی جا چکی ہیں اور یہ بھی۔۔۔ پھر کیوں ایسے ہو گئے۔۔۔؟؟

کیوں جان لینا چاہ رہے ہیں اپنی۔۔۔؟؟ اپنی بیوی اپنے بچوں کو کیوں یتیم کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔ ہر کوئی یتیمی برداشت نہیں کر سکتا ڈیڈ،،،"

وہ روتے ہوئے ضیثم کے کندھے پر سر رکھ چکی تھی۔۔۔ کتنے سالوں کے بعد باپ کے سامنے وہ روئی تھی۔۔۔

"میں طلاق دے چکا ہوں اسے۔۔۔ بچوں کو بھی ساتھ بھیج دیا میں نے تائین کے۔۔۔"

عشنا کے سر پر ہاتھ رکھ کر اپنی آنکھیں بھی بند کر لی تھی انہوں نے۔۔۔

"کیا واپس آجائیں گی میری ماں۔۔۔؟؟ ساری زندگی عیاشی کرتے رہیں آپ اور اب جب زندگی کچھ سالوں کی رہ گئی تو آپ نے سرخ ہونے کی ٹھان لی۔۔۔؟؟

میری ماں کے وہ تنہائی کے سال وہ کرب کے لمحے وہ اذیتیں واپس لے سکتے ہیں آپ۔۔۔؟؟

آپ کچھ بھی واپس نہیں لا سکتے۔۔۔ اور اب جب سزا کا پچھتاوے کا وقت آیا تو جانا چاہتے ہیں۔۔۔؟؟ میری دعا ہے اللہ میری زندگی بھی آپ کو لگا دے ڈیڈ۔۔۔ میں مرتے دم تک آپ کو پچھتاوے کی دلدل میں دھنستے ہوئے دیکھوں۔۔۔"

وہ آنسو صاف کر کے باہر چلی گئی تھی ضیثم صاحب اپنی بیٹی کی باتیں سن کر اور رو دیئے تھے۔۔۔

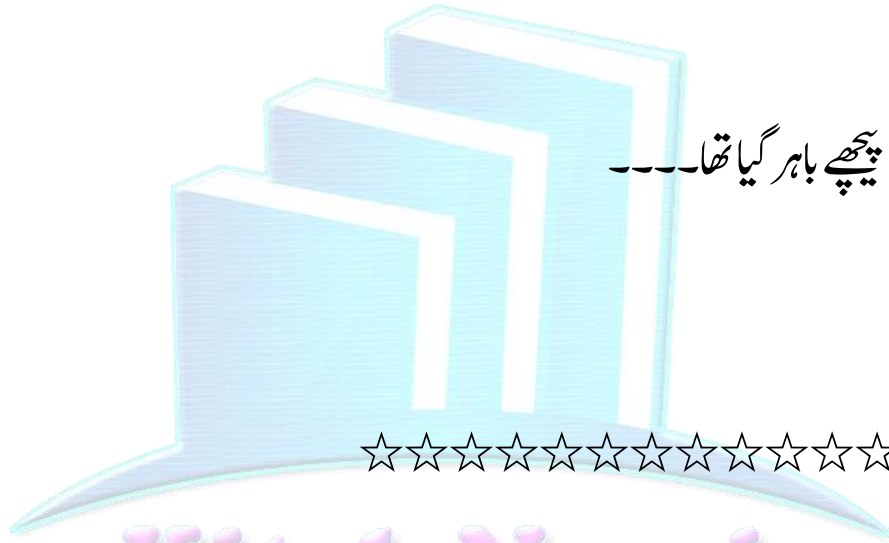
Posted On Kitab Nagri

"رویا پچھتایا۔۔ میں نے کیا ہے گنوا یا۔۔"

اس دنیا داری کی خاطر۔۔ کیا کھویا کیا پایا۔۔"

"آپ فکر نہ کریں وہ باہر سے گھمنڈی ہے پر اندر سے وہ بھی اتنی ہی ٹوٹی ہوئی ہے سر میں اسے واپس لے کر آؤں گا۔۔ تب تک آپ کو عشنا کی قسم ہے آپ ایسی کوئی حرکت نہیں کریں گے۔۔ ورنہ وہ برداشت نہیں کر پائے گی۔۔"

ارحام کہہ کر عشنا کے پیچھے باہر گیا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عشنا بات سنو۔۔۔"

ارحام نے ہاتھ پکڑ کر روکنے کی کوشش کی تھی تب ہی عشنا واپس مڑی تھی اور ایک جھٹکے میں اپنا ہاتھ چھڑا لیا تھا "تمہیں ایک بات سمجھ نہیں آتی۔۔؟ اکیلا چھوڑ دو مجھے۔۔۔ لئیومی آلون۔۔۔ ڈیم اٹ۔۔۔"

رشتے دواروں کے ساتھ ساتھ بہت سے ڈاکٹر ز اور مریض بھی رک گئے تھے۔۔۔ ارحام کی لاسٹ وارنگ دے کر وہ اس ہسپتال سے چلی گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-

وہ اس ہسپتال سے واپس وہاں گئی تھی جہاں اس کا سکون تھا اسکی ماں تھی۔
آج بھی وہ نئی نویلی دلہن کی طرح سچی سنوری تھی آج بھی رات کا سما تھا۔۔۔ پر اسے اس وقت کوئی فکر نہیں
تھی۔۔۔

"میڈم آپ اندر نہیں جاسکتی۔۔۔"

پر اس گارڈ نے عشنا کا چہرہ جیسے ہی دیکھا تھا وہ پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔
"اما۔۔۔"

وہ وہاں بیٹھ گئی تھی اس قبر کے ساتھ لگ کر

"آپ دونوں نے قسم کھائی تھی میرے پیدا ہونے پر کہ بس مجھے تکلیف ہی دینی ہے۔۔۔؟؟"

آپ دونوں مجھے پانچ سال کی عمر میں ہی مار دیتے تھے۔۔۔ اتنے سال تکلیف میں رکھا مجھے آپ دونوں نے۔۔۔

آپ کے ساتھ جو ہوا وہ نا انصافی تھی۔۔۔ پر میرے ساتھ ہوا وہ تو جان بوجھ کر کیا نہ۔۔۔؟؟

ماں باپ میں سے کوئی بھی جب دوسری شادی کا سوچتا ہے تو وہ کیوں اولاد کی فکر نہیں کرتا۔۔۔؟؟

دوسری شادی سے دوسری اولاد پیدا کرنے کے بعد تو وہ ماں باپ پہلی اولاد کو زندہ مار چکے ہوتے ہیں نہ۔۔۔؟؟

مجھے آپ دونوں نے بہت زیادہ رولا یا۔۔۔ میں آج گھمنڈی دوسری لڑکیوں سے ہٹ کر کیوں ہوں۔۔۔؟؟

کیونکہ مجھے بچپن نہیں ملا جو دوسرے بچوں کو ملتا ہے مجھ سے سب کچھ چھین لیا گیا۔۔۔ آپ دونوں نے ساری
زندگی میری فکر نہیں کی۔۔۔

اور جب آپ دونوں کے پاس وقت نہیں تو آپ محبتیں جتا رہے ہیں۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

میری ساری زندگی برباد ہو گئی ماما۔۔۔ یہ دولت شہرت یہ سب نہیں چاہیے تھا اس گھمنڈی کو۔۔۔
مجھے ماں باپ کا ساتھ چاہیے تھا ان کا پیار چاہیے تھا ماں۔۔۔ مجھے آپ دونوں چاہیے تھے۔۔۔
مجھے سب کچھ مل کر بھی نہیں ملا۔۔۔ مجھے وہ نہیں ملا جو مجھے چاہیے تھا سوائے۔۔۔
سوائے ارحام کے۔۔۔۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ارحام بیٹا گیارہ بج رہے ہیں کہاں تھے تم۔۔۔؟؟"

"امی میں۔۔۔ عشنا کو ڈھونڈ رہا تھا اس کا فون بھی بند۔۔۔"

"وہ تو کچھ دیر پہلے ہی واپس آ گئی تھی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"کیا۔۔۔؟؟"

ارحام کچھ بھی سنے بغیر واپس کمرے میں گیا تھا۔۔۔ عین اسی وقت عشنا باتھ روم سے باہر آئی تھی باتھ روم پہنے
ٹاول سے بال ڈرائی کرتے ہوئے۔۔۔

"بہت جلدی نہیں گھر آگئے مسٹر ارحام۔۔۔؟؟"

ڈرائیئر سے بال ڈرائی کرتے ہوئے پوچھا تھا جو آہستہ قدموں سے اسکے پاس اسکے پیچھے آکھڑا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم کسی دن سچ میں میری جان نکال دو گی۔۔۔ کب سے ڈھونڈ رہا ہوں تمہیں۔۔۔"

ارحام نے بنا کسی جھجھک کے کندھے پر سر رکھے عشنا کی ویسٹ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔۔۔ کچھ دیر ایسے ہی کھڑے رہے تھے کسی نے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔ عشنا اپنا ہاتھ جیسے ہی ارحام کے گال پر رکھنے لگی تھی اسی وقت دروازہ ناک ہوا تھا اور ایک دم سے کھل گیا تھا۔۔۔ ارحام پیچھے ہونا چاہتا تھا پر عشنا کے ہاتھوں نے روک دیا تھا شیشے سے اسے نظر آگئی تھی فلذہ۔۔۔

"ایکسکیوز می۔۔۔ یہاں کسی کو کوئی میسرز ہیں۔۔۔؟ دروازہ کھول کر اندر آگئی ہیں آپ۔۔۔؟؟ ارحام اب شادی شدہ ہے آپ لوگ اس بات کو انور کیوں کرتے ہیں۔۔۔؟"

"وہ۔۔۔ ایم سوری۔۔۔ میں بھول گئی تھی پچھلے دو سالوں سے تو لگا ہی نہیں تھا۔۔۔"

ارحام اریبہ کو نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔ تمہارے ساتھ سونے کی عادت ہو گئی ہے تو۔۔۔"

فلذہ نے اپنی بیٹی جیسے ہی آگے بڑھائی تھی ارحام کے ماتھے پر ایک گھبراہٹ رونما ہوئی تھی عشنا کے چہرے پر

غصہ دیکھ کر۔۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے اریبہ کو اپنی گود میں لے لیا تھا

"اریبہ۔۔۔ چاچو کی یاد آرہی تھی۔۔۔ آج کونسی کہانی سنے گی میری لاڈلی۔۔۔"

میں امی کو وہ دوں گا جب یہ سو جائے گی۔۔۔ گڈ نائٹ۔۔۔"

ارحام نے فلذہ کی طرف ایک نظر نہیں دیکھا تھا اور دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔

"عشنا وہ۔۔۔"

"سیریلی ارحام۔۔۔؟؟ اس وقت رات کو ایک نہ محرم آتی ہے تمہاری بیوی کے سامنے تمہیں اپنی بیٹی دیتی ہے

اور تم۔۔۔؟؟ ڈسگسٹنگ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

تم تو پوری پلاننگ میں لگ رہے تھے نہ فلذہ کو اپنا بنانے کے لیے۔۔۔؟؟

میں نے پلان فیل تو نہیں کر دیا واپس آنے کا۔۔۔؟؟

مجھے یہاں واپس آنا نہیں چاہیے تھا۔۔۔"

وہ غصے سے کبرڈ سے کپڑے نکالنے بڑھی تھی جب ارحام نے اریہ کو بیڈ پر لٹا دیا تھا اور عشنا کی طرف دو قدموں میں فاصلہ ختم کیا تھا۔۔۔ اسے الماری کے ساتھ پن کر کے۔۔۔

"پلاننگ ہوتی تو میری آنکھیں تمہارے آنے پر یوں پھر سے نہ جاگ اٹھتی جو مایوسی کی نیند سو گئیں تھیں۔۔۔ یہ دھڑکنیں جی اٹھی تمہارے آنے پر۔۔۔ اور تم کہتی ہوں پلاننگ۔۔۔

کسی اور کو اپنا نہ ہوتا تو پہلے سال کے اسی مہینے اپنا لیتا جب فلذہ کی عدت پوری ہوئی تھی۔۔۔

مجھے بس میری گھمنڈی کا انتظار تھا۔۔۔" ارحام نے اسکی ویسٹ پر ہاتھ رکھے اور اپنے قریب کیا تھا زرا سا فاصلہ

بھی نہ رہا تھا درمیان اور ایک جھٹکے سے کبرڈ کی دوسری فائل کھول کر اس نے کچھ ڈاکومنٹ نکالے تھے

"یہ میرا سپورٹ اور یہ ٹکٹ۔۔۔ اگر تم نہ آتے تو میں تمہارے پاس آ جاتا۔۔۔

میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔۔۔ جب یہ ڈراحق ہوا کہ کہیں تم کسی اور کی نہ ہو جاؤ۔۔۔

میں نے تمہارے پاس آ جانا تھا گھمنڈی اور زبردستی اپنی بانہوں میں اٹھا کر تمہیں واپس لے آنا تھا اور قید کر لینا

تھا۔۔۔"

ارحام نے چہرے جیسے ہی جھکایا تھا عشنا شرمائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آج نہیں مس گھمنڈی۔۔۔ مجھے وہ لمس واپس چاہیے جو جاتے ہوئے تم نے چُرا لیا تھا میرے ہونٹوں سے۔۔۔"

اور عشنا کا چہرہ اور سرخ ہو گیا تھا۔۔۔ اور پھر پیچھے سے اریبہ کے رونے کی آواز سے وہ ارحام سے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔ پر ایک ہی جھٹکے میں ارحام نے واپس اسے پن کر دیا تھا اسی الماری کے ساتھ۔۔۔

"آج نہیں۔۔۔ تم سارے حساب کتاب لیتی ہو تو مجھے بھی لینے دو۔۔۔"

چہرے کو دونوں ہاتھوں میں پکڑے ارحام نے انکے درمیان کا وہ فاصلہ بھی ختم کر دیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں اریبہ کو روم میں چھوڑ آتا ہوں۔۔۔"

"کچھ دیر یہیں رہنے دیں۔۔۔"

"اوکے میں پھر تھوڑا سا پینڈنگ کام کر لوں۔۔۔"

ارحام جان بوجھ کر اریبہ کو عشنا کے پاس چھوڑ کر صوفہ پر بیٹھ گیا تھا اپنا لپ ٹاپ اور فائلز لیکر۔۔۔

ترچھی نظروں سے وہ بار بار عشنا کو دیکھ رہا تھا جو اپنے آپ کو روک نہیں پائی تھی اور اریبہ کے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لئیے تھے

Posted On Kitab Nagri

"سب ہی ہیں اس گھر میں پھر بھی اریبہ یہاں تمہارے کمرے میں کیوں سوتی رہی ارحام۔۔۔؟؟"

عشنا نے اچانک سے پوچھا تھا۔۔۔

"سب ہو کر بھی نہیں تھے عشنا۔۔۔ منان بھائی نے جو کیا۔۔۔ اسکے بعد انکی نفرت اریبہ کو فیس کرنی پڑی۔۔۔

یہاں تک کہ چچا چچی چاہتے تھے کہ فلذہ اس بچے کو کسی۔۔۔ یتیم خانے بھیج دے۔۔۔

کیونکہ منان کے دھوکے پر سب ہی بہت زیادہ غصے میں تھے۔۔۔"

"اور انکل۔۔۔ تمہارے امی ابو۔۔۔؟ وہ تو اصول پسند ہیں۔۔۔"

"اس لیے اریبہ یہاں ہے۔۔۔ دن میں بہت کم اریبہ کو فلذہ پکڑتی ہے۔۔۔ امی ابو یا کزن ہی دیکھ بھال کرتے ہیں فلذہ کے والدین اریبہ کو دیکھنا بھی نہیں چاہتے۔۔۔

اس لیے انہوں نے یہ بے تکی سی آفر کی شادی کی۔۔۔"

ارحام نے آخر والی بات نفرت بھرے لہجے میں کی تھی جس پر عشنا کے دل کو ایک راحت سی ملی تھی۔۔۔

اسکے ہاتھ اریبہ کے معصوم سے چہرے پر تھے۔۔۔ آنکھوں میں ایک درچھلاکتا تھا اسکی۔۔۔

"پھر۔۔۔؟؟"

www.kitabnagri.com

وہ اور سننا چاہتی تھی ان دو سالوں کی داستان ارحام کی زبانی۔۔۔

اور ارحام محسوس کر چکا تھا۔۔۔ اپنے کام کو وہیں چھوڑ کر وہ بھی بیڈ پر آگیا تھا۔۔۔ عشنا کا دوسرا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر وہ لیٹ گیا تھا ان دونوں کے ساتھ دوسری طرف بیڈ کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ننان بھائی کو جب پتہ چلا کہ بیٹی ہوئی ہے انہوں نے انکار کر دیا تھا اس معصوم کو دیکھنے سے۔۔۔ اور طلاق کا پیغام بھیج دیا تھا۔۔۔ وجہ جب کچھ نہ ملی تو میرے کردار کو داغ دار کر دیا اور اپنی بیوی کو سب کے سامنے بدنام کر دیا۔۔۔

عشنا یہ بچی۔۔۔ اتنے بڑے خاندان میں ہو کر بھی بہت تنہا تھی۔۔۔ ایک دن جب چچی نے فلذہ سے چھین کر اسے نیچے ہال میں لٹا دیا تھا۔۔۔ اس وقت امی ابو کوئی بھی نہیں تھا گھر میں۔۔۔ اور جو تھے۔۔۔ انہوں نے زحمت نہیں کی اسے چپ کروانے کی۔۔۔

جب رات گئے میں آفس سے آیا تو یہ معصوم وہاں اکیلی پڑی رو رہی تھی۔۔۔ پورا چہرہ بھیگا ہوا تھا۔۔۔ اور مجھ سے رہا نہیں گیا۔۔۔ مجھے بھی غصہ تھا نننان بھائی پر۔۔۔ وہ بھائی کہلانے کے بھی لائق نہیں۔۔۔ پر میرا دل اتنا پتھر بھی نہیں تھا کہ اس بچی کو وہیں چھوڑ جاتا۔۔۔

اسکے بعد سے میری روٹین بن گئی تھی عشنا۔۔۔ میرے ارادے غلط نہیں تھے عشنا۔۔۔ تم سے اپنے رشتے سے دغا کروں تو اسی وقت موت آجائے مجھے۔۔۔" عشنا نے اپنی انگلیاں ارحام کے ہونٹوں پر رکھ دی تھی

"شش۔۔۔"

وہ شروعات تھی انکے رشتے میں انڈر سٹینڈنگ کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

-
-

"عشنا بیٹا ناشتہ کر لیتی۔۔۔"

"میں ابھی جلدی میں ہوں آنٹی۔۔۔"

"کہیں نہیں جا رہی پہلے ناشتہ کرو میرے ساتھ بیٹھ کر۔۔۔"

ارحام نے سب کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کرنے کا نہیں بولو تھا۔ اپنا نام لیا تھا۔۔۔

وہ عشنا پر سب کے سامنے رُوب نہیں ڈالنا چاہتا تھا اب وہ اپنے رشتے کو سامنے رکھنا چاہتا تھا۔۔۔ اس نے بہت

اپنائیت سے ہاتھ پکڑا تھا اور گھمنڈی بیٹھ بھی گئی تھی جس کا ڈریس آج بالکل کسی بزنس وومن کی طرح تھا۔۔۔

اور اسکے سامنے کچھ بھی کہنے سے سب ہی گریز کر رہے تھے۔۔۔

ارحام نے اپنی پلیٹ ان دونوں کے سامنے رکھ دی تھی بنا کسی اعتراض کے ارحام کی پلیٹ پر سے کھانا شروع کر دیا

تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ابراہیم اپنی بیگم کو دیکھ کر مسکرا دیئے تھے۔۔۔ وہ حیران تھے اس بدلاؤ پر۔۔۔

-

کچھ دیر میں وہ دونوں ضیثم انڈسٹریز میں پہنچ گئے تھے۔۔۔

"میں اپنی سیٹ آج تمہیں واپس۔۔۔"

نونسین۔۔۔ اپنے کیمین میں جائیں مسٹر ارحام۔۔۔ میں زرا ایک ادھورا کام کر آؤں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عشنا تھر ڈفلور پر چلی گئی تھی۔۔۔ جہاں مننان صاحب بہت سے ورکرز پر چلا رہے تھے

"مسٹر مننان آپ کو اور انرجی ویسٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو کمپنی سے فارغ کر دیا گیا ہے۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟ یہ کیا بکواس۔۔۔"

"اپنی بات مکمل مت کرنا ورنہ وہ حال کروؤں گی کہ یاد رکھو گے۔۔۔ ماریہ۔۔۔ وہ کاغذات لیکر آؤ یہاں۔۔۔"

سب سٹاف رک گیا تھا۔۔۔ مننان کے ماتھے سے پسینہ آتے دیکھ عشنا ہنس دی تھی

"ابھی سے گھبرا گئے ہیں۔۔۔؟؟ ابھی تو پولیس نے اینٹری نہیں کی اپنی۔۔۔"

"وٹ۔۔۔؟؟ میرا قصور کیا ہے۔۔۔؟؟"

"قصور۔۔۔؟؟ یہ کاغذات۔۔۔ پچھلے کچھ ماہ سے جو فراڈ ہیرا پھیری آپ کر رہے تھے۔۔۔"

میرے فادر اور اس کمپنی کے ایکس اونز اور شنیر ہولڈر مسٹر ضیثم کے شنیر آپ نے الیگل طریقے سے رائیولز کو
بیچنے کی کوشش کی۔۔۔ بلکہ بچ دئے تھے۔۔۔

یہ ثبوت،،،۔۔۔ آفیسرز۔۔۔"

اور وہاں پولیس آگئی تھی اور ارحام بھی بھاگتے ہوئے آیا تھا

"ارحام۔۔۔ یہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔ میں بے قصور ہوں۔۔۔ تم اس کمپنی کے مالک ہو تمہارے نام پر سب
شنیرز ہیں ابھی کے ابھی اس گھمنڈی کو نکلوا دو اور بیان دو پولیس والوں کو۔۔۔"

مننان نے بہت التجا کی تھی اور اونچی آواز میں سب کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی مکاری کا جیتا جاگتا ثبوت میں ہوں منان بھائی۔۔۔ میرے ساتھ جو بھی آپ نے کیا میں نے بھائی سمجھ کر بھلا دیا۔۔۔ پر یہ کمپنی کے ساتھ جو آپ نے کیا وہ جانے نہیں دوں گا۔۔۔ اور یہ کمپنی امانت ہے جو میں آج ہی واپس کر چکا ہوں۔۔۔۔۔ یہ ٹرانسفر لیٹر۔۔۔ کہانی ختم یہاں کی اوزر واپس آچکی ہیں۔۔۔"

ارحام نے عشنا کے ہاتھوں میں پیپر زدئیے تھے
"ارحام۔۔۔"

"عشنا۔۔۔ میں ایک الگ نوکری بھی کرتا ہوں۔۔۔ انہوں نے چاہیے بڑی بڑی کمپنیوں کو منع کر دیا تھا مجھے نوکری دینے سے۔۔۔ پر میں نے ایک سال پہلے اپنی لیے ایک خوددار جاب ڈھونڈ لی تھی۔۔۔ اس کمپنی کی اوزر صرف تم ہو۔۔۔ اور تم اچھی لگتی ہو۔۔۔ میری خواہش ہے میری گھمنڈی واپس اس کرسی پر بیٹھے۔۔۔"

ارحام نے وہ کاغذ پکڑا دیئے تھے اور پولیس بھی چیختے چلاتے منان کو وہاں سے لے گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارحام۔۔۔۔۔"

"میں آگے ہی لیٹ ہو گیا ہوں۔۔۔ گھر میں ملیں گے۔۔۔"

ارحام اسکے ماتھے پر بوسہ دینا چاہتا تھا پر اتنے سب لوگوں میں بالکل بھی نہیں وہ مسکان دیتے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کچھ ہفتے بعد۔۔۔۔"

"عاصم میں کسی سے بھی نہیں ملنا چاہتی۔۔۔"

"پر عشنا امی اور نانو بہت زیادہ اسرار کر رہی ہیں۔۔۔ وہ بہت پچھتا رہی ہیں اور نانو۔۔۔"

وہ لبابہ ماسی کی تصویر سینے سے لگائے روتی رہتی ہیں،، ایک بار مل لو پلیز۔۔۔"

"عاصم۔۔۔ میرے ملنے یا نہ ملنے سے کیا ہو گا۔۔۔؟؟ وہ جنہوں نے ملنا تھا وہ تو جا چکی ہے۔۔۔"

خالہ اور نانو کو کہنا کہ سمجھیں میں بھی مر گئی ہوں۔۔۔ میری ماں کے ساتھ سب چلا گیا وہ خون کا رشتہ بھی۔۔۔"

"عشنا۔۔۔ اگر تم اپنے ڈیڈ کو معاف کر سکتی ہو تو انہیں کیوں نہیں۔۔۔"

عشنا جاتے جاتے رک گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میں نے انہیں معاف نہیں کیا۔۔۔"

"اس لیے تم پھر سے ضیثم ہاؤس شفٹ ہو گئی ہو۔۔۔؟؟ انہیں معاف نہیں کیا تو کیوں۔۔۔؟؟"

"کیونکہ وہ پھر سے ایسی حرکت نہ کریں۔۔۔ باپ ہیں وہ میرے۔۔۔ تمہارے ہر کیوں کا جواب میں تمہیں دینا

ضروری نہیں سمجھتی۔۔۔"

عشنا اپنا موبائل لیکر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس ہوٹل سے کچھ دوری پر اسکی گاڑی اچانک خراب ہو گئی تھی۔۔۔
یہ اتفاق تھا یا قسمت جو اسے کچھ دیکھنا چاہتی تھی وہاں سے تھوڑی دور ایک گیراج پر۔۔۔
ارحام گاڑی کے انجن کو دیکھ رہا تھا تھا اس بات سے انجان کے وہ اسکی بیوی پیدل چلتی ہوئی اسی طرف بڑھ رہی
تھی۔۔۔۔



"ارحام پتر ایس گاڑی نوں وی دیکھ لے زرا۔۔۔"
"استاد یہ میڈم کی گاڑی بھی خراب ہو گئی ہے۔۔۔"
"میں ابھی دیکھتا ہوں۔۔۔"

ارحام اس گاڑی کے نیچے سے باہر آیا تھا۔۔۔ ہاتھ بالکل بھرے ہوئے تھے کالک سے وہی چہرے کا حال ہو رہا
تھا۔۔۔

منہ کو کپڑے سے صاف کیئے وہ وہ جیسے ہی باہر آیا تھا عشنا کا چہرہ دیکھ کر وہ واپس اندر بھاگ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"شٹ۔۔۔ شٹ۔۔۔ یہ گھمنڈی یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔" چہرے پر کالک صاف کرنے کے بجائے اس نے اور زیادہ لگالی تھی تاکہ اسے کوئی پہچان نہ سکے۔۔۔
پروہ بھی گھمنڈی تھی۔۔۔ یہ ارحام بھول گیا تھا شاید۔۔۔
"پتر میڈم دی گاڑی وی زراچیک کر لے۔۔۔"
"جی۔۔۔ ہممم۔۔۔"

ارحام نے اپنے منہ پر کپڑا رکھ لیا تھا۔۔۔ اور عشنا کے پاس سے گزرتے ہوئے اسکے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھ دیا تھا
جلدی جلدی میں۔۔۔
"ایڈیٹ دیکھ کر چلو۔۔۔"
"سو۔۔۔ سو میڈم۔۔۔"

"عشنا واپس گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔ کچھ دیر بعد ارحام نے جیسے ہی ڈکی بند کی گھمنڈی کی نظریں سیدھا
اسکی آنکھوں پر پڑی تھیں جو جلدی جلدی میں اندر چلا گیا تھا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"یہ رکھیں چینج بھی رکھ لیجئے گا۔۔۔"
وہ گاڑی جیسے ہی وہاں سے چلی گئی تھی ارحام نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔۔
"اففف۔۔۔ نہیں پہچانا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السلام علیکم ماں۔۔۔

ارحام نے آفس بیگ صوفے پر رکھ دیا تھا اور خود آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

"پانی۔۔۔"

پرگلاس پکڑے اسما رہ بیگم نہیں عشنا کھڑی ہوئی تھی جس کا چہرہ بالکل بلینک تھا۔۔۔

"ہاتھ پر کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟"

ایک کپڑا بندھا ہوا تھا اراحام کے اٹے ہاتھ پر جسے غور سے دیکھ رہی تھی عشنا۔۔۔

"کچھ نہیں بائیک چلاتے ہوئے چوٹ آگئی تھی۔۔۔ ٹھیک ہے اب تو۔۔۔"

وہ نظریں چڑا چکا تھا پوری طرح۔۔۔

"ہممم روم میں جائیں میں کھانا گرم کر کے لاتی ہوں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے اراحام کے منہ سے پانی باہر آتا عشنا نے وارنگ دی تھی

"اب کھانسی کی نہ تو دیکھ لیجئے گا اراحام صاحب۔۔۔ ایسے شاکڈ ہو رہے ہیں۔۔۔"

وہ پاؤں پٹک کر وہاں سے کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔

اور اراحام فریش ہونے با تھر روم میں چلا گیا کپڑے پہلے ہی بیڈ پر رکھے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر میں وہ کھانا لیکر روم میں گئی تھی۔۔۔

"کچھ اور لے کر آؤں۔۔۔؟؟ میں نے بنایا ہے۔۔۔ اور۔۔۔"

اب تو کھانسی کر لوں۔۔۔؟؟ تم نے بنایا اتنا سب کچھ۔۔۔؟؟ مجھے ذبح کرنے کا ارادہ تو نہیں۔۔۔"

ارحام یہ باتیں کر رہی رہا تھا جب اسکی نظر بیڈ پر پڑی جہاں اریبہ سو رہی تھی۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

ارحام کی نظروں میں عزت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی تھی عشنا کے لیے آج وہ گھمنڈی شاکڈ پر شاکڈ دے رہی تھی

اسے۔۔۔

"وہ گھر والے باہر گئے ہوئے تھے اور یہ ملازمہ کے پاس مسلسل روئے جا رہی تھی تو میں یہاں لے آئی۔۔۔"

"تھینک یو۔۔۔"

عشنا نے کوئی جواب نہیں دیا تھا بس اپنی سوچوں میں گم تھی جب اس نے دیکھا کہ ارحام نے کھانا ختم کر لیا تو اس

نے وہ سوال پوچھا تھا جس کا ڈر تھا ارحام کو۔۔۔

"نو کری کہاں کر رہے ہو تم۔۔۔؟؟"

www.kitabnagri.com

"میں۔۔۔؟؟ وہ۔۔۔ میرے دوست کی گارمٹ کی فیکٹری ہے۔۔۔ وہاں۔۔۔"

"ہم وہاں کیا کرتے ہیں۔۔۔؟؟ ہاتھ پر یہ کالک کیسی۔۔۔؟؟ نہانے کے بعد بھی ہاتھ دھونے کے بعد بھی صاف

نہیں ہوئے۔۔۔؟؟"

"وہ۔۔۔ عشنا۔۔۔"

"ایک منٹ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"عشنا نے اپنے موبائل سے ایک فوٹو اوپن کر کے سکریں ارحام کے سامنے کی تھی

"کیا لگتا ہے بیوی پاگل ہے پہچان نہیں پائے گی۔۔۔؟؟"

ارحام کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکان آگئی تھی۔۔۔

"جوک سنایا ہے میں نے مسکرا کیوں رہے ہیں۔۔۔؟؟"

"تم نے میرے سامنے پہلی بار خود کو میری بیوی کہا عشنا۔۔۔"

ارحام جیسے ہی اسکی طرف بڑھا تھا وہ واپس کپسرو کی جانب بڑھی تھی اور بہت سے کاغذ لا کر بیڈ پر پھینک چکی تھی۔۔۔

"یہ سب ڈگریاں ہے نہ آپ کی۔۔۔؟؟ جب انکی ضرورت ہے ہی نہیں جب مکینک ہی بننا تھا گیرج میں لوگوں کی

گاڑیاں صاف کرنی تھی تو یہ ردی کو آگ لگا دو۔۔۔"

"عشنا۔۔۔ عشنا۔۔۔"

عشنا کو بہت پیار سے ارحام نے بیڈ پر بٹھا دیا تھا۔۔۔

"عشنا یہ مکینک میری خودداری کی روزی روٹی ہے۔۔۔ یہ میرے ہاتھوں پر نشان میری ایمانداری کا ثبوت

ہیں۔۔۔ مجھے لوگوں سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔ تم چاہتی تھی میں کسی کے سہارے نہ رہوں۔۔۔ دیکھو میں نہیں

ہوں۔۔۔ میں نے خود سے یہ گاڑی ڈیزائن کی ہے۔۔۔ اس ایک سال میں میں نے وہ سب سیکھا ہے جو چاہ کر بھی

نہ سیکھ پاتا۔۔۔"

ارحام الماری سے کچھ پیچیز لیکر آیا تھا۔۔۔ اسکے چہرے پر ایک الگ چمک تھی جب وہ اپنے گاڑی کے ڈیزائن عشنا

کو دیکھا رہا تھا۔۔۔ جس کی آنکھوں میں آنسو تھے

Posted On Kitab Nagri

"ننان بھائی نے۔۔۔ تمہارے ڈیڈ نے بڑی چھوٹی کمپنیوں کو دھمکا دیا تھا۔۔۔ جہاں نوکری لینے جاتا تھا وہیں میری تذلیل کر کے نکال دیتے تھے۔۔۔ ایک قسم کا میں بلیک لسٹ ہو چکا تھا اپنے ہی شہر میں۔۔۔ اور شہر سے باہر ماں باپ کو چھوڑ کر جانا نہیں چاہتا تھا میں عشنا۔۔۔"

عشنا کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئیے وہ بہت پیار سے اسے سمجھا رہا تھا۔۔۔
"پھر میں نے سوچا خودداری کی زندگی کیا ہے۔۔۔؟؟ کسی بڑی کمپنی میں کام کرنا۔۔۔؟؟

یہ مکینک یہ گاڑیوں کو ٹھیک کرنا کوئے چھوٹا کام نہیں ہے بہت محنت کا ہے۔۔۔
پر میں نے سیکھ لیا۔۔۔ میں چاہتا تھا جب تم واپس آؤ تو تمہیں اپنی کمائی سے شاپنگ کرواؤں۔۔۔ اس کمرے میں اے سی 'لگو'اؤں۔۔۔ اور ایک چلتی چلائی گاڑی لے لوں۔۔۔

پر میرا بجٹ کم پڑ رہا تھا۔۔۔ میں نے اپنے ڈیزائن بھیجے ہیں وہ کمپنی جیسے ہی فائنلائز کرے گی میں ایک گاڑی لوں گا۔۔۔ اور تمہارے لیے سونے کے کنگن اور۔۔۔"

عشنا جھک کر ارحام کے گلے لگ گئی تھی آنکھیں بھر آئیں تھیں اور کچھ بولا نہیں جارہا تھا اس سے۔۔۔
وہ ہمیشہ اس شخص کو خودداری کا طعنہ دیتی رہی آج اس شخص نے ثابت کر دیا کہ اسکی زندگی میں اس زیادہ خوددار کوئی نہیں ہو سکتا۔۔۔

"عشنا۔۔۔"

"آئی لو یو۔۔۔ ارحام۔۔۔ مجھے نہیں جانا چاہیے تھا تمہیں چھوڑ کر۔۔۔"

عشنا نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تھا اور پھر اسکے سینے سے لگ گئی تھی جو شاکڈ بیٹھا تھا اپنی جگہ عشنا کے اظہار محبت کو سن کر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"۔۔۔ دو سال بعد۔۔۔"

"گھبرانے کے بات نہیں ہے میم یہ نارمل ڈیلیوری ہے آپ۔۔۔"

"ڈاکٹر میرے بیٹے کا ویٹ کر لیں وہ بس آتا ہی ہو گا پلیز۔۔۔"

اسمارہ بیگم کی بات پر ڈاکٹر صاحبہ نے اور آدھا گھنٹہ انتظار کرنے کا کہہ دیا تھا نرس کو۔۔۔

"عشنا بیٹا ضد چھوڑ دو۔۔۔ ارحام آجائے گا تم۔۔۔"

"ڈیڈ پلیز۔۔۔ مجھے کچھ بھی ہو سکتا ہے ارحام سے بات۔۔۔"

اور دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔

"میں باہر ہوں بچے۔۔۔"

ضیثم صاحب عشنا کے ماتھے پر بوسہ دے کر باہر چلے گئے تھے

"عشنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"یو ایڈیٹ۔۔۔ بد تمیز انسان۔۔۔ کہاں تھے کب سے ویٹ کر رہی ہوں۔۔۔"

یہ آخری بار تھا ارحام دوبارہ میرے قریب آنے کا بھی نہیں سوچنا۔۔۔
وہ غصے میں بڑبڑا رہی تھی اور ارحام مسکراتے ہوئے اسکے سامنے اپنے ایک گٹھنے پر بیٹھ گیا تھا

"وٹ دا ہیل۔۔۔ کیا کر رہے ہو۔۔۔"

"تمہیں پرپوز کر رہا ہوں۔۔۔ آج تک نہیں کیا۔۔۔ سو مس گھمنڈی۔۔۔"

میں کہنا چاہتا ہوں "آئی لوو یو۔۔۔"

اور ارحام نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔ اسکے پرپوز سے زیادہ اسکے ہاتھ میں پکڑے ہوئے پھول کو دیکھ کر عشنا کی آنکھیں بڑھی ہو گئی تھیں۔۔۔

"یہ گوبی۔۔۔؟؟ ارحام یہاں درد سے میری جان جا رہی ہے اور تم مذاق کر رہے ہو"

"اوہ۔۔۔ نوو نوو نوو۔۔۔ جان۔۔۔ یہ گوبی کا پھول۔۔۔ مجھے جلدی جلدی میں کوئی گلاب نہیں ملا۔۔۔ جس باغ سے گلاب تورنے کی کوشش کی ان لوگوں نے پکڑ لیا اور بچتے بچاتے آیا ہو۔۔۔ بانیٹ کی ہیڈ لائٹ بھی ٹوٹ گئی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

سو میرے گٹھنے کی ہڈی بھی ٹوٹے۔۔۔ عشنا۔۔۔ میری محبت کو اپنالو۔۔۔"

عشنا کھلکھلا کر ہنس دی تھی۔۔۔

"کم ہیر ایڈیٹ۔۔۔ تم ان معاملات میں اتنے معصوم کیوں ہو۔۔۔ یا اللہ۔۔۔"

گوبی کا پھول۔۔۔؟؟ اور آج پرپوز کر رہے ہو۔۔۔ مجھے لگا تھا کبھی نہیں کرو گے۔۔۔"

عشنا کی آنکھیں بھیگ چکی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے نہ کہو عشنا۔۔۔ میں ہر روز ہمت کرتا تھا۔۔۔ کوشش کی پر لگتا تھا جیسے قابل نہیں۔۔۔ ہچکچاہٹ سی رہتی تھی۔۔۔"

"زیادہ شرمائیں مت یہ سب کرتے ہوئے تو کوئی شرم و حیا نہیں آئی کبھی۔۔۔"

"ہا ہا ہا ہا ارے یہ تو سا سوماں نے فرمائش کی تھی چھوٹا ارحام۔۔۔"

پر میں بتا رہا ہوں چھوٹی عشنا چاہیے مجھے۔۔۔"

ارحام نے گال پر کس کی تھی اسکے جس کے گال لال ہو گئے تھے ارحام کی باتوں سے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے۔۔۔۔۔"

"یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔۔۔۔۔"

ابراہیم صاحب نے ارحام کو اپنے گلے سے لگا کر بہت مبارک باردی تھی اور آہستہ آہستہ سب عشنا سے ملنے اندر گئے تھے۔۔۔ سب سے اینڈ پر ارحام۔۔۔ جس کی آنکھیں لال ہو گئی تھی وہ آنسو صاف کرتے ہوئے اتنی آنکھیں مل چکا تھا اپنی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ارحام۔۔۔ چھوٹی عشنا۔۔۔۔۔"

عشنا نے اپنی بیٹی کو گود میں اٹھا کر ارحام کی طرف کیا تھا جو بیڈ پر عشنا کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔

"ہماری بیٹی۔۔۔ اسکا ناک تم پر گیا ہے گھمنڈی۔۔۔۔۔"

"اور اسکے بال۔۔۔ تم پر مسٹر لوزر،،،،"

Posted On Kitab Nagri

"اور اسکے گال تم پر مس عشنا۔۔۔۔"

"اور گال پر ہلکے ہلکے سے ڈمپل تم پر گئے ہیں مسٹر ہی۔۔۔"

"او وہ۔۔۔۔ عشنا۔۔۔۔ تم نہیں جانتی میں کتنا خوش ہوں آج۔۔۔"

تم نے کتنی بڑی خوشی دے مجھے آج۔۔۔۔"

ارحام نے اپنی بیٹی کو اپنی گود میں پکڑ کر اپنی بیوی کو اپنے گلے سے لگالیا تھا۔۔۔

-

"ہماری مینا۔۔۔۔"

"مینا۔۔۔۔"

"میری گھمنڈی۔۔۔"

عشنا نے اپنی بیٹی کے ماتھے کو چوم کر سرگوشی کی تھی جس پر ارحام بے ساختہ ہنس دیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہماری گھمنڈی۔۔۔۔۔۔۔۔"

-

-

ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595